زمان پامسٹری

منجم العظم

السید محمد جعفر الزمان نقوی

www.khrooj.com

زمان پامسٹری

www.khrooj.com

منجم الاعظم

شہزادۂ فصیح البیان

السیّد محمّد جعفر الزّمان نقوی

www.khrooj.com

مصنف کا نام	مخدوم السید محمدؐ جعفرؑ الزمان نقوی البخاری
کتاب	زمان پامسٹری
مرتب	مہتاب اذفر
تکنیکی معاونین	علی رضا، بلال حسین
سنہ اشاعت	2018ء
تعداد	500
ایڈیشن	اول
پرنٹرز	فدک پرنٹنگ پریس لاہور
پبلشرز	القائم ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کراچی
	کمرہ نمبر 11 سیکنڈ فلور اے اینڈ کے چیمبر 14
	ویسٹ وہارف روڈ کراچی پوسٹ کوڈ 74000 پاکستان
فون نمبرز	021-32205037,32311979,32311482
ای میل	Email: klbehyder@yahoo.com
ملنے کا پتہ	المنتظرین پبلی کیشنز جمن شاہ ضلع لیہ
فون نمبر	WhatsappNo : 03007314573
ویب سائٹ	www.Khrooj.com
ای میل	Email.jammanshah@gmail.com

ISBN:- 978-969-8806-

www.khrooj.com

اپنے ہی من میں جس کو اترنا نہیں نصیب
وہ زہرہ و مریخ کے اس پار کیا کرے

ہے علم ایک نور اگر دل میں وہ نہیں
عرفانِ ذات جبہ و دستار کیا کرے

قسمت کی جب لکیر نہیں تیرے ہاتھ میں
جعفرؑ تمہارے بخت کو بیدار کیا کرے

الداعی
جعفر نقوی

www.khrooj.com

بسم الله الرحمن الرحیم

یا مولا کریم عجل الله فرجك و صلوات الله علیك

فہرست عناوین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	ابتدائیہ از مہتاب اذفر	1
	حصہ اول (دست شناسی)	
2	تمہید	9
3	ہاتھ کی اقسام بہ لحاظ شکل	12
4	ابتدائی ہاتھ	13
5	مربع ہاتھ	14
6	بیضوی ہاتھ	16
7	فلسفی یا گانٹھ دار ہاتھ	17
8	مخروطی ہاتھ	18
9	تصوراتی ہاتھ	19
10	عصبی ہاتھ	20
11	مرکب ہاتھ	21

www.khrooj.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
12	دایاں اور بایاں	22
13	ہاتھ کی پوزیشن	23
14	ہتھیلی کے ابھار	25
15	ہتھیلی کے رنگ	26
16	ہاتھ کی لکیریں	27
17	جلد کی رنگت	30
18	انگوٹھا	32
19	انگوٹھا ایم اے ملک کی نظر میں	42
20	انگوٹھے کی ہیئت و ساخت	45
21	منجم حکیم انوار احمد جفار کی نظر میں انگوٹھا	50
22	انگوٹھا الحاج سید ناظر حسین زنجانی کی نظر میں	51
23	انگوٹھا بابا سیاہ پوش کی نظر میں	52
24	انگوٹھا السید محمد جعفرؑ الزمان نقوی کی نظر میں	56
25	انگلیوں کا بیان	57
26	انگلیوں کی گانٹھیں	60
27	انگلیوں کی ساخت	69
28	انگلیوں کا متفرق مطالعہ	71

www.khrooj.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
29	انگلیوں کی علامات	75
30	انگلیوں کی اقسام	79
31	انگلیوں کے رخ	81
32	پوریں یا گانٹھیں	89
33	انگلیوں کے نشانات	98
34	انگلیوں کے جوڑوں میں لکیر کی علامات	101
35	ناخن	109
36	ناخنوں کے خواص	110
37	ناخنوں کے رنگ	112
38	لکیروں کا بیان	120
39	خط زندگی	124
40	خط دماغ	131
41	خط دل	136
42	خط قسمت	138
43	خط شمس	140
44	خط صحت	142
45	کوارڈ اینگل	144

www.khrooj.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
46	زندگی کی لکیر	149
47	دماغ کی لکیر	156
48	دل کی لکیر	162
49	قسمت کی لکیر	166
50	کامیابی کی لکیر	171
51	صحت کی لکیر	174
52	ہاتھ پر نشان	183
53	چند دلچسپ نکات	192
54	ہندی نظریہءِ پامسٹری	194
55	ابھار کی قسمیں	203
56	نشانات ابھار مشتری	207
57	ابھار مشتری زنجانی صاحب کی نظر میں	213
58	ہاتھ کے بال	220
	حصہ دوم (مصباح القیافہ)	
59	جسم کے اعضاء کا مختصر قیافہ سر، بال پیشانی، کنپٹی، بھویں، آنکھ، ناک کان، ہونٹ، چہرہ، منہ ٹھوڑی وغیرہ	223

www.khrooj.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
	حصہ سوم (علمِ دماغ)	
60	علمِ دماغ	241
61	پشتِ سر کی دماغی قوتیں	246
62	پہلوئے سر کی دماغی قوتیں	251
63	چندیا کے مقام کی دماغی قوتیں	257
64	فرقِ سر کی دماغی قوتیں	262
65	بالائے گوش کی ذہنی قوتیں	271
66	بالائے پیشانی کی ذہنی قوتیں	274
67	قوائے ذہنیہ کی ترکیب	291
	حصہ چہارم (علم الاعداد)	
68	برطانوی علم الاعداد	294
69	مفرد اعداد	298
70	مرکب اعداد	309
71	جاپانی علم الاعداد	314
72	القائم ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کراچی کی مطبوعات	327

www.khrooj.com

یا مولا کریم العجل

اِبتدائیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم .....الحمدللہ رب العالمین .....ابتدا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے اُس مقدس نام سے کہ جو رحمٰن اور رحیم ہے اور اپنی رحمانیت اور رحیمیت میں وہ پاک ذات واحد و لاشریک ہے، حمد ہے اُس اللہ تعالیٰ کی جو تمام عالمین کا رب ہے کہ وہ ہی لائق حمد ہے، جس قدر بھی شکر ادا کیا جائے وہ کم ہے اور شکر کرنے کا حق چونکہ ادا ہو ہی نہیں سکتا اِس لیئے اقرارِ عجز کے بغیر انسانِ عاجز کے پاس کوئی چارۂ کار ہے ہی نہیں

اور یہی اِقرارِ عجز ہی میرا سرمایہ ءِ حیات ہے۔

حکم ہے کہ ملنے والی ہر نعمت کا شکر ادا کیا کرو۔ یہ پاک فرمان تو عین حق اور شک وشبہ سے بالاتر ہے، لیکن میں یہ بات سمجھنے سے قاصر ہوں کہ جس پاک ذات کی عطا کردہ فقط ایک سانس میں دو اِحسانات در احسانات پوشیدہ ہوں اُس کی لامحدود داد اور اَن گنت نعمات کا شکر ایک عبد عاجز وقاصر کس طرح کما حقہٗ ادا کر سکتا ہے۔

ہمارے محسنؐ اعظم پاک مرشد و مالک دام ظلہ تعالیٰ کے پاک فرزند ارجمند سرکار السید محمد جعفرؑ الزمان نقوی البخاری کی ذات بابرکات ہمارے لیئے رحمت پروردگار اور نعمات واحسانات کا ابرِ گہر بار تھی کہ جن کے الطاف وکرم کا شکر ادا کرنا تو درکنار ہم شمار ہی نہیں کر سکتے۔ میں لوگوں کے سامنے فخریہ طور پر اِس بات کا اعتراف کرتا رہتا ہوں کہ وہ اِس عبد حقیر کے فقط اُستادِ معظم ومکرم ہی نہیں تھے بلکہ عطا کنندۂ شعور وادراک بھی تھے اور مجھے جو کچھ بھی عطا ہوا ہے اُن ہی کی ذات سے عطا ہوا ہے، میرا اپنا کچھ بھی نہیں ہے۔

یہاں مناسب ہوگا کہ یہ بات بھی میں آپ کے ساتھ شیئر کرتا چلوں کہ سرکار کی دیکھا دیکھی خود مجھے بھی ابتداء میں دست شناسی کا فن سیکھنے کا شوق ہوا تو میں نے آپ کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ حضور یہ علم مجھے بھی عطا

فرمائیں، آپ چونکہ کسی سوالی کو کبھی بھی خالی نہیں لوٹایا کرتے تھے، اسی لیئے مجھے بھی فرمایا کہ اگر تم سیکھنا چاہتے ہو تو بے شک سیکھو، پھر مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میں نے آپ سے دست شناسی کے پانچ سبق پڑھے تھے، وہ ٹیپ ریکارڈر کا دور ہوا کرتا تھا اور میرے پاس بھی ٹیپ ریکارڈر موجود تھا، میں ایسا کیا کرتا تھا کہ ایک خالی کیسٹ اپنے ساتھ لاتا، اور جب سرکار مجھے سبق دینا شروع فرماتے تو میں وہ خالی کیسٹ آپؑ ہی کے ٹیپ ریکارڈر میں لگا دیا کرتا اور آپ کا وہ تمام لیکچر جو آپؑ مجھے سکھانے کیلیئے دے رہے ہوتے تھے اُس کیسٹ میں محفوظ کر لیا کرتا تھا، گھر جا کر اُسے بار بار سنتا اور پھر رف کاپی پر لکھ بھی لیا کرتا تھا، تین سبق لینے کے بعد آپؑ نے فرمایا کہ اب تم لوگوں کے ہاتھ دیکھتے رہا کرو اِس سے تمہارا تجربہ بڑھتا رہے گا اور میں ایسا ہی کیا کرتا تھا.....مگر جب آپؑ نے مجھ پر وہ حقیقت آشکار فرمائی کہ جس کا ذکر آئندہ آنے والا ہے تو پھر میں نے بھی سرکار کی رضا کو مدنظر رکھتے ہوئے اِس فن کو خیر باد کہہ دیا تھا۔

اب جبکہ میں سرکار کی اِس کتاب (زمان پامسٹری) کی تدوین وترتیب میں مصروف ہوں تو میری سمجھ میں یہ بات آ رہی ہے کہ شاید اسی کام کے لئے آپ نے مجھے وہ اسباق دیئے تھے کہ دست شناسی کی کتاب مرتب کرنے کے لئے بھی اس بارے کچھ نہ کچھ معلومات رکھنا یا کسی حد تک شد بد ہونا میرے لیئے ضروری تھا۔

مولائے کل سرکار ابوالآئمہ امیر المومنین امام المتقین مولا علیؑ علیہ الصلواۃ والسلام کا فرمان ہے کہ کسی بھی نعمت کا عملی شکر ادا کرنے کا صحیح طریقہ یہ کہ جو نعمت جس مقصد کیلیئے عطا فرمائی گئی ہے اُسے اُسی کیلیئے وقف کر دیا جائے یعنی اپنی جملہ صلاحیتوں اور قوتوں کو اُسی مقصد میں استعمال کرنا چاہیے۔

اور چونکہ مجھے اپنے سائیں پاک یعنی استادِ معظم ومکرم سے ہی سب کچھ عطا ہوا ہے اسی لئے اُن کے پردۂ اخفا میں تشریف لے جانے کے بعد سے آج تک میری ہر ممکن یہ کوشش رہی ہے کہ اپنی زندگی میں جتنا زیادہ سے زیادہ اُن کے نامکمل کاموں کی تکمیل کر سکنا میرے لیئے ممکن ہے میں کرتا رہوں۔

آمدم برسرِ مطلب!

آج میں اپنے محترم قارئین کے سامنے اپنے مرشد و مالک اپنے استادِ گرامی القدر کی لڑکپن میں تحریر کردہ

کتاب پیش کر رہا ہوں جو انہوں نے اُس دور میں تحریر فرمائی تھی کہ جب بظاہر اُن کا سن مبارک ۱۳ یا ۱۴ سال کا تھا۔ وہ خود فرمایا کرتے تھے کہ لڑکپن میں ہمارے دل میں شوق پیدا ہوا کہ ہم دست شناسی کی طرف رجوع کریں تو ہم نے ابتدائی طور پر دست شناسی کے موضوع پر لکھی گئی چند کتابوں کا مطالعہ فرمایا اور ان میں سے کچھ نوٹس بھی جمع کیئے پھر دنیا نے دیکھا کہ چند ہی مہینوں میں اپنی خداداد صلاحیتوں اور وہبی علم کے سہارے انہوں نے دست شناسی میں اِتنی زیادہ دسترس حاصل کر لی کہ سامنے بیٹھے ہوئے افراد کے ہاتھ پر فقط ایک نگاہ ڈالنے کے ساتھ ہی وہ اُس کے گذشتہ موجودہ اور آئندہ کے حالات بتا دیا کرتے تھے، لیکن بعد ازاں آپ اِس شوق سے دست بردار ہو گئے تھے اور لوگوں کا ہاتھ دیکھنے سے احتراز فرمایا کرتے تھے، جب خود میں نے اِس کی وجہ پوچھی تو فرمایا کہ ہم جس کا ہاتھ بھی دیکھتے ہیں اس کی اچھائیوں کے ساتھ ساتھ کمزوریاں یا خفیہ باتیں بھی ہم پر آشکار ہو جاتی ہیں جبکہ ہم نہیں چاہتے کہ ہمارے سامنے کوئی شرمندہ ہو، یا ہم کسی کی عیب جوئی کریں، اِن ہی وجوہات کی بنیاد پر ہم نے دست شناسی سے کنارہ کشی اختیار فرمائی ہے۔

دوسرا..... از راہِ مذاق وہ فرمایا کرتے تھے کہ ہاتھ دیکھنے کا عمل ایسا ہے جیسے کوئی پٹھان نسوار خور لوگوں کے سامنے نسوار کی ڈبیہ کھول لیتا ہے تو ہر طرف سے ہاتھ آگے بڑھتے ہیں کہ تھوڑی سی نسوار ہمیں بھی دے دو بعینہٖ اسی طرح ہم بھی جب کسی ایک آدمی کے مجبور کرنے پر اُس کا ہاتھ دیکھنے لگتے ہیں تو موجودگان میں سے ہر شخص اپنا ہاتھ آگے بڑھاتا ہے اور عرض کرتا ہے کہ سائیں میرا ہاتھ بھی دیکھیں، دوسرا کہتا ہے کہ آقا مجھے بھی کچھ آگاہ فرمائیں، تیسرا کہتا ہے کہ سرکار ایک نگاہِ کرم میرے ہاتھ کی طرف بھی ضرور ڈالیں، اب تم خود ہی بتاؤ کہ سب لوگوں کے سامنے ہم اُن ہاتھ دِکھانے والوں کی سب باتیں کس طرح بیان کر سکتے ہیں۔

دست شناسی یا لوگوں کے ہاتھ دیکھنے سے کنارہ کشی کرنے کی اصل اور حقیقی وجہ جو انہوں نے بیان فرمائی تھی وہ یہ تھی کہ ''ہمیں اپنے مالک حقیقی نے جو منصب عطا فرمایا ہے اور جو ہماری ڈیوٹی لگائی ہے ہم نے اپنے آپ کو اُس کیلئے وقف کر دیا ہے، اس لیے یہ کام ہمارے شایانِ شان ہی نہیں ہے''۔

ایسی بہت سی مثالیں ہمارے سامنے ہیں کہ اُنہوں نے بہت سے اشخاص کی آئندہ زندگی کے بارے میں کئی

باتیں بتائیں اور وہ من وعن صحیح اور درست ثابت ہوئیں ،بعض اوقات لوگ امتحان لینے کی غرض سے کچھ دریافت کرتے تھے تو آپ جو بات بھی فرمادیا کرتے وہ اپنے وقت معین ومقرر پر بالکل صحیح ثابت ہوتی تھی چندایک مثالیں لوگوں سے سنی ہیں ان میں ایک دوعرض کرتا چلوں

ہمارے علاقے میں سردیوں کے موسم میں وزیرستان فاٹا سے پٹھان دنبے اور بکریوں کے ریوڑ لے کر چرانے آیا کرتے تھے اب بھی آتے ہیں لیکن کم آتے ہیں جوگرمی کا موسم شروع ہونے سے پہلے واپس چلے جاتے ہیں

یہ بہت پہلے کی بات ہے جب آپ کا لڑکپن تھا ان میں سے ایک پٹھان آپ کا دوست بن گیا آپ اس کے ساتھ پشتو زبان میں گپ شپ اور ہنسی مذاق کیا کرتے تھے وہ پٹھان بھی آپ کے ساتھ بہت مانوس ہوگیا ایک دن آپ نے اس کا ہاتھ دیکھا اور اس کے متعلقہ کچھ باتیں اسے بتائیں لیکن جب وہ چلا گیا تو آپ نے اپنے بڑے بھائی سائیں ببلو سرکار پاک کو فرمایا کہ عنقریب یہ قتل ہو جائے گا اور اس کو قتل بھی کوئی اپنا قریبی رشتہ دار ہی کرے گا

جب دوسرے سال اس ریوڑ والے پٹھان آئے تو وہ آپ کا دوست موجود نہیں تھا ان سے دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ اس کے چچا نے اس کو قتل کر دیا ہے تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تو پہلے ہی بتا دیا تھا کہ اس کے ہاتھ کی لکیریں ایسا ہی بتا رہی ہیں

اسی طرح ہمارے علاقے میں ایک شخص موجود تھا جس کا نام کالا بلوچ تھا وہ شروع میں سرکار کے عقیدت مندوں میں شامل تھا لیکن بعد میں برے کاموں میں پڑ گیا تھا ایک دن سرکار نے اس کا ہاتھ دیکھا اور اسے فرمایا کہ تیرے ہاتھ پہ سات قتل لکھے ہوئے ہیں اور سات قتل کرنے کے بعد تو خود بھی قتل ہو جائے گا وہ حیران ہوا کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے؟

پھر حالات و واقعات نے یہ ثابت کیا کہ وہ سات زن ومرد وبچوں کے قتل میں شامل پایا گیا پھر بعد میں وہ وحشی ہوگیا تھا کسی کی عزت و ناموس کا خیال نہیں کرتا تھا بڑے چھوٹے کی تمیز ختم ہوگئی تھی رشتہ دار اور گھر

والوں کے لئے عذاب جاں بن گیا تھا جن کی اپنی جان ہر وقت خطرے میں تھی کہ یہ احمق کس وقت کسی کو مار دے گا جیسے میں نے سنا ہے کہ اس کے بھائیوں اور رشتہ داروں نے اس کو رات سوتے ہوئے قتل کر دیا تھا اس طرح آپ کی یہ پیشین گوئی بھی سچ ثابت ہوئی

اسی طرح ایک اور سید تھا سرکار نے اس کا ہاتھ دیکھا اور اسے فرمایا کہ تیری موت سر میں چوٹیں لگنے سے ہوگی تو وہ ناراض ہوگیا تھا کہ سائیں آپ یہ کیسی باتیں کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ آپ کے ہاتھ کی لکیروں سے تو یہی ثابت ہوتا ہے پھر وقت نے یہ ثابت کیا کہ اس شخص کو کچھ لوگوں نے سر میں ڈنڈے مار مار کر قتل کر دیا تھا

اس طرح کے واقعات اگر آپ کے سامنے بیان کرنا شروع کر دوں تو بات طویل ہو جائے گی اس لیئے اس سے پہلو تہی کرتے ہوئے میں زیر نظر کتاب کے بارے میں آپ کو اِتنا آگاہ کرنا چاہتا ہوں کہ ایک تو یہ کتاب بہت دیر سے میرے ہاتھ لگی ہے، پھر جب میں نے پہلے خود اِسے پڑھا تو مجھے محسوس ہوا کہ یہ نا قابل اشاعت ہے کیونکہ اس میں صرف اور صرف نوٹس درج ہیں زیادہ تفصیل نہیں ہے اور جو نوٹس درج ہیں وہ بھی بے ربط ہیں، مربوط نہیں ہیں پھر بہت سے محترم احباب کی بھرپور اور مسلسل فرمائش کا احترام کرتے ہوئے محترم جناب علیؑ رضا صاحب نے میری ہمت بندھائی اور کہا کہ جو بھی ہے اور جیسا یا جتنا بھی ہے ہمیں اِسے کوشش کر کے شائع کرانا چاہیے۔ اور یہ سن کر آپ حیران ہوں گے کہ جب اُن غیر مربوط نوٹس کو میں نے تھوڑی سی محنت کر کے مربوط کیا اور اُنہیں ایک ترتیب میں لے کر آیا اور دوبارہ اس کی پروف ریڈنگ کرنے بیٹھا تو خود ہی حیران رہ گیا کہ یہ تو پامسٹری کے موضوع پر ایک عظیم شاہکار کتاب بن گئی ہے

پامسٹری یا دست شناسی کے علاوہ علم قیافہ اور علم الاعداد کے متعلق بھی سرکار کے کچھ نوٹس ہمیں میسر آئے تو ہم نے وہ بھی مفادِ عامہ کی خاطر اسی کتاب کے آخر میں رکھ دیئے ہیں کہ شاید ان سے بھی کسی کو استفادہ کرنے سے فائدہ مل جائے

آپؑ کے علوم کا احاطہ کرنا تو ممکن ہی نہیں ہے، وہ تو عالم دہر تھے قدیم و جدید تمام علوم وفنون پر اُنہیں مکمل دسترس حاصل تھی، اُن کی ذاتِ بابرکات سے فیض حاصل کرنے والے بقدرِ ظرف یا بقدرِ ضرورت فائدہ اُٹھا

رہے ہیں، آپؐ کے علم کی مثال آبِ نیساں جیسی ہے وہ جب برستا ہے تو اُس میں ہزاروں برکات اور فائدے مضمر ہوتے ہیں..... وہی آبِ نیساں جب صدف میں محفوظ ہو جاتا ہے تو گوہر نایاب بنتا ہے، دوسری صورت کا ذکر یہاں مناسب نہیں ہے آپ خود سمجھدار ہیں۔

یہ سب میرے اپنے سائیں پاک کی محنت کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے کہاں کہاں سے قطرہ قطرہ جمع فرما کر ہمیں سیراب کرنے کیلئے علوم وفنون کے دریا بہا دیئے، اُن کے لاتعداد احسانات میں سے یہ بھی ایک احسان ہے۔

اگر دست شناسی کی تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو جہاں تک مجھے معلوم ہے اس کی ابتداء قبل از مسیح قدیم ہندوستان سے ہوئی تھی، ماہرین آثارِ قدیمہ نے ایسے شواہد پیش کیئے ہیں جن سے یہ بات پایہءِ ثبوت تک پہنچتی ہے ہندوستان سے یہ علم دوسرے ممالک تک پہنچا لیکن کس ترتیب سے پہنچا اس بات کے کوئی تاریخی ثبوت موجود نہیں ہیں، بعدازاں اس علم نے قدیم یونان میں کافی ترقی کی، اہل مصر نے قدیم یونان سے استفادہ کیا اور پھر اس میں نئی نئی تحقیقات کر کے اِسے ایک مسلمہ علم کی حیثیت سے دنیا کے سامنے پیش کیا۔

دست شناسی کو سب سے زیادہ نقصان بعد از مسیح اہل کلیسا کی طرف سے پہنچا اور انہوں نے اِس کی بھرپور انداز میں تردید کی اور اس علم کو بے معنی قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا اور یہاں تک کہہ دیا کہ دست شناس شیطان کی اولاد ہیں، ان سب باتوں کی وجہ اُن کی جہالت یا لاعلمی کو قرار دیا جاتا ہے، چونکہ اُس دَور میں کسی میں اتنی جرأت نہیں تھی کہ اہل کلیسا کی بات کی تردید کر سکے اس لیئے اہل مذہب اس سے دور ہوتے چلے گئے اور وقتی طور پر اِس علم کی شمع کو بجھا دیا گیا۔

آغازِ اسلام کے بعد جب اہل کلیسا کی طاقت کا توازن بگڑا اور اُن کا زور ٹوٹا تو مسلمان دانشوروں نے اس طرف خصوصی توجہ دی اور اِس علم کو پھر سے دنیا کے سامنے اُجاگر کرنا شروع کر دیا۔

سائنسی ترقی شروع ہوئی تو دست شناسی کے علم کو بھی خاصا فروغ حاصل ہوا اور سب سے پہلے حکماء نے ناخنوں کی بناوٹ اور رنگت کو امراض کی تشخیص کا ذریعہ بنایا، اُن کی درست نتائج کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈاکٹروں نے اس جانب توجہ دی اور سائنسی بنیادوں پر ہاتھ کی بناوٹ، اُس کی رنگت اور ہتھیلی کی رنگت کو

لیبارٹری کے تجزیات کی بنیاد پر بیماریوں کو جانچنے کا ایک بہترین وسیلہ قرار دیا گیا۔ چین کے ملک میں آج ہاتھ کو تمام اعضاء کا بادشاہ قرار دیا جاتا ہے اور جملہ امراضِ جسمانی کی تشخیص اور تحقیق کا مرکز ہاتھ کو مانا جاتا ہے، آکوپنکچر جو اہل چین کا ایک معروف طریقہ ءِعلاج ہے اس کی وضاحت میں وہ کہتے ہیں کہ جسم انسانی کے ظاہری اور پوشیدہ اعضاء و جوارح کے سب سے زیادہ پوائنٹ ہاتھ ہی میں موجود ہیں، اُس کے بعد کان پر اور تیسرے نمبر پر پاؤں میں موجود ہیں۔ یہ تو ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ قوتِ لامسہ یعنی چھونے کی قوت جس قدر انسانی ہاتھ میں موجود ہے دوسرے اعضاء میں اتنی ترقی یافتہ نہیں ہے اور اِسی قوتِ لامسہ سے پیغامات فوری طور پر دماغ تک پہنچتے ہیں اور وہ اِن کا صحیح تجزیہ کرتا ہے۔

اِن ہی باتوں کو بنیاد بنا کر ایک مرتبہ پھر ہندوستان کے دانش وروں نے اپنی کھوئی ہوئی میراث کو دوبارہ حاصل کرتے ہوئے دست شناسی کو موجودہ شکل دے کر اہل عالم کے سامنے پیش کیا اور سائنسی بنیادوں پر اِسے پروو (Prove) کیا۔

یہاں پر ایک بات کی وضاحت کرنا ضروری ہے کہ اِس کتاب میں مرشد سائیں نے مختلف دست شناسوں کے اقوال رقم کیئے ہیں جن میں محمدؐ اکرم ملک، منجم و جفار انوار احمدؐ، اور بابا سیاہ پوش کے نام قابل ذکر ہیں، اِس حقیقت سے تو انکار ممکن ہی نہیں کہ ہر انسان کے تجربات، تجزیے، نظریات اور خیالات اپنے اپنے ہوتے ہیں، اس لیئے آپ کو کہیں کہیں نظریاتی اختلاف نظر آئے گا مگر مسلمات میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

آخر پر میں اُن تمام احباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے اس کام میں میری ذرہ بھر بھی معاونت یا حوصلہ افزائی فرمائی ہے جن میں سید مظہر حسین موسوی صاحب آف کراچی، سید یحیٰ حسن رضوی آف فیصل آباد، سید مسرت عباس صاحب آف شیخوپورہ، زوار اقبال حسین آف چوٹی، علی رضا، بلال حسین محسن عباس، ابجر مہدی اور اسی کے ساتھ ہی اجازت چاہوں گا..... والسلام

مرتب.....فقیر.....مہتاب اذقمر.....فون نمبر 0300-676-1854

www.khrooj.com

یا مولا کریمؑ العجل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حصہ اول

تمہید

ابتدا اللہ تعالیٰ کے اُس پاک اِسم مبارک سے کہ جو علی العظیم اور علیٰ کل شئی قدیر ہے، اعلم الغیب اور دل کی گہرائیوں میں پوشیدہ رازوں کو ہم سے زیادہ بہتر جانتا ہے، جو شکم مادر میں بچے کی شکل کی تشکیل فرماتا ہے اور اُسے اعضاء و جوارح سے مزین کرتا ہے، بے شک وہی علیم الخبیر ہے کہ جس کا علم اُسی کی طرح قدیم ہے ماسوائے خداوند کریم کے اور اس کے پاک حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غیب کا علم کوئی بھی نہیں جان سکتا۔

لیکن عام باتوں میں سے چند کا معلوم کر لینا کوئی زیادہ مشکل کام نہیں ہے مثلاً قیاس سے، باتوں سے، یقین سے، نقطہ چینی سے، قیافہ شناسی اور دست شناسی سے اور بار بار کے تجربات سے کچھ نہ کچھ واقفیت ہو جاتی ہے

نصیحت

ہر مسلمان خواہ مرد ہے یا عورت، بچہ ہے یا بوڑھا، ہر ایک کو چاہیے کہ صبح بیدار ہوتے ہی اپنے دائیں ہاتھ کو دیکھے، اسے دیکھتے ہی اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی یاد آتی ہے، کیونکہ ہاتھ کی انگلیوں کا نقشہ اسی طرح ہے جیسا کہ اللہ لکھا ہوتا ہے، صبح سویرے جس کی آنکھوں اور دل میں اللہ تعالیٰ کا پاک نام نقش ہو جائے اس کے تمام دین و دنیا کے کام خود بخود سنور جاتے ہیں، اور ہاتھ کو دیکھتے ہی دل میں یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ میرے ہاتھ پر اللہ لکھا ہوا ہے کیوں نہ ہو کہ میں اسے اپنے سینے پر لکھ لوں، ایک عام اَن پڑھ آدمی کو بھی اگر ایک مرتبہ بتا دیا جائے اور سمجھایا جائے کہ تمہارے ہاتھ کی انگلیاں ایسی ہی ہیں جیسا کہ اللہ لکھا ہوا ہے تو وہ

www.khrooj.com

بہت جلد سمجھ کر یقین کر لے گا اور بہت سے روحانی اور معنوی فوائد حاصل کرتا رہے گا

دوسری بات یہ ہے کہ پانچوں انگلیاں دیکھ کر پنجتن پاک صلوات اللہ علیہم کا نقشہ سامنے آجاتا ہے جس شخص کو پنجتن پاک صلوات اللہ علیہم سے محبت نہیں وہ مسلمان نہیں ہوسکتا، صبح سویرے اٹھ کر پنجتن پاک صلوات اللہ علیہم کا نام لینے سے انسان کے بہت سے بگڑے کام سنور سکتے ہیں اور یہ برائیوں سے بچنے کا آزمودہ طریقہ ہے

تیسری بات یہ بھی ہے کہ صبح سویرے اٹھتے ہی اپنے ہاتھ کو دیکھنے سے رزق میں بہت برکت پیدا ہو جاتی ہے اس لئے صبح کے وقت چارپائی سے اٹھنے سے پہلے ہاتھ کو ضرور دیکھنا چاہیے

دست شناسی

دست شناسی یا پامسٹری ایک وسیع، مؤثر اور دلچسپ علم اور فن ہے جس کے ذریعہ سے ایک دست شناس فوری طور پر کسی بھی شخص کی صلاحیت، ذہانت، شخصیت، کردار، قوتِ فکر و عمل اور مزاج وغیرہ کے متعلق معلوم کر سکتا ہے، میرے نزدیک کسی انسان کے بارے میں جاننے کیلئے قیافہ شناسی اور دست شناسی دوسرے علوم سے زیادہ مؤثر اور برتر ہیں کیونکہ ان علوم کی مدد سے انسان کو فوری اور یقینی نتائج ملتے ہیں لیکن یہ بات یاد رہے کہ ان علوم یا فنون کے حصول کیلئے مطالعہ، قوتِ مشاہدہ، تجربہ اور عقل کا بڑا عمل دخل ہے

ایک دست شناس کیلئے ضروری ہے کہ وہ کسی شخص کے ہاتھ کا مطالعہ کرتے وقت جلد بازی سے کام لیتے ہوئے فوری نتائج ہرگز نہ دے بلکہ پورے ہاتھ کا مطالعہ کرنے کے بعد جو نتائج اخذ ہوں اُن کا اظہار کرے

دست شناسی میں سب سے پہلے اور سب سے اہم جو چیز توجہ طلب ہے وہ ہے ''ہاتھ کی ساخت یا بناوٹ''

یعنی پہلے یہ دیکھنا چاہیے کہ ہاتھ چھوٹا ہے یا بڑا، چوڑا ہے یا تنگ، نرم ہے یا سخت، خوبصورت ہے یا بھدا، اور نازک و نفیس ہے یا کھردرا ہے، اس کے بعد یہ دیکھا جاتا ہے کہ ہاتھ کی شکل و صورت کیسی ہے یعنی وہ لمبا ہے، چوکور یا مربع ہے، مخروطی ہے، بیضوی ہے یا تکونی ہے

www.khrooj.com

جہاں تک ہاتھ کی لکیروں کا معاملہ ہے تو ہر ماہ میں کئی لکیریں تبدیل ہوتی رہتی ہیں جن کے ساتھ ہی انسان کے دن بھی تبدیل ہوتے رہتے ہیں، چونکہ تبدیل ہونے والی لکیریں زیادہ تر رات کو ہی تبدیل ہو جاتی ہیں اس لئے صبح کے وقت ہاتھ دیکھنا بہت اچھا ہوتا ہے۔ ہاتھ کی لکیریں درحقیقت نوشتہ ءِ تقدیر ہیں لیکن اِس نوشتہ کو پڑھنے کیلئے اِس علم سے صحیح واقفیت اور مہارت ضروری ہے

دست شناسی کا علم ہر ملک میں مثلاً مصر، فارس، قبائل عرب، روم اور چین میں ہی نہیں بلکہ دنیا کے تمام ممالک میں رائج ہے اور آج تک ماہرین اس سے استفادہ کرتے آ رہے ہیں لیکن یہ ایک مانی ہوئی بات ہے کہ اس علم کی ابتداء پہلے پہل ہندوستان سے ہوئی تھی اس کے بعد یہ علم تمام دنیا میں پھیلا، ہاتھ کی لکیروں کو صحیح طور پر سمجھنے والا کسی کا ہاتھ دیکھ کر اس کی زندگی کے تمام حالات کو جان سکتا ہے۔

الداعی

جعفر نقوی

www.khrooj.com

ہاتھ کی اقسام بہ لحاظ شکل

جس طرح خالق کائنات نے ہر انسان کو منفرد حیثیت بخشی ہے یعنی ایک انسان کی شکل وصورت وضع قطع دوسرے سے بالکل مختلف ہے، اسی طرح انسانی ہاتھوں کی لمبائی چوڑائی اور ساخت میں کافی تفاوت پایا جاتا ہے..... چنانچہ پامسٹری کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے

نمبر 1 ..... کیرونوی

نمبر 2 ..... کیرومیسی

اول الذکر حصہ ہاتھ کی بناوٹ اور شکل وشباہت پر مشتمل ہے جو کسی فرد کے ودیعی کردار کی غمازی کرتا ہے جبکہ مؤخر الذکر حصہ میں ہتھیلی کی لکیروں کو زیر بحث لایا جاتا ہے جو حال، ماضی، مستقبل کے واقعات کی نشان دہی کرتی ہیں، چونکہ فی الحال ہمارا موضوع بحث پامسٹری کا پہلا حصہ ہے لہٰذہ ہم ہاتھ کی مختلف اقسام پر اختصار کے ساتھ بحث کریں گے، بناوٹ کے لحاظ سے انسانی ہاتھ کی آٹھ اقسام متعین کی گئی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1 .....ابتدائی ہاتھ
2 .....مربع کار آمد ہاتھ
3 .....بیضوی یا گرم کار ہاتھ
4 .....فلسفی یا گانٹھ دار ہاتھ
5 .....مخروطی ہاتھ
6 .....تصوراتی ہاتھ
7 .....عصبی ہاتھ
8 .....مرکب ہاتھ

www.khrooj.com

1 ..... ابتدائی ہاتھ

یہ ہاتھ بالکل موٹا اور بھدا سا ہوتا ہے، اس کی ہتھیلی چوڑی اور بھاری ہوتی ہے، ہتھیلی کی نسبت انگلیاں بہت چھوٹی ہوا کرتی ہیں، ناخن بالکل چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں، انگوٹھا بالکل ہی بھدا سا ہوتا ہے، ہتھیلی میں صرف بڑی لکیریں ہی دکھائی دیتی ہیں

جس انسان کا ہاتھ اس قسم کا ہوتا ہے اس میں قابلیت بہت کم ہوتی ہے، اس کی طبع میں حیوان کی سی خصلتیں پائی جاتی ہیں، ایسے افراد میں دماغی صلاحیتوں کا فقدان ہوتا ہے اور اُن کی اکثر قوت حیوانی اور نفسانی کاموں میں خرچ ہوتی ہے، وہ اپنے غصہ کو قابو میں نہیں رکھ سکتے، تیز مزاج، بہت غصے والے اور عیار ہوتے ہیں کیونکہ عیاری ان کی فطرت میں شامل ہوتی ہے اس لیئے یہ رنج وغم اور تکلیف کا احساس نہیں کرتے ایسے لوگوں کو اپنے جذبات پر قابو نہیں ہوتا اِس لیئے اندھا دھند تخریبی امور کا ارتکاب کرتے ہیں، ان کے پیش نظر کوئی مقصد حیات نہیں ہوتا، وہ صرف کھانے پینے اور سیر و تفریح پر اکتفا کرتے ہیں، بایں ہمہ یہ لوگ عملی کاموں میں مہارت تامہ حاصل کر لیتے ہیں، معمولی باتوں پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں اور فوراً مرنے مارنے پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں، لہٰذا اس قماش کے لوگوں سے مراسم پیدا کرنے سے گریز کرنا چاہیے، سامنے دی گئی شکل سے ابتدائی ہاتھ کی بناوٹ آپ کے سامنے ہے

(شکل 1)

www.khrooj.com

2.....مربع ہاتھ

جیسا کہ شکل سے واضح ہے کہ مربع ہاتھ کلائی اور انگلیوں کے حساب سے تقریباً مربع ہوتا ہے یعنی ہتھیلی لمبائی اور چوڑائی میں ایک جیسی ہوتی ہے اور انگلیاں بھی ایسے ہاتھ کی ایسی ہی ہوتی ہیں، ناخن بالکل چوڑے ہوتے ہیں، انگلیاں تقریباً ایک جیسی ہی دکھائی دیتی ہیں اور چونکہ ایسا ہاتھ زندگی کے ہر حصے میں یکساں مفید اور کارآمد ثابت ہوتا ہے اس لئے یہ کارآمد ہاتھ بھی کہلاتا ہے

(شکل2)

خوبیاں

ایسے لوگ عملی امور میں مادیت کے شیدا ہوتے ہیں، ان میں قوانین اور وقت کی پابندی، منظّم مزاجی، امن پسندی نمایاں طور پر پائی جاتی ہے وہ ایک خاص مقصد کے تحت راہِ حیات طے کرتے ہیں، اگرچہ ان کی قوتِ متخیلہ کم ہوتی ہے تاہم مستحکم قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں اسی وجہ سے ایسے شخص ان ذہین لوگوں سے سبقت لے جاتے ہیں جو کام سے پہلو تہی کرتے ہیں، ایسے لوگ عموماً کاشتکاری اور تجارت کے پیشوں میں زیادہ کامیابی سے ہم کنار ہوتے ہیں، ان کی امتیازی خصوصیات یہ ہیں کہ قول وفعل کے پکے، اصول پسند اور دوستی کے قابل ہوتے ہیں ،اس قسم کا آدمی ہر کام کو مصمم ارادے سے شروع سے آخر تک صحیح طریقے سے کرتا ہے، رسم ورواج اور قانون کا پورا پابند ہوتا ہے، ہر وقت خوش رہتا ہے، اپنے مذہب کا پابند ہوتا ہے، خوش عقیدہ ہوتا ہے، سچی باتوں کو تسلیم کرتا ہے جو عین عقل کے مطابق ہوں، خیالی باتوں کو ہرگز نہیں مانتا، جو بات دل میں بیٹھ جائے اس پر

www.khrooj.com

یقین کرتا ہے اور اسی پر اس کا بھروسہ ہوتا ہے، اپنی زبان کا پکا ہوتا ہے، محبت اور دوستی میں پورا اترتا ہے

نقص

ان گوناں گوں صفات کے باوجود ان میں یہ نقص ہوتا ہے کہ وہ ہر بات کو عقل کی کسوٹی پر پرکھتے ہیں اور جو بات ان کی دانست سے بالا ہو اسے رد کر دیتے ہیں نیز یہ زیادہ خود رائے ہوتے ہیں

www.khrooj.com

3..... بیضوی ہاتھ

اوپر اور نیچے کی جانب گول، لمبائی چوڑائی کی نسبت زیادہ مگر ایک سرے کی گولائی کم اور دوسرے کی زیادہ یعنی مرغی کے انڈے کی مانند ہوتی ہے

خوبیاں

بیضوی ہاتھ والے آدمی میں آزادی اور قوت استدلال نمایاں پائی جاتی ہے، نیر عمل کی جانب رغبت ہوتی ہے، جہاز ران، موجد، انجینئر اور سیاح لوگوں کے ہاتھ عموماً ایسے ہی ہوتے ہیں اور ان کی انگلیاں لمبی اور مضبوط ہوتی ہیں، یہ لوگ زندگی کے ہر شعبہ میں اپنا خاص مقام پیدا کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں اور اگر ہاتھ گدگدے اور نرم ہوں تو اس صورت میں وہ نئے راستے تلاش کرتے ہیں جو آئندہ وقوع پذیر ہونے والے ہوتے ہیں، اس کے برعکس اگر ہاتھ سخت اور مضبوط ہوں تو یہ فطرتی طور پر بے چینی اور مستقل جذبات کے آئینہ دار ہوتے ہیں، ایسے لوگوں میں ہر وقت کچھ نہ کچھ کرتے رہنے کی دھن موجود ہوتی ہے

(شکل 3)

نقص

اس ہاتھ میں یہ نقص ہے کہ یہ لوگ تنگ مزاج ہوتے ہیں اور اپنی توجہ کو ایک طرف مرکوز نہیں کر پاتے بلکہ اپنے کام قسطوں میں انجام تک پہنچاتے ہیں، بعض لوگ اپنی آزادی رائے میں اس حد تک تجاوز کر جاتے ہیں کہ ان میں جنون کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے

www.khrooj.com

4..... فلسفی یا گانٹھ دار ہاتھ

یہ ہاتھ بہت لمبا ہوتا ہے اور بہت چوڑا یعنی کھلا کھلا ہوتا ہے اس کی ہتھیلی انگلیوں کی طرف سے چوڑی ہوتی ہے اور بازوؤں کی طرف سے نسبتاً چھوٹی ہوتی ہے، انگلیوں کی ہڈیاں اور جوڑ واضح نظر آتے ہیں، ناخن ابھرے ہوئے موٹے اور گول ہوتے ہیں، اور بعض ہاتھوں میں چھوٹی یا منجھلی انگلی ٹیڑھی بھی ہوتی ہے

خوبیاں

یہ لوگ عالم، فاضل اور قانون کے شائق ہوتے ہیں یہ لوگ ہر علمی و ادبی میدان میں ہر چیز کا گہری نظر سے مطالعہ اور چھان بین کرتے ہیں اور اپنی منفرد حیثیت کی بقا کیلئے کوشاں رہتے ہیں، ایسے افراد کو اگر روحانیت کا راستہ میسر آ جائے تو اس میدان میں یہ مثالی ترقی کر سکتے ہیں اس قسم کے ہاتھ والے لوگ بہت مغرور ہوتے ہیں نہ تو وہ کسی کے دوست حقیقی ہوتے ہیں اور نہ ہی ان کا کوئی حقیقی دوست ہوتا ہے، اگر ان کا کوئی دوست بن بھی جائے تو بھی یہ اپنے دل کی کیفیت پوری طرح نہیں بتاتے، ویسے ہر ملنے والے سے اخلاق اور بے تکلفی سے ملتے ہیں مگر کسی کو بھی فائدہ پہنچانے کی کوشش نہیں کرتے اور خود دوسروں سے جائز و ناجائز فائدہ اٹھا لیتے ہیں، اور پوری طرح راز دار ہوتے ہیں اور پوری طرح ضبط و تحمل سے کام لیتے ہیں، برائی کو کبھی فراموش نہیں کرتے اور نہ ہی کسی کو معاف کرتے ہیں بلکہ ہر وقت تاک میں رہتے ہیں اور جب بھی موقعہ ملتا ہے وار کر دیتے ہیں، یہ لوگ خود دار اور قیافہ شناس پرلے درجے کے ہوتے ہیں، خوش لباس بھی ہوتے ہیں، محنت، مزدوری کے عادی نہیں ہوتے بلکہ دھوکہ سے کام لیتے ہیں اور جادو ٹونے کے پورے پورے قائل ہوتے ہیں

(شکل 4)

www.khrooj.com

5..... مخروطی ہاتھ

یہ ہاتھ گاجر کی شکل کا ہوتا ہے اس کی ہتھیلی ابھری ہوئی ہوتی ہے انگلیاں بھی گاجر کی شکل کی ہوتی ہیں، ہر انگلی فرداً فرداً نیچے سے موٹی اور اوپر سے نوک دار ہوتی ہے، خصوصاً انگلی کا سب سے اوپر والا پور گاجر نما ہوتا ہے جس میں بڑے ناخن ہوتے ہیں یہ ہاتھ درمیانی قسم کا ہوتا ہے، انگلیوں کی تیسری یا نیچے والی پور موٹی ہوتی ہے مخروطی ہاتھ آرٹ سے متعلق شمار ہوتا ہے، اس قسم کے ہاتھ والے انسان ذہین ہوتے ہیں ہر بات کی حقیقت کو جلد معلوم کر لیتے ہیں، بہت باتونی بھی ہوتے ہیں، میٹھی میٹھی باتیں کرتے ہیں ان کی طبیعت میں آرام طلبی، عیش پرستی، بہت جلد غصہ میں آجانا، بلا سوچے سمجھے جو دل میں آئے کہہ دینا، جلد باز ہوتے ہیں، بہت کم حوصلہ کے مالک ہوتے ہیں، ان کی دوستی دیر تک قائم نہیں رہتی، غصہ کی حالت میں جو جی میں آئے کہہ دیتے ہیں مگر ان کا غصہ بہت جلد اتر جاتا ہے کسی کے ساتھ حسد دل میں نہیں رکھتے، ہمدرد ہوتے ہیں، جب کوئی ان کے آرام میں دخل دیتا ہے تو اس سے خودغرضی کا مظاہرہ کرتے ہیں، حسن پرستی ان کا شیوہ ہوتا ہے،

(شکل 5)

رنج وغم، دکھ درد ان پر بہت اثر کرتا ہے، گانے کے بہت شوقین ہوتے ہیں جو ان کے دکھ درد میں شرکت کریں ان کے بہت ممنون ہوتے ہیں، اگر ان کو کسی کام میں ذرہ سی ناکامی ہو جائے تو یہ بہت مایوس ہو کر جلد ناامید ہو جاتے ہیں مخروطی ہاتھ کا مالک فنون لطیفہ میں کامل ہوتا ہے مگر فطرتاً سست اور کام چور ہوتا ہے جس کی وجہ سے اپنے منصوبوں کو عملی جامہ نہیں پہنا سکتا، تاہم ایسا انسان ہمدرد ضرور ہوتا ہے اور اس کا اندازِ گفتگو مزاحیہ ہوتا ہے جو احباب کی محفل میں خوب رنگ جماتا ہے اس کا علم سطحی قسم کا ہوتا ہے کسی بات کا عملی تجربہ کرنے کی بجائے اپنی ذہانت ہی سے نتائج اخذ کر لیتا ہے، اگر ایسے فرد کی لکیریں عمدہ ہوں تو وہ آدمی اداکار اور مبلغ بن سکتا ہے

www.khrooj.com

6..... تصوراتی ہاتھ

یہ ہاتھ لمبا، کم چوڑا، اور انگلیاں لمبی ہوتی ہیں اس ہاتھ کی ظاہری شکل وصورت باقی ہاتھوں سے عمدہ ہوتی ہے دیکھنے میں بظاہر بہت خوبصورت اور نازک، پتلا اور لمبا ہوتا ہے، بادام کی طرح کمزور ناخن ہوتے ہیں، واضح رہے کہ یہ ہاتھ اپنی بناوٹ یا شکل وصورت کے اعتبار سے مخروطی ہاتھ سے تھوڑا سا مختلف ہوتا ہے۔ایسا صاحب دست دنیاوی امور میں بہت منحوس اور بدنصیب ہوتا ہے، اس کی انگلیاں نہایت ہی گاؤدُم ہوتی ہیں اس قسم کی شکل والے ہاتھ کے انسان بالکل سیدھے سادھے اور بھولے بھالے ہوتے ہیں، جوان سے ذراسی مہربانی کرے یا محبت سے بات کرے تو یہ لوگ اس پر اپنا تن من دھن قربان کردیتے ہیں لیکن دیکھنے والے کو دھوکا معلوم ہوتا ہے، ایسا شخص جب یہ دیکھتا ہے تو غصہ میں آجاتا ہے کیونکہ یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ خیالی امداد پر ہمیشہ نقصان ہی اٹھایا جاتا ہے چونکہ دوسرے پر بھروسہ ہوتا ہے اور نہ ہونے والی باتوں پر امید رکھتے ہیں اِس لیئے ہمیشہ نقصان اٹھاتے ہیں، لیکن اپنے مذہب کے بہت پابند ہوتے ہیں اکثر اوقات یہ بہت خوبصورت اور گورے رنگ کے ہوتے ہیں اِس لیئے ہر وقت خیالی دنیا میں لگے رہتے ہیں اور کسی خاص کام میں کامیابی حاصل نہیں کرسکتے، ان کو فنونِ لطیفہ، گانا بجانا، مصوری، شاعری اور مضمون نگاری میں اچھی دسترس ہوتی ہے، مگر یہ زیادہ دولت نہیں کماسکتے اور عام طور پر جادوٹونہ، تعویز گنڈا پر زیادہ یقین رکھتے ہیں ایسے لوگ اپنے تصورات کی دنیا میں کھوکر ہوائی قلعے تعمیر کرتے رہتے ہیں یہ لوگ حسن پرست، کم ظرف اور عملی کاموں سے دور بھاگتے ہیں، ان لوگوں کو پابندی وقت کا خیال نہیں رہتا اور زمانے کی رو کے ساتھ بہہ جاتے ہیں، تاہم ان میں روحانی قوت بہت زیادہ ہوتی ہے اور اپنی ذہانت اور بیدار مغزی سے پیش گوئیاں کرتے ہیں

(شکل 6)

www.khrooj.com

7 ..... عصبی ہاتھ

یعنی مڑا ہوا ہاتھ، عصبی ہاتھ والے آدمی کی انگلیاں بہت ٹیڑھی اور مڑی ہوئی ہوتی ہیں، ان کے ناخنوں پر گوشت کافی مقدار میں چڑھا ہوا ہوتا ہے، ہتھیلی چوڑی ہوتی ہے اور انگلیاں ہتھیلی کی طرف جھکی ہوئی ہوتی ہیں، یہ ہاتھ نرم نرم ہوتا ہے، انگلیوں کے نیچے کا حصہ بہت سکڑا ہوا ہوتا ہے اور کئی ہاتھوں کی ہتھیلی انگلیوں کے نیچے چوڑی ہوتی ہے

(شکل 7)

اس قسم کے ہاتھ والے انسان اپنے ارادے کے پکے ہوتے ہیں لیکن ان کی طبیعت بے چین رہتی ہے، بہت جلد غصے میں آجانے والے ہوتے ہیں، اس قسم کے ہاتھ والے انسان کا ذہن بہت اچھا ہوتا ہے، ان کے خیالات آزاد ہوتے ہیں، دوسروں کے مقابلے میں اپنی رائے بہتر سمجھتے ہیں، ان کے مذہبی عقائد بھی علیحدہ ہی ہوتے ہیں، بات میں سے بات نکالنا ان کی عادت ہوتی ہے، سچی بات بھی ان کو بری لگتی ہے، چست اور چالاک ہوتے ہیں، اس قسم کے انسان زیادہ موجد ہوتے ہیں یعنی کوئی نہ کوئی نئی ایجاد نکالنے کی صورت پیدا کر لیتے ہیں، ایسے شخص کی زندگی بہت اچھی گزرتی ہے

www.khrooj.com

8.....مرکب ہاتھ

مرکب ہاتھ کا مطلب ہے ملا جلا ہاتھ، یعنی ایسا ہاتھ جو بناوٹ کے اعتبار سے بھی دوسرے ہاتھوں سے مختلف ہوتا ہے، مشاہدے سے یہ بات واضح ہے کہ اس دنیا میں شاید ہی کوئی ہاتھ خالصاً ایک ہی قسم سے تعلق رکھتا ہو تقریباً ہر ہاتھ مرکب ہی ہوتا ہے یعنی دو یا دو سے زیادہ اقسام کی ملاوٹ ہوتی ہے مثلاً اگر ہتھیلی مربع یا بیضوی ہو تو انگلیاں دوسری قسم کی یعنی مخروطی ہوتی ہیں، اس بنا پر یہ ہاتھ سب سے عمدہ خیال کیا جاتا ہے کیونکہ اس میں مختلف ہاتھوں کی خاصیتیں پائی جاتی ہیں یعنی مختلف خصوصیات اس میں یکجا ہوتی ہیں، ایسے ہاتھ کا سمجھ میں آنا بہت مشکل ہے کیونکہ یہ دوسرے ہاتھوں سے علیحدہ قسم کا ہاتھ ہوتا ہے اس کی انگلیاں کسی اور ہی شکل اور ڈھنگ کی ہوتی ہیں، اس قسم کے ہاتھ میں ہر قسم کے ہاتھ کی طرح نشانات ہوتے ہیں، جن لوگوں کا ہاتھ مرکب یا مخلوط ہو

(شکل 8)

ایسے انسانوں کے خیالات بہت بلند ہوتے ہیں، یہ لوگ ہر قسم کی گفتگو میں ماہر لسانیات مانے جاتے ہیں، ایسے ہاتھ میں دماغ کی لکیر سیدھی اور عموداً ہوتی ہے اس لئے ایسا شخص اپنی خداداد قابلیت سے چوٹی پر پہنچ جاتا ہے، ایسے انسان زمانے کی چال کو اچھی طرح سمجھتے ہیں اور ہمیشہ اپنے ارادوں میں کامیاب رہتے ہیں، خواہ زمانہ کوئی رنگ بدلے یہ ہر ایک سے ایک جیسے رہتے ہیں، کبھی مایوس نہیں ہوتے، خدا پہ بھروسہ رکھتے ہیں، خوشی سے اپنا وقت گزارتے ہیں اور ایک جگہ نہیں ٹکتے، آج کہیں ہیں تو کل کہیں اور جگہ چلے جاتے ہیں لیکن ایسے انسان کے ہاتھ میں تبدیلیاں بھی واقع ہوتی رہتی ہیں

www.khrooj.com

دایاں اور بایاں ہاتھ

چونکہ قدرت نے انسان کے دو ہاتھ بنائے ہیں اسی لئے دونوں ہاتھوں کو دیکھ کر ہی مکمل حالات بتانا چاہیے، بایاں ہاتھ ہماری پیدائشی صلاحیتوں کا منبع ہے، اس کی لکیریں یہ ظاہر کرتی ہیں کہ پیدا ہوتے ہی ہم قدرت کی طرف سے کیا کچھ لے کر اس دنیا میں آئے ہیں، اور ماں باپ کی طرف سے ورثہ میں ملی ہوئی تمام طاقتیں اسی ہاتھ سے ظاہر ہوتی ہیں، بائیں ہاتھ کی لکیروں میں اکثر اوقات ردّ و بدل نہیں ہوتا اور اگر ہو بھی تو معمولی ہوتا ہے، خاص طور پر دائیں ہاتھ کی تصدیق بھی بایاں ہاتھ کرتا ہے، عورت کا بایاں ہاتھ دیکھنا چاہیے۔

دایاں ہاتھ ہماری کوشش محنت اور تعلیم کا ثمر ہوتا ہے اور یہ ہماری گزشتہ زندگی کے حالات بتاتا ہے، پامسٹری کے ماہر کو بائیں ہاتھ کے دیکھنے سے مکمل آگاہی ہو جاتی ہے لیکن دونوں ہاتھوں کو دیکھنے سے صحیح کیفیت کا اندازہ ہوتا ہے، اگر دائیں ہاتھ کی لکیریں مدھم اور بائیں ہاتھ کی لکیریں شوخ ہوں تو اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جب تک ہاتھ دیکھنے والا اچھی طرح واقف نہ ہو جائے تو صحیح احوال نہیں بتا سکتا، مثال کے طور پر اگر دائیں ہاتھ کی زندگی کی لکیر کسی جگہ سے ٹوٹ کر جدا ہو جاتی ہے اور بائیں ہاتھ کی لکیر مکمل ہوتی ہے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ وہ اپنی بقایا عمر میں بہت لمبی بیماری میں مبتلا رہے گا اور اسی بیماری میں ہی اس کا خاتمہ ہو جائے گا اور اگر دائیں ہاتھ کی لکیریں نہ ٹوٹیں تو وہ انسان طبعی موت سے ہی نجات حاصل کرے گا، اگر دماغ کی لکیریں دائیں ہاتھ میں سیدھی اور بائیں ہاتھ میں ٹیڑھی ہوں تو اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ شخص زمانہ کی رفتار کے ساتھ چلے گا

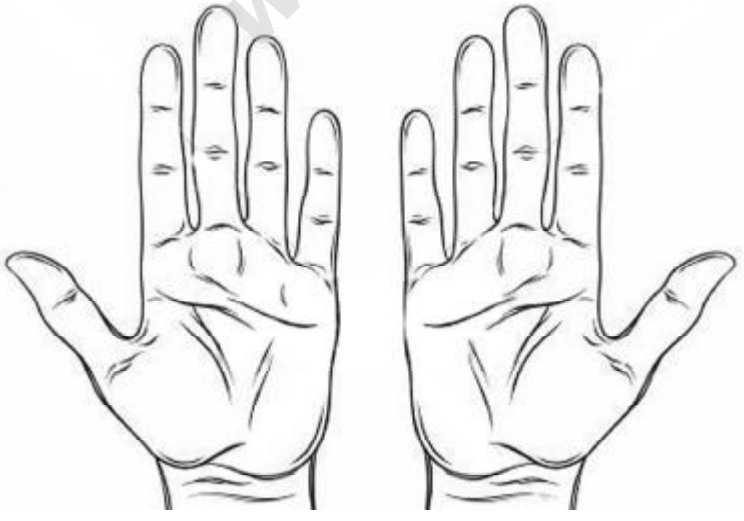

(شکل 9، 10)

www.khrooj.com

ہاتھ کی پوزیشن

کھلے ہاتھ والا آدمی

کھلے ہاتھ والا آدمی فراخ دل ہوتا ہے، اگر آپ کو پوروں کی درمیانی جگہ خالی نظر آئے تو سمجھ لیں کہ ایسا شخص پیسے کے معاملے میں فراخ دل ہے

بند مٹھی والا آدمی

برخلاف اس کے بند مٹھی والا شخص عام طور پر روپے پیسے میں کنجوس ہوگا

آدھا کھلا ہاتھ

میرے خیال میں سب سے اچھا ہاتھ ہوتا ہے کیونکہ ایسے انسان پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے اور وہ ہر معاملے میں میانہ روی کو قائم رکھتا ہے، آپ نے یہ بھی دیکھا ہوگا کہ بعض آدمی اپنے ہاتھ کو ایسا رکھتے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کی جان میں جان نہیں اور یہ بوجھ ہے جس کو اٹھائے پھرتے ہیں اس قسم کے انسان ذہنی کشمکش کے خمار میں رہتے ہیں، ایسے انسان میں فکری سوچ کی کمی ہوتی ہے

آپ نے دیکھا ہوگا کہ بعض اوقات لوگ جب کوئی اہم فیصلہ کرتے ہیں تو مٹھی زور سے بھینچ لیتے ہیں اگر آپ اس قسم کا آدمی دیکھیں جو عام طور سے کسی خاص وجہ کے بغیر ایسے کرتا ہو تو سمجھ لیں کہ اس انسان کے فیصلے اور عمل میں مستعدی پائی جاتی ہے

ہاتھ بدلنے والا آدمی

آپ کو بعض ایسے لوگ ملیں گے جن کے ہاتھ عام طور پر اپنی حالت بدلتے رہتے

www.khrooj.com

ہیں مثلاً کبھی کھلا، کبھی بند، کبھی آدھا کھلا ایسے لوگ تینوں خصوصیات کا مجموعہ ہیں ان میں ڈسپلن نہیں ہوگا جذبات کی فراوانی ہوگی لیکن ان پر قابو نہ ہوگا

ہاتھ پیچھے باندھ کر چلنے والا آدمی

آپ نے دیکھا ہوگا کہ بعض لوگ ہاتھ پیچھے باندھ کر چلتے ہیں ایسے لوگ عام طور پر معاملات کے تہہ تک پہنچنے والے ہوتے ہیں، ان کے فیصلے اعمال منصفانہ، رواداری اور مساوات پر مبنی ہوتے ہیں

ہاتھ آگے پیچھے ہلانے والا آدمی

بعض لوگ چلتے ہوئے ہاتھ پورے ہلاتے ہیں ایسے شخص میں جسمانی طاقت اور پھرتی زیادہ ہوگی چاہے اس کی قوت فیصلہ اُس کا ساتھ نہ بھی دے

ہاتھ کی انگلیاں چٹخانے والا آدمی

ایسے لوگ آپ فوجی دیکھ سکتے ہیں بعض آدمی کو بیٹھے بیٹھے انگلیاں چٹخانے کی عادت ہوتی ہے یہ نشانی ہے کہ اس کے ذہن میں پراگندی یا اعصابی کمزوری ہے مختصر آپ اگر ہاتھ کے رکھ رکھاؤ پر اپنا مطالعہ وسیع کریں گے تو بہت سی باتیں خود بخود تجربے سے معلوم ہو جائیں گی اور یقیناً کارآمد ثابت ہوں گی

ہاتھ آپ کی شخصیت کا آئینہ ہے اس کے بعد ہاتھ کی انگلیوں کو دیکھئے مجموعی طور پر اگر انگلیوں کا حصہ ہاتھ سے بڑا ہے تو ذہنی فکر ورسا کی کشادگی اور برتری ظاہر کرتا ہے مگر ساتھ ہی ساتھ یہ بھی اشارہ کرتا ہے کہ عمل کم ہے، اس طرح انگلیوں کا حصہ مقابلتاً ہاتھ کے حصہ سے چھوٹا ہے تو عمل زیادہ غور وفکر کم ہونے کی علامت ہے، اس طرح فکر وعمل میں تضاد معلوم کر سکتے ہیں

ہتھیلی کے اُبھار

انگلیوں کے نیچے اور ہتھیلی کے اوپر مختلف جگہ کے ابھرے ہوئے حصوں کو ابھار کہتے ہیں اور ان کے مندرجہ ذیل نام ہیں، انگریزی میں ان کو مونٹ (mount) کہتے ہیں

1.....ابھار مشتری جو پہلی انگلی کے نیچے ہوتا ہے

2.....ابھار زحل جو لمبی انگلی کے نیچے ہوتا ہے

3.....ابھار شمس جو تیسری انگلی کے نیچے ہوتا ہے

4.....ابھار عطارد جو چوتھی انگلی جو سب سے چھوٹی ہوتی ہے اس کے نیچے ہوتا ہے

5.....ابھار مریخ مجہول جو عطارد اور قمر کے ابھار کے درمیان ہوتا ہے

6.....ابھار قمر یہ ابھار مریخ مجہول کے نیچے اور زہرہ کے ابھار کے بالکل سامنے یعنی ہتھیلی کی دوسری جانب واقع ہوتا ہے

(شکل 11)

7.....ابھار زہرہ جو انگوٹھے کے نیچے ہوتا ہے

8.....ابھار مریخ معروف مشتری کے ابھار کے عین نیچے اور زہرہ کے ابھار کے اوپر انگوٹھے اور انگشت شہادت کے درمیان ہوتا ہے

www.khrooj.com

ہتھیلی کے رنگ

( ) جس شخص کی ہتھیلی کا رنگ سفید یا سفیدی مائل ہو اس کا مزاج بلغمی ہوگا اور یہ شاعر، ادیب، عاقل اور سمجھ دار ہوگا، اگر ہتھیلی پر لکیریں شوخ نہ ہوں تو اسے جلدی رنج آ جایا کرتا ہے، وہ اپنی قسمت کی باگ ڈور کسی کے ہاتھ میں دے دیا کرتا ہے اور مصیبت کی برداشت اس میں نہیں ہوتی اسی وجہ سے جلد نا امید اور بے دل ہو جایا کرتا ہے، ہر وقت خیالی منصوبے گھڑا کرتا ہے، اس کی طبیعت میں بے چینی بہت ہوتی ہے، ایک خیال ایک جگہ پر قائم نہیں رہتا اور کوئی بھی کاروبار دل لگا کر نہیں کرتا اس لئے جو کام کرتا ہے ادھورا رہ جاتا ہے، اس کی طبع میں آرام طلبی، خود غرضی اور تنہا پسندی ہوا کرتی ہے اور بحری سفر اسے بہت پسند ہوتا ہے دریاؤں جھیلوں اور تالابوں کا دیکھنا اور سمندر کا سفر کرنا اس کیلئے خوشی کا مقام ہوتا ہے اور ہمیشہ بھوک سے زیادہ کھا جاتا ہے، تعویز ٹونے کا بہت معتقد ہوتا ہے

www.khrooj.com

ہاتھ کی لکیریں

( )..... جس شخص کی ہتھیلی پر لکیریں بہت زیادہ ہوں وہ شخص جھوٹا دغا باز اور کینہ پرور ہوتا ہے اس میں نفسانی خواہشات کثرت سے بھری ہوئی ہوتی ہیں وہ جلد پاگل ہو جاتا ہے اور پانی میں کود کر خودکشی کرتا ہے

( )..... جس شخص کی ہتھیلی کے ابھار ترتیب یافتہ ہوتے ہیں وہ ہنس مکھ، ملنسار، وفا شعار، محبت والا، غمگسار اور دل کا فیاض ہوتا ہے، لڑائی جھگڑے سے دور رہتا ہے، خودغرض نہیں ہوتا اور زندگی خوش خوش گزارتا ہے اور حسین ہوتا ہے، علم موسیقی کو بہت پسند کرتا ہے، اس کا رنگ شوخ ہوتا ہے، بہت عمدہ لباس پسند کرتا ہے، ہر ایک سے محبت کرتا ہے ایسے اشخاص کی شادیاں چھوٹی عمر میں ہو جاتی ہیں ان کی اولاد بکثرت ہوتی ہے اپنے عزیزوں، رشتہ داروں اور دوستوں سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے عفت و حیا میں کمال درجہ رکھتا ہے

(شکل 12)

( )..... جس شخص کی ہتھیلی پہ ابھار نہ ہو تو وہ شخص بے حیا اور عصمت فروش ہوتا ہے، اس پر نفسی خواہشات غالب ہوتی ہیں، اس میں خودغرضی اور خشک مزاجی بہت پائی جاتی ہے

( )..... جن کی ہتھیلی انگلیوں کے تناسب سے اس قدر چھوٹی ہو کہ معمولی نگاہ ڈالنے سے فرق نظر آئے تو جان لینا چاہیے کہ اس قسم کے انسان کی دماغی قوت کمزور ہے اور کند ذہن کا مالک ہے، غصہ زیادہ آتا ہے

( )..... جن کی ہتھیلی انگلیوں کے تناسب سے ٹھیک ہو مگر پتلی سخت اور خشک ہو تو جان لو کہ اس قسم کے انسان

www.khrooj.com

بزدل بداخلاق چڑچڑے ہوتے ہیں، ان میں کام نکالنے کا مادہ نہیں ہوتا

( ).....اگر ہتھیلی کی بجائے انگلیاں لمبی اور پتلی ہوں تو جان لو ایسے شخص ظالم اور حاسد ہوتے ہیں

( ).....جس کی ہتھیلی موٹی اور بھری بھری ہو اور ملائم ہو تو ایسا شخص نفس پرست عیش پسند اور آوارہ ہوتا ہے

( ).....جس کی ہتھیلی بہت ملائم ہو تو ایسے شخص کو مالیخولیا اور غشی کا دورہ پڑ سکتا ہے

( ).....اگر ہتھیلی موٹی اور مضبوط ہو اور سفید ہو تو وہ خودغرض اور خشک مزاج ہوتا ہے

( ).....اگر ہتھیلی میں گڑھا ہو جو مضبوط اور لچکدار ہو اور انگلیاں موزوں اور مناسب ہوں تو ایسا شخص ذہین، عالم، خوش طبع، ہردلعزیز اور مال دار ہوتا ہے

( ).....اگر ہتھیلی میں گڑھا ہو تو وہ شخص منحوس ہوتا ہے مگر دیکھنے والے سے غلطی نہ ہو جائے منحوس گڑھا ایک خاص جگہ پہ ہوتا ہے یہ گڑھا دل کی لکیر کے قریب ہوتا ہے اس قسم کے شخص معمولی امراض کی پرواہ نہیں کرتے مگر سخت امراض کی برداشت کی ان میں طاقت نہیں ہوتی اور دماغی سخت محنت کی تھکاوٹ ان کو محسوس نہیں ہوا کرتی ( ) جن لوگوں کی ہتھیلی کا رنگ سرخ ہو وہ کند ذہن اور بہت جلد غصہ میں آ جانے والے ہوتے ہیں

( ).....زردی مائل رنگ والے شخص میں چڑچڑا پن ہوتا ہے وہ غمگین اور مردہ دل ہوتا ہے

( ).....سفید رنگ والے شخص بہت جلد غصہ میں آ جاتے ہیں بہت کمزور ہوتے ہیں اور جادوٹونوں کے بہت معتقد ہوتے ہیں

( ).....نیلگوں رنگ والے انسان عموماً نقصان کا شکار ہوتے ہیں اور دل کے ارادے کے کمزور ہوتے ہیں اور بے چین رہتے ہیں ان کو راحت کبھی نصیب نہیں ہوتی

( ).....جس شخص کے منحوس گڑھے کا جھکاؤ زندگی کی لکیر کی طرف ہوتا ہے وہ گھر کے جھگڑوں میں لگا رہتا ہے، ان کی صحت خراب رہتی ہے

( ).....جس شخص کے منحوس گڑھے کا جھکاؤ دماغ کی لکیر کی طرف ہوتا ہے وہ روپے پیسے ملازمت تجارت کیلئے حیران پریشان رہتا ہے دنیاوی ترقی کیلئے جدوجہد میں لگا رہتا ہے مگر کامیابی نصیب نہیں ہوتی

( ).....جس شخص کی ہتھیلی کا رنگ ہلکا گلابی ہوتا ہے وہ رحیم اور فیاض ہوتا ہے، نازک مزاج اور حلیم طبع ہوتا ہے

www.khrooj.com

یہ شخص دوستی اور ملنساری کا دلدادہ ہوتا ہے، بہت بے تکلف ہوتا ہے مگر چالاک بھی بہت ہوتا ہے..... ہتھیلی کے تمام رنگوں میں سے یہی رنگ سب سے بہتر اور اچھا سمجھا جاتا ہے

( )..... پتلی جلد والے ہاتھ کی ہتھیلی بڑی باریک اور نازک ہوتی ہے ہتھیلی کی لکیریں بھی پتلی اور باریک ہوتی ہے جلد ریشم سی ملائم ہوتی ہے اور چمکتی ہے اس قسم کی جلد والے شخص بڑے نیک خصلت اور نیک نیت ہوتے ہیں ادب وآداب کے پابند ہوتے ہیں اور شائستہ ہوتے ہیں ان کو بدسلوکی بدتمیزی سے نفرت ہوا کرتی ہے

www.khrooj.com

جلد کی رنگت

جلد کی رنگت حکیم انوار احمد جفار کی نظر میں

عاقل آدمی صرف ہاتھ کی رنگت دیکھ کر تمام حالات بتا دیتے ہیں اس لئے ہم بھی اپنے شائقین کی خاطر متعلقہ ہست لکیر سب بتا دیتے ہیں، جس طرح ہاتھ کی علامات لکھی جاتی ہیں اس طرح کچھ کچھ علامات پاؤں کی بھی دیکھی جاتی ہیں ان کا تعلق علم قیافہ سے ہے

علامات ہاتھ

تمام ہاتھوں کو رنگت کے اعتبار سے پانچ اقسام میں بیان کیا جاتا ہے جو درج ذیل ہیں

(1).....سرخ (2).....سفید (3).....گندمی (4).....سیاہ (5).....زرد

مندر بالا رنگ کسی بیماری کی وجہ سے تبدیل نہ ہو گئے ہوں اور سب قدرتی ہوں تو پیش گوئی ٹھیک ہوتی ہے

سرخ رنگ.....جس آدمی یا عورت کے ہاتھ کی رنگت سرخ ہو تو وہ تندرست، جوان اور شکیل ہوتا ہے

گندمی رنگ ..... یہ رنگ جوانی، حسن، خوبصورتی اور پاکدامنی کی دلیل ہے اس رنگ کی عورتیں اکثر پاک دامن ہوتی ہیں

سفید رنگ..... یہ رنگ بیماری کی دلیل ہے اس کو مادی امراض دور نہ ہوں گے دل، جگر کمزور ہاتھ سرد ہوں گے

زرد رنگ..... یہ کسی بیماری کی علامت ہے جس کا یہ رنگ ہو وہ کسی خونی امراض کا شکار ہوگا، امراض خون سے تکلیف ہوگی

سیاہ رنگ ..... سیاہ رنگ کا ہاتھ عموماً طاقتوری اور مضبوطی کی دلیل یا نشانی ہے اس رنگت والے عموماً دست کاری میں حصہ لیتے ہیں، افریقی یا حبشیوں کے ہاتھ اکثر ایسے ہی ہوتے ہیں

www.khrooj.com

ہتھیلی کے رنگ بابا سیاہ پوش جہاں گرد صاحب کی نظر میں

اگر ہتھیلی بہت سفید یا زرد ہو تو ایسے شخص میں صفرا کا زور ہوگا، خون کی کمی ہوگی، خود غرض اور مکار ہوگا

اگر گلابی رنگ ہو تو خوش مزاج اور عمدہ صحت والا ہوگا

اگر سرخ رنگ والا ہو تو تیز مزاج اور بدن میں خون کی پیدائش زیادہ ہوگی اگر بہت سرخ ہو تو سکتہ کی بیماری کا اندیشہ ہے

مزدور اور ہاتھ سے کام کرنے والوں کی ہتھیلی کے رنگ آسانی کے ساتھ شناخت نہیں کئے جا سکتے مندرجہ بالا رنگ ان اشخاص کی ہتھیلی پر اچھی طرح نمایاں ہو سکتے ہیں جن کا پیشہ دستکاری نہیں ہوتا، اگر ساٹن کی طرح ہتھیلی چکنی ہو تو وجع المفاصل اور ریحائی بیماریوں کی علامت ہے، اگر ہتھیلی پر خشکی ہو تو بخار کی علامت ہے، نیز ہتھیلی پر نمی یا پسینہ نہ آنے کی وجہ سے جلد کے امراض واقع ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے، اگر ہتھیلی پر سرد پسینہ آتا ہو تو جگر کی شدید بیماریوں میں مبتلا ہو جائے گا، ایسا شخص بداطوار و بداخلاق بھی ہوتا ہے

www.khrooj.com

انگوٹھا

واقفانِ علم دست شناسی انگوٹھا کی جائے وقوع ،شکل وصورت اور حالت سے ظاہر ہونے والے انسانی خصائل وعادات وخصوصیات کو بہت زیادہ اہمیت دیتے ہیں

دست شناسی میں ہاتھ کی بناوٹ یا شکل وصورت دیکھنے کے بعد جو چیز سب سے زیادہ اہمیت کی حامل اور بطورِ خاص قابل توجہ ہوتی ہے وہ ہے ''انگوٹھا'' کیونکہ دست شناسی میں انگوٹھے کی اہمیت وہی ہے جو ایک زندہ جسم کیلئے سر کی اہمیت ہوتی ہے، جس طرح سر کے بغیر ایک جسم کو مردہ تصور کیا جاتا ہے بعینہٖ اسی طرح انگوٹھے پر توجہ دیئے بغیر دست شناسی نامکمل شمار کی جاتی ہے، انگوٹھا انسانی عقل اور فہم وفراست کا عکاس ہوتا ہے

اب اس سے پیشتر کہ انگوٹھا کا ذکر شروع کیا جائے یہ بتا دینا مناسب ہوگا کہ انگوٹھا کو انگلیوں سے علیحدہ اس قدر اہمیت کس وجہ سے حاصل ہے

یہ امر پایہ ثبوت کو پہنچ چکا ہے کہ دماغ کا زیادہ تر تعلق منجملہ دیگر اعضائے انسانی کے انگوٹھے کے ساتھ بہت زیادہ ہوتا ہے، انگوٹھا جس قدر چھوٹا، بدقطع، بھونڈا اور ملائم ہوگا اسی قدر انسان میں عقل ودماغ کی کمی ہوگی بندر کا انگوٹھا انتہائی چھوٹا ملائم اور لچکدار ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کی ذرہ برابر بھی اہمیت نہیں سمجھی جاتی سوائے اس کے کہ ایک نقل وحرکت کرنے والا ناخن کہا جاسکے اِسے انگوٹھا کے زمرہ میں شمار نہیں کیا جاسکتا خلاف اس کے کہ انسانی انگوٹھے کو قدرت نے انگلیوں سے علیحدہ ایسی جگہ قائم کیا ہے کہ اس کی نقل وحرکت اور قوت انگلیوں سے علیحدہ ہے اور اسی وجہ سے ترجمان ہوتا ہے ان واردات ذہنی اور اخلاقی حالات کا جو انسانی دماغ کے توسط سے وارد یا صادر ہوتے رہتے ہیں، انسان کی ذہنی کیفیات، اخلاقی حالت، چال چلن، عقل وفہم، فراست ودانائی، قوت ارادی اور جوش عمل غرض مکمل حالات کا پتہ انگوٹھا سے چلتا ہے

وہ اشخاص جو پیدائشی احمق یا بے وقوف ہوتے ہیں یا جن میں قدرت کی طرف سے عقل تھوڑی عطا کی جاتی

ہے ان کا انگوٹھا بے حد کمزور، بھدا بہت چھوٹا یا ساخت بدنما ہوتی ہے، بچوں میں جب تک عقل یا قوت ادراک پیدانہیں ہوتی ان کے ہاتھ ہر وقت بند رہتے ہیں یعنی مٹھی بند رہتی ہے اور انگلیاں انگوٹھا کے اوپر لپٹی ہوتی ہیں اور جب ان میں فہم اور قوت تمیز پیدا ہو جاتی ہے تو انگوٹھا انگلیوں کے اوپر آ جاتا ہے۔

صرع کی بیماری (مرگی) کا جب دورہ پڑتا ہے تو سب سے اول مریض کا انگوٹھا مڑ جاتا ہے پھر انگلیاں بند ہو جاتی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انگوٹھا اور دماغ آپس میں خاص تعلق رکھتے ہیں کیونکہ انگوٹھے کے مڑ جانے سے ذہنی طور پر مریض کو بیماری کے حملہ کا احساس ہو جاتا ہے، یہاں تک بیان کرنے کے بعد اب انگوٹھا کے متعلق سلسلہ تحریر شروع کیا جاتا ہے انگوٹھا اور اس کی خصوصیات معلوم کرنے کیلئے مندرجہ ذیل باتوں کی ضرورت ہے

1.....انگوٹھا کی جائے وقوع.....یعنی جب ہاتھ قدرتی طور پر لٹک رہا ہو تو دیکھنا چاہیے کہ اس کی دوسری پور اور پہلی انگلی کی نیچے والی تیسری پور کے درمیان ہتھیلی کے کنارے جو زاویہ بنا ہوا ہے وہ چوڑا ہے یا تنگ

2.....انگوٹھا کا قلیل یا طویل ہونا، اس کی طوالت یا قلت کا اندازہ انگوٹھے کی اوپر والی دو پوروں سے لگانا چاہیے، نیچے والی پور ہتھیلی کے ساتھ شمار ہوتی ہے

3.....انگوٹھا کی ساخت جس سے انگوٹھا شناخت کیا جاتا ہے

4.....پہلی پور ناخن والی

5.....پوروں کی گانٹھیں

6.....دوسری پور

7.....تمام پوروں کا بیان

1 ..... انگوٹھے کی جائے وقوع

اگر انگوٹھا بہت اونچا واقع ہو یعنی پہلی انگلی کی دوسری یا درمیانہ گانٹھ کے برابر تک چلا جائے یا اس سے کچھ کم واقع ہو تو بے وقوفی کی علامت ہے، یہی صفت بھدے اور چھوٹے انگوٹھے کی بھی ہے کہ اگر اونچا واقع ہو یعنی متذکرہ بالا انگوٹھا سے کچھ کم تو قابلیت کی علامت ہے اگر نیچا واقع ہو تو فیاضی اور ذہانت پائی جاتی ہے اگر متناسب ہو تو جیسا انگوٹھا ہوگا ویسی ہی خصوصیات ہوں گی اگر انگلیوں کے نزدیک واقع ہو تو حرص، لالچ اور طمع پائی جاتی ہے اگر انگلیوں سے دور ہو تو فضول خرچی کی دلیل ہے

جسامت اور طول

اگر انگوٹھا بہت لمبا ہو تو تخیلات کا اثر بہت زیادہ ہوگا ضد، سرکشی، سخن پروری اور ہٹ دھرمی پائی جائے گی اگر انگوٹھا لمبا یعنی متذکرہ بالا سے کچھ چھوٹا ہو تو ادراک اور فہم اچھے ہونے کی دلیل ہے، دانائی، زیرکی اور افعال پسندیدہ ہوں گے ایسا شخص دوسروں کا اثر قبول نہیں کرسکتا

جن اشخاص کے انگوٹھے بڑے ہوتے ہیں ان پر دماغ کی حکومت ہوتی ہے کیونکہ بلا شرکت غیرے تمام احساسات دماغ سے تعلق رکھتے ہیں ان میں سوجھ بوجھ بہت اچھی ہوتی ہے، دل کی خواہشات کے پابند نہیں ہوتے، سوچ سمجھ کر عمل کرتے ہیں

اگر انگوٹھا بڑا انگلیاں سپاٹ اور مخروطی ہوں تو علم و ادب، شاعری، مصوری وغیرہ میں محنت اور شوق سے کامیابی حاصل ہوسکتی ہے اور اگر ایسے انگوٹھے کے ساتھ انگلیاں مربع یا عصبی ہوں تو اگرچہ فہم و فراست اور ذہانت تھوڑی ہوگی لیکن محنت سرگرمی اور جوش عمل کی زیادتی ہوگی اور اگر مربع اور عصبی انگلیوں کے ساتھ انگوٹھا بڑا ہو، گانٹھیں بھی نمایاں ہوں تو ہر کام کے اسباب و نتائج پر زیادہ نظر ہوتی ہے، ہر کام میں تذبذب اور ہچکچاہٹ پائی جاتی ہے

اگر انگوٹھا چھوٹا ہو تو خیالات میں پختگی اور عزم یا استقلال نہیں ہوتا اور طبیعت ایک خیال پر قائم نہیں رہتی

اگر انگوٹھا بہت چھوٹا ہو تو عدم اعتمادی پائی جاتی ہے اپنے یا کسی کے کام پر بھروسہ نہیں ہوتا

www.khrooj.com

نوٹ

بڑے انگوٹھے والوں کو اپنی خواہشات نفس پر قدرت حاصل ہوتی ہے

جن اشخاص کے انگوٹھے چھوٹے ہوتے ہیں وہ خواہشات کے بندے ہوتے ہیں جو دل میں آتا ہے کر گزرتے ہیں، عقل سے کام نہیں لیتے اور انجام پر نظر نہیں رکھتے، طبیعت اور ارادوں کے کمزور اور خواہشات کے غلام ہوتے ہیں، اگر چھوٹا انگوٹھا پتلا اور کمزور ہو تو ان عادات کو اور تقویت مل جاتی ہے

اگر چھوٹا انگوٹھا سپاٹ ہو تو صنعت و حرفت کی جانب رغبت پائی جائے گی اور فنون لطیفہ حاصل کرنے کی صلاحیت نہیں ہوگی، اگر مخروطی ہو تو صفات مندرجہ بالا کو تقویت ہوگی اگر انگوٹھا کی نوک، مربع یا عصبی ہو تو مقصد حیات کو پہچاننے کی صلاحیت اور زندگی کے فرائض پر پوری نظر ہونے کا ثبوت ہے، اگر ایسے مخروطی انگوٹھا پر ایسے گانٹھیں ابھری ہوئی ہوں تو ترتیب اور انتظام کی علامات میں امور خانہ داری کا سلیقہ ہوگا، ابھری ہوئی گانٹھیں خواہ انگلیوں پر ہوں یا انگوٹھا پر، امور خانہ داری کی طرف متوجہ ہونے کا ثبوت پیش کرتی ہیں اگر چھوٹے انگوٹھے کے ساتھ انگلیاں عصبی یا مربع ہوں تو علم حکمت، فلسفہ، ڈاکٹری اور سائنس وغیرہ حاصل کرنے کی قابلیت پائی جائے گی

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اگر کسی کا بڑا انگوٹھا اور انگلیاں گرہ دار عصبی یا مربع ہوں تو یہ خیال نہ کرنا چاہیے کہ اس شخص میں لازمی طور پر وہ اوصاف موجود ہوں گے جو ایسے انگوٹھے، انگلیوں اور جوڑوں کے ساتھ مختص ہیں اسی طرح چھوٹے انگوٹھے اور سپاٹ مخروطی انگلیوں سے یہ نتیجہ اخذ نہیں کرنا چاہیے کہ صاحب دست فائق وممتاز اوصاف اور خوبیوں کا مالک ہوگا یا ان اوصاف کی اہلیت ہونے کی وجہ سے کامیابی حاصل کر سکے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر ارادہ اور جوش عمل کی کمی ہوگی تو وہ خوبیاں جو قدرت نے اس کے اندر دولیعت کی ہیں بیکار ثابت ہوں گی کیونکہ صاحب دست ان سے کام نہیں لے سکے گا۔ لہٰذا انگوٹھا اور انگلیوں کے ساتھ دیگر علامات کو بھی دیکھنا لازمی ہے کہ ہتھیلی کی جلد، انگوٹھا اور انگلیاں، ان کی پوریں خصوصاً تیسری پور نرم اور ملائم تو نہیں ہیں، انگلیاں اور انگوٹھا بدقطع بدوضع پتلا یا مڑا تڑا تو نہیں ہے، قوت ارادہ، جوش عمل و

فراست صاحب دست میں کس قدر ہے؟ غرض جملہ علامات پر نظر ڈالنے کے بعد حکم لگانا اور اوصاف و خصوصیات بیان کرنا مناسب ہوتا ہے

2..... سخت انگوٹھا

اگر انگوٹھا سخت ہو تو عام فہم و سمجھ کا حامل ہوگا اور محتاط ہوگا اور ایسا شخص ازدواج کی قابل نہیں ہوتا، ایسا انگوٹھا اچھا مانا گیا ہے، جن اشخاص کے انگوٹھے سخت اور سیدھے ہوتے ہیں اور پیچھے نہیں مڑتے وہ مضبوط چال چلن والے اور قابل بھروسہ ہوتے ہیں بشرطیکہ ہاتھ کی دیگر علامات بھی اچھی ہوں اگر انگوٹھا پیچھے کو جھکا ہوا ہو تو اخراجات میں فیاض طبیعت ہونے کی دلیل ہے ایسا شخص خرچیلا ہوتا ہے اگر زیادہ پیچھے مڑنے والا ہو تو فضول خرچ ہوتا ہے

(شکل 13)

3..... موٹا انگوٹھا

موٹا انگوٹھا صاحب دست کے ذاتی اور اصلی رجحانات کو ظاہر کرتا ہے ایسا انگوٹھے والا آدمی بدلحاظ، غیر معتمد اور بداخلاق ہوتا ہے

(شکل 14)

4..... چپٹا انگوٹھا

چپٹا انگوٹھا چڑچڑا پن اور کمینے خیالات کو ظاہر کرتا ہے، چوڑے انگوٹھے والا شخص جوشیلہ، حساس اور غضبناک ہوتا ہے، اگر انگوٹھا چھوٹا ہو تو گستاخ، شریر اور ضدی ہوگا

(شکل 15)

www.khrooj.com

5.....انگوٹھا کی پہلی پور طول وعرض

جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ اگر پہلی پور بہت زیادہ لمبی ہوتو خود مختاری، آزادی اور سنگدلی کی علامت ہے، اگر یہ لمبائی مناسب حد تک ہوتو قوت ارادی زیادہ ہوگی ہر کام اور ہر معاملہ میں پڑ جانے کی علامت ہے اگر چھوٹی ہوئی تو خیالات اور ارادوں پر قابو نہیں ہوگا، اگر بہت چھوٹی ہوتو قوت ارادی ضعیف ہوگی، عزم اور استقلال نہیں ہوگا، حماقت، لاپرواہی اور بزدلی کی علامت ہے۔

قوت ارادی اس وقت بہترین کہی جاسکتی ہے جب صاحب دست اپنے اوپر قبضہ رکھتے ہوئے دوسروں کو بھی اپنا زیر اثر رکھ سکے، اگر پہلی پور مخروطی اور لمبی ہوتو فنون لطیفہ حاصل کرنے کی صلاحیت ہوگی

اگر مخروطی اور چھوٹی ہوتو بیکار خیالات میں وقت ضائع ہوگا اور ایسا شخص نا قابل اعتبار ہوگا اس کی دوستی پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے، اگر مربع اور لمبی ہوتو سیر وتفریح کی جانب مائل اور شوقین ہوگا، اگر مربع اور چھوٹی ہو تو منصف مزاج نہ ہوگا قوت فیصلہ کمزور ہوگی، اگر عصبی اور لمبی ہوتو ایسا شخص بے حد بہادر، جری اور اعلیٰ حاکم بننے کی صفات رکھنے والا ہوگا، اگر عصبی اور چھوٹی ہوتو سوجھ بوجھ نہیں ہوگی یکا یک کسی عمدہ نتیجہ پر نہیں پہنچ سکے گا اگر چوڑی ہوتو گستاخ اور شریر ہونے کی علامت ہے

اگر پور چوڑی اور چھوٹی ہوتو زود رنجی اور چڑ چڑا پن کی دلیل ہے

اگر پہلی پور موٹی اور گول ہو یعنی بھدی ہوتو ایسا شخص وحشی مزاج اور جاہل ہوگا قاتل بھی ہوسکتا ہے غصہ آنے پر قتل تک سے دریغ نہ کرے گا، یہ نفس پروری اور شہوت پرستی کی علامت ہے

اگر پور نازک، باریک اور پتلی ہوتو اخلاق وعادات اچھے ہوں گے صاحب دست خوش مزاج ہوگا اور دوسروں کو اپنے اخلاق وعادات سے خوش کر کے اپنی مطلب براری کرے گا

www.khrooj.com

5..... گانٹھیں

انگوٹھے کی پہلی یا ناخن والی پوروالی گانٹھ پہلی اور دوسری پور کے درمیان حد فاصل بنتی ہے، یہ گانٹھ پہلی پور کی طرف زیادہ مائل ہوگی تو دوسری پور لمبی اور پہلی پور چھوٹی ہو جائے گی اور اسی لحاظ سے انگوٹھے کی پوروں کی خوبیوں میں کمی بیشی پیدا ہو جائے گی جن کا ذکر پوروں کے بیان میں آ چکا ہے

6..... انگوٹھا کی دوسری پور

1.....اگر دوسری پور بہت لمبی ہو تو بحث کرنے کی عادت اور کسی شخص پر بھروسہ رکھنے کی علامت ہے ایسے شخص کے خیالات کا پتہ ہی نہیں چلتا

2.....اگر تھوڑی لمبی ہو تو ایسا شخص منطقی دلائل سے سب کا منہ بند کرے گا اور قوت استدلال زیادہ ہوگی

3.....اگر پور چھوٹی ہو تو عقل کی کمزوری کی دلیل ہے

4.....اگر بہت چھوٹی ہو تو بے وقوفی کی علامت ہے ذرا ذرا سی بات نہیں سمجھ سکے گا' کام کرنے سے پیشتر اس کے نتیجہ پر غور کرنے سے نفرت کرے گا، اگر چپٹی ہو تو خیالات اچھی طرح دماغ میں نشو ونما نہیں پاتے اور ایسا شخص ہمیشہ برا راستہ اختیار کرتا رہتا ہے، اگر پور موٹی اور بدنما ہو تو سمجھ معمولی اور خیالات ادنیٰ ہوں گے

انگوٹھے کی دوسری پور اگر نازک اور باریک ہوگی تو خیالات بالکل صاف اور شفاف ہوں گے، لیکن نازک مزاجی کی وجہ سے خیالات وعزائم میں تغیر وتبدل ہوتا رہتا ہے، اگر بہت پتلی اور باریک ہوگی تو زود فہم، زیرک اور عقلمند ہوگا

www.khrooj.com

پوروں کا آپس میں تناسب

ایک متناسب اور موزوں ہاتھ پر انگوٹھے کی پہلی اور دوسری پور کا حصہ پانچ میں سے دو سے تین ہے یعنی اگر انگوٹھا کو پشت کی طرف سے دیکھا جائے اور دوسرے جوڑ کی جڑ سے اوپر ناخن کی نوک تک ناپ کر دیکھا جائے تو اوپر والی پہلی پور (ناخن والی) کل انگوٹھے کا طوالت میں 2/5 حصہ ہونی چاہیے اور درمیانہ یا دوسری پور 3/5 کے تناسب سے ہونا چاہیے، اس حساب سے انگوٹھا کے اوپر والے دونوں پوروں کی لمبائی برابر پانچ حصوں میں تقسیم کی گئی ہے، اس سے زیادہ یا کم ہونے پر پوریں متجاوز یا منحرف شمار کی جائے گی

اگر انگوٹھا کی پہلی پور پیمائش کے اعتبار سے بڑی اور دوسری چھوٹی ہو تو مزاج میں لاپرواہی اور بے احتیاطی کا عنصر غالب ہوگا، ایسے شخص کے افعال وحرکات دماغی طاقت کے ماتحت نہیں ہوں گے، گوارادہ بہت ہوگا لیکن عقل کا مادہ تھوڑا ہونے کی وجہ سے کوئی کام کرنے کا ڈھنگ نہ ہوگا

اگر پہلی پور بہت زیادہ چھوٹی اور دوسری پور بہت زیادہ بڑی ہو تو ایسے اشخاص باتیں بہت اور کام تھوڑا کرتے ہیں ان میں جوش عمل نہیں ہوتا، عقل اچھی ہوتی ہے دوسرے اشخاص ان کے مشوروں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں مگر وہ خود کچھ نہیں کر سکتے

(شکل 16)

بڑا انگوٹھا

جس شخص کا انگوٹھا بڑا، سیدھا اور صحت مند ہو وہ عقلمند، ذہین اور شریف ہوتا ہے (شکل 17)

ڈبل انگوٹھا

جو انگوٹھا اپنی بنیاد سے کمزور اور اوپر والی پور ڈبل اور بے ڈول سی ہو یا پھر اوپری پور سے انگوٹھا گرز نما محسوس ہو تو ایسے انگوٹھے کا حامل انسان بڑا گرم مزاج، جھگڑالو، ضدی، انتہائی منحوس اور مشل حیوان کے سمجھا جاتا ہے، کسی کی بات ماننا اپنی توہین سمجھتا ہے، بڑے بڑے جرائم کرتا ہے اور عموماً جیل کی سیر کرتا رہتا ہے (شکل 18)

اندر جھکا ہوا انگوٹھا

جس کا انگوٹھا ہتھیلی کی طرف مائل ہو یعنی سیدھا رہنے یا پیچھے کی طرف مڑنے کی بجائے اوپر کے دونوں پور اندر کی طرف جھکے ہوئے ہوں تو اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ایسا شخص بخل سے بھر پور، انتہائی کنجوس، بہت زیادہ ڈرپوک ہوتا ہے اور اپنے پرائے سب (شکل 19)
سے خوشامد اور چاپلوسی سے اپنا کام نکلوا لیتا ہے لیکن اپنے ہاتھ سے کسی کو کچھ نہیں دیتا، اس کے علاوہ ایسا شخص عام طور پر کسی سے زیادہ بات نہیں کرتا، کسی کے پاس زیادہ بیٹھنا بھی پسند نہیں کرتا، علیحدہ ہی رہنا بہتر سمجھتا ہے

www.khrooj.com

لالچی انگوٹھا

جس کا انگوٹھا ہتھیلی کی طرف مائل ہو تو اس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ شخص بخل سے بھر پور ہوگا اور اپنے پرائے سب سے لے کر اپنا کام کر جائے گا لیکن ہاتھ سے کسی کو کچھ نہیں دے گا

(شکل20)

سیدھا انگوٹھا

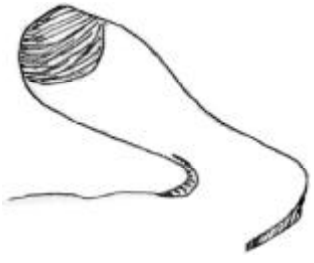

جس شخص کا انگوٹھا سیدھا اور درمیانہ ہو یہ شخص بہت محتاط ہوتا ہے، اپنے اوپر بھرپور اعتماد رکھتا ہے، ہر ایک سے پوری طرح بچ کر چلتا ہے اسی وجہ سے اس کو کسی قسم کی کوئی گزند نہیں پہنچ سکتی۔

(شکل21)

www.khrooj.com

انگوٹھا ایم اے ملک کی نظر میں

ایم اے ملک اپنی کتاب ''ہاتھ کی لکیریں'' میں لکھتے ہیں کہ انگوٹھے کا مطالعہ کرتے وقت حسب ذیل امور پر نگاہ رکھنی چاہیے

(1) انگوٹھے کی جائے وقوع

(2) انگوٹھے کا قد وقامت

(3) انگوٹھے کی ہیئت وساخت

(4) انگوٹھے کی پوریں

1..... انگوٹھے کی جائے وقوع

(شکل 22)

اس سلسلے میں یہ معلوم کرنا چاہیے کہ انگوٹھا کہاں واقع ہے انگشت شہادت کے عین بغل میں یا اس سے کافی فاصلے پر ہے اور ہاتھ پھیلانے پر انگوٹھے اور انگلیوں کا درمیانی زاویہ نہایت تنگ ہو تو ایسے شخص تنگ ظرف متعصب، محدود ذہن، کنجوس اور کمینے ہوتے ہیں اور ان میں اعلیٰ ظرفی، وسعت خیالی اور فیاضی کا فقدان ہوتا ہے، اگر اس کے ساتھ انگوٹھا چھوٹا ہو اور اس کی دونوں پوریں غیر واضح ہوں تو یہ بہت بڑے احمق کی علامت ہے

www.khrooj.com

(ب) اگر انگوٹھا انگشت شہادت کی جڑ سے کافی دور ہو اور جب ہاتھ پھیلایا جائے تو انگوٹھے اور انگلیوں کا درمیانی فاصلہ کافی وسیع ہو جائے تو یہ ہمدردی، وسیع القلبی اور فیاضی کی علامت ہے، البتہ بہت زیادہ فاصلہ ہونا لاپرواہی اور فضول خرچی کی انتہا ظاہر کرتا ہے اور یہ عیب ہے

2..... انگوٹھے کی قد و قامت

اس سلسلے میں یہ دیکھنا چاہیے کہ انگوٹھا کوتاہ قامت ہے یا میانہ قامت یا دراز قامت ہے اگر میانہ قامت ہے تو معتدل صفات کا حامل ہے

اگر بندر کی طرح نہایت ہی چھوٹے قد کا ہے تو یہ بندرانہ صفات کا حامل ہے اس شخص میں عقل کی جگہ جذبات کی حکمرانی ہوتی ہے وہ انتہائی جذباتی ہوتا ہے، ضدی، چڑچڑا اور بے ضمیر سا انسان ہوتا ہے اس کا اپنا کوئی ارادہ نہیں ہوتا، وہ دوسروں کے اشارے پر ناچتا ہے، کمزور سیرت کا آدمی ہوتا ہے

(ب).....اگر بڑا اور دراز قامت کا انگوٹھا ہو تو حکمرانہ صلاحیتوں کا مظہر ہے ایسے شخص میں دل کی بجائے دماغ کی حکمرانی ہوتی ہے وہ مدبر اور دور اندیش ہوتا ہے اور خود رائے بھی ہوتا ہے اس میں خود اعتمادی اور قوت ارادی (Will Power) یہ دونوں ہوتی ہیں، اِن صفات کی بدولت وہ جس ماحول میں بھی رہتا ہے محکوم کے بجائے حاکم بن کر رہتا ہے

چھوٹی قامت والے انگوٹھے کے حامل حساس، جذباتی اور انتہا پسند ہوتے ہیں اس لئے وہ شعر و شاعری، ادب اور جذباتی اشیاء سے لگاؤ رکھتے ہیں

دراز قامت انگوٹھے کے حامل انسان صاحب عمل ہوتے ہیں اِس لیئے فنونِ لطیفہ سے رغبت کی بجائے انھیں سائنس، ٹیکنیکل امور، کاروبار، سیاست اور زندگی کے عملی پہلوؤں سے زیادہ رغبت ہوتی ہے

www.khrooj.com

3.....انگوٹھے کے جوڑ یا پوریں

جوڑوں کے لحاظ سے انگوٹھا تین حصوں میں تقسیم ہے جیسا کہ عام طور پر ظاہر ہے

( ) بالائی پورا جس میں ناخن کا حصہ شامل ہے قوت ارادی یعنی (willpower) کو ظاہر کرتی ہے

( ) دوسری یا درمیانی پور قوت عقلیہ اور قوت فیصلہ کو ظاہر کرتا ہے

( ) تیسری پور وہ ہے جسے درحقیقت زہرہ کا ابھار کہتے ہیں تیسری پور محبت و ہمدردی اور جنسی رجحانات کی آئینہ دار ہے

اگر انگوٹھا انھیں تینوں پوروں میں نہایت متناسب طور پر تقسیم ہو تو اس سے قوت ارادی عقلی اور قلبی صفات کا نفیس امتزاج ظاہر ہوتا ہے جو یقین محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم کا مصداق ہے، اس کی طبیعت جہاد زندگانی میں کامیابی و کامرانی کیلئے مردوں کی شمشیر ثابت ہو سکتی ہے

اگر بالائی پور بہت لمبی ہو اور درمیانی پور چھوٹی ہو تو ایسا آدمی کام پہلے کرتا ہے اور سوچتا بعد میں ہے

اگر درمیانی پور لمبی ہے اور بالائی پور چھوٹی ہو تو ایسا آدمی اپنے فیصلوں اور تجاویز میں گہری سوچ رکھتا ہے یعنی بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کرتا ہے پھر اس پر عمل پیرا ہوتا ہے اور اگر یہی فرق بہت زیادہ ہو تو یہ لوگ صرف سوچتے ہی رہ جاتے ہیں اور قوتِ عمل سے عاجز شمار کیئے جاتے ہیں، دونوں پوروں کا برابر لمبا ہونا قوت عزم اور قوت فیصلہ میں یک جہتی کا مظہر ہے اور یہ ایسے مدبر کی علامت ہے جو عمدہ فیصلہ کرنے اور اپنے فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کا عزم صمیم رکھتا ہے یہ کامیاب شخص کی علامت ہے

4.....انگوٹھے کی ہیئت وساخت

اپنی ساخت سے انگوٹھے کی کئی قسمیں ہیں ملاخطہ ہوں

(1) لچکدار یا نرم ونازک انگوٹھا(Supple Thumb)

(2) بے لچک یا سخت ومظبوط انگوٹھا(Stiff Thumb)

(3) پتلی کمر والا انگوٹھا(Waist like Thumb)

(4) گرزنما انگوٹھا(Clupped Thumb)

(5) چپٹا یا مربع انگوٹھا(Spatule Thumb)

(6) نوکیلا انگوٹھا(Conic Thumb)

1 ..... لچکدار انگوٹھا

لچکدار انگوٹھے کی پہچان یہ ہے کہ وہ نرم ونازک، دباؤ ڈالنے پر پیچھے کی جانب جھک جاتا ہے اگر یہ بہت ہی لچکدار ہو یہاں تک کہ پیچھے جھکتے جھکتے کلائی سے جا لگے تو یہ بے حد لچکیلی طبیعت کا مظہر ہے جو دباؤ ڈالنے پر فوراً جھک جاتا ہے اور جو حالات وواقعات کا مضبوطی سے مقابلہ نہیں کرسکتا یہ کمزور سیرت وکردار کی علامت ہے وہ آدمی حالات کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو بدلتا رہتا ہے، ایسے آدمی کو جھکانا یا قائل کرنا بہت ہی آسان ہوتا ہے، جذباتی اور انتہا پرست ہوتا ہے، دوستی میں مستقل مزاج نہیں ہوتا، مردانہ صفات ان میں زیادہ ہوتی ہیں، فضول خرچ اور غیر محتاط ہوتا ہے، خواہشات پر قابو نہیں پاسکتا، ضرورت سے زیادہ رحمدل اور فیاض ہوتا ہے

(شکل23)

www.khrooj.com

(ب) اگر یہ مناسب حد تک لچکدار ہو تو یہ معقول اور معتدل شخصیت کی علامت ہے جو حالات و افراد سے عہدہ برا ہونے کی بڑی عمدہ صلاحیت رکھتی ہے اور جو عداوت اور دشمنی نہیں ہونے دیتی ایسے لوگ ضدی نہیں ہوتے، معقول بات کو سنتے اور تسلیم کرتے ہیں، فراخ دل اور غیر متعصب ہوتے ہیں اگر ایسے انگوٹھے کے ساتھ دماغی لکیر بھی اس طرح کی ہو تو یہ خصوصیت اور زیادہ نمایاں ہو جاتی ہے، اگر لکیر سیدھی چلی گئی ہو تو اس خصوصیت میں کچھ کمی آئے گی جیسا کہ اوپر بھی بیان کیا گیا ہے کہ انگوٹھا انگلیاں پھیلانے پر جتنا دور ہوگا اتنا ہی انسان فیاض، فضول خرچ ہوگا اور جتنا ہی انگلیوں کی طرف کھینچا ہوا رہے گا اتنا ہی انسان محتاط اور بزدل ہوگا نرم انگوٹھے کی یہی خصوصیت ہے کہ وہ انگلیوں کی طرف کھنچا ہوا نہیں ہوتا اس لئے اس کے حاملین دوسروں کو معاف کرنے اور درگزر کرنے کیلئے ہر وقت تیار رہتے ہیں اور وہ مستقل مزاج نہیں ہوتے، ذی مروت ہوتے ہیں، وہ سامنے انکار نہیں کر سکتے اس لئے ان سے اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ پہلے وہ کسی سے وعدہ کرتے تو ہیں پھر پورا نہیں کر سکتے اور ارادہ بدل لیتے ہیں، اس انگوٹھے والوں کی یہ کمزوری ہے تاہم یہ لوگ بڑے دوست نواز ہوتے ہیں

2..... بے لچک اور سخت انگوٹھا

(شکل 24)

اس کی پہچان یہ ہے کہ دباؤ ڈالنے پر پیچھے نہیں جھکتا، ہر وقت اکڑا رہتا ہے بس یہاں سے اس کی صفات کا اندازہ کیا جا سکتا ہے یعنی یہ شخص جھکنا نہیں جانتا، وہ سخت غیر مفاہمت پسند قسم کا انسان ہوتا ہے، اگر دماغی لکیر اچھی نہ ہو تو یہ غیر مفاہمت پسندی محض ہٹ دھرمی اور بے جا ضد کی علامت ہے اور اگر دماغی لکیر اچھی ہو تو پھر یہ اصولوں پر ڈٹ جانے کی علامت ہے اور پھر ایسے لوگ ٹوٹ تو سکتے ہیں لیکن جھک نہیں سکتے

www.khrooj.com

یہ لوگ جذباتی اور جلد باز نہیں ہوتے مدبر اور دور اندیش ہوتے ہیں اپنی رائے سوچے بغیر نہیں دیتے دوسروں کو اپنی رائے ماننے پر مجبور کرتے ہیں مگر خود کسی کی رائے قبول نہیں کرتے ، ڈکٹیٹرانہ مزاج کے مالک ہوتے ہیں ان کی رائے کے سامنے کسی کی رائے نہیں چلتی ، مزاج فطرتاً سخت ہوتا ہے ، وہ اول تو کسی بات کو تسلیم نہیں کرتے جب تک پورا ثبوت نہ ملے لیکن جب وہ کسی بات کو سچا سمجھ کر اس پر ڈٹ جاتے ہیں تو پھر دنیا ادھر کی اُدھر ہو جائے وہ اپنے مؤقف سے ایک انچ پیچھے نہیں ہٹتے ان کا فیصلہ اٹل ہوتا ہے اور جس قدر ان کی مخالفت کی جائے اسی قدر ان کی ضد بڑھتی جاتی ہے ، ایسے انگوٹھے کی پہلی پور جتنی لمبی ہو گی اس قدر ان کی یہ خصوصیات اور نمایاں ہو جائے گی ، ایسے لوگ بڑی مشکل سے دوست بنتے ہیں اور بہت دیر میں کھلتے ہیں بہت خشک قسم کے رفیق کار ہوتے ہیں ، ریل میں بیٹھے ہوئے کبھی کسی سے بات نہیں کرتے ان کی عزت پسندی اور خاموشی غرور کی حد تک بڑھ جاتی ہے ، اگر ہاتھ کی دیگر علامات اچھی ہوں تو یہ انگوٹھا انتہائی بے رحم شخص کی علامت ہے جو کسی کو معاف نہیں کرتا حتیٰ کہ اپنی اولاد کے معاملے میں بھی سنگ دل ہوتا ہے

3..... پتلی کمر والا انگوٹھا

اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کی درمیانی پور درمیان سے پتلی ہوتی ہے عام قابلیت و ذہانت کا مظہر ہے اس کا حامل ہر معاملہ میں ذہانت سے کام لیتا ہے ڈپلومیسی اور چال بازی سے کام لیتا ہے بہت ہی ذہین اور عقل مند ہوتا ہے ، دھونس اور دھاندلی کی بجائے عقل اور ترتیب سے کام لیتا ہے اور مطلب براری میں لاثانی سمجھا جاتا ہے ، اکثر انگریزوں کے انگوٹھے اسی ساخت کے ہوتے ہیں

(شکل 25)

www.khrooj.com

4..... گرز نما یا بھدا انگوٹھا

جیسا کہ اس کے نام سے ہی ظاہر ہے سرے سے نہایت ہی بھدا، موٹا اور گول سا ہوتا ہے ایسے لوگ بہت سخت ظالم اور وحشی ہوتے ہیں، مخالفت کی صورت میں غصہ میں اندھے ہو جاتے ہیں اور مشتعل ہو کر سنگین سے سنگین جرم بھی کر گزرتے ہیں، ایسے لوگوں میں ضبط نفس کی بے حد کمی ہوتی ہے قزاقوں اور قاتلوں کے انگوٹھے اکثر اسی قسم کے ہوتے ہیں، ایسے لوگ انتہائی ناعاقبت اندیش اور جلد باز ہوتے ہیں کام کرنے سے پہلے نہیں سوچتے جرم کا ارتکاب کسی سوچے سمجھے پلان کے ماتحت نہیں کرتے بلکہ وقتی اور ہنگامی غصہ اور جوش کی حالت میں کرتے ہیں، ان کی درمیانی پور بہت ضعیف بلکہ نامعلوم سی ہوتی ہے اس لئے وہ جو کچھ کرتے ہیں دفعتہً کرتے ہیں انگوٹھا جس قدر چھوٹا اور بھدا ہو اسی قدر حیوانیت ہوگی، یہ بہت بڑا عیب ہے

(شکل 26)

5..... مربع نما انگوٹھا

مربع نما انگوٹھے کی پہچان یہ ہے کہ اگر اس کو ناخن کی طرف سے دیکھا جائے تو یہ ایک کھرپا معلوم ہوتا ہے اس کا ناخن چوپاٹ سا دکھائی دیتا ہے یہ کاروباری آدمی اور عملی لوگوں کا انگوٹھا ہے ہر کام مادی اور عملی نقطہ نظر سے کرتے ہیں جدت اور اختراع کا مادہ بھی ان لوگوں میں کافی ہوتا ہے کسی کے ماتحت رہ کر کام نہیں کرتے آزاد خیال ہوتے اور خود رائے بھی ہوتے ہیں اور بعض دفعہ گستاخ بھی ہوتے ہے

(شکل 27)

www.khrooj.com

6..... نوکدار انگوٹھا

(شکل28)

اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کی پہلی پور نوکیلی ہوتی ہے یہ ایک ایسے شخص کی علامت ہے جو ماحول کے حسن و قبح سے بہت متاثر ہو جاتا ہے خیالات کی دنیا میں آباد رہتا ہے ہوائی قلعہ تعمیر کرتا ہے حسن کا پرستار ہوتا ہے آرٹسٹ اور فنون لطیفہ کا دلدادہ ہوتا ہے المختصر یہ ایک خیال پرستی کا مکمل مظہر ہوتا ہے

www.khrooj.com

منجم حکیم انوار احمد جفار کی نظر میں انگوٹھا

( )اگر انگوٹھے کے پہلے جوڑ پر ٹیڑھی لکیر ہو تو دولت مند، صاحب اقبال ہوتا ہے

( )اگر انگوٹھا اندر کی طرف کھچا ہوا ہو تو کنجوس ہوتا ہے

( )اگر انگوٹھا بہت ڈھیلا ہو تو شادی کے قابل ہرگز نہیں ہوتا (شکل29)

( )اگر انگوٹھا بہت موٹا اور چھوٹا یا دوسرا پور چھوٹا ہو تو برے خیالات والا اور سب سے بڑا کم عقل ہوگا

( )اگر پہلی انگلی کے دوسرے جوڑ تک انگوٹھا جاوے تو شاستر دیا کے جاننے والا اور انجینئر ہوگا

( )اگر انگوٹھا بڑا ہو اور ساتھ ہی موٹا ہو تو ایسی ملازمت کرے گا جس میں چابیاں اسکے پاس بہت ہوں گی یعنی داروغہ یا انسپکٹر وغیرہ

( )اگر انگوٹھے پر بال ہوں تو عقل مند ہونے کی علامت ہے

( )اگر انگوٹھے کا ناخن والا پور بہت نوکیلا ہو تو راگ رنگ کا شائق ہوگا

( )اگر انگوٹھا چھوٹا ہو تو بہت ضدی ہوگا (شکل30)

( )اگر کسی عورت کے انگوٹھے کی جڑ سے ایک لکیر نکل کر دوسری انگلی کی طرف جائے تو بیاہ ہوتے ہی اپنے خاوند سے بیر رکھے گی اور اس کو قتل کروا دے گی

( )اگر انگوٹھے کا استھان ابھرا ہوا ہو تو پروفیسر ہوگا

( )اگر انگوٹھے کے دوسرے پور پر ستارے کا نشان ہو تو مفلس ہوگا

(شکل31)

www.khrooj.com

انگوٹھا منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین زنجانی کی نظر میں

1..... اگر انگوٹھا باقی ہاتھ کی نسبت چھوٹا ہو تو ایسے آدمی کا آئینہ دار ہے جو دوسروں کی کوشش سے کامیاب ہو وہ مصیبت کے وقت کبھی قابل بھروسہ نہ رہے گا اس کی عقل پر جذبات کا غلبہ رہے گا (شکل 32)

2.....اگر انگوٹھا بڑا ہو تو ایسا شخص قوم کا بہت بڑا ہیرو شمار ہوگا اور مصیبت کے منہ میں کود کر قوم کو آنے والے خطرے سے بچائے گا (شکل 33)

3.....اگر انگوٹھا سخت ہو یعنی پیچھے مشکل سے ہٹے تو ایسے شخص کو ہر وقت چوکنا رہنا چاہیے اس کے عزیز دوست اس کیلئے بہت بڑا خطرہ بن سکتے ہیں (شکل 34)

4.....اگر انگوٹھا ہر وقت آگے یا نیچے مڑا رہے تو ایسے شخص کو اپنے مستقبل کی طرف سے مطمئن رہنا چاہیے وہ ہر اجنبی کے دل میں بھی اپنے حسن اخلاق سے گھر کرے گا ایک نقطہ ہے جس پر اسے توجہ دینا چاہیے اس آدمی کو مبالغہ سے کام لینے کی بڑی عادت ہوتی ہے عملی طور پر بھی اور تخیلاتی طور پر بھی، اگر اس کا تدارک نہ کیا گیا تو وہ بعض عقل سے گرے ہوئے کام بھی کر گزرے گا (شکل 35)

www.khrooj.com

انگوٹھا بابا سیاہ پوش کی نظر میں

بابا سیاہ پوش اپنی تصنیف شدہ کتاب ''علم قیافہ'' میں لکھتے ہیں انگوٹھے کے پامسٹری کے لحاظ سے تین حصے قرار دیئے گئے ہیں

اول وہ حصہ جو انگوٹھے کی جڑ کے نیچے ابھرا ہوا معلوم ہوتا ہے اسی کو زہرہ کا ابھار بھی کہتے ہیں یہ حصہ محبت اور نفس سے متعلق ہے، درمیانی حصہ منطق اور دلیل کا اظہار کرتا ہے اور اس سے اوپر کا ناخن والا پور قوت ارادی یعنی (will pewer) کا معیار ظاہر کرتا ہے، یہ تینوں حصے جس قدر بڑے ہوں اس قدر انسان ان کے خواص کا حامل ہوتا ہے

جڑ کا حصہ

جڑ کے حصہ میں انگوٹھے کی دو خاص قسمیں قرار دی گئی ہیں ایک نرم گانٹھوں والا اور ایک سخت گانٹھوں والا انگوٹھا نرم گانٹھوں والا انگوٹھا وہ ہوتا ہے جو پیچھے جھک جاتا ہے اور سخت گانٹھوں والا پیچھے نہیں جھک سکتا

نمبر 1 ..... ایسے انگوٹھے والا شخص فیض رساں اور محبت کے جذبے پر قادر ہوتا ہے ان کی طبیعت ہمیشہ دوسروں سے مل جل کر کام کرنے کی ہوتی ہے، کسی کو تکلیف بالکل نہیں دیتے، فراخ دل، سخی، وسیع خیالات اور دوسروں کی رائے کی مناسب قدر کرتے ہیں، ان کے دل کی حرکت بہت اثر پذیر ہوتی ہے اگر ان سے مدد اور ہمدردی کیلئے درخواست کی جائے تو بہت جلد وعدہ کر لیتے ہیں قربانی اور سخاوت کیلئے ان کی طبیعت ہمیشہ بلندی پر پائی جاتی ہے

انگوٹھے کی سخت گانٹھ

جن شخصوں کا انگوٹھا سخت گانٹھ والا ہوتا ہے وہ اس کے عین برخلاف روش اختیار کرتے

ہیں ان کا انگوٹھا ہمیشہ ہاتھ کی طرف جھکا ہوا ہوتا ہے ان میں کنجوس پن، لالچ پن، کم ظرفی اور تنگدستی کی علامات زیادہ پائی جاتی ہے وہ شخص ہمیشہ پیسہ بچانے کی فکر میں رہتا ہے، اگر اس سے کسی کام کی درخواست کی جائے تو وہ زبانی ہمدردی اور امداد کا اظہار کرتے وقت بہت سوچ و بچار سے کام لیتے ہیں، بعض اوقات پہلے وہ انکار بھی کر دیتے ہیں لیکن پھر کچھ سوچ کر اخلاقی طور پر اس کی درخواست کو قبول کر لیتے ہیں، لیکن عام طور پر سخت گانٹھ والے آدمی جب ایک دفعہ دل میں فیصلہ کر لیتے ہیں تو پھر اپنی رائے میں تبدیلی نہیں کرتے بلکہ جتنی ان کی مخالفت کی جائے اتنا ہی وہ اپنے خیالات میں مضبوط ہو جاتے ہیں، جن اشخاص کے انگوٹھے کی جڑ کا حصہ جس قدر بڑی گانٹھ والا ہوتا ہے اس قدر وہ شخص محبت کے جذبہ پر قادر ہوتے ہیں اور جس قدر چھوٹا ہوتا ہے اس قدر ان میں سحر و طلسمات کی رغبت اور شہوت کی غلامی زیادہ پائی جاتی ہے، انگوٹھے کے اس حصہ میں جس قدر موٹی لکیر ہوتی ہیں اتنے ہی لڑکے ہوتے ہیں اور جس قدر باریک لکیر ہوں اتنی ہی لڑکیوں کی پیدائش کی علامت ہے

انگوٹھے کا درمیانی پور

انگوٹھے کا درمیانی حصہ عقل سے متعلق ہے، یہ حصہ جس شخص کے ہاتھ میں جس قدر بڑا ہوتا ہے اس قدر وہ شخص بڑا دانا، عالم، فاضل اور مشہور زمانہ لیکچرار ہو سکتا ہے، دنیاوی کاموں کو بڑی سنجیدگی اور عمدگی سے سرانجام دیتا ہے اور جس قدر چھوٹا ہوتا ہے اس قدر اس کی خصلت میں وحشی پن زیادہ اور عقل کم ہوتی ہے جن اشخاص کے انگوٹھے میں درمیانی پور پتلا اور نرم ہوتا ہے وہ ہمیشہ اپنی مطلب براری میں حکمت عملی سے کام لیتے ہیں اپنی طبیعت کو ہمیشہ حالات زمانہ کے مطابق بدل لیتے ہیں منطق اور دلیل کی نسبت حکمت عملی کا مادہ ان لوگوں میں زیادہ پایا جاتا ہے ہمیشہ زمانہ کی تبدیلی کے معقولہ پر زندگی بسر کرتے ہیں

(شکل 36)

www.khrooj.com

انگوٹھے کا ناخن والا پور

انگوٹھے کے اوپر کا ناخن والا حصہ قوت ارادی اور حوصلہ و استقلال کا معیار ہے جس شخص کا یہ حصہ جس قدر لمبا ہوتا ہے اس قدر اس شخص کی قوت ارادی (will power) مضبوط ہوتی ہے وہ شخص گفتگو شروع کرنے میں بہت تامل اور استقلال سے کام لیتا ہے، بہت جلدی کسی سے دوست بننے کا خیال ظاہر نہیں کرتا، بڑا قوی، حوصلہ منداور خود پسند طبیعت کا مالک ہوتا ہے اگر کبھی اس کو سفر کرنے کا اتفاق ہو جائے تو اپنے ہم سفروں سے واقفیت پیدا کرنے میں پرلے درجہ کی سنجیدگی اور حوصلہ کا اظہار کرتا ہے، ان کی طبیعت مستقل مزاج اور ثابت قدم پائی جاتی ہے

(شکل F37)

جس شخص کے انگوٹھے کا ناخن والا حصہ نرم ہوتا ہے وہ اجنبیوں سے بہت جلدی واقفیت اور دوستی پیدا کر لیتے ہیں ان کی صحبت سے دوسرے شخص بہت محظوظ ہوتے ہیں کیونکہ وہ کسی کی رائے کی بے قدری نہیں کرتے، لیکن جن اشخاص کا یہ حصہ موٹا ہوتا ہے ان میں ادراک اور قوت ارادی کی کمی ہوتی ہے ان کی عادت میں حیوانی عنصر بہت پایا جاتا ہے، سوچ بچار سے بالکل کام نہیں لیتے اگر کوئی ان کی مخالفت کرے تو سخت جوش میں آ جاتے ہیں اور غصہ کا اظہار کرتے ہیں

انگوٹھے کی علامات

(شکل 37)

انگوٹھے کے تین حصے قرار دیئے گئے ہیں، پہلا یا اوپر والا حصہ مرضی، دوسرا یا درمیانی حصہ عقل اور تیسرا یا نیچے والا حصہ محبت کو ظاہر کرتا ہے جس شخص کے ہاتھ کا انگوٹھا لمبا ہو وہ شخص بڑا عقلمند، دانا

www.khrooj.com

مزاج سخت اور قوی حوصلہ ہوتا ہے، ہمیشہ دوسرے سے کام لینے کا خیال رکھتا ہے، وہ بڑے شجاع، دلاور اور عالی حوصلہ والے ہوتے ہیں، دنیاوی امور کو نہایت سنجیدگی اور عمدگی سے سرانجام دیتے ہیں

اگر انگوٹھا چھوٹا ہو تو وہ خود پسند، بے مروت اور مطلب پرست ہوتے ہیں قصہ کہانی اور خاص کر ریڈیو، گانے بجانے سننے کے شوقین ہوتے ہیں

اگر مقدار سے زیادہ انگوٹھا چھوٹا ہو تو کم عقل اور ڈرپوک ہوتے ہیں

اگر مانند خاکہ نمبر 2 کے ہو تو بڑا عقل مند، دانا ہوتا ہے، دلیل اور بحث کی ضرورت نہیں ہوتی

اگر انگوٹھا ہتھیلی کی جانب جھکا ہوا ہو تو لالچی ہوتا ہے اور اگر پشت کی جانب ہو تو سعادت مند اور وفادار ہوتا ہے

www.khrooj.com

انگوٹھا سرکار السید محمدؐ جعفرؑ الزمان نقوی البخاری کی نظر میں

بڑا انگوٹھا اشراف انگوٹھا کہا جاتا ہے، یہ عام طور پر وکیل اور بیرسٹروں کے ہاتھ میں ہوتا ہے، ہاتھ بڑا ہونے کے ساتھ ساتھ اگر سخت بھی ہوتو بڑے اقتدار والا اور عزائم کا پکا ہوگا اگر اس کے ساتھ ابھار مشتری بھی واضح ہوتو یہ قوت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے، اگر انگوٹھا بہت سخت ہوتو یہ ضدی ہونے پر دلالت کرتا ہے، اور ابھار زہرہ کم ہوتو غرور کی حد تک اس کی سنجیدگی بڑھ جاتی ہے (شکل 38)

اگر نرم انگوٹھا ہوتو لچکیلی طبیعت کا مظہر ہے، یہ شخص مصیبت کو جانتا بھی نہیں بجائے اس کے وہ مصیبت برداشت کر سکے، اگر اس کے ساتھ ہی زہرہ کا ابھار زیادہ ہوتو یہ شخص دوسروں کو خوش کرنے میں لگا رہتا ہے اور وہ حسن پرست بھی ہوتا ہے، اگر اس کے ساتھ ہی شمس کا ابھار زیادہ ہوتو وہ ذہنی عیاش ہوتا ہے اگر انگوٹھا بہت لچکیلا ہوتو فضول خرچ اور عیاش طبع ہوگا (شکل 39)

اگر درمیانی درجہ کا انگوٹھا ہوتو وہ معتدل صفات کا حامل ہے وہ ہر جگہ خوش رہتا ہے اور جس مجلس میں وہ ہوگا سب سے آگے ہوگا اور ہر مجلس کو خوشی سے گل گلزار بنا دے گا اور وہ اپنی شیرینی گفتار سے ساری مجلس پر دُرباری کرتا رہے گا، مگر وہ وعدے کا جھوٹا ہوتا ہے (شکل 40)

نوٹ..... اگر کسی انگلی پر ایک عمودی لکیر ہوتو اس کی ایک پوریعنی نچلی پور پر جتنی لکیریں ہوں گی اتنی مصیبتیں ہونگی اور اجتنی کاٹی ہوئی ہونگی اتنی ہی گزر چکی ہیں

اگر انگوٹھے کے اوپر ایک عمودی لکیر ہوجیسا کہ شکل سے ظاہر ہے وہ شخص کسی تیز دھار آلہ سے قتل کر دیا جائے گا اور اسی طرح اس کی موت واقع ہوگی

(شکل 41)

www.khrooj.com

انگلیوں کا بیان

پچھلے باب میں آپ انگوٹھے کے متعلق تفصیل سے پڑھ چکے ہیں اب آپ کو انگلیوں کے متعلق بھی آگاہ کیا جاتا ہے..... یاد رہے کہ ہر انسان کے ہاتھ میں چار انگلیاں ہوتی ہے اور یونانی حکماء نے انہیں چار ستاروں کے ناموں سے منسوب کیا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے

پہلی انگلی جس کو انگشت شہادت بھی کہا جاتا ہے اس کا نام مشتری رکھا ہے اور اس کے بالکل نیچے جو ابھار ہوتا ہے اسی مناسبت سے اسے بھی مشتری کا ابھار کہا جاتا ہے (شکل 42)

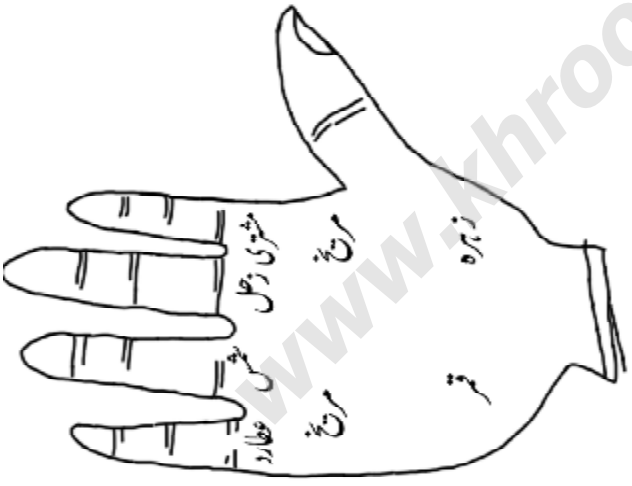

دوسری درمیانی یعنی بڑی انگلی ہے جس کا نام زحل رکھا گیا ہے، اور اس انگلی کے نیچے والا ابھار زحل کا ابھار کہلاتا ہے

تیسری یعنی چھوٹی سے بڑی انگلی کا نام شمس رکھا ہے، اور اس کے نیچے والا ابھار شمس کا ابھار ہی کہلاتا ہے

چوتھی انگلی جو سب سے چھوٹی اور آخری ہے اسے عطارد کے نام سے موسوم کیا گیا ہے اور اِس کے عین نیچے والا ابھار عطارد کا ابھار کہلاتا ہے

ہم بھی اپنی تحریر میں انگلیوں کا ذکر انہی ناموں سے کریں گے تاکہ پڑھنے والوں کو سمجھنے میں آسانی رہے، اب سب سے پہلے ہم انگلیوں کی ساخت بناوٹ اور شکل وصورت کے حوالے سے بات کرتے ہیں اور آپ کو آگاہ کرتے ہیں کہ مشہور پامسٹ اِس بارے میں کیا کہتے ہیں

www.khrooj.com

منجم اعظم الحاج سید ناظر حسینؒ شاہ زنجانی

انگلیوں کی ساخت کے متعلق لکھتے ہیں کہ بناوٹ کے اعتبار سے انگلیاں چار قسم کی ہوتی ہیں

1 ..... چورس　　2 .....تکون ناخن والی

3 .....تقریباً گول　　4 .....نوکیلی

1 ..... چورس انگلی

ایسی انگلی کا سرا اور ناخن بالکل مربع ہوتے ہیں یہ انگلی اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ اس آدمی کی ایمانداری اور عزت میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے، یہ اپنے آپ میں مطمئن اور قانون اور حکم کا سختی سے پابند آدمی ہے، جو کبھی کسی موقع پر زک نہیں اٹھاتا یہ آدمی اس قدر بھولا بھالا اور سادہ ہوتا ہے کہ بدلتے ہوئے زمانہ کے ساتھ ساتھ چلنا گوارہ نہیں کرتا بلکہ اپنی روش میں حتیٰ الامکان کم از کم تبدیلی کرتا ہے (شکل 43)

2 ..... تکونی انگلی

اس انگلی کے ناخن کا سرا پچھلے حصہ سے چوڑا ہوتا ہے یہ ایک مصروف اور مگن آدمی کی نشانی ہے یہ بلند خیالی اور روشن دماغی پر دلالت کرتی ہے اور اس کا مالک بہت بڑا ڈاکٹر، انجینئر، معمار یا سائنسدان بن سکتا ہے (شکل 44)

www.khrooj.com

وہ اپنی تمام تر کوشش اپنے کام کو انجام تک پہنچانے میں صرف کرتا ہے اور یہ نہیں دیکھتا کہ کتنی چیزیں راستے میں حائل ہیں، وہ کم سے کم ترقی پر کبھی اکتفا نہیں کرتا اسی وجہ سے بعض اوقات وہ ذہنی تفکرات کا شکار بھی ہوسکتا ہے لیکن بالآخر وہ منزل مقصود پر پہنچ کر ہی دم لیتا ہے

3..... گول انگلی

اس انگلی کا ناخن دونوں سروں سے گول ہوتا ہے اور باقی کی انگلی موٹائی میں برابر ہوتی ہے اگر کسی آدمی کے ہاتھ میں اسی قسم کی انگلیاں ہوں ساتھ ہی ہتھیلی نازک سی اور پتلا سا انگوٹھا ہو تو یہ ایک آرٹسٹ اور فنون لطیفہ کے ماہر ہونے کی نشانی ہے اس آدمی کی زندگی شروع سے آخر تک متلون اور مغموم گزرتی ہے یہ آدمی حساس دل کا ہوگا جو اُوروں کے غم اپنے دامن سمیٹ لینے کی کوشش کرے گا اس کا دل محبت کرنے کیلئے بہترین اور ہمدرد ہوگا

(شکل 45)

اس کے باوجود بھی اس شخص کا کوئی نہ کوئی ذاتی مقصد ضرور ہوگا جس پر وہ اپنے دوستوں اور عزیزوں کو قربان کرنے میں دریغ نہ کرے گا اگر ایسی انگلیاں رکھنے والے آدمی کے ہاتھ کی ہتھیلی پر گوشت ہو تو وہ حواس خمسہ کو بہترین طور پر استعمال کرنے کے قابل اور اہلیت رکھتا ہوگا

4..... نوکیلی انگلی

یہ انگلی نازک اور ہموار ہوتی ہے اور اوپر والی پور نمایاں طور پر نوک دار ہوتی ہے، اس میں گانٹھیں نمایاں نہیں ہوتی، نوکیلی انگلیوں والا آدمی خوابوں کی دنیا میں رہتا ہے، خیالی قلعے تعمیر کرتا ہے، خشک مزاج ہوتا ہے، یہ آدمی پہلے تینوں سے مختلف ہوتا ہے، اگر ہاتھ میں مزید تبدیلیاں ہوں تو وہ آدمی سدھرنے کی اہلیت رکھتا ہے اور وہ کبھی کسی وقت بھی درست ہوسکتا ہے

(شکل 46)

www.khrooj.com

انگلیوں کی گانٹھیں

جن انگلیوں کی گرہیں موٹی اور نمایاں ہوں وہ گرہ دار انگلیاں کہلاتی ہے، یہ گرہیں مختلف خصوصیات کی حامل ہوتی ہیں یہ کسی کے احساسات، جذبات اور خودداری کی آئینہ دار ہوتی ہے

(شکل 47)

پہلا جوڑ

جب یہ گرہ یا گانٹھ نمایاں ہو اور دوسرا جوڑ ہموار ہو تو ہم یہ امید کریں گے کہ ایک مشہور فلاسفر ہوگا اگر چہ یہ کبھی بھی اپنے خیالات کو کتابی صورت میں ترتیب نہ دے سکے گا، مگر لوگ ہر کام میں اس کے مشورہ کو عزت کی نگاہ سے دیکھیں گے

(شکل 48)

دوسرا جوڑ

اگر صرف یہ گرہ دار ہو اور پہلا جوڑ ہموار ہو تو یہ شخص بہت بڑا تاجر ہوگا یہ بہت بڑا ماہر ریاضیات بھی ہوسکتا ہے اور اگر اس کا ذہن مشینری کے کام کی طرف متوجہ ہو تو یہ شخص بہت بڑا ماہر برقیات یا مشینری ایکسپرٹ ہوگا ان دونوں کاموں کی باریکیاں سمجھنے والا ہوگا، اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ سوچ سمجھ کر بات کرنے والا ہوگا، پہلے تولو پھر بولو کے اصول پر ہمیشہ کاربند رہنے والا ہوگا اور کبھی بھی بلا سوچے سمجھے بات نہیں کرے گا

(شکل 49)

www.khrooj.com

دونوں جوڑ

اگر دونوں جوڑ گرہ دار ہوں تو اس شخص کا دماغ بڑا اختراعی ہوگا ایسا شخص بہت بڑا معمار، دست کاری کا ماہر یا سنگتراش ثابت ہوسکتا ہے، اگر یہ دونوں جوڑ غیر معمولی طور پر نمایاں ہوں تو یہ شخص جذبات کے ہجوم میں گھرا ہوا بھی ہوسکتا ہے، ایسا آدمی بہت بڑی فتح بھی حاصل کرسکتا ہے، لیکن کسی المناک نتیجے پر بھی پہنچ سکتا ہے، وہ مغرور اور سخت طبیعت کا بندہ بھی ثابت ہوسکتا ہے، ایسے آدمی کو کسی کے مشورے پر کان ضرور دھرنے چاہییں تاکہ وہ حد سے بڑھ کر تند خو نہ ہو جائے

(شکل 50)

ہموار انگلیاں

ہموار انگلیاں شاعرانہ اور عکاس طبیعت ہونے کی دلیل ہے ایسے شخص کو بہت بڑا شاعر بننا چاہیے اگر نہ ہو تو کبھی اور عمر کے کسی حصے میں ہوسکتا ہے یہ مصنف بھی ہوسکتا ہے اور کامیاب اداکار بھی اگر یہ شخص چاہے بھی تو اپنے مستقبل کو مرضی کے مطابق نہیں ڈھال سکتا

انگلیوں کے درمیان فاصلے

( ) پہلی اور دوسری انگلی کے درمیان فاصلہ اس بات کی دلیل ہے کہ ایسا شخص اپنی مرضی کا مالک ہوگا، ایسے آدمی کیلئے افسر ہونا موزوں ہے، دوسری اور تیسری انگلی کے درمیان فاصلہ ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ شخص بے حساب مشکلات کا دل جمعی سے مقابلہ کرے گا اور کامیابی قدم چومے گی

( ) تیسری اور آخری انگلی کے درمیان فاصلہ اس امر کا شاہد ہے کہ یہ آدمی بہت بڑا تاجر ہے ایسے آدمی کو بے شمار فرموں کا حصہ دار بننے کی دعوت ملے گی اور وہ کامیاب ہوگا

( ) لمبائی.....اگر کسی آدمی کی انگلیاں بہت چھوٹی ہوں تو ایسا آدمی یہ دیکھ کر حیران ہوگا کہ زندگی کے کسی حصہ

میں اس کی قسمت بدتر ہوتی جارہی ہے یہ اپنی نوکری چھوڑ سکتا ہے اس کا افسر اعلیٰ اس سے ناخوش ہے یا تجارت میں بے کار ثابت ہو چکا ہے، یہ اس لئے کہ ایسے آدمی کو گہری تحقیق کی عادت نہیں ہوتی ہر بات فرض کر لیتا ہے، مشکلات کا سامنا کرتا ہے

اگر انگلیاں بہت بڑی ہوں یعنی پہلی صورت کے برعکس تو ایسا آدمی ہر چھوٹی سے چھوٹی بات پر پانی کی طرح روپیہ بہا دے گا اور اپنی ہی سوچ بچار یا وہم سے کوئی نہ کوئی مصیبت مول لے لے گا، ایسے آدمی کو میری یہ نصیحت ہے کہ گہرا مت سوچے، اور جس چیز کو جتنا مشکل وہ سمجھ رہا ہے وہ اس سے کہیں زیادہ آسان ہے

اگر انگلیاں پیچھے کی طرف مڑی ہوئی ہوں تو ایسا آدمی فضول خرچ اور فنون لطیفہ کا شائق ہوگا

انگلیوں کے سرے

اگر پہلی انگلی کا سرا نوک دار ہو تو دانشمندی اور دیانت داری کی دلیل ہے، اس سرے کے گول ہونے سے متانت، حوصلہ مندی اور مزاج کی سنجیدگی ظاہر ہوتی ہے، اگر انگلی کا سرا چھوٹا ہو تو شجاعت اور دلیری ظاہری ہوتی ہے

اگر دوسری انگلی کا سرا نوکدار ہو تو انسان کی خوش مزاجی ظاہر ہوتی ہے، سرا گول ہو تو عقلمندی کی دلیل ہے، یہ سرا اگر چوڑا ہو تو مکاری اور چالاکی ظاہر ہوتی ہے

تیسری انگلی کا سرا نوکدار ہو تو ہنرمندی، سلیقہ شعاری کی دلیل ہے، گول سرے سے کفایت شعاری ظاہر ہوتی ہے، اگر یہ سرا چوڑا ہو تو عقل مندی، شجاعت، دلیری ظاہر ہوتی ہے

جس شخص کی چھنگلی کا سرا نوکدار ہو وہ صاحب علم و فضل اور شیریں زباں ہوتا ہے، سرے کے گول ہونے سے انسان کی رحم دلی، مذہب پرستی اور خدا پرستی کا پتہ چلتا ہے، اس سرے کا چوڑا ہونا انسان کی مستقل مزاجی اور حاضر دماغی کی دلیل ہے

انگلیاں پامسٹ محمدؐ حیات کی نظر میں

پہلی انگلی

1.....مناسب لمبی اور ذرا نوکیلی ہوتو مذہبی رغبت زیادہ ہوگی

2.....اگر پہلی انگلی بہت لمبی ہوتو دوسروں پر حکومت کرنا جانتا ہوگا

3.....اگر ناخن والا پورا دوسرے پوروں سے بڑا ہوتو وہ کسی تحفہ سے فیض یاب ہوگا

4.....اگر دوسرا پورا لمبا ہوتو وہ انسان کا Ambition یعنی مقصد یا امنگ یا آرزو یا خواہش کو ظاہر کرتا ہے

5.....تیسرے پورے کی لمبائی (رسی جل گئی پر بل نہ گیا) پر دلالت کرتا ہے

6.....اگر لمبی اور مڑی ہوئی ہوتو اس شخص میں کسی کو مار ڈالنے کی جسارت پائی جاتی ہے

7.....اگر لمبی اور نوکیلی ہوتو وہ خودغرض انسان ہوگا

8.....اگر لمبی اور ہموار ہوتو اس شخص میں تصورات کا مادہ زیادہ پایا جاتا ہے آرٹ، لٹریچر، موسیقی اور جانوروں سے محبت ہوسکتی ہے، اس انگلی کا پہلا پور بہت ہی لمبا ہوتو خودکشی کی علامت ہے

دوسرا پورا لمبا ہوتو زراعت کی محبت ظاہر ہے

دوسری انگلی

یہ آرٹسٹ کی انگلی ہے، اگر پہلا پور لمبا ہے تو فنی صلاحیت ہے، اگر پہلا اور دوسرا پورا لمبا ہے تو محنتی اور قابل فنکار ہے، دوسرے پور کی لمبائی فنکاری میں مالی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے، اس انگلی کی لمبائی اگر

دوسری انگلیوں کے لگ بھگ ہوتو وہ جواری ہے، یہ بھی ممکن ہے کہ پکا جواری نہ ہو، محنت کے التفات پر زیادہ بھروسہ کرتا ہے

تیسری انگلی

اگر یہ انگلی اتنی لمبی ہو کہ دوسری یا درمیانی انگلی کے برابر معلوم ہوتو ایسا شخص اچھا مقرر اور دوسروں پر پوری طرح اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے، اگر یہ انگلی بہت چھوٹی ہوتو حالات کو پرکھنے کا خیال ہوتا ہے، اس انگلی کا پہلا پورا لمبا ہوتو سائنسی محنت پائی جاتی ہے، اگر دوسرا پور لمبا ہوتو تجارتی رجحانات ظاہر کرتا ہے، تیسرا پور لمبا ہوتو سوچ بچار کی علامت ہے، سب انگلیوں کا نوکیلا ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ ایسا شخص دنیا میں رہ کر دنیا کا آدمی نہیں ہے

چوتھی انگلی

اگر تمام انگلیاں کم نوکیلی ہوں اور انگوٹھے کی ساخت مناسب ہوتو ایسے شخص کا غور وفکر سے دور کا واسطہ بھی نہیں ہوتا، مربع انگلیوں کا مالک تاجر پیشہ ہوگا

جس کی انگلیاں سپاٹ ہوں اس میں خود اعتمادی اور قوت عمل کی کمی نہ ہوگی، اگر انگلیوں کے جوڑ ابھرے ہوئے ہوں تو سلجھے ہوئے خیالات وگفتار میں ایک قسم کی ترتیب دے کر چلتا ہے، برخلاف اس کے ہموار جوڑ والی انگلیوں والا آدمی کبھی تولہ کبھی ماشہ ہوتا ہے، ایسے شخص کو چاہیے کہ کوئی کام کرے یا کرنا چاہے تو کر گزرے سوچ بچار نہ کرے

انگلیوں کے ساتھ اگر ناخن والا پور نوکدار ہوتو ایسے شخص میں خیالات کی فراوانی ہوتی ہے، تن آسانی اس کی تمنا ہوتی ہے، ایسا شخص شاعر ہوتا ہے، انگلیاں مربع نما پہلے پوروں کے ساتھ ہوں تو ایسے شخص میں عملی جذبہ کارفرما ہوتا ہے، ایسا شخص ماہر موسیقی یا ایکٹر بن کر اپنی زندگی میں ترقی کرسکتا ہے، خوش نویس بھی ہوگا، اگر تمام انگلیوں کے جوڑ ابھرے ہوئے ہوں تو ایسا شخص جذباتی نہیں بلکہ عملی آدمی ہے، ایسا شخص اپنی ذہانت سے بال کی کھال اتارنے میں صرف کرتا ہے، اگر تمام انگلیوں کے صرف دوسرے پوروں کے جوڑ ابھرے

ہوئے ہوں تو ایسا شخص دنیاوی معاملات میں اچھی طرح چلنے کی قوت رکھتا ہے، بعض اشخاص کے انگلیوں کے جوڑ شروع میں غائب ہوتے ہیں اور اچانک اس وقت ظاہر ہوتے ہیں جبکہ وہ علم وعمل کے میدان میں داخل ہونے لگتے ہیں ایسے بچے شروع میں تعلیم سے چھپتے ہیں اور آخر میں تعلیم کا شوق ہو جاتا ہے

شہادت کی انگلی اگر لمبائی کے ساتھ نوکیلی ہو تو مذہبی رغبت رکھتا ہے لیکن یہ انگلی اگر زیادہ لمبی ہو تو یہ دوسروں پر حکومت کرنے کی خواہش کو ظاہر کرتی ہے

اگر انگلیوں کا حصہ ہاتھ سے بڑا ہے تو ذہنی فکر ورسا کی کشادگی اور برتری ظاہر کرتا ہے مگر ساتھ ہی یہ ظاہر کرتا ہے کہ عمل کم ہے، اسی طرح انگلیوں کا حصہ مقابلتًا ہاتھ کے حصے سے چھوٹا ہے تو عمل زیادہ اور فکر کم ہے، اس طرح فکر وعمل کا تضاد معلوم کر لیتے ہیں، انگلیوں کی لمبائی ایک اچھے ہاتھ میں یہ ظاہر کرتی ہے کہ ان کا مالک عام طور پر بال کی کھال اتارنے والا شخص ہے، چھوٹی انگلیوں والا بے سوچے سمجھے بات کرنے کا عادی ہوتا ہے، موٹی اور چھوٹی انگلیاں خود غرضی اور بے رحمی کی نشاندہی ہے، ہتھیلی کی طرف مڑی رہنے والی انگلیاں ضدی اور ہٹ دھرمی کی علامت ہیں، پیچھے کی طرف مڑ جانے والی انگلیاں خوش باش مگر طبیعت میں تجسس بتاتی ہیں، بڑی اور خراب شکل کی انگلیاں فطرتی بے رحمی ظاہر کرتی ہیں، خوش شکل اور نازک انگلیاں باتونی آدمی کی ہیں، انگلیوں کی درمیانی جگہ کھلی رہ جائے خیالات کی فراوانی اور روپیہ پیسہ نہ ٹکنے کی علامت ہے، جس کی انگلیاں ٹیڑھی ہوں وہ بدمعاش، عیاش، چور ہوگا

www.khrooj.com

محمد اکرم ملک کی نظر میں انگلیاں

ایم اے ملک اپنی کتاب ہاتھ کی لکیریں میں لکھتا ہے کہ انگلیوں کا مطالعہ کرتے وقت مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھنا چاہیے

( ) انگلیوں کی قد و قامت ( ) انگلیوں کی ساخت ( ) انگلیوں کا متفرق مطالعہ

قد و قامت

ہاتھوں کا مطالعہ کرتے ہوئے بعض لوگوں کی انگلیاں غیر معمولی طور پر لمبی دکھائی دیتی ہیں بعض کی درمیانی اور بعض کی غیر معمولی طور پر چھوٹی اگر انگلیاں میانہ قامت کی ہوں اور اتنی لمبی ہوں جتنی کہ ہاتھ کی ہتھیلی تو یہ ایک ایسے ذہن کی علامت ہے جس کے خیال اور عمل میں توازن ہوگا

اگر ہتھیلی اور انگلیاں دونوں لمبی ہوں تو یہ ایک سست رفتار اور ٹھہر کر بات کرنے والے شخص کی علامت ہے، ایسا شخص ذہنی اور جسمانی دونوں لحاظ سے سست گام ہوتا ہے اگر ہتھیلی اور انگلیاں دونوں چھوٹی ہوں تو یہ ذہنی اور جسمانی دونوں لحاظ سے تیز رفتاری کی علامت ہے

اگر ہتھیلی کو دیکھتے ہوئے انگلیاں نسبتاً لمبی ہوں تو یہ بلا شبہ مادی مسائل سے دلچسپی رکھنے کی بجائے علمی مسائل سے دلچسپی کی علامت ہے، مگر عملی مسائل تک ان کی پہنچ بڑی مخصوص ہوتی ہے، یہ ہر مسئلے میں تفصیل و جزئیات کے متلاشی ہوتے ہیں اور کسی چیز کو مجموعی حیثیت سے دیکھنے کی بجائے اس کے علیحدہ علیحدہ جزو کو دیکھنے کے شائق ہوتے ہیں، وہ بڑے باریک بین اور شکی الطبع ہوتے ہیں اور ہر شئے کے پس منظر کی تلاش میں رہتے ہیں، ان لوگوں کے ساتھ معاملہ بندی میں خاص طور پر محتاط رہنے کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ یہ لوگ کسی بات کا بہت جلد برا منا لیتے ہیں

لمبی انگلیوں والے شخص زندگی کے ایسے شعبے جہاں تفصیل اور جزئیات سے زیادہ واسطہ پڑتا ہو بے حد

(لمبی انگلیاں)(شکل 51)

کامیاب ثابت ہوتے ہیں مثلاً وہ شخص اچھے لائبریرین، اکاؤنٹنٹ کلرک اور اڈیٹرز بن سکتے ہیں، ان کا حافظہ بڑا تیز اور نگاہ بڑی باریک بین ہوتی ہے، اس وجہ سے وہ جزئیات طلب مسائل میں کبھی غلطی کے مرتکب نہیں ہوتے، پائی پائی کا حساب نکال کر دم لیتے ہیں، بحثیت طالب علم وہ بہت محنتی شمار ہوتے ہیں جو فطری ذہانت کے بل بوتے پر نہیں بلکہ کتابی کیڑے بن کر کامیابی حاصل کرتے ہیں، وہ مفہوم جلدی نہیں سمجھ سکتے، بحثیت ادیب اور افسانہ نگار انہیں جزئیات اور تفصیل بیان کرنے میں مزا آتا ہے وہ بال کی کھال اتار لیتے ہیں، طرز بیان بڑا تکلیف دہ ہوتا ہے مگر ایک خوبی یہ ہوتی ہے کہ بحثیت نقش نگار اپنے فن میں بال بال کو بڑی عمدگی سے بیان کر سکتے ہیں، اپنے روزمرہ کی زندگی میں ان کی جزئیات پسندی اور تفصیل طلبی کا اندازہ ہوتا رہتا ہے کہ ان کے گھر میں ہر چیز پوری احتیاط، سلیقہ اور ترتیب سے رکھی ہوتی ہے، پوشاک کے معاملے میں ان پر انگشت نمائی کرنا آسان نہیں ہوتا، ان کی سب سے بڑی خامی سستی اور شکی مزاج ہونا ہے جس کی وجہ سے وہ اچھے فیلڈ ورکر ثابت نہیں ہو سکتے، دفتری طبیعت کے مالک ہوتے ہیں، وہ کنجوس اور عیب جو ہوتے ہیں مگر اس کے باوجود وہ نقش نگاری، مشین کے باریک پرزوں کو سمجھنے جیسے کاموں کے ماہر ہوتے ہیں، ان کے بالکل برعکس چھوٹی انگلیوں والے لوگ بہت ہی زیرک اور تیز رفتار ہوتے ہیں

(چھوٹی انگلیاں)(شکل 52)

www.khrooj.com

وہ سیماب صفت کے لوگ ہوتے ہیں فیصلہ کرتے ہی عمل شروع کر دیتے ہیں، جزئیات اور تفصیلات میں الجھ کر نہیں رہ جاتے وہ بال کی کھال نہیں اتارتے وہ ادبی باتوں کو نگاہ میں نہیں لاتے

ان میں ذہانت اور برق رفتاری ہوتی ہے ان کی شعلہ صفت قوت وجدان ان اشیاء کی حقیقت کو سمجھنے میں بہت مدد دیتی ہے، بس ایک ہی نگاہ بات کی تہہ تک پہنچنے کیلئے کافی ہوتی ہے، وہ نہ اپنا وقت صرف کرتے ہیں نہ دوسروں کا، ان کے ہاں نہ کوئی تجزیہ ہوتا ہے نہ کوئی تفصیل، ادھر منہ کھولا بات شروع کی اور وہ پا گئے، ایسے لوگ اشیاء کی ظاہری صورت اور زندگی کی رسموں اور پابندیوں کی پرواہ نہیں کرتے، تکلفات میں نہیں اُترتے، فقط کام کی نتیجہ خیز بات کرتے ہیں، اختصار سے کام لیتے ہیں، ان کو زود فہمی و تیز رفتاری کی وجہ سے زندگی کے بعض شعبوں مثلاً فوجی سروسز اور کاروباری دنیا میں کامیابی حاصل ہوتی ہے، اگر دماغی لکیر ان کی اچھی نہ ہو پھر یہ ہر کام میں عجلت اور جلد بازی دکھاتے ہیں، نتائج پر جلد پہنچنے کی کوشش میں رائے کی خطرناک غلطیاں کر جاتے ہیں، اگر انگلیاں بہت چھوٹی کے علاوہ موٹی اور بھدی ہوں تو اس سے خود غرضی اور ظلم پرستی ظاہر ہوتی ہے اور احمقانہ پن بھی

باایں ہمہ لمبی انگلیوں والے چھوٹی باتوں پر دھیان دیتے ہیں اور چھوٹی انگلیوں والے بڑی باتوں پر زیادہ دھیان صرف کرتے ہیں، بڑے بڑے فوجی سپہ سالار، انجینئر، کارخانہ دار، پالیسی ساز عموماً چھوٹی انگلیوں کے مالک ہوتے ہیں، وہ ہر بات کا نقشہ کھینچ کر اس میں رنگ اور تفصیل میں جانے کا کام لمبی انگلیوں والوں کے سپرد کر دیتے ہیں

انگلیوں کی ساخت

ساخت کے لحاظ سے انگلیاں حسب ذیل اقسام کی دیکھنے میں آتی ہیں

(الف) گرہ دار انگلیاں یعنی چپٹی انگلیاں

(Stiky and Neck fingers)

(ب) مخروطی انگلیاں یا ہموار انگلیاں

(Cordless or Plain fingers)

(ج) لچک دار انگلیاں (Flexible fingers)

(شکل 53)

بینم لکھتا ہے کہ ہموار اور نرم انگلیاں عام طور پر چھوٹی عمر کے لوگوں میں پائی جاتی ہیں اور گرہ دار انگلیاں بڑی عمر کے لوگوں میں، انگلیوں میں گرہ درحقیقت عقل وخرد کی پختگی کی علامت ہے چنانچہ گرہ دار انگلیوں والے (خواہ عمر کے کم ہوں یا زیادہ) ان لوگوں کی سب سے پہلی صفت تو یہ ہے کہ وہ صاحب عقل وفہم ہوتے ہیں، پہلے کسی کی بات کو سنتے ہیں پھر تردید یا تائید کرتے ہیں مسائل پر اُن کا غور وفکر ہمیشہ منصفیانہ ہوتا ہے وہ ہر مسئلہ کے حسن وقبح کو اچھی طرح جانچ کر اظہارِ خیال کرتے ہیں، جذبات کی رو میں نہیں بہتے، ٹھنڈے دماغ کے مالک ہوتے ہیں، شوق، تجسس اور غور وفکر ان کا خاصہ ہوتا ہے، نتائج کی طرف بڑھنے میں عجلت نہیں کرتے ہیں، مسئلہ کو دیکھ کر اس کا عقلی اور منطقی تجزیہ کرتے ہیں پھر کسی نتیجہ پر پہنچتے ہیں

www.khrooj.com

نتیجہ یہ ہے کہ عقل نہ کہ جذبات اور دماغ نہ کہ دل کا غلبہ ہوتا ہے، اس لئے گرہ دار انگلیوں والے سائنس دان، مؤرخ اور فلسفی ہوتے ہیں ہر بات کو عقل کی کسوٹی پر پرکھتے ہیں حتیٰ کہ مذہب اور روحانیت کو بھی عقل کی کسوٹی پر پورا اتارتے ہیں اگر نہ اترے تو وہ منکر خدا بن جاتے ہیں، بڑے متشکک، دہریے، فلسفی، حکیم، سائنس دان اور منطقی زیادہ تر گرہ دار انگلیوں کے مالک ہوا کرتے ہیں

(ب) مخروطی یا ہموار انگلیاں

ماہرین پامسٹری کا خیال ہے کہ انگلیوں کے سروں اور دماغ کے درمیان مسلسل ربط قائم کرنے والی دماغی رو گرہ دار انگلیوں میں سے رک رک کر گزرتی ہے لیکن ہموار اور مخروطی انگلیوں میں سے بلا روک ٹوک آگے بڑھ جاتی ہے، اس لئے ہموار یا سپاٹ انگلیوں والے انسان میں غور و فکر کی قوت نہیں ہوتی وہ بے حد وجدانی، جذباتی اور الہامی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں، اس قسم کے محقق نہیں بلکہ شاعر اور جذباتی لوگ بن جاتے ہیں، ان لوگوں میں صبر، طلب، محنت کا یارا نہیں ہوتا، عمل سے جی کتراتے ہیں اور خیالات کی دنیا میں آباد رہتے ہیں

(شکل 54)

(ج) لچکدار اور سخت انگلیاں

اگر انگلیاں ڈھیلی ڈھیلی نظر آئیں اور پشت کی طرف مڑی ہوئی ہوں تو ایسا شخص فراخ دل، غیر محتاط، فضول خرچ، تخیل پرست اور زود فہم ہوتا ہے، اگر انگلیاں اندر کی طرف مڑی ہوئی ہوں تو ایسا شخص مشکل سے نئے خیالات قبول کرتا ہے جو کچھ ذہن میں آ جائے اس پر سختی سے جما رہتا ہے اور کنجوس ہوتا ہے

(شکل 55)

www.khrooj.com

انگلیوں کا متفرق مطالعہ

(1).....پہلی انگلی جسے انگشت شہادت یا پامسٹری کی اصطلاحی زبان میں مشتری کی انگلی کہا جاتا ہے زیادہ تر مشتری کی صفات کی حامل ہے اگر یہ لمبی ہوتو بلند حوصلہ اور حکومت واقتدار سے محبت کی مظہر ہے اگر چھوٹی ہوتو ان صفات کا فقدان ظاہر ہوگا

(2).....دوسری جسے پامسٹری کی اصطلاح میں زحل کی انگلی کہا جاتا ہے زحل کی صفات کی مظہر ہے اگر یہ لمبی ہوتو تدبیر دوراندیشی، غوروفکر، سنجیدگی اور غم زدہ طبیعت کی مظہر ہے، اگر چھوٹی ہوتو غیر دانشمندانہ شخصیت کی مظہر ہے

(3).....تیسری انگلی جسے شمس کی انگلی کہا جاتا ہے اگر لمبی ہوتو فنون لطیفہ، شہرت پسندی اور قمار بازی کی رغبت کی مظہر ہے اگر چھوٹی ہوتو گمنامی اور افلاس کی مظہر ہے

(4)..... چوتھی انگلی جسے عطارد کی انگلی کہا جاتا ہے فن تقریر وتحریر اور ٹیکنیکل علوم اور کاروبار سے دلچسپی کی مظہر ہے، انگلیوں کی پہلی پور اگر لمبی ہوتو ذہانت اور علمیت کی مظہر ہے اگر دوسری پور لمبی ہوتو عملی صلاحیتیں ظاہر ہوں گی اگر تیسری پور لمبی ہوتو مادی اور حیوانی قوت کی آئینہ دار ہے انگلیوں کی پہلی یا بالائی پورا گر نوک دار ہوتو فنکارانہ رجحانات کی مظہر ہے اگر چپٹی ہوتو موجدانہ ذہن کی مظہر ہے اگر مربع نما ہوتو عملی کارکردگی کی مظہر ہے

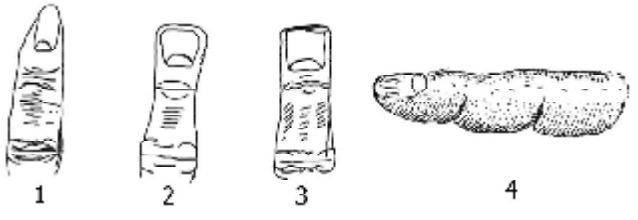

شکل 56)

www.khrooj.com

حکیم انوار احمد جفار کی نظر میں انگلیاں

منجم و جفار حکیم انوار احمد صاحب انبالوی نے اپنی کتاب (تقدیر کی تصویر) میں لکھا ہے

پہلی انگلی یعنی مشتری

1.....اس انگلی کے شروع میں جو یا ترشول کا نشان ہو تو بھاگوان ہوگا

2.....اگر اس کے تیسرے جوڑ پر سیدھی لکیریں ہوں تو عالم، فاضل، دولتمند ہوگا، اس کے ناخن پر سفید نشان ہو تو وہ پانی میں سفر کرے گا

3.....اگر اس کی دوسری پور زیادہ لمبی ہو تو دلیر اور حکومت کرے گا

4.....انگلی نمبر 1، 2، 3، 4 کے شروع سے ایک لکیر نکل کر انگوٹھے کے نچلے حصہ تک جاوے تو کسی دشمن کے ہاتھ سے یا پھانسی سے موت آئے گی

5.....اگر یہ انگلی بڑی ہو تو شکاری، ڈرائیور، کشتی چلانے والا، گھوڑے کا پکا سوار، ڈاکٹر اور انجینئر ہوگا

دوسری یا درمیانی یا زحل کی انگلی

1.....اگر انگلی کا پہلا جوڑ دوسرے جوڑوں سے لمبا ہو تو زندگی سے بیزار ہوگا اگر دوسرا پورا لمبا ہو تو ہُنر مند ہوگا، زمین خریدے گا اور مکان بنائے گا

2.....اگر انگلی موٹی ہو تو ریاضی و شاستری میں ماہر ہوگا اور جوتشی ہوگا

3.....اس پر کالا نشان ہو تو عمر کم ہوگی

www.khrooj.com

4.....اس کے شروع میں جو کا نشان ہو اور تل ہو تو وہ بڑا بھاگوان امیر ہوگا

5.....اس انگلی پر نیچے سے اوپر تک ایک سیدھی لکیر گئی ہو تو بڑا عالم اور عہدہ دار ہوگا

6.....سب سے بڑی انگلی کے نیچے شروع کے ٹکرے پر 3-4 لکیریں کھڑی ہوں ساتھ ہی قسمت لکیر لمبی ہو اور اس کے ابھار پر کراس کا نشان ہو تو کسی امیر کا متنبہ ہوگا

7.....اگر یہ انگلی بڑی ہو تو پٹواری، قانون گو یا حساب دان ہوگا

8.....اس کے نیچے والا پورا لمبا ہو، ہاتھ سخت ہو، ہتھیلی لمبی اور سخت ہو تو کھیتی کے کام میں فائدہ اٹھاوے گا

9.....اگر اس انگلی کے نیچے ابھار پر تارا کا نشان ہو تو سانپ کا ڈر، درخت سے گرنا، پانی میں ڈوبنا، زہر کھانا وغیرہ سے اتفاقیہ موت آوے گی

تیسری انگلی یعنی انگشت شمس

1.....اگر یہ انگلی پہلی انگلی یعنی مشتری کے برابر ہو تو دستکاری میں ماہر ہوگا آسودہ حال رہے گا اگر دوسری کے برابر ہو تو جوہری پیشہ ہوگا

2.....اس کا دوسرا جوڑ لمبا ہو تو غریب سے امیر ہوگا مگر اس کے ناخن پر سفید نشان ہوگا

3.....اس کا پہلا جوڑ موٹا ہو اور نچلے پور پر بہت سی لکیریں ہوں تو دولت کو برے کاموں میں صرف کرے گا

4.....اگر یہ انگلی موٹی ہو تو اپدیشک اور کمینوں میں گانے بجانے کا کام کرے گا

5.....اس پر نیچے سے اوپر تک یا درمیان تک ایک لکیر گئی ہو تو بڑا بھاگوان اور دولت مند ہوگا

6.....اس کے درمیانہ حصہ پر بندی کا نشان ہو تو اس کا راجاؤں سے لوبھ ہوگا

7.....اگر یہ انگلی لمبی ہو تو کلوں کے کام سے واقف ہوگا، دست کاری اور ڈاکٹری میں ماہر ہوگا

8.....اگر یہ انگلی، سیدھی، لمبی اور نوکدار ہو تو اچھا کاریگر ہوگا

www.khrooj.com

چوتھی انگلی یعنی عطارد

1.....اس کے پہلے جوڑ پر موٹی لکیر ہوتو صحت خراب ہوگی اگر بندی کا نشان ہوتو چوری اور جائیداد کا نقصان ہوگا، اس کے ناخن پر کالا نشان ہوتو عمر کم ہوگی

2.....تیسرے جوڑ پر ٹیڑھی لکیر ہوتو چوڑ چپٹ ہوگا اگر یہ جوڑ لمبا ہوتو دوسرے لوگوں کی امداد کرے گا

3.....اس کا پہلا جوڑ لمبا ہوتو عالم مشہور ہوگا

4..... یہ انگلی موٹی ہوتو دستکاری میں ماہر کلوں کے کام سے واقف ہوگا اپدیشک ہفت زبان ہوگا

اگر یہ انگلی معمول سے زیادہ لمبی ہوتو وکیل، وعظ کرنے والا مشہور زمانہ ہوگا اور ساری عمر میں ایک کام کر کے زندگی آرام سے گزارے گا

5.....اس انگلی کا سرا موٹا ہوتو چوروں سے رغبت ہوگی

6.....اس کا دوسرا پورا لمبا ہوتو تاجر ہوگا اگر اس کے پورے پر تین لکیریں ہوں اور انگلی نوکیلی ہوتو بہت سے علموں کو جاننے والا ہوگا

7.....اس انگلی پر تل ہوتو دولت والا، صاحب اولاد ہوگا

8.....اگر اس انگلی پر نیچے سے لے کر اوپر یا درمیان تک ایک لکیر گئی ہوتو بڑا دلیر ہوگا

9.....اگر یہ انگلی چھوٹی ہو اور ساتھ ہی دل کی لکیر لمبی ہوتو ڈاکٹری میں عزت پائے گا

10.....اس کے نچلے پور پر $\times^{+}$ ایسا نشان ہوتو شادی میں مشکلات آئیں گی

www.khrooj.com

انگلیوں کی علامات

جس شخص کی انگلیاں زیادہ گرہ دار ہوں گی (ان میں سے کئی اصحاب ایسے بھی ہیں جن کی انگلیوں میں ایک گرہ بھی نہیں ہوتی) خیر جن اصحاب کی دونوں گرہیں اچھی اور صاف ہوں تو وہ اصحاب اپنے کاروبار میں خوب دل کھول کر محنت کرنے والے اور عمدہ صفائی سے کام ختم کرنے والے ہوتے ہیں، اگر نوکر ہو تو وفادار ہوگا جس کام کو کرے گا نیک نیتی سے کرے گا

اگر ان کی دونوں گرہیں کھلی ہوں تو وہ ہمیشہ صاف ستھرا ہوگا ایسے شخص کی مدد خدا غیب سے کرتا ہے، ہر ایک بات کا قیاس وہم کی ہدایات کے اوپر چلتا ہے، جن اصحاب کی انگلیاں چورس مربع مشکل کی ہوں گی تو وہ ہر ایک بات تفصیل سے سمجھانے والے اور عقلمند ہوتے ہیں (شکل 57)

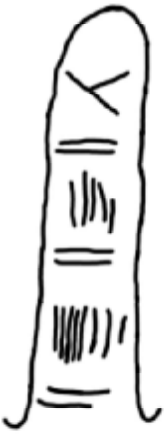

اگر ان کی ایک انگلی ٹیڑھی ہو تو وہ عیاش اور تماش بینی کی طرف مائل ہو جاتے ہیں جن سے لوگ اُسے برا کہتے ہیں علم موسیقی کے شوقین اور گانا سننے کے شائق ہوتے ہیں، اگر ساری انگلیاں ایک جیسی لمبی ہوں تو پھر وہ شخص دولت مند ہوگا مگر یہ دولت اس کے والدین کی جائیداد کی ہوگی، اگر ہاتھ طاشی ہو انگلیاں اس کی سب بالکل صاف اور ایک جیسی ہوں تو ایسا شخص علم حساب کا اچھی طرح ماہر اور جاننے والا ہوگا، اگر کسی شخص کی انگلیاں مخروطی اور نوکیلی ہوں تو پھر جان لو کہ وہ شخص اپنے مال ودھن کا نقصان کرنے والا ہمیشہ بڑے کاموں میں مشغول رہنے والا اور بد بخت ہوگا، عام طور پر جو اصحاب ایسے ہوتے ہیں وہ زیادہ تر نقاشی کے کام میں لگے رہتے ہیں ان کو ہر ایک بات کی تکلیف ہوتی ہے، ایسی انگلیاں ہاتھ کی خوبصورتی کو بڑھاتی نہیں بلکہ کم کرتی ہیں یہ سب نشانات قدرتی ہونے پر ٹھیک معلوم ہو سکتے ہیں، اگر کسی حادثے کی صورت میں انگلیوں کی ساخت بدل بھی جائے تو ایسا ہونے سے اس کے مقسوم میں جو لکھا ہے اس میں رتی بھر بھی فرق نہ آئے گا

www.khrooj.com

ہاتھ کی انگلیاں

1..... پوراول ودوم موٹی ہوں تو دماغ اعلیٰ ہوگا

2.....انگلیوں کی پشت پر بالوں کا زیادہ ہونا ظلم وبدکاری کی نشانی ہے

نمبر3.....سب انگلیوں کے تیسرے پور میں جو کا نشان ہوتو وہ بڑا بدچلن ہوگا اور موت پانی میں آئے گی

نمبر4.....لمبی انگلیوں والے کی عمر لمبی ہوتی ہے موٹی انگلیوں والا غریب ہوتا ہے

نمبر5.....کسی انگلی کے چار پورے ہوں تو قید ہوگا یا سخت بیمار ہوگا

نمبر6.....اگر سب انگلیوں کے جوڑوں میں جو کا نشان ہوتو سخت زندگی سے گزرے گا

نمبر7.....انگلیوں کی نوک موٹی، انگوٹھا چھوٹا، ہاتھ سخت، ہتھیلی چوڑی، انگلیاں پتلی ہوں تو انجینئر ہووے گا چاروں انگلیوں کی بارہ پوروں پر ایک ہی طرح کی لکیر ہوتو دھنی ہوگا

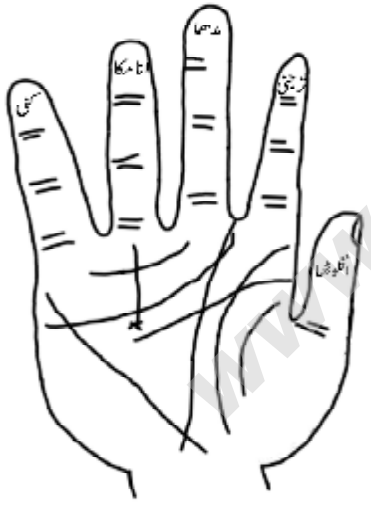

(شکل58)

نمبر8.....سب انگلیاں سیدھی، پتلی، لمبی اور ملی ہوئی ہوں اور انگوٹھا لمبا، سیدھا اور دماغ کی لکیر لمبی ہو اور دوشاخہ ہوتو وکیل ہوگا

نمبر9.....اگر انگلیاں موٹی اور جوڑوں پر جو کا نشان ہوتو کھانے پکانے میں ماہر ہوگا اور اگر پتلی اور چھوٹی ہوں تو کپڑوں کی سلائی اور دست کاری میں ماہر ہوگا

نمبر10.....اگر انگلیاں الگ الگ ہوں تو ڈاکٹری کام میں ترقی کرے گا

نمبر11.....دائیں ہاتھ کی انگلی نمبر3، 4 اچھی لمبی ہوں اور ہتھیلی کا درجہ حصہ نیچا ہوتو خاص عہدیدار مجسٹریٹ یا جج ہوگا اگر انگلیاں لمبی ہوں تو پروفیسر ہووے گا

نمبر12.....اگر انگلیاں نوکدار، شمس انگلی لمبی وسیدھی ہو اور ہاتھ چھوٹا ہوتو ٹائپ کلرک یا پریس کے کام میں عزت پائے گا

www.khrooj.com

بابا سیاہ پوش کی نظر میں انگلیاں

انگلیوں کے نشانات

جس شخص کی انگلیاں طراشی اور انگوٹھا بہت چھوٹا ہو وہ شخص بڑا وفادار اور محبّ صادق، نیک بخت، فرمانبردار اور ہر کام میں دلیر اور ہوشیار ہوگا، چوپائے، جانوروں کے پالنے کا شوق رکھے گا، جس کی انگلیاں چورس یا مربع ہوں اور انگوٹھا دراز ہو تو وہ شخص شریر مزاج اور فتنہ انگیز ہوگا لوگوں سے لڑائی، جھگڑا اور تکرار بہت رکھے گا اگر انگوٹھا چھوٹا ہو اور زحل انگلی مقدار سے کچھ لمبی ہو تو وہ شخص خطرناک ہوگا خودکشی سے اپنا کام تمام کرے گا

انگلیوں کی علامات

اگر مشتری انگلی کا سر گول ہو تو دانا، عالم، صاحب تدبیر ہوگا ہر ایک کام بڑی سنجیدگی سے سرانجام دے گا، اگر چوڑا ہو تو بڑا بہادر ہوگا اگر نوکدار ہو تو نیک طبیعت، ایماندار اور صاحب اخلاق ہوگا، اگر مشتری انگلی چھوٹی ہو تو بدمزاج، حاسد، فسادی ہوگا، اگر متوسط ہو تو حلیم الطبع، خوش مزاج ہوگا۔

اگر زحل انگلی کا سرا گول ہو تو دانشمند، صاحب عقل ہوگا اگر چوڑا ہو تو وہمی، کم ہمت ہوگا، اگر نوکدار ہو تو خوش مزاج اور حلیم الطبع ہوگا اگر شمس کا سرا گول ہو تو طامع، لالچی، روپیہ پیسہ کو زیادہ عزیز سمجھنے والا ہوگا، اگر چوڑا ہو تو دلیری، شجاعت اور بہادری میں نام پائے گا اگر نوکدار ہو تو ہنرمند اور دستکار ہوگا

اگر عطارد انگلی کا سرا گول ہو تو خدا پرست ہوگا، اگر چوڑا ہو تو حاضر جواب اور حافظہ اچھا ہوگا، اگر نوکدار ہو تو علمی تحقیقات میں زیادہ رغبت رکھنے والا ہوگا

www.khrooj.com

اگر انگلیاں مربع اور انگوٹھا چھوٹا ہوتو دانشمند اور صاحب تدبیر ہوگا ہر کام کو غور وفکر سے سرانجام دے گا، اگر شمس انگلی زحل سے دراز ہوتو صاحب اقبال، دولت مند مگر بخیل اور حاسد ہوگا، اگر چھوٹی ہوتو دانشمند اور صاحب عزت ہوگا، اگر عطارد انگلی چھوٹی ہوتو بے وفا اور مطلب پرست ہوگا، بڑی ہوتو صاحب اقبال ہوگا انگلیوں کا اوپر کا حصہ اگر اندر کو جھکا ہوا اور ٹیڑھا ہوتو حریص اور لالچی ہوگا، اگر باہر کی طرف مائل ہوتو فضول خرچی پر مقصود رہے گا، اگر ان کا تیسرا حصہ نیچے کی طرف سے اوپر کی طرف موٹا ہوتو خوش لباس، کھانے پینے کا شائق ہوگا

(شکل59)

میاں انصار حسین کا ہاتھ

(شکل60)

بابا خان صاحب کا ہاتھ

www.khrooj.com

انگلیوں کی اقسام

انگلیوں کے بیان میں دو باتیں قابل غور ہیں

(1) پہلی یا ناخن والی پور کی شکل .....جس سے انگلی اور ہاتھ کی نوعیت کا پتہ چلتا ہے

(2) پوروں یا گانٹھوں کا کم یا زیادہ ہونا یا سپاٹ ہونا

انگلیاں چار قسم کی ہیں ( ) نوکدار ( ) مخروطی ( ) مربع ( ) عصبی یعنی سپاٹ

اقسام انگشت اور ان کی خصوصیات

تخیلی (نوکدار)..... ایسی انگلیاں رکھنے والا شخص خیالات میں غرق رہتا ہے سوچتا بہت کچھ ہے لیکن کرتا کچھ نہیں، اس میں عمل اور کام کرنے کی کمی ہوتی ہے

(شکل 61)

مخروطی .....ایسا شخص ذہین ہوتا ہے اپنی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے سے پیشتر اس کے نتائج اور حسن و قبح کو اچھی طرح سے دیکھ لیتا ہے، ہر کام کے نتیجہ پر اس کی نظر ہوتی ہے

مربع .....ایسا شخص احتیاط اور غور و فکر سے کام کرتا ہے اور نتیجے کا خیال رکھتا ہے

عصبی .....ایسے شخص میں غور و فکر کا مادہ کم ہوتا ہے محنتی اور جفاکش ہوتا ہے، احکام کی بلا چون و چراں تعمیل کرتا ہے

(شکل 62)

www.khrooj.com

اُنگلیاں بابا سیاہ پوش کی نظر میں

بابا سیاہ پوش اپنی کتاب (نوشتہ تقدیر) میں لکھتے ہیں

جائے وقوع

انگلیوں کے نیچے جو چار ابھار یعنی مشتری، زحل، شمس اور عطارد نامی واقع ہیں اگر ان کے اوپر انگلیاں ایک ہی لائن میں ہوں تو ہر کام میں کامیابی کی دلیل ہے، اگر کوئی ابھار دوسری انگلیوں کے نیچے واقع ہو تو اس کی خوبیوں میں کمی آ جائے گی مثلاً اگر پہلی انگلی کا ابھار مشتری دوسری انگلی کے نیچے واقع ہو تو خوبیوں میں کمی آ جانے کی وجہ سے ایسا شخص اخلاق کا اچھا نہیں ہوگا اور دھوکہ دینا اس کی عادت ہوگی

دوسری انگلی زحل کا ابھار بہت کم اپنی جگہ سے ہٹا ہوا پایا جاتا ہے، اگر تیسری انگلی انگشت شمس کا اُبھار اپنی اصل جگہ پر ہونے کی بجائے دوسری انگلی کی جانب ہو تو شمس کی انگلی کی خوبیاں پورے طور پر ظاہر نہیں ہوسکیں گی اگر چوتھی انگلی عطارد سب انگلیوں سے نیچے ہو تو اس کی ترقی کے اسباب صاحب دست کے خلاف ہوں گے اور تمام زندگی جدوجہد میں بسر ہوگی، چوتھی انگلی کے متعلق جو خصوصیات ہیں ان کی اس شخص میں کمی ہوگی

(شکل 63)

www.khrooj.com

انگلیوں کے رخ یعنی ایک دوسرے کی جانب جھکاؤ

انگشت شہادت

اس کا رخ انگوٹھے کی جانب ہوتو آزادی پر دلالت کرتا ہے، ایسا شخص منہ پھٹ، آزاد خیال ہوگا، اگر دوسری انگلی کی طرف ہوتو ایسے شخص کے سر پر اقتدار کا نشہ سوار ہوگا، مغرور ہوگا

انگشت زحل یا درمیانہ

یہ انگلی اگر پہلی انگلی کی جانب جھکی ہوئی ہوتو ایسے شخص پر افسوس زدگی کا عنصر غالب ہوگا اور تنہائی پسند ہوگا اگر تیسری انگلی کی جانب رخ ہوتو سنجیدہ مزاج اور سلیم الطبع ہوگا

انگشت شمس یا تیسری

انگشت شمس کا جھکاؤ اگر دوسری انگلی کی جانب ہوتو مزدور ہوگا یا ایسا ہی کوئی پیشہ اختیار کرے گا اگر چوتھی انگلی کی جانب رخ ہوتو ایسے شخص کو ہر وقت روپیہ کمانے کا خیال ہوگا

چوتھی انگلی یعنی انگشت عطارد

اگر اس کا رخ تیسری انگلی کی جانب ہوتو ایسے شخص کو حکمت اور دھن کاری یعنی پیشہ جمع کرنے کا شوق ہوگا، تجارتی کاروبار چلا سکے گا

انگلیوں کے باہم ملانے سے روشنی نظر نہ آئے یعنی ان میں جھریاں نہ ہوں تو کمینہ پن اور لالچ ظاہر ہوگا، اگر روشنی نظر آئے تو ایسے شخص کے مزاج میں چھان بین اور تجسس کا مادہ ہوگا، سنجیدہ مزاج اور سوچ سمجھ کر بات کرنے والا ہوگا، انگلیوں کو ملانے کے بعد جتنی روشنی زیادہ ہوگی یہ صفات اتنی زیادہ ہوں گی۔

www.khrooj.com

انگلیوں کی جڑوں میں اگر فاصلہ ہوتو خصوصیات حسب ذیل ہوں گی ..... پہلی انگلی اور انگوٹھے کے درمیان فاصلہ ہوتو فیاض ہونے کا ثبوت ہے، پہلی اور دوسری کے درمیان فاصلہ ہوتو آزاد رائے اور آزاد خیالی کا ثبوت ہے، دوسری اور تیسری انگلی کی جڑوں کے درمیان فاصلہ ہوتو ایسے شخص کو مستقبل کا فکر نہ ہوگا ہمیشہ خوش رہے گا، تیسری انگلی اور چوتھی کے درمیان فاصلہ ہوتو ایسا شخص وحشی مزاج ہوگا، اگر تمام انگلیوں کا فاصلہ برابر ہوتو ایسا شخص خوش مزاج اور خوش اخلاق ہوگا اگر تمام انگلیوں کا فاصلہ تھوڑا ہوتو ایسا شخص بداخلاق ہوگا

( ) پہلی انگلی یعنی انگشت مشتری کا رخ انگوٹھے کی جانب ہوتو آزاد خیال ہوگا

انگلیوں کے آگے یا پیچھے جھکا ہوا ہونا

اگر انگلیاں آگے کو جھکی ہوئی ہوں تو ایسا شخص کمینہ اور بددل ہوگا اگر پشت دست کی جانب ان کا رخ ہو یا انگلیاں سیدھی کرنے پر ہاتھ کی پشت کی جانب ان کا رخ ہوتو تقدیر اس شخص پر مہربان ہوگی اور خوش طبع اور بااخلاق ہوگا لیکن کامیابی اور ترقی کو پس پشت ڈال دے گا اور جب کبھی اچھا موقعہ ہاتھ آئے گا تو اسے چھوڑ دے گا

اگر انگلیاں سخت ہوں (یہ چھونے سے معلوم ہوسکتا ہے) تو ایسے شخص میں جوش عمل ہوگا اور ہر کام کرنے کی صلاحیت ہوگی، عادات پختہ مگر مزاج روکھا ہوگا اور اپنی بات کو سچ کرے گا، اگر انگلیاں چھونے سے نرم اور ملائم ہوں تو ایسے شخص کو دوسروں کے معاملات میں دخل دینے کے علاوہ ہر معاملہ کو دریافت کرنے کی عادت ہوگی اور فضول خرچ ہوگا

انگلیوں کی لمبائی

بہت لمبی انگلیاں بے رحمی کی علامت ہیں، بات بات میں عیب نکالنے کی عادت ہوگی، ایسے شخص سے دوسروں کو نقصان بھی پہنچتا رہے گا، تفصیلات کا شائق ہوگا، ہر کام پورا کرنے کی صلاحیت ہوگی، قوت احساس زیادہ ہوگی

لمبی اور پتلی انگلیاں

ایسے شخص چالاک، چلتے پرزے، اپنے مطلب کیلئے دوسروں کو دھوکا دینے والے اور جیب کترے بھی ہو سکتے ہیں

متوسط انگلیاں

ایسے شخص میں کام کرنے کی صلاحیت ہوگی، اعتدال کو مدنظر رکھے گا، اس کی سمجھ بوجھ اچھی ہوگی

چھوٹی انگلیاں

زود رنجی، زود فہمی اور بات کی تہہ تک نہ پہنچنے پر دلالت کرتی ہیں، اگر ایسے ہاتھ پر گانٹھیں ملائم ہوں تو ایسا شخص کاہل اور خودغرض ہوگا، کام کرنے کی صلاحیت اچھی نہ ہوگی، بے رحم ہوگا اور گستاخ بھی ہوگا، اگر انگلیاں نرم اور تیسری پوریں گدے دار ہوں تو بے حد کاہل اور آرام طلب ہوگا

پہلی انگلی کی لمبائی

پہلی انگلی کی لمبائی اگر زیادہ مگر مناسب ہو یعنی ہاتھ اور ہتھیلی کی لمبائی چوڑائی کے لحاظ سے مناسبت رکھنے والی ہو تو ایسا شخص عقلمند ہوگا، اس میں دوسروں پر حکومت کرنے کی صلاحیت ہوگی، ایسے شخص اعلیٰ حاکم ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں، اگر زیادہ لمبی ہو تو ظالم اور سنگ دل ہونے کی علامت ہے طبیعت میں ہمدردی کا مادہ نہ ہوگا، اگر تناسب کے اعتبار سے چھوٹی ہو تو کام کرنے کی قابلیت نہ ہوگی اور زود رس اور تیز فہم ہوگا لیکن چالاک بھی ہوگا حکومت کرنے کی صلاحیت نہ رکھے گا، اگر پہلی انگلی ٹیڑھی ہو تو ایسے شخص میں خودداری نہ ہوگی اپنی عزت اور آبرو کا خیال نہ رکھے گا

www.khrooj.com

دوسری انگلی

اگر متناسب ہوتو احتیاط اور پیش بینی کی دلیل ہے ایسا شخص ہر کام کو سوچ سمجھ کر ے گا، اگر یہ انگلی زیادہ لمبی ہوخصوصاً چپٹی بھی ہوتو ایسے شخص کے خیالات فاسد ہوں گے اگر بہت چھوٹی ہوتو ایسے شخص میں کوئی کام کرنے کی اہلیت نہ ہوگی، ذمہ داری کے قابل نہ ہوگا، ادنیٰ خیالات رکھنے والا، ناکارہ ہوگا اگر مڑی تڑی ہوتو مراثی ہوگا

تیسری انگلی

اگر متناسب ہوتو فنون لطیفہ، مصوری، موسیقی اور شاعری کی طرف رغبت پائی جائے گی، اگر زیادہ لمبی ہوتو قمار بازی کا شوق ہوگا اور ایسا شخص جوا کھیلنے کا شائق ہوگا، اگر بہت چھوٹی ہوتو بخیل، زرآشنا، خودغرض ہوگا، فنون لطیفہ سے رغبت نہ ہوگی، اگر مڑی تڑی ہوتو بدی کی جانب رجوع ہوگا، خیالات گندے اور غلیظ ہوں گے اور برائی کی جانب مائل ہوں گے

چوتھی انگلی

اگر متناسب ہوتو ایسا شخص اپنے رکھ رکھاؤ کا زیادہ خیال رکھے گا، ہر رنگ میں رنگ جائے گا، ہر دل عزیز ہوگا، عمدہ خیالات ہوں گے، طبیعت ترقی کی جانب مائل ہوگی، اگر زیادہ لمبی ہوتو طبعی رجحانات مکاری کی جانب ہوں گے، اگر بہت چھوٹی ہوتو نتائج کی جانب بہت جلد پہنچنے والا ہوگا جس سے نقصانات پہنچیں گے، ناعاقبت اندیش ہوگا، اگر مڑی تڑی ہوتو ایسا شخص ایماندار نہ ہوگا، خباثت کرنے والا ہوگا

www.khrooj.com

انگلیوں کی لمبائی ایک دوسرے کے مقابلے میں

پہلی انگلی یعنی انگشت شہادت یا انگشت مشتری اگر دوسری انگلی سے بڑی ہوتو ایسا شخص قریب قریب پاگل ہوتا ہے، اگر حاکم ہوگا تو طبیعت ظلم اور بے رحمی کی طرف مائل ہوگی، اگر دوسری انگلی کے برابر ہوتو سب پر حاوی ہوتا جائے گا حکومت کرنے کی قابلیت ہوگی، الوالعزم فرمانروا ہوگا، کہتے ہیں کہ نپولین بوناپاٹ کی انگلی ایسی ہی تھی، اگر دوسری انگلی سے بہت چھوٹی ہوتو بزدلی کی علامت ہے، اگر تیسری انگلی سے قدرے لمبی ہوتو خواہ مخواہ دوسروں پر دھونس جمائے گا، اگر تیسری انگلی سے بہت زیادہ چھوٹی ہوتو ایسا شخص سست، کاہل ہوگا

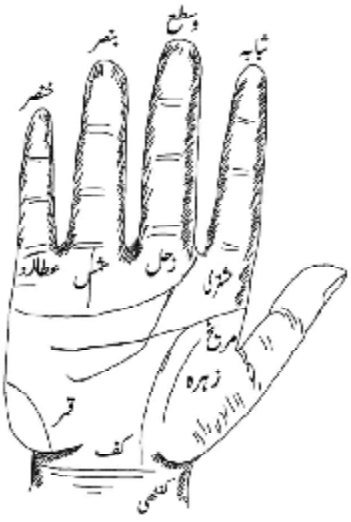

(شکل 64)

دوسری انگلی یا انگشت زحل

اگر پہلی انگلی سے بہت زیادہ لمبی ہوتو بے وقوفی کی علامت ہے، اگر پہلی انگلی کے برابر ہوتو حکومت کرنے کا خیال ہوگا، اگر پہلی انگلی سے چھوٹی ہوتو ایسے شخص میں اپنے آپ کو دوسروں پر فضیلت دینے کا شوق ہوگا، اگر تیسری انگلی سے لمبی ہوتو علم و ہنر سے کام لے گا، اپنی دماغی قوت یا علم سے زندگی کو خوشگوار بنا سکے گا، اگر تیسری انگلی کے برابر ہوتو قمار باز ہوگا جوا کھیلنے کا شوقین ہوگا، اگر تیسری انگلی سے چھوٹی ہوتو ایسا شخص بداحتیاط ہوگا خدشے میں فوراً بڑھ جائے گا، بے حیا ہوگا اس کے افعال سے دیوانگی ظاہر ہوگی

www.khrooj.com

تیسری انگلی یا انگشت شمس

اگر پہلی انگلی سے بہت بڑی ہوتو فنون لطیفہ،صنعت وحرفت کا شوق ہوگا،مصوری کی طرف طبیعت مائل ہوگی لیکن کامیاب نہ ہوگا،اگر پہلی انگلی کے برابر ہوتو دولت اورشہرت حاصل کرنے کا شوق ہوگا،اگر پہلی انگلی سے چھوٹی ہوتو بے حد حریص اور لالچی ہوگا،اگر دوسری انگلی سے بہت بڑی ہوتو بہت ہی جوشیلا اور حوصلہ مند ہوگا،قوت ارادی اور جوش عمل بڑھا ہوا ہوگا کسی خطرہ سے نہ گھبرائے گا،اگر دوسری انگلی کے برابر ہوتو قمار بازی کا شوق ہوگا،اگر دوسری انگلی سے بہت چھوٹی ہوتو فاسد خیالات اس کی زندگی کو برباد کردیں گے،اگر چوتھی انگلی سے غیر معمولی لمبی ہوتو علم فنون لطیفہ صنعت وحرفت میں کامیابی ہوگی،اگر چوتھی انگلی کے برابر ہوتو ایسا شخص ہر رنگ میں رنگا ہوگا ہر کام کو پورا کرکے چھوڑے گا

چوتھی انگلی یا انگشت عطارد

اگر پہلی انگلی کے برابر ہوتو ایسا شخص علم سیاست کا ماہر ہوگا اور حکمت عملی سے کام نکالنے والا ہوگا،قوم فروش،دغاباز ہوگا،اگر دوسری انگلی کے قریب قریب برابر ہوتو عجیب وغریب علم سائنس کی قابلیت ہوگی،اگر تقریباً تیسری انگلی کے برابر ہوتو دوسروں پر حکومت کرنے کی صلاحیت ہوگی،اگر ہاتھ خراب ہوگا تو بے ایمانی کی علامت ہے

ہر ایک پورے کا علیحدہ بیان

پہلی یا مشتری کی انگلی

اگر پہلی انگلی کی پہلی پور متناسب ہوتو مذہب کی جانب رجحان اور جذبہ واحترام ہوگا،اگر منحرف چھوٹی یا بڑی ہوتو توہم پرست ہوگا،نامعلوم طاقتوں جن بھوت وغیرہ کا قائل ہوگا،اگر دوسری پور

متناسب ہوتو خوددار ہوگا اگر منحرف ہوتو مغرور ہوگا، تیسری پور متناسب ہوتو سب پر حکومت کرنے کی خواہش ہوگی، اگر منحرف ہوتو بے جا طور پر رعب جمانا چاہے گا

دوسری یا زحل انگلی

اگر پہلی پور متناسب ہو، زود فہم، تیز رس، دوسروں کو جلد اپنی جانب متوجہ کرے گا، اگر منحرف ہوتو مذہبی جنون ہوگا اور مالیخولیا میں گرفتار ہوگا، اگر دوسری پور متناسب ہوتو زراعت کا شوق ہوگا، اگر یہ پور منحرف ہوگی تو ایسا شخص کسی ایک پیشہ کی جانب متوجہ نہیں رہ پائے گا اس کی طبیعت بے چین ہوگی، اگر تیسری پور متناسب ہوتو منتظم ہوگا اگر منحرف ہوگی تو حریص، لالچی، طامع ہوگا

تیسری یا شمس انگلی

اگر پہلی پور عمدہ ہو تو فنون لطیفہ کی جانب رجحان ہوگا اگر پہلی پور منحرف ہوتو صنعت وحرفت اور فنونِ لطیفہ سے کوئی لگاؤ نہ ہوگا، اگر دوسری پور متناسب ہوتو سمجھ بوجھ اچھی ہوگی منحرف ہوتو لالچی اور زر پرست ہوگا طبیعت میں مادیت کا عنصر زیادہ ہوگا، اگر تیسری پور عمدہ ہوتو خوش پوش اور خوش خوراک ہوگا اور مزاج میں نفاست پسندی ہوگی منحرف ہوتو اکثر قمار باز ہوگا، اپنی شان وشوکت دوسروں کو دِکھا کر خوش ہوگا

(شکل65)

چھوٹی یا عطارد انگلی

اگر پہلی پور متناسب اور عمدہ ہو تو قوت تقریر اچھی ہو گی، لیکچرار ہو گا، سائنسدان ہو گا ایجادات کی جانب طبیعت کا رجحان ہو گا، اگر پہلی پور منحرف ہو تو ایسے شخص کو جھوٹ بولنے کی عادت ہو گی، اگر دوسری پور متناسب ہو تو حکمت اور سائنس کی جانب رغبت ہو گی، اگر منحرف ہو تو علم و حکمت سے غلط کام لے گا، اگر تیسری پور عمدہ ہو تو تجارت کرنے کی قابلیت ہو گی اگر منحرف ہو تو خراب اور چوری کرنے کی عادت ہو گی

انگلیوں کی پوروں کا متناسب اور منحرف ہونا جہاں سے ہاتھ ختم ہوتا ہے اور انگلیاں شروع ہوتی ہیں ان کو دس حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے، ان دس حصوں کا تناسب حسب ذیل ہونا چاہیے اگر نیچے دیے گئے حساب سے انگلیوں کی پوریں کم یا زیادہ ہوں تو یہ منحرف پوریں شمار ہوں گی متناسب نہیں رہیں گی

ایک متناسب تیسری یا نچلی پور دس حصوں میں سے ساڑھے چار حصہ ہو گی، دوسری یا درمیانی پور دس حصوں میں سے ساڑھے تین ہوتی ہے، اور اوپر والی یا پہلی پور دس حصوں میں سے 2 حصہ ہو گی، اسی حصہ میں ناخن جو انگلی کی پہلی پور سے آگے نکلا ہوا ہوتا ہے وہ پیمائش میں شمار نہیں کیا جاتا ہے

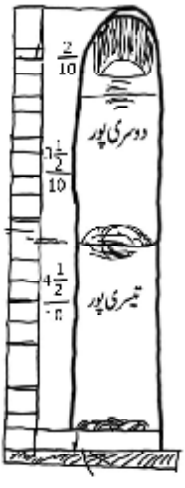

(شکل 66)

اگر پوریں ساڑھے چار، ساڑھے تین اور 2 حصہ سے زیادہ یا کم ہوں تو ان کو طول میں زیادہ یا کم سمجھنا چاہیے، پوروں کا چھوٹا یا بڑا ہونا اور زیادہ یا کم ہونا یا ان کی بلندی کو نگاہ ڈال کر بھی معلوم کیا جا سکتا ہے اور جس قدر تجربہ بڑھتا جائے گا یہ فرق خود بخود محسوس ہوتا جائے گا، جب کسی انگلی کی پور چھوٹی ہو گی تو دوسری پور لازمی بڑی ہو گی لہٰذا بڑی پور کو دیکھ کر ان کی خصوصیات معلوم کی جا سکتی ہیں، اگر اندر کی جانب انگلیوں کی تیسری پوریں گدے دار اور نرم ہوں تو ایسا شخص کاہل، خود غرض اور عمدہ غذا کا شائق اور آرام طلب ہو گا اگر پوریں پتلی ہوں تو ایسا شخص نازک مزاج اور زود رنج ہو گا لیکن صفائی کی جانب زیادہ خیال اور ہر چیز کو قرینہ سے رکھے گا

www.khrooj.com

پوریں یا گانٹھیں

پہلی پور (ناخن والی) والی گانٹھ کو عقد فلسفہ کہتے ہیں کیونکہ اس سے خیالات کی ترتیب معلوم ہوتی ہے
دوسری یا درمیانی پور مادیت سے تعلق رکھتی ہے یہ ان خیالات کی ترجمانی کرتی ہے جو مادیت کی جانب راغب ہوتے ہیں

سپاٹ اور جوڑ دار انگلیاں

اگر نوکدار سپاٹ انگلیاں ہوں تو ایسا شخص خوش طبع ، رنگین مزاج اور زندہ دل ہوتا ہے، مذہبی خیالات پختہ ہوتے ہیں، طبعًا صاف اور نفاست پسند ہوتا ہے،عطریات،عمدہ پوشاک،عمدہ کھانا وغیرہ کا شائق ہوتا ہے، ارادے کا پکا نہ ہوگا،غیب دانی کا شوق رکھتا ہوگا، کینہ پرور نہیں ہوتا، آرام طلب ہوتا ہے اگر ایسی انگلیوں پر ناخن والی پہلی پور کی گانٹھ ابھری ہوئی ہو تو ایسا شخص کسی بہتر نتیجے پر نہیں پہنچے گا اس کے خیالات ہمیشہ تذبذب کی حالت میں گرفتار ہوں گے،قوت فیصلہ کمزور ہوگی
اگر دوسری گانٹھ ابھری ہوئی ہو تو ہر کام میں مادیت کا عنصر زیادہ غالب رہے گا اگر نقاش یا مصور ہوگا تو اپنی محنت کا انعام مالی صورت میں حاصل کرنے میں کامیاب ہوگا لیکن فن کی اصلیت کے اعتبار سے نازک خیالی اور بلند پروازی کا فقدان ہوگا
اگر جوڑوں کی دونوں گانٹھیں نمایاں ہوں تو تخیلی انگلیوں کی قدرتی خصوصیات کے خلاف صاحب دست نئی نئی ایجادات اور دریافت طلب امور کی جانب راغب ہو جائے گا، لیکن ایسا شخص ہر وقت بے چین اور اداس رہے گا ایسی گانٹھیں تخیلی انگلیوں پر بہت کم پائی جاتی ہیں

www.khrooj.com

مخروطی انگلیاں

اگر مخروطی انگلیاں سپاٹ ہوں تو شاعرانہ خیالات بدرجہ اتم موجود ہوں گے، جملہ اصناف پر قدرت حاصل ہوگی، ایسا شخص اپنے خیالات کو ٹھوس پیرائے میں ظاہر کر سکے گا اور منفی خیالات سے نفرت ہوگی، آزاد رائے، آزاد خیال ہوگا اگر پہلی پورا بھری ہوئی ہو تو ایسے شخص میں قوت ارادی بڑھی ہوئی ہوتی ہے ایسے شخص موسیقی ڈرامہ اور فوجی خدمات کی قابلیت رکھنے والے ہوتے ہیں، اگر دوسری پور نمایاں ہو تو ایسا شخص دستکاری میں مہارت کا حامل ہوگا جس چیز کا شوق ہوگا اس کو پورا کرے گا، اگر دونوں پوروں کے جوڑ نمایاں ہوں تو ایسے اشخاص علم و ہنر سے دلچسپی رکھتے ہیں اور اپنی زندگی آپ بناتے ہیں، وقت کی قدر اور زندگی کو اپنے واسطے بہتر بناتے ہیں مخروطی انگلیوں میں گانٹھیں بہت کم ہوتی ہیں

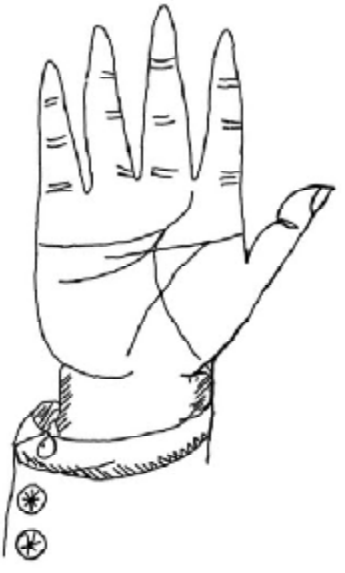

(شکل67)

(شکل68)

www.khrooj.com

مربع انگلیاں

اگر ایسی انگلیاں سپاٹ ہوں تو علم فلسفہ، حکمت اور ادب کی جانب رغبت پائی جاتی ہے، انجام اور نتائج کا خیال ہوگا، ایسا ہاتھ بہترین مانا گیا ہے، مربع انگلیاں رکھنے والے اشخاص خواہ انگلیاں جوڑ دار ہوں یا سپاٹ بہت آزاد، اور صادق القول ہوتے ہیں، اگر پہلی پور نمایاں ہو تو مندرجہ بالا اوصاف کو تقویت ہو جاتی ہے ایسا شخص ہر بات کی دلیل چاہتا ہے اور جب تک سمجھ نہ آئے گی یقین نہ کرے گا، اگر دوسری پور نمایاں ہو تو ایسے اشخاص گو نمونہ عمل ہوتے ہیں لیکن ان کی نتائج پر نظر نہیں ہوتی، تقلید کو پسند کرتا ہے اور قدامت پرست ہوتا ہے اطاعت اور فرمانبرداری کی صفت ہوگی، تنظیم اور ہر بات میں مقبولیت ہوگی، اگر دونوں پور نمایاں ہوں تو ایسے اشخاص میں علم، تاریخ اور فنِ عمارت کا شوق ہوگا قوائد و قانون کا پابند، حساب دان، عقل و دانش اچھی ہوگی ، بے کار کاموں میں وقت صرف نہ کرے گا، انتظامی قابلیت اعلیٰ درجے کی ہوتی ہے

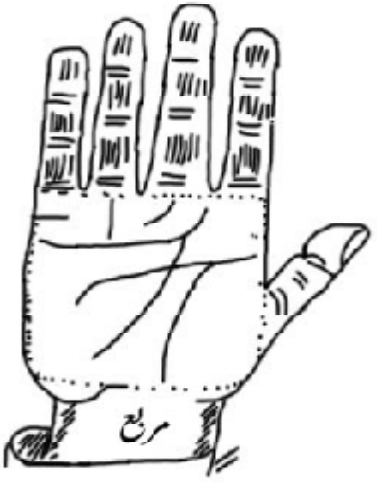

(شکل 69)

عصبی انگلیاں

اگر سپاٹ ہوں تو ایسا شخص ذہین ہوگا، حکیمانہ تدبر اور کام کرنے کی اہلیت ہوگی، سیاست اور سفر میں دلچسپی رکھتا ہوگا، دوسروں پر اثر ڈالنے والا ہوگا، اگر پہلی پور نمایاں ہو تو ایسا شخص طعن و تشنیع کرنے والا اور ٹھٹھہ باز ہوگا، مذہبی جذبات کا احترام کرے گا، بے دین ہو تو بھی تعجب نہیں، اگر محنتی ہو تو قوت ارادی بہت ہوگی، صنعت،

(شکل 70)

www.khrooj.com

ایجادات کا شوقین ہوگا، اگر دوسری پورنمایاں ہوتو عصبی سپاٹ انگلیوں کو زیادہ تقویت دیتی ہے، ایسا شخص حوصلہ مند ہوتا ہے فوجی خدمات کی صلاحیت ہوگی، اگر دونوں پورنمایاں ہوں تو ایسا شخص ان تھک محنت کرنے والا ہوگا جب تک بدن چور چور نہ ہو جائے آرام نہ کرے گا

ہر ایک انگلی کا علیحدہ علیحدہ بیان

پہلی انگلی

اگر یہ انگلی تخیلی یا نوکدار ہوتو زکاوت یعنی مذہبی رجحانات اور تخیلات زیادہ پائے جائیں گے، اگر مخروطی ہوتو وقوف، ادراک، ادب لطیف کا شوق ہوگا، اگر مربع ہوتو صادق القول اور راستبازی کا ثبوت ہے اگر عصبی ہوتو محنت اور کام کرنے کا شوق ہوگا

دوسری انگلی

اگر نوکدار ہوتو نامعلوم طاقتوں یعنی جنوں بھوتوں کے خوف میں مبتلا رہنے والا، اگر مخروطی ہوتو مذہبی خیالات کی پختگی ہوگی، اگر مربع ہوتو محتاط، عاقبت اندیشی، انجام پر نظر رکھنے والا ہوگا، اگر عصبی ہوتو محبت، سرگرمی، جوش عمل ہوگا

تیسری انگلی

اگر تخیلی ہوتو ادب اور فنونِ لطیفہ اور شاعری کی طرف رجحان ہوگا، مخروطی ہوتو موسیقی و شاعری کا شوق ہوگا، اگر مربع ہوتو ادب لطیف کی اصلی اہلیت ہوگی، عصبی ہوتو خیالات کو عمدہ پیرائے میں ظاہر کرنے میں ماہر ہوگا اور تمثیل نگاری (ڈرامہ) کی اہلیت ہوگی

www.khrooj.com

چوتھی انگلی

اگر تخیلی ہوتو حکمت، ڈاکٹری، وکالت، انجینئرنگ کی جانب رغبت ہوگی اگر مخروطی ہوتو دانائی، زیرکی، قوت بیان بڑھی ہوئی ہوگی، اگر مربع ہوتو معلم اور استاد بننے کی صلاحیت ہوگی، اگر عصبی ہوتو تجارتی معاملات اور کاروباری حالات سمجھنے کی قابلیت ہوگی

نوٹ

انگلیوں کا ایک دوسری کی جانب مائل ہونا یا ان کے درمیان روشنی اور آپس میں فاصلہ کا اس وقت اندازہ کرنا چاہیے جب بے خبری میں ہاتھ قدرتی حالت میں ہو

پہلی انگلی

اگر پہلی انگلی بہت بڑی ہوتو وہ شخص دوسروں پر اپنی شاہی چاہتا ہے اور کسی بات کا بہانہ بنا کر کسی کو دھونس دکھائے گا، اگر یہ بہت چھوٹی ہوتو ان باتوں کا فقدان ہوتا ہے یعنی ہر کسی کے آگے اپنی کمر خم کردے گا اور وہ کسی کی پابندی میں رہنا چاہتا ہے، وہ پیشہ بھی ایسا اختیار کرے گا جس میں محتاط رہنا پڑتا ہے اگر اس پر مثلث ہوتو کسی شادی شدہ سے محبت ہوگی، اگر درمیانی ہو یعنی نہ چھوٹی ہو نہ بڑی ہوتو یہ معتدل صفات کا حامل ہوگا یعنی جس مجلس میں یہ رہے گا سب سے آگے ہوگا مصوروں میں سب سے آگے مگر رندوں میں سے الگ ہو گا

دوسری انگلی

اگر یہ بہت بڑی ہوتو یہ زود رنج اور غصہ ور ہونے کی علامت ہے اور اگر لمبی ہو اور مڑی ہوئی ہوتو یہ کچھ اس سے بھی بڑھ کر زیادہ سخت ہوسکتا ہے، اگر اس کے ساتھ ابھارِ زحل بھی زیادہ ہوتو یہ قوت اور بڑھ جاتی ہے، ہر کسی سے لڑنے کی علامت ہے کبھی غصہ میں آکر کسی شخص کو سخت نقصان پہنچائے گا

www.khrooj.com

تیسری انگلی

اگر یہ انگلی بہت لمبی ہوتو آرٹسٹ ہوگا لیکن اس کیلئے اس کا نوکیلا ہونا لازم ہے اگر یہ انگلی دوسری انگلی کے برابر ہوتو اچھی علامت ہے، اگر یہ انگلی بہت چھوٹی ہوتو یہ کم عقلی کی دلیل ہے اور فیاضی اور رحمدلی کا فقدان ہوگا اگر اس کے ساتھ ابھارِ شمس بھی زیادہ ہوتو ذہنی عیاش ہوگا اگر یہ درمیانی ہوتو یہ بہت اچھی علامت ہے اگر اس کا پہلا پور لمبا ہوتو صنعت کار ہوگا اور کسی تحفہ سے فیض یاب ہوگا اگر اس انگلی پر صدف یعنی یہ نشان ہوتو یہ اچھی نشانی ہے اگر یہ نشانی ہوتو شہرت حاصل کرے گا اور قوم میں سب سے بڑا ہوگا

چوتھی انگلی

اگر یہ انگلی بڑی ہوتو تجارت وحرفت میں اس کا نفع ہوگا اگر یہ انگلی چھوٹی ہوتو یہ ادنیٰ خیالات کے آدمی کی علامت ہے، اگر یہ انگلی مڑی تڑی ہوتو چوروں سے پیار محبت ہونے کی علامت ہے

متفرق مطالعہ

اگر یہ انگلیاں پیچھے جھک جاتی ہوں تو مصیبت برداشت کرنے کی کوئی طاقت نہیں ہوتی اگر تین انگلیاں برابر ہوں تو حاکم یا بڑے عہدے پر قائم ہونے کی علامت ہے (سنا ہے کہ نپولین کی بھی اس قسم کی انگلیاں تھیں)

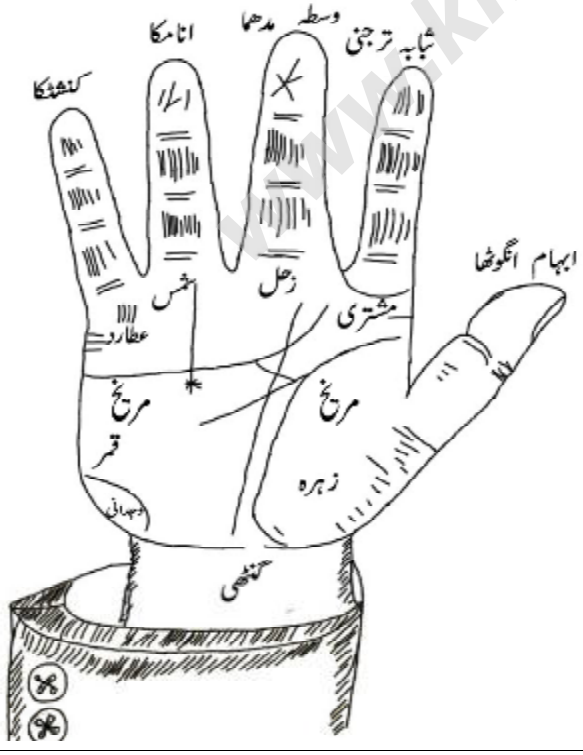

(شکل 71)

www.khrooj.com

دست شناسی میں پانچوں انگلیوں کے درمیانی فاصلہ کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے

ہاتھ دیکھنے والے ماہرین اور یونان والے لکھتے ہیں کہ اگر انگوٹھے اور پہلی انگلی یعنی شہادت والی انگلی کا درمیانی فاصلہ زیادہ ہوتو سمجھ لو کہ اس قسم کا انسان فیاض اور آزاد خیال ہوگا کسی کا رعب نہیں مانے گا۔

اگر مشتری اور زحل کی انگلیوں میں فرق یا فاصلہ زیادہ ہوتو یوں سمجھو کہ ایسا شخص بالکل آزاد ہے

اگر زحل اور شمس کی انگلیوں میں زیادہ فرق نظر آئے تو جان لو کہ ایسا شخص لاپرواہ ہوتا ہے اور مستقبل کیلئے کچھ بھی نہیں سوچ سکتا

جب شمس اور عطارد کی انگلیوں میں فرق اور فاصلہ زیادہ نظر آئے تو یہی ہے کہ اس قسم کا انسان نہ صرف آزاد خیال ہے بلکہ آزاد رائے بھی ہے جو دل میں آئے کر کے دکھا دیتا ہے

اگر سب انگلیوں کے درمیانی فاصلے یا فرق ایک جیسے ہوں اور دیکھنے سے کوئی زیادہ فرق محسوس نہ ہوتو یوں سمجھو کہ ایسا انسان رسم ورواج کا قائل نہیں اور نہ ہی پابندی کرتا ہے، لیکن میل جول رکھنے والا زیادہ ہوتا ہے جس کی تمام انگلیاں ایک جیسی ملی ہوئی ہوں یعنی تمام انگلیوں کے درمیان کم فاصلہ ہوتو یہ سمجھا جاتا ہے کہ اس کا دل بہت تھوڑا ہوتا ہے مگر رسم ورواج کا بہت پابند ہوتا ہے

جب دیکھیں کہ تمام انگلیوں میں بہت زیادہ فاصلہ ہے تو اس کے الٹ قیافہ لگا سکتے ہیں

بیچ کی انگلی سب انگلیوں سے بڑی ہوتی ہے اس کا نام زحل پکارا جاتا ہے، جس شخص کی مشتری والی انگلی زحل تک پہنچ جائے تو سمجھ لو کہ اس قسم کی انگلی والا شخص حکومت، طاقت، مراتب کا خواہش مند ہوتا ہے اور ظالم بھی ہوسکتا گا، اگر مشتری کی انگلی مڑی ہوئی نظر آئے تو ایسا شخص بلند نظر اور عالی حوصلہ ہوگا، اگر مشتری اور زحل میں فرق ہوتو ایسا شخص دور اندیش، کفایت شعار اور خلوت پسند ہوگا اور اگر مشتری اور زحل میں زیادہ فرق ہو تو ایسا شخص فاسد خیال کا مالک ہوگا، جب مشتری اور زحل میں بہت ہی زیادہ فرق ہوتو ایسا آدمی فنون میں شہرت پا جائے گا، زندہ دل اور شائق لطائف ہوگا، جس کی زحل کی انگلی بہت زیادہ بڑی ہو وہ قمار باز ہوگا، اگر عطارد کی انگلی درمیانی ہوتو ایسا شخص تقریر کرنے والا ہوگا اور اگر عطارد کی انگلی لمبی ہوتو ایسا شخص سفارت کے قابل ہوگا اور کسی کے عیب دیکھ کر ظاہر نہ کرے گا

www.khrooj.com

لمبی انگلیاں

جن آدمیوں کی انگلیاں زیادہ لمبی ہوں گی وہ نکتہ چین ہوں گے اور ان کے مزاج میں سستی ہوگی، عمدہ لباس پہنتے ہوں گے اور بات کو دیر سے سمجھ سکیں گے، ویسے ذہن ان کا اچھا ہوگا، مذہب کے پابند ہوں گے اور جو بات کرتے ہیں اس میں قدرے صابر ہوتے ہیں، جن کی انگلیاں پتلی اور بڑی ہوں گی وہ منحوس شمار ہوتے ہیں

(شکل 72)

چھوٹی انگلیاں

چھوٹی انگلیوں والے انسان تیز فہم، ذہین اور بلند نظر ہوا کرتے ہیں، ان کو غصہ بہت جلد آتا ہے اور بہت جلد ہی اتر جاتا ہے، اس قسم کے انسان معمولی کام کرنا پسند نہیں کرتے، ان میں دوراندیشی اور عاقبت اندیشی کا مادہ نہیں ہوتا، جو دل میں آتا ہے وہی کرتے ہیں، کسی بات پر غور و فکر نہیں کرتے، دل پر جمی ہوئی بات پر عمل کرتے ہیں، ویسے زندہ دل ہوتے ہیں، باتیں بہت بناتے ہیں اور منہ سے بلا سوچے سمجھے جو کچھ آتا ہے کہہ دیتے ہیں اور بڑی بڑی ذمہ داریوں کے کام بڑی عمدگی اور خوبی سے کرتے ہیں، یہ بے باک اور نڈر ہوتے ہیں

موٹی انگلیاں

جن کی انگلیاں موٹی اور بھدی ہوتی ہیں وہ خود غرض اور سنگدل ہوتے ہیں، جن کی انگلیاں ہتھیلی کی طرف جھکی ہوئی ہوتی ہیں یا مڑی ہوئی ہوتی ہیں وہ بزدل اور مکار ہوتے ہیں، جن کی انگلیاں پچھلی طرف جھکی ہوئی ہوتی ہیں ان کا دل فیاض ہوتا ہے اور بہت فضول خرچ ہوتے ہیں، جن کی انگلیاں بدوضع مڑی ہوئی ہوتی ہیں وہ بدمزاج اور جھگڑالو ہوتے ہیں، جن کی انگلیاں گدی دار ہوتی ہیں وہ عیش پرست ہوتے ہیں جہاں ان کو آرام ملتا ہے وہاں چلے جاتے ہیں

www.khrooj.com

ہاتھ اور انگلیوں کے نشان

ہاتھ کی پانچوں انگلیوں میں ہر ایک انگلی کے تین جوڑ ہوتے ہیں جن کی بناوٹ دیکھ کر ہی نتائج اخذ کئے جا سکتے ہیں، ماہرین کہتے ہیں کہ انگوٹھے کا ناخن والا حصہ حوصلے سے تعلق رکھتا ہے اگر یہ بڑا ہو تو قوی حوصلہ اور خود غرض ہوگا، اس حصہ کے جوڑ میں اگر جو کا نشان عرض + دو بہ ہو تو اس کا جنم چاندنی پکس کا قمر زائد النور اور صاحب عزت اور خوش گزران ہوگا، بڑی آسودگی سے زندگی بسر کرے گا، اگر یہ جوٹوٹا ہوا ہو تو ایام صغیر سنی میں سکھ کم ہوگا، زندگی میں تکلیفیں بہت اٹھائے گا، جوانی کے وقت میں کچھ سکھ اور آرام دیکھے گا

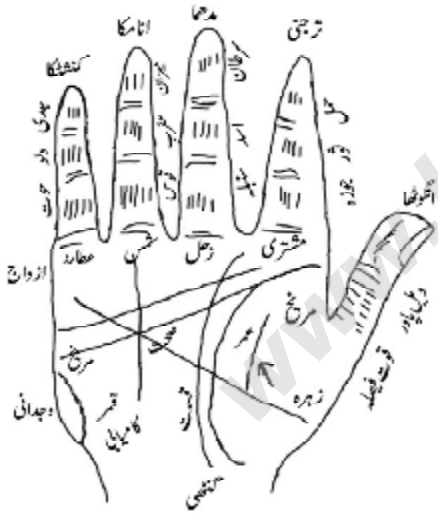

اگر اس حصہ میں ایک لکیر (ا) کی مانند سیدھی ہو تو بڑا عابد، خدا پرست، فقیر اور صاحب کمال ہوگا

انگوٹھے کا درمیانی حصہ عقل کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اگر یہ بڑا ہو تو بڑا دانا، عقلمند و فاضل و لیکچرار ہوگا

اس حصہ میں اگر جو کا نشان ہو تو عمدہ ہے اگر ٹوٹا ہوا ہو تو بچپن میں سکھ اور آرام پائے گا جوانی میں تکلیف اور ضعیفی بڑے احسن طریقے سے گزارے گا (شکل 73)

انگوٹھے کا نچلا حصہ نفس کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اگر بڑا ہو تو عاشق مزاج، ناجائز کاموں میں رغبت ہوگی

اس حصے میں اگر جو کا نشان شکستہ نہ ہو تو عمدہ ہے اگر شکستہ ہو تو بچپن اور جوانی میں آرام پائے گا مگر پیری میں تکلیف اٹھائے گا اگر انگوٹھے کے ہر سہ حصوں میں کسی مقام پر لکیر مثل (1) کے سیدھی ہو تو وہ شخص بڑا عالم، فاضل ہوگا انگوٹھے کی جڑ میں جس قدر موٹی لکیر ہو اتنے لڑکے پیدا ہوں گے جس قدر باریک لکیر ہو اتنی لڑکیاں ہوں گی اگر یہ حصہ چھوٹا ہو تو علم سحر و طلسمات اور عجائبات کا بہت شائق ہوگا

www.khrooj.com

انگلیوں کے نشانات

ہر انگلی کا نیچے کا حصہ جسم سے اور درمیانہ حصہ نفس کے ساتھ اور اوپر کا حصہ ناخن والا روح کے ساتھ تعلق رکھتا ہے، اگر انگلیوں کا نچلا حصہ بڑا ہو تو جسمانی خواہشوں کی طرف رغبت زیادہ رکھے گا اگر درمیانہ حصہ بڑا ہو تو بداخلاق، مطلب پرست، نفسانی خواہشوں میں مبتلا ہوگا، اگر اوپر کا حصہ یعنی روح والا بڑا ہو تو عقلمند، صاحب تدبیر، پرہیزگار ہوگا، اگر عطارد اور شمس انگلی کے جڑ والے حصے میں ایک کھڑی لکیر ہو تو بڑا فیاض اور سخی ہوگا اگر تین لکیریں ہوں تو عقلمند ہوگا، اگر چار ہوں تو عالم، فاضل ہوگا، اگر پانچ ہوں تو حاکم اور صاحب عزت ہوگا اگر چھ ہوں تو جوانی میں عیش پرست ہوگا، اگر سات ہوں تو بڑا دانا اور صاحب عزت ہوگا، زندگی اوسط درجے کی گزارے گا

عطارد انگلی میں ایک ایک نشان ترشول △ کے مانند پڑا ہو تو بڑا فریبی، مکار، زنا کار ہوگا اگر دو ترشول ہوں تو منحوس طالع اور کم نصیب ہوگا

اگر شمس انگلی میں ایک ترشول کا نشان ہو تو علم تصوف کا شائق اور صوفی برہمن یا گیانی ہوگا اگر دو ترشول ہوں تو بڑا عیاش، زنا کار اور بے حیا ہوگا، عورتوں سے محبت رکھنے والا ہوگا

اگر مشتری اور زحل انگلی کی جڑ میں لکیر مثل (ا) کے پڑی ہو تو بڑا دولت منداور نامور ہوگا

اگر زحل انگلی میں ایک ترشول ہو تو فسق و فجور کا عادی ہوگا، اگر دو ترشول ہوں تو بڑا عقلمند، ماہر فن ہوگا

اگر زحل انگلی میں ایک ترشول کا نشان ہو تو دولت مند صاحب عزت زندگی اچھی گزارے گا

انگلیوں کے دیگر حصوں میں چکر، سنکھ اور صدف کے نشان بھی ہوتے ہیں

(شکل 74)

www.khrooj.com

اس لیئے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے ناخن والے حصوں کوغور سے دیکھو، اگر کسی شخص کے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں ایک چکر یا سنکھ یا صدف کا نشان ہوتو وہ شخص بڑا دولتمند، بے پرواہ اور دنیا کی دولت سے مالا مال ہوگا، اگر صرف ایک جگہ میں ہوتو راجہ یا حاکم ہوگا، اگر دو میں ہوتو صاحب عزت وہُنر ہوگا، اگر تین میں ہوتو دولتمند، برہمن، یا گیانی ہوگا اگر چار میں ہوتو مفلس، تنگدست ہوگا اگر پانچ میں ہوتو خوش حال، عورت کا مطیع دنیا میں آرام پائے گا

اگر چھ میں ہوتو عیاشی اور تماش بینی کرے گا، اگر سات میں ہوتو بڑا دلیر ہوگا اگر آٹھ میں ہوتو بڑا مریض، کم ہمت ہوگا، اگر (9) نو میں ہوتو دولت مند، صاحب اقبال ہوگا، اگر دس میں ہوتو بڑا خوش قسمت، نیک طالع اور کامیابی حاصل کرے گا

اگر یہ نشان ہتھیلی میں ہوتو بڑا عالم، فاضل اور فیاض ہوگا، اگر ایک سنکھ کا نشان ہوتو ہمیشہ آرام سے زندگی بسر کرے گا، اگر دو ہوں تو کاہل اور مفلس ہوگا، اگر تین ہوں تو گیانی ہوگا، اگر چار ہوں تو ہنرمند اور فیاض ہوگا، اگر پانچ سنکھ سے زیادہ ہوں تو مفلس، کم ہمت، خدا پرست، صاحب ریاضت ہوگا

اگر ہاتھ میں پدم کا نشان ہوتو مہاراجہ ہوگا، اگر آٹھ سے زیادہ پدم ہوں تو وہ شخص جوگی، فقیر، صاحب کمال ہوگا

اگر انگلیوں میں صدف کا نشان ہوتو مفلس ہوگا، اگر دو ہوں تو لیکچرار اور عقلمند ہوگا، اگر تین ہوں تو دولتمند ہوگا، اگر چار ہوں تو مشہور زمانہ نیک نام ہوگا، اگر پانچ سے زیادہ دس تک صدف ہوں تو دنیا میں بڑی عزت اور آبرو حاصل کرے گا، اگر انگلیوں میں ایک سے زیادہ پانچ تک کدا = کے نشان ہوں تو والئ ملک، صاحب تخت ہوگا، اگر ایسا نہ ہوتو پرہیزگار اور خدا پرست ہوگا، اگر پانچ سے زیادہ ہوں تو برہم گیانی اور مرتبہءِ کشف وکرامات (یعنی کرامات ظاہر کرنا) پر فائز ہوگا

اگر انگوٹھے کے نیچے الف پر ستارہ ☆ کا نشان ہوتو عورتوں سے دکھ اور تکلیف اٹھائے گا، اگر مثلث △ کا نشان ہوتو عشق ومحبت سے رغبت رکھے گا، اگر صلیب ✝ کا نشان ہوتو عشق ومحبت میں زیادہ رغبت رکھے گا، اگر مشتری میں مقام ''ب'' پر ستارہ کا نشان ہوتو عشق مزاج، مطلب پرست ہوگا، اگر مقام ''ج'' پر ہو

تو سردار، فوجی، ملکی انتظام میں نامور ہوگا، اگر مشتری انگلی میں مقام ''ب'' پر مثلث کا نشان ہوتو منحوس طبع اور کم نصیب ہوگا

اگر زحل انگلی پر مقام '' د '' پر ستارہ کا نشان ہوتو ناقص ہے، حالت پریشانی میں ہوگا اگر اسی مقام پر سنکھ کا نشان ہوتو سر کے کٹنے سے موت پائے گا

اگر مقام'' د '' پر دوستارہ کے نشان ہوں تو کسی تہمت اور بدچلنی کے باعث مارا جائے گا، اگر مقام'' د '' پر نشان مثلث ہوتو علم سفلی (یعنی منتر) کا ماہر ہوگا، اگر صلیب کا نشان ہوتو بدبختی کی علامت ہے

اگر شمس انگلی کے مقام نما پر ستارہ کا نشان ہوتو دولت مند ہوگا، روپیہ ضائع کرے گا اگر مثلث کا نشان ہوتو علم و ہنر کا شائق ہوگا، اگر صلیب کا نشان ہوتو ناخواندہ، کم عقل، بے ہنر ہوگا، اگر عطارد انگلی مقام ''ج'' پر ستارہ کا نشان ہوتو بے اعتباری کی دلیل ہے، عزت کم ہوگی اگر مثلث کا نشان ہوتو بد بخت، شریر مزاج، رموز اور رجعت (راز کی باتیں) میں ہوشیار ہوگا، اگر صلیب کا نشان ہوتو رہزنی، چوری کا عادی ہوگا، اگر ہتھیلی میں مقام ط پر ستارہ کا نشان ہوتو لڑائی میں مارا جائے گا، اگر صلیب کا نشان ہوتو جھگڑالو ہوگا، اگر مقام ی پر ستارہ کا نشان ہوتو مکار اور مطلب پرست ہوگا، دریا اور ندی سے نقصان اٹھائے گا، اگر مثلث کا نشان ہوتو علم تصوف کا شائق ہوگا، اگر صلیب کا نشان ہوتو دھوکہ باز ہوگا، اپنے فائدے کیلئے دوسروں کو نقصان پہنچائے گا، اگر ہتھیلی میں مقام ط پر مثلث کا نشان ہوتو جنگی تدابیر کا ماہر ہوگا

www.khrooj.com

انگلیوں کے جوڑوں میں لکیر کی علامات

اگر داہنے ہاتھ میں پورے بارہ یعنی فی انگلی تین لکیر ہوں تو وہ شخص تمام عمر آسودہ حال ہوگا، اگر شمار میں تیرہ ہوں تو رنج ومصیبت میں عمر بھر مبتلا رہے گا، اگر چودہ ہوں تو اوسط درجے کی زندگی گزارے گا، اگر پندرہ ہوں تو رہزن اور لٹیرا ہوگا، اگر سولہ ہوں تو بد بخت، منحوس، طالع، تمام عمر قمار بازی کرے گا، اگر سترہ ہوں تو ظالم اور سفاک ہوگا، اگر اٹھارہ ہوں تو نیک، خوش طبع ہوگا، اگر انیس ہوں تو صاحب عزت ہوگا، اگر بیس ہوں تو صاحب تدبیر ہوگا، اگر اکیس ہوں تو مفلس، کم نصیب ہوگا، اگر اس سے زیادہ ہوں تو دنیا سے کنارہ کشی کرے گا، اگر بائیں ہاتھ کی ہر انگلی پر چار چار نشان ہوں تو وہ شخص حوائج ضروری سے آسودہ حال ہوگا اگر کمی بیشی سے 32 بتیس نشان ہوں تو رنج وراحت برابر رہے گی اگر 33 ہوں تو عقلمند اور فاضل، عزت وآبرو سے زندگی گزارے گا

نیک علامتیں

انگشت شہادت پر صلیب ✝ کا نشان ہوتو زندگی میں اچانک مرتبہ اور عزت حاصل ہوگی

چھوٹی انگلی پر جالی ▦ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ اچانک بہتری ہوجائے گی اسے اندھیرے میں روشنی کی کرن کے مترادف سمجھنا چاہیے، انگشتری والی انگلی شمس پہ جالی کا ہونا ایک نفع بخش سفر کی طرف اشارہ ہے، درمیانی انگلی پر مربع □ کی موجودگی کسی دور بیٹھے دوست سے دولت ملنے کی علامت ہے

درمیانہ انگلی پر مثلث کی موجودگی گھریلو خوشی کی طرف اشارہ ہے، بچے شہرت اور دنیاوی ترقی سے مالا مال ہوجائیں گے، انگشت شہادت پر دائرہ ○ کا نشان مثالی محبت کی علامت ہے جو اپنا جواب پائے گی

چھوٹی انگلی پر دائرہ کا نشان کسی نیم آشنا انسان کی مہربانی سے آپ کی تمنا پوری ہوگی

www.khrooj.com

انگشتری والی انگلی شمس پر دائرہ کا نشان ذریعہ معاش میں شہرت اور نیک نامی جو اپنے ہمراہ دولت وعزت لائے گی

درمیانی انگلی پر سیاہ داغ ● بھاری ذمہ داری کی علامت ہے آپ پریشان ضرور ہوں گے مگر آخر العمر مالا مال ہو جائیں گے

انگشت شہادت پر ستارہ کی موجودگی یقینی کامیابی کی علامت ہے

بدعلامتیں

درمیانی انگلی پر صلیبی ✝ نشان انسان کے عناد پرور اور بکواسی ہونے پر شاہد ہے

انگشتری والی انگلی پر صلیبی نشان ظاہر کرتا ہے کہ عنقریب محبوب سے عقیدت ختم ہو جائے گی

درمیانی انگلی پر جالی ▦ کا نشان انتباہ ہے کہ آپ کھلی جگہوں سے گریز کیجئے کیونکہ یہاں پر آپ کی سلامتی کے دشمنی عناصر موجود ہیں

چھوٹی انگلی پر جالی کا نشان حادثہ کا پتہ دیتا ہے

انگشت شہادت پر مربع □ کا نشان شدید رقابت کی دلیل ہے جو آپ کو بے کار کر دے گی

انگشت شہادت پر مثلث کا ہونا تکلیف سانپ یا بچھو سے متعلقہ ہے

انگشتری والی انگلی پر مثلث کی موجودگی اجنبی لوگوں میں اخلاق سے کام لینے کا اشارہ ہے

انگوٹھے پر دائرے کی موجودگی کاروبار میں رکاوٹ ہوگی

انگوٹھے پر صلیبی نشان ناکامی جس سے آپ اپنے عزیزوں سے ایک عرصہ کیلئے جدا ہونے پر مجبور ہو جائیں گے

انگشت شہادت پر سیاہ داغ کسی چھوٹے سے کمرے میں قیام کی علامت ہے

چھوٹی انگلی پر سیاہ داغ کسی پریشان کن تجربہ کی علامت ہے

www.khrooj.com

انگوٹھے پر سفید داغ ایک ناخوش گوار سفر کی دلیل ہے

درمیانی انگلی پر ستارہ ☆ ہوتو اپنے پالتو جانور سے نقصان اٹھائے گا

انگوٹھے پر ستارے کا نشان گھریلو پریشانی، اختلاف کو ظاہر کرتا ہے

اگر شہادت کی انگلی پر کچھ ||| عمودی لکیریں ہوں تو دین کی طرف رغبت کی علامت ہے اکثر ایسے آدمی مولوی صاحب ہوتے ہیں

اگر انگلی پر کچھ ایسی شکل ≡ کی لکیریں ہوں تو یہ شخص دین کی طرف جنونی قسم کی رغبت رکھتا ہوگا یہ شخص تارک دنیا ہوگا یا پھر مذہبی انتہا پسندی کی علامت ہے

(شکل75)

www.khrooj.com

انگلیوں کا بیان

انگلیاں

تمام انگلیاں اگر پشت کی طرف جھکی ہوئی ہوں تو یہ لوگ فیاض اور فضول خرچ ہوتے ہیں

لمبی انگلیاں

جن کی انگلیاں لمبی ہوں خوددار اور مذہب کے اصولوں کے پابند ہوتے ہیں صاف ستھرا لباس پہنتے ہیں ہر کام عموماً تسلی بخش کرتے ہیں مگر ان کا مزاج شکی ہوتا ہے۔ بہت پتلی انگلیاں اچھی نہیں ہوتیں

چھوٹی انگلیاں

چھوٹی انگلیوں والے بلند نظر ہوتے ہیں، ان کو غصہ جلد آتا اور جلد اُتر جاتا ہے، زیادہ دور اندیش نہیں ہوتے کسی بات پر زیادہ غور و فکر نہیں کرتے، زندہ دل ہوتے ہیں، اور یہ لوگ بڑی بڑی ذمہ داریوں کے کام نہایت خوش اسلوبی سے نبھاتے ہیں

موٹی اور بدوضع انگلیاں

یہ سنگ دل اور مکار ہونے کی نشانی ہے جن کی انگلیاں بدوضع اور مڑی تڑی ہوئی ہوں وہ بدمزاج اور جھگڑالو ہوتے ہیں

www.khrooj.com

پہلی انگلی انگشت شہادت

مناسب لمبی اور نوکیلی ہوتو مذہبی رغبت زیادہ ہوگی اگر پہلی انگلی بہت لمبی ہوتو دوسروں پر حکومت کرنا جانتا ہے، اگر ناخن والا پور دوسرے پوروں سے بڑا ہے تو وہ کسی تحفہ سے فیض یاب ہو گا، اگر پہلی انگلی لمبی اور مڑی ہوئی ہوتو اس شخص میں کسی کو مار ڈالنے کی جسارت پائی جاتی ہے، اگر انگلی لمبی، نوکیلی شکل کی ہوتو اس شخص میں تصورات کا مادہ زیادہ پایا جاتا ہے، لٹریچر، موسیقی اور جانوروں سے محبت ہوسکتی ہے، اس انگلی کا پہلا پورا اگر بہت ہی لمبا ہوتو خودکشی کی علامت ہے، دوسرے پور سے زراعت کی محبت ظاہر ہوتی ہے

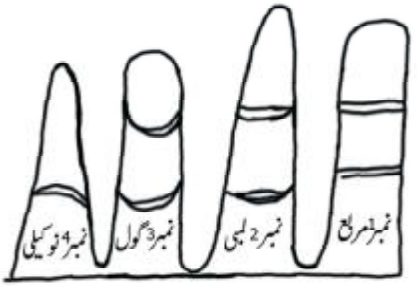

(شکل 76)

دوسری انگلی

اگر پہلا پورا لمبا ہے تو فنی صلاحیت ہے، اگر پہلا اور دوسرا پورا لمبا ہے تو وہ محنتی، قابل اور فنکار ہوتا ہے، اس انگلی کی لمبائی اگر دوسری انگلیوں کے لگ بھگ ہوتو وہ جواری ہوتا ہے، یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ پکا جواری نہ ہولیکن بجائے محنت کے وہ دوسروں کی طرف سے اعانت پر زیادہ بھروسہ کرتا ہوگا

تیسری انگلی

اگر یہ انگلی اتنی لمبی ہو کہ دوسری انگلی کے برابر معلوم ہوتو ایسا شخص اچھا مقرر اور دوسروں پر پوری نظر رکھنے والا ہوتا ہے، اگر یہ انگلی بہت چھوٹی ہوتو حالات کو پرکھنے کا خیال ہوتا ہے اس انگلی کا پہلا پورا لمبا ہوتو سائنس سے محبت ہوگی دوسرا پورا اگر لمبا ہوتو تجارتی رجحانات ظاہر کرے گا، تیسرا پورا لمبا ہونا سوچ بچار کی علامت ہے، سب نوکیلی انگلیاں ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ ایسا شخص اس دنیا میں رہ کر اس دنیا کا آدمی نہیں ہے

www.khrooj.com

چوتھی انگلی

اگر تمام انگلیاں کم نوکیلی ہوں اور انگوٹھے کی ساخت بھی مناسب ہو تو ایسا شخص جذبات کے ماتحت ہوتا ہے غور وفکر سے اس کا واسطہ بھی نہیں ہوتا۔ مربع نما انگلیوں کا مالک تاجر پیشہ ہوگا

جس شخص کی انگلیاں چپٹی ہوں اس میں خود اعتمادی اور قوت عمل کی کمی نہ ہوگی، جس شخص کی انگلیوں کے پوروں میں جوڑ کچھ موٹے اور کچھ ابھرے ہوں تو ایسا شخص سلجھے ہوئے خیالات، گفتار و رفتار میں ایک قسم کی ترتیب رکھتا ہے، برخلاف ان کے ہموار جوڑوں والی انگلیاں ایسے آدمی کے مزاج کا پتہ دیتی ہیں کہ وہ آدمی کبھی تولہ کبھی ماشہ ہوگا، ایسے آدمی کیلئے مشورہ ہے کہ وہ اگر کوئی بھی کام کرنا چاہیے تو کر گزرے سوچ بچار نہ کرے

انگلیوں کے ساتھ اگر ناخن والا پورا کچھ نوکیلا ہو تو ایسے شخص میں خیالات کی فراوانی ہوتی ہے، تن آسانی اس کی تمنا ہوتی ہے، ایسا شخص شاعر ہوتا ہے، جس کی انگلیوں کے پہلے پورے مربع نما ہوتے ہیں تو ایسے شخص میں عمل کا جذبہ کارفرما ہوتا ہے، ایسا شخص ماہر موسیقی یا ایکٹر بن کر زندگی میں اچھی ترقی کرتا ہے اور خوش نویس بھی ہوگا

اگر تمام انگلیوں کے دونوں پوروں کے جوڑ ابھرے ہوئے ہوں تو ایسا شخص جذباتی نہیں ہوتا بلکہ عملی آدمی ہوتا ہے، ایسے شخص اپنی ذہانت سے بال کی کھال اتارتے ہیں، اگر تمام انگلیوں کے صرف دوسرے ہی پوروں کے جوڑ ابھرے ہوئے ہوں تو ایسا شخص دنیاوی معاملات میں عمدہ طریقہ سے چلنے کا عادی ہوتا ہے

بعض اشخاص کی انگلیوں کے پوروں کے جوڑ شروع میں غائب ہوتے ہیں اور اچانک اس وقت ظاہر ہوتے ہیں جب کہ وہ عمل کے میدان میں داخل ہونے لگتے ہیں، ایسے بچے شروع میں تعلیم سے بھاگتے ہیں اور آخر میں تعلیم حاصل کرنے کا شوق بڑھ جاتا ہے

انسان کی ہمیشہ یہ خواہش رہی ہے کہ وہ اپنے مستقبل کے متعلق کچھ نہ کچھ ضرور جانے خواہ وہ واقعات اور حالات کے دھارے کو اپنی مرضی کے مطابق چلا سکے یا نہ چلا سکے، زمانہ قدیم سے انسان کیلئے مختلف علوم کے

ذرائع معلومات اور قابل تسکین رہے ہیں اور ماضی میں علم نجوم اور قیافہ شناسی کو خاص طور پر بہت عروج حاصل رہا ہے، آج اگرچہ ان کی قدر کم ہوگئی ہے لیکن ان کی اہمیت اب بھی تسلیم کی جاتی ہے کچھ لوگ پامسٹری کو پیشہ کے طور پر اپناتے ہیں لیکن زیادہ تر شوقیہ سیکھتے ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ اس میں کوئی نقصان نہیں ہے میرا ذاتی خیال ہے کہ اس علم کے ذریعے بچوں کے ہاتھ سے یہ اندازہ اور معلومات فراہم کی جاسکتی ہیں کہ ان کی تعلیمی، سماجی، ذہنی اور ذاتی صلاحیتیں کیا ہیں اور زندگی کے کس شعبہ میں وہ زیادہ خدمات سرانجام دے سکتے ہیں

بالخصوص ڈاکٹروں، پولیس والوں اور معلم حضرات کو پامسٹری میں ماہر ہونا چاہیے کیونکہ ایک ڈاکٹر کو مریض کا ہاتھ دیکھ کر اس کی بیماری کا صحیح اندازہ ہوسکتا ہے، پولیس افسر ہاتھ کے ذریعے ایک عام مجرم کی مجرمانہ ذہنیت کا اندازہ کرسکتا ہے، ایک استاد شاگرد کی عملی صلاحیت اور ذہنی کیفیت کا اندازہ کر کے شاگرد کیلئے زیادہ مفید ہوسکتا ہے

بہرحال یہ میری رائے ہے اور اس کے حصول کیلئے بہت محنت اور وقت درکار ہے یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ ایک آدمی کے ہاتھ کی لکیریں دوسرے کے ہاتھ سے کبھی ملتی جلتی نظر نہیں آئیں گی لہٰذا کچھ بتانے سے پہلے عقل کی زیادہ ضرورت پڑے گی، اس سے بیشتر کہ آپ کو ہاتھ کی لکیروں کی تفصیل میں لے جاؤں میں آپ کو ہاتھ کی بابت کچھ بتانا چاہتا ہوں تاکہ آپ ایک نظر دیکھتے ہی کسی شخص کے ذہن اور گردونواح کی جھلک دیکھ لیں، اگر آپ اس طرح سوچا کریں تو آپ دیکھیں گے کہ ہر شخص اپنے ہاتھ کو مختلف طریقوں سے رکھتا ہے کوئی ہاتھ کو بند کر کے رکھتا ہے، کوئی کھلا ہاتھ اور کوئی آدھا کھلا ہاتھ رکھتا ہے، آپ ہاتھ کی پوزیشن سے کئی باتیں معلوم کرسکتے ہیں آپ نے عام طور پر سنا ہوگا کہ اس کا ہاتھ تو کھلا ہے یا فلاں شخص کی مٹھی بند رہتی ہے یہ باتیں بزرگوں نے یوں ہی نہیں کہی بلکہ ان کے پیچھے گہری قوت کارفرما ہوتی ہے

لمبی انگلیاں

لمبی انگلیاں ایک اچھے ہاتھ میں اس بات کی نشان دہی کرتی ہیں کہ ان کا مالک عام طور

پر بال کی کھال نکالنے والا شخص ہے، چھوٹی انگلیوں والا انسان بغیر سوچے سمجھے بات کرنے کا عادی ہوتا ہے

ہتھیلی کی طرف مڑنے والی انگلیاں

ہتھیلی کی طرف مڑ جانے والی انگلیوں والا ہاتھ ضدی اور ہٹھ دھرم ہونے کی علامت ہے، پیچھے کی طرف مڑ جانے والی انگلیاں خوش باش اور طبیعت میں تجسس بتاتی ہے

خراب انگلیاں

بڑی اور خراب شکل کی انگلیاں فطرتی بے رحمی ظاہر کرتی ہیں انگلیوں کی درمیانی جگہ کھلی رہ جائے تو خیالات کی فراوانی اور روپیہ پیسہ نہ ٹکنے کی علامت ہے

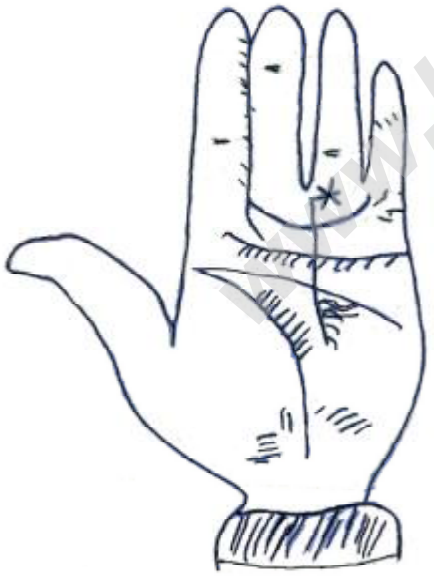

نپولین کا ہاتھ

(شکل 77)

www.khrooj.com

ناخن

ناخن چار قسم کے ہوتے ہیں

1.....لمبے 2.....چھوٹے

3.....پتلے 4.....چوڑے

(شکل 78)

1.....جن کے لمبے ناخن ہوتے ہیں وہ حلیم الطبع، نازک خیال اور لطیف مزاج ہوتے ہیں، ان کو مخالفت اور بحث کی عادت ہوتی ہے

2.....جن کے ناخن چھوٹے ہوتے ہیں وہ ذہین، تیز فہم اور نکتہ چیں ہوتے ہیں، ہر بات میں چھان بین کرتے ہیں، ہنس مکھ ہوتے ہیں مگر بہت جلد غصہ میں آ جاتے ہیں، مطلب پرست ہوتے ہیں، یہ بلند پایہ سوچ کے حامل ہوتے ہیں اس لئے معمولی کاموں کے کرنے سے گریز کرتے ہیں، کسی کی بات پر یقین نہیں کرتے

3.....جن کے ناخن پتلے ہوتے ہیں ملن سار ہوتے ہیں، عمدہ لباس اور اچھی خوراک پسند کرتے ہیں، دوسروں پر بھروسہ کرتے ہیں اور فضول خرچ ہوتے ہیں، وہمی باتوں میں بہت وقت ضائع کرتے ہیں

4.....جن کے ناخن چوڑے ہوتے ہیں وہ بہت ایماندار ہوتے ہیں اور دل کے صاف ہوتے ہیں، ہر بات کے پابند رہتے ہیں، صاف اور صحیح بات منہ سے نکال دیتے ہیں، منصف مزاج ہوتے ہیں، ظاہر داری کو برا سمجھتے ہیں اور خود بھی ظاہر داری نہیں کرتے، صرف کام کی بات کرتے ہیں فضول باتوں سے پرہیز کرتے ہیں

نوٹ .....جن کے ناخن بڑے چوڑے اور بدنما ہوتے ہیں وہ جھگڑالو اور لڑاکے ہوتے ہیں

www.khrooj.com

ناخنوں کے خواص

نمبر 1 ..... بہت چھوٹے ناخن گرم مزاج اور وعدہ خلاف ہونے کی علامت ہے

نمبر 2 ..... بڑے ناخن جو ٹوٹے پھوٹے ہوں یہ بیماریوں اور رگوں کی کمزوریاں ظاہر کرتے ہیں

نمبر 3 ..... اگر ناخن کھردرے ہوں تو پھیپھڑے یا دمہ کی بیماریوں میں مبتلا ہونے کی علامت ہیں

نمبر 4 ..... گول ناخن ناشکر گزاری کی علامت ہے ان کو خواہ کتنا ہی مل جائے ان کا دل نہیں بھرتا

نمبر 5 ..... درمیان میں ابھرے ہوئے ناخن اور سخت ہوں تو طبیعت کی تیزی، لڑاکا پن، گھر میں بیوی بچوں سے ذرا ذرا سی بات پر طیش میں آنا ظاہر کرتا ہے

نمبر 6 ..... ناخن پر لمبی لمبی لکیریں اور مربع شکل کے ناخن دل کی کمزوری کی علامت ہے

نمبر 7 ..... ناخن جب بہت کٹے پھٹے ہوں تو رگوں کی کمزوری اور بعض اوقات پاگل پن کی نشانی ہے

نمبر 8 ..... لمبے ناخن حلیم، سنجیدہ مزاج اور نازک خیال ہونے کی علامت ہیں مگر ان میں سستی اور مطلب پرستی کا مادہ زیادہ ہوتا ہے ان کو بحث کی عادت ہوتی ہے

نمبر 9 ..... چھوٹے ناخن درمیانہ درجے کے ذہین، تیز فہم ہر بات میں چھان بین کرنا نیز یہ ہنس مکھ ہوتے ہیں ان میں خود غرضی اور مطلب براری کا ملکہ ہوتا ہے

نمبر 10 ..... پیلے ناخن کے حامل ملنسار مہذب اور لطیفہ بازی کا مادہ کافی ہوتا ہے نفیس اور اعلیٰ خوراک کے شوقین ہوتے ہیں دوسرے پر بہت زیادہ بھروسہ کرتے ہیں اگر پیلے ناخن زیادہ پیلی رنگت کے ہوں تو چڑچڑا مزاج بے صبرا اور وہمی ہونے کی علامت ہیں

نمبر 11 ..... اگر ناخن کی لمبائی سے زیادہ چوڑائی ہو تو ایماندار، دل کے صاف، کھری کھری باتیں بتانے والے اور منصف مزاج ہونے کی علامت ہے وہ قول و اقرار کے پکے اور معاملے کے سچے ہوتے ہیں

www.khrooj.com

نمبر 12 .....جن کے ناخن بہت چوڑے اور بدنما ہوں وہ جھگڑالو، لڑاکے اور تیز مزاج ہوتے ہیں

نمبر 13 ..... ناخن درمیان میں سے ابھرے ہوئے بادام نما ہوں اور انگلیاں پتلی ہوں تو گلے کے غدود پھول جانا، نزلہ، درد سینہ اور کھانسی وغیرہ کی شکایت ہونا ظاہر کرتے ہیں

نمبر 14 .....جن کے ناخن لمبے اور چوڑے ہوں ان کو پھیپھڑوں کی کمزوری کے باعث امراض نمونیہ اور تپ دق کی شکایات ہونا ظاہر کرتے ہیں

نمبر 15 .....چھوٹے ناخنوں والے جسم کے نچلے حصہ کی امراض میں مبتلا رہتے ہیں اس قسم کے ناخن والی عورتوں کو نسائی امراض ہوا کرتی ہیں

نمبر 16 ..... جب ناخن مثلث اور بے رونق ہوں تو امراض رعشہ، لقوہ یا فالج کی علامت ہے

نمبر 17 ..... باریک اور لمبے ناخن گلابی رنگت والے جوش وخروش اور ہر بات کا روشن پہلو دیکھنے والے ہوتے ہیں ان کی صحت اچھی ہوتی ہے

نمبر 18 .....سرخ رنگ کے ناخن والے تند مزاج، عیاش طبع اور منہ پھٹ ہوتے ہیں ان کو پھوڑے پھنسیاں زیادہ نکلتی ہیں

نمبر 19 .....زرد رنگ کے ناخن بدمزاجی، دو رنجی اور غمگین رہنے کی علامت ہے ان کا جگر خراب ہوتا ہے جس کی وجہ سے متلی چکر اور یرقان کی شکایات اکثر رہتی ہیں

نمبر 20 .....سفید ناخن خود غرض، آرام پرست، مطلبی، خود پسند اور سادہ لوح لوگوں کے ہوتے ہیں یہ اکثر بلغمی امراض کا شکار ہوتے ہیں

www.khrooj.com

ناخنوں کے رنگ

جن کے ناخن گلابی رنگ کے ہوتے ہیں ان میں گرمی اور جوش بہت ہوتا ہے، ان کی صحت بہت اچھی ہوتی ہے، اس طرح کے ناخن والے تند مزاج، عیاش طبع، کند ذہن اور منہ پھٹ ہوتے ہیں، ان کو پھنسیاں پھوڑے نکلتے رہتے ہیں

جن کے ناخن زرد رنگ کے ہوتے ہیں ان میں بد مزاجی، جلد غصے میں آ جانا اور غم میں مبتلا رہنا پایا جاتا ہے، ان کا جگر خراب رہتا ہے، اور یہ امراض متلی، چکر، مرگی، یرقان میں مبتلا رہتے ہیں

جن کے ناخن سفید ہوتے ہیں وہ خود غرض، آرام طلب اور سادہ لوح ہوتے ہیں وہ بلغم کے مرض کا شکار رہتے ہیں

www.khrooj.com

ناخن بابا سیاہ پوش کی نظر میں

ناخن ایک برقی سیال کی حیثیت رکھتے ہیں جو ہوا کے اثر سے منجمد ہو کر ناخنوں کی صورت میں نمایاں ہو جانے سے انسانی گوشت پوست اور اپنے ذاتی جسم کے درمیان واسطہ بن گئے ہیں جن کے متعلق حال درج ذیل ہے

( )اگر ناخن چھوٹے ہوں تو ایسا شخص زود فہم، عقلمند اور نکتہ چین ہوتا ہے، تندرست، مضبوط اور توانا ہوتا ہے اگر چھوٹے اور سخت ہوں اور دائیں بائیں جانب ہلکا سا گوشت چڑھا ہوا ہو تو لڑنے جھگڑنے والا، تیز مزاج ہوگا، ادنیٰ ہاتھ پر ایسے ناخنوں کا برا اثر پڑتا ہے، اگر ناخنوں کے ساتھ ملائم ہتھیلی ہو تو ایسا شخص پیدائشی نکتہ چین، زود رنج اور ہر معاملہ میں دخل دینے والا ہوگا، اگر باقی ماندہ پر ابھرے ہوئے بادام نما ہوں تو ایسا شخص دوسروں کے عیب نکالنے پر تیار رہوگا، اگر چھوٹے ناخن ہوں اور رنگ زرد ہو تو ایسا شخص دھوکہ باز اور جسمانی حالت گری ہوئی ہوگی، اگر ناخن چھوٹے اور سرخ ہوں تو ایسا شخص غصہ پر قابو نہیں رکھتا، اگر ناخن چھوٹے، مربع اور نیلگوں ہوں تو قلب کی بیماری میں مبتلا ہوگا، دل کمزور ہوگا

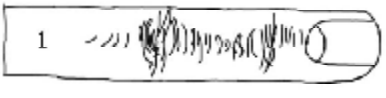

(شکل 79)

( )اگر ناخن چھوٹے اور بالکل چپٹے اور جڑ میں مربع ہو تو ایسا شخص غصیلہ اور کینہ ور ہوگا اگر بہت پھیلے ہوں تو گستاخ ہوگا..... دیکھو شکل نمبر 80

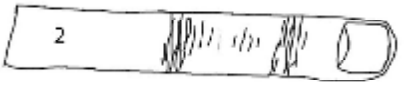

(شکل 80)

()اگر ناخن چھوٹے اورنوک کی جانب سے مثلث ہوں تو فالج کی بیماری کا اندیشہ ہے دیکھو شکل نمبر 81

()

اگر ناخن تنگ اور خمیدہ ہوں تو امراض کی علامت ہے دیکھو شکل نمبر 82

()

اگر ناخن بڑے ہوں اور چوڑے بھی ہوں اور جڑ میں گول ہوں تو منصف مزاجی کی دلیل ہے ایسا شخص انصاف پسند ہوتا ہے، دیکھو شکل نمبر 83

()

اگر ناخن لمبے، پتلے اور چمکدار ہوں تو ایسا شخص پیدائشی کمزور ہوگا لیکن ذہین بھی ہوتا ہے

اگر ناخن پتلے، لمبے اور خمیدہ ہوں تو گلے میں خارش رہنے کی علامت ہے مگر ایسے ناخنوں پر لکیریں ہوں تو سل یا دِق ہونے کی علامت ہے دیکھو شکل نمبر 84

(شکل 81)

(شکل 82)

(شکل 83)

(شکل 84)

www.khrooj.com

()

اگر ناخن لمبے ہوتے ہوئے خمیدہ بھی ہوں جیسے پنجہ ہوتا ہے تو ایسا شخص محبت میں مغلوب ہوگا دیکھو شکل نمبر 85

(شکل 85)

()اگر ناخن لمبے پتلے اور تنگ ہوں تو بزدلی کی علامت ہے، اکثر عیش پسند اور آرام طلب انسانوں میں پائے جاتے ہیں دیکھو شکل نمبر 86

()اگر ناخن متوسط پتلے اور تنگ ہوں تو انگلیوں کی خصوصیات کے لحاظ سے اس کا نتیجہ دینا پڑتا ہے، پیشہ اس کا صنعت اور حرفت ہوگا، اگر کسی ناخن پر کوئی گہری لکیر ہو تو کسی آنے والی بیماری کی علامت ہے جس کی صحیح حالت اس انگلی سے معلوم ہوسکتی ہے جس کے ناخن پر لکیر موجود ہو

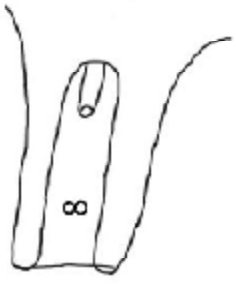

(شکل 86)

انگوٹھے کا ناخن خصوصیات کے ساتھ قابل غور ہوتا ہے کیونکہ اس کی جائے وقوع، شکل، بناوٹ اور رنگ سے بعض بیماریوں کا پتہ چلتا ہے یاد رکھنا چاہیے کہ ایک ناخن کو اپنی اصلی حالت پر لانے اور تندرستی کا رنگ اختیار کرنے کیلئے چھ ماہ کا عرصہ درکار ہوتا ہے، لہٰذا لکیروں کو دیکھ کر اندازہ ہوسکتا ہے کہ آنے والی بیماری کا کتنا عرصہ باقی ہے

(شکل 87)

www.khrooj.com

نقطے

اگر چہ علم دست شناسی میں اس کا کہیں ذکر نہیں لیکن ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ ناخن پہ متعدد سفید نقطے بدن میں خون کی قلت اور دورانِ خون کی کمی کی علامت ہے اور سیاہ یا نیلگوں نقطے خون میں زہریلا مادہ پیدا ہو جانے کی علامت ہے جن کی وجہ سے ہیضہ، کالا بخار، معیادی بخار، چیچک جیسی بیماریاں ہو جانے کا امکان ہوتا ہے

www.khrooj.com

ناخن ایم اے ملک کی نظر میں

امراض کی تشخیص میں ناخنوں کا مطالعہ بڑی اہم حیثیت رکھتا ہے اس سے مرض کا پتہ چلتا ہے بلکہ مریض کے مزاج کا بھی.....عمومی طور پر ناخن چار اقسام کے دیکھنے میں آتے ہیں

(1).....لمبے (2).....چھوٹے (3).....چوڑے (4).....پتلے

(1).....لمبے اور تنگ ناخنوں والے لوگ جسمانی ہیت و ساخت کے لحاظ سے دبلے پتلے اور کمزور ہوتے ہیں اور انہیں پھیپھڑوں اور سینہ کے امراض میں مبتلا ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے بالخصوص جبکہ اپنے ناخنوں پر کھردری اور خشک لکیریں نظر آئیں، ٹی بی کے مریضوں کے ناخن اکثر ایسے ہی دیکھنے میں آئیں گے

(2).....چھوٹے ناخن اگر سفید ہوں تو اس سے جسمانی کمزوری کے علاوہ دوران خون کا ضعف ثابت ہوگا چھوٹا ناخن ضعف قلب کا مظہر ہوتا ہے بالخصوص جبکہ باریک سفید انگلی سے چسپاں نظر آئیں اگر اس میں چوڑائی کی لکیریں ہوں تو خطرہ اور زیادہ سخت ہوگا انتہائی چھوٹے ناخن نکتہ چین یا ناقدانہ ذہن کے مظہر ہیں

(3).....چوڑے یا چپٹے ناخن جن کے کنارے گوشت سے علیحدہ ہوں فالج کی قسم کے امراض کے مظہر ہیں جبکہ سرے کی طرف سے چوڑے ہوں اور جڑ کی طرف سے کافی تنگ ہوں، جب ایسے ناخنوں پر نیلگوں رنگت غالب ہو تو سمجھ لینا کہ مرض ترقی پر ہے، پتلے ناخن اور ملائم جلد نفیس مزاجی کے مظہر ہیں، اگر یہ سخت جلد والے لوگوں کے ہاتھوں میں پائے جائیں تو سمجھ لیں کہ جسم کے کسی حصہ پر ضعف کے آثار پیدا ہو رہے ہیں، ناخنوں پر سفید نشان کمزور جسمانی صحت کی علامت ہے، زرد چاند نما نشان رقت خون کے مظہر ہیں، زرد رنگ کے ناخن خون میں صفرائی مادہ کی زیادتی ظاہر کرتے ہیں، سرخ رنگ تیز مزاج اور گرم طبع انسان کا ہوتا ہے ناخن کی گلابی رنگت عمدہ صحت اور اچھے دوران خون کی مظہر ہے

(شکل 88)

www.khrooj.com

ناخن الحاج سید ناظر حسین کی نظر میں

بعض ناخنوں پر کثرت سے سیاہ یا سفید داغ ہوتے ہیں اور اگر ناخن کے اس حصے پر ہوں جو انگوٹھے کی طرف ہو تو وہ مبارک ہوتے ہیں ان سے یہ بھی اندازہ ہوسکتا ہے کہ کوئی دیرینہ خواہش پوری ہورہی ہے یا تحفہ ملنے والا ہے

اگر ان میں سے داغ ناخن کے درمیان جلی ہو جو انگوٹھے سے دور ہو تو مندرجہ ذیل نتائج اخذ کئے جاسکتے ہیں

سیاہ داغ آپ کسی بہت بڑی تدبیر میں ناکام ہورہے ہیں

انگشتری والی انگلی یا شمس کی انگلی پہ نشان کا حامل کسی بے عزت ارادے کو دل میں لئے ہوئے ہوتا ہے

درمیانی انگلی پر سیاہ نشان والے کی کارآمد چیز تباہ ہونے والی ہے

انگشت شہادت کے ناخن پر سیاہ داغ ہوں تو وہ آدمی کوئی چیز کھونے والا ہے جو کبھی ہاتھ نہ آئے گی

سفید داغ چھنگلی یا عطارد والی انگلی پر ہو تو ایسا آدمی کسی غیر متوقع چیز میں کامیاب ہونے والا شمار ہوتا ہے مثلاً تجارت وغیرہ

انگشتری والی انگلی کے ناخن پر سفید نشان یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کو روپیہ مل رہا ہے (شکل 89)

درمیانی انگلی پر یہی نشان ہوں تو آپ کسی سفر پر جانے والے ہیں بہت ممکن ہے ہوائی سفر ہو

انگشت شہادت پر سفید نشان یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کا جہاز اگلے سال واپس آنے والا ہوگا

www.khrooj.com

ناخن حکیم انوار احمد جفار کی نظر میں

( )..... چھوٹے جٹے ہوئے اور پتلے ہوں تو بیماری کی نشانی ہے

( )..... چوڑے ناخنوں والا عالم ہوگا، حکومت کرے گا، اخباری اڈیٹر ہوگا، سرخ ناخن والا بہت بہادر ہوگا

( )..... ناخن اگر تانبے جیسا رنگ ہو تو راجہ ہوگا اگر ناخنوں پر گوشت زیادہ ہو تو انسان بڑا عیاش ہوگا

( )..... سفید یا زرد رنگ کے ناخن ہوں تو ایسا شخص طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہوتا ہے گلابی رنگ کے ہوں تو تندرست اور عقل مند ہوگا، سیاہ رنگ کے ہوں تو بے وقوف حاسد اور دروغ گو ہوگا

www.khrooj.com

لکیروں کا بیان

ہاتھوں پر جو لکیریں ہوتی ہیں ان کو خط بھی کہتے ہیں ہندی میں لکیر اور انگریزی میں پامسٹری لائن کہتے ہیں سب سے بڑی اور ضروری لکیروں کی تعداد 5 ہوتی ہے جو عام طور پر ہر شخص کے ہاتھ پر ہوتی ہیں اب ہم ان کی کیفیات بیان کرتے ہیں

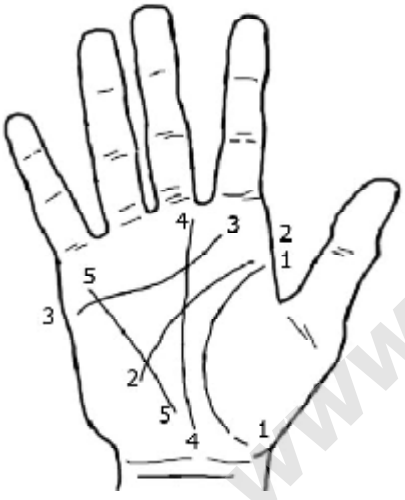

(شکل 90)

(1) خط زندگی

(2) خط دماغ

(3) خط دل

(4) خط قسمت

(5) خط صحت

www.khrooj.com

زندگی کی لکیر

یہ خط انگوٹھے کے قریب سے شروع ہوکر نصف دائرہ بناتا ہوا کلائی کے پاس پہنچ جاتا ہے یہ خط انسان کی خصلتوں جسمانی طاقتوں موجودہ اور آئندہ حالات صحت و بیماریوں کے علاوہ پیمانہ عمر ظاہر کرتا ہے سب سے عمدہ اور اعلیٰ لائن وہ ہے جو پتلی، گہری اور لمبی اور کانٹ چھانٹ سے پاک وصاف ہو

دونوں ہاتھوں میں یہ پتلی لکیر جتنی ہی لمبی ہوگی اتنی ہی لمبی زندگی ہوگی، بعض ہاتھوں میں خط زندگی کے ساتھ ساتھ ایک اور لائن ہوتی ہے اس کو سسٹر (sister) لائن کہتے ہیں اور زندگی کی حفاظت کیلئے قدرت نے بنائی ہے مگر کم ہاتھوں پر پائی جاتی ہے.....جن اشخاص کے دونوں ہاتھوں پر زندگی کی لائن نہیں ہوتی ان کی زندگی مثل پانی کے بلبلہ کے ہوتی ہے

(شکل 91)

1.....اگر خط زندگی ہتھیلی پر باقاعدہ نصف دائرہ نہ بنائے اور آخر میں ابھار قمر کو چلا جائے تو اس شخص کی موت اپنے وطن سے دور ہوگی

2.....جن کی زندگی کی لائن چھوٹی ہوتی ہے ان کی عمر کم ہوتی ہے

3.....اگر زندگی کی لائن کہیں سے دونوں ہاتھوں پر ٹوٹی ہوئی ہو تو اس سال عمر ختم ہو جائے گی اگر بائیں ہاتھ کا خط زندگی قطع ہوتا ہوا مگر دائیں کا خط مکمل ہو تو وہ شخص اس سال بڑی سخت مہلک بیماری سے شفا پائے گا

اگر عورت کے ہاتھ پر خط زندگی ایسا ہو تو یہ عورتیں بیماریوں میں گرفتار ہوتی ہیں، بہت سی عورتوں کے ہاتھ پر یہ نشان دیکھا گیا ہے جو مختلف ہسپتالوں میں علاج کیلئے آتی ہیں جس عمر میں یہ تکلیف شروع ہو اس کا اندازہ جہاں سے خط زندگی اپنی جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ پر چلا جائے وہاں سے کریں

www.khrooj.com

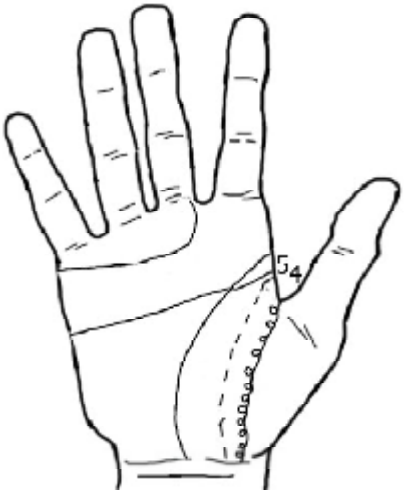

4.....خط زندگی ایک زنجیر کی طرح ہو یا اس پر نقطے ہوں تو صحت عموماً خراب رہے گی اور جہاں یہ لائن صاف ہو وہاں صحت درست رہنے کی نشانی ہے

(شکل92)

(5) خط زندگی مشتری یعنی پہلی انگلی کے قریب سے شروع ہو تو یہ عزت، دولت اور رتبہ کی نشانی ہے اور ان کی عمر دراز ہوتی ہے

6.....خط زندگی انگوٹھے کے بالکل قریب سے شروع ہو تو ضدی، ناعاقبت اندیش اور چڑچڑا مزاج ہونے کی علامت ہو اگر کسی شخص کی تینوں لائنیں شروع میں ملی ہوئی ہوں تو ان کے بچپن ہی میں ماں یا باپ انتقال کر جاتے ہیں اور ان کی عادات سے دوسرے لوگ شاکی رہتے ہیں اور بعض سب کیلئے خطرہ بن جاتے ہیں، یہ لوگ دل کا بھید کم کھولتے ہیں، غصہ ان میں زیادہ ہوتا ہے مگر نرم بھی جلدی ہو جاتے ہیں

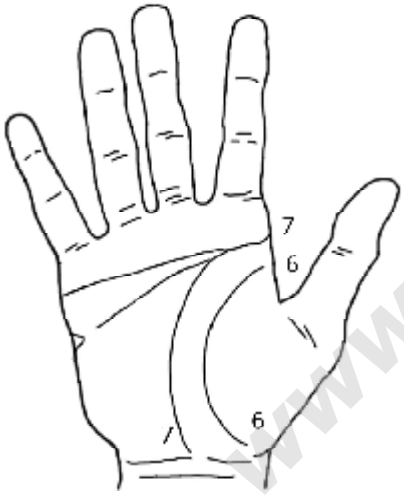

(شکل93)

(8) خط زندگی کلائی کے پاس سے اگر دوشاخہ ہو جائے تو ایسے لوگ عام طور پر دور دراز کے سفروں میں رہتے ہیں اور ان کی طبیعت بے چین رہتی ہے

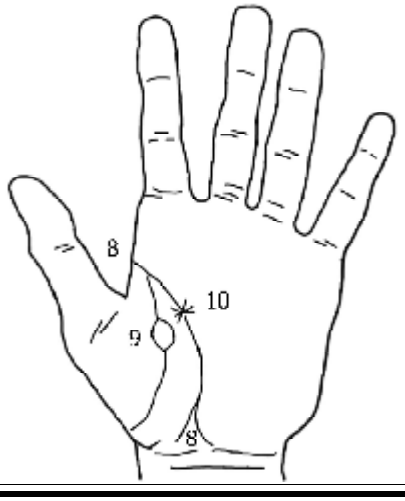

(شکل94)

(9) خط زندگی پر جس جگہ تل یا جزیرہ دکھائی دے سمجھ لیں کہ زندگی کے اُس حصہ میں بیماری میں مبتلا ہونا لازم ہے

(10) خط زندگی پر ستارہ ہو تو اچانک موت کی نشانی ہوتی ہے اگر خط زندگی ہاتھ پر مدھم ہو تو یہ خرابی صحت کی نشانی ہے

(11) خط زندگی پر ایک چھوٹا سا دائرہ بنا ہو تو یہ شخص زود رنج

www.khrooj.com

غیر مستقل مزاج اور دوسروں پر بھروسہ کرنے والا ہوتا ہے

(12) اگر وسیع دائرہ بنا ہوا ہو تو ایسا شخص مستقل مزاج، زیادہ نفسانی خواہشات رکھنے والا اور زیادہ مصیبت میں حوصلہ نہ ہارنے والا اور محبت میں ثابت قدم ہوتا ہے، ایسے آدمیوں کی اولاد اکثر نہایت ہی اچھی ہوتی ہے

(13) اگر عورت کے ہاتھ پر خط زندگی ایسی ہو تو زنانہ بیماریوں میں گرفتار ہوتی ہیں بہت سی عورتوں کے ہاتھ پر دیکھا گیا ہے جو مختلف ہسپتالوں میں علاج کے لئے آتی ہیں جس عمر میں تکلیف ہو اس کا اندازہ جہاں سے خط زندگی اپنی جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ پر چلا گیا ہو وہاں سے کریں

www.khrooj.com

خط زندگی

(1) خط زندگی جس قدر ابھار قمر کی طرف بڑھے گا اور کلائی کے ساتھ منسلک ہوگا اتنی ہی درازی عمر ہوگی

(2) جس عورت کا خط زندگی انگوٹھے کے قریب ترین شروع ہوگا اور تیسری انگلی کی نیچے خط شمس پر ستارہ بنا ہوگا اس کے اول تو بچے پیدا نہیں ہوں گے اگر حمل ہو بھی جائے تو گر جائے گا

(3) زنجیر دار خط زندگی صحت کی خرابی صدمات سے بھرپور زندگی

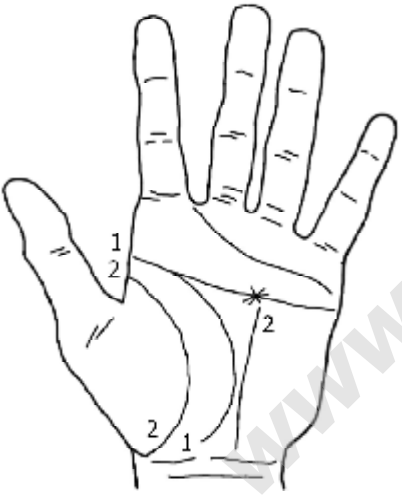

(4) اگر خط زندگی دونوں ہاتھوں پر ستارہ یا تل پر آ کر ختم ہو جائے اور دوسری نشانیاں بھی ہوں تو اتفاقی حادثہ سے موت ظاہر ہے

(5) خط زندگی اگر کلائی کے پاس جا کر دوشاخہ ہو جائے اور خط شمس ہاتھ پر نہ ہو تو یہ بڑھاپے میں غریبی اور صحت بھی خراب ہونا ظاہر کرتا ہے (شکل 95)

(6) خط زندگی کلائی کے پاس دوشاخہ ہو جائے اور دونوں شاخیں بالکل مخالف سمتوں کو چلی جائیں تو درد گنٹھیا کے علاوہ زندگی کے آخری سال بہت غربت میں گزریں گے اور موت بھی پردیس میں واقع ہوگی (شکل 96)

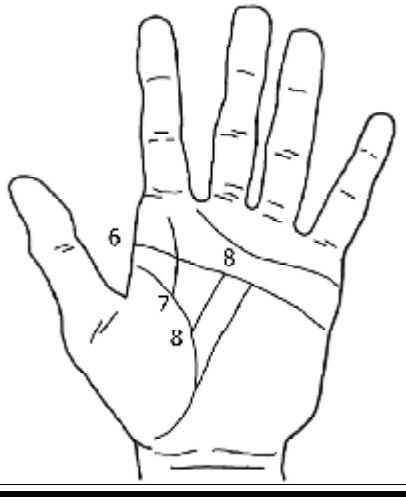

(7) خط زندگی سے ایک صاف لائن ابھار مشتری کو چلی جائے تو عمر کے اس سال جو کام بھی کیا جائے وہ نہایت کامیاب ہوگا

(8) خط زندگی سے دو لائنیں نکل کر خط دماغ تک جائیں مگر خط

www.khrooj.com

دماغ کو عبور نہ کریں تو دولت اور عزت کی نشانی ہے

(9) خط زندگی پر چھوٹی چھوٹی لائنیں اوپر کی طرف جائیں تو عمدہ صحت، ارادوں میں کامیابی اور دولت ملنے کی نشانی ہے

(10) ہاتھ پر جتنی ایسی لکیریں ہوں گی ہر لکیر مقدمہ یا قانونی طور پر طلاق کی نشانی ہے

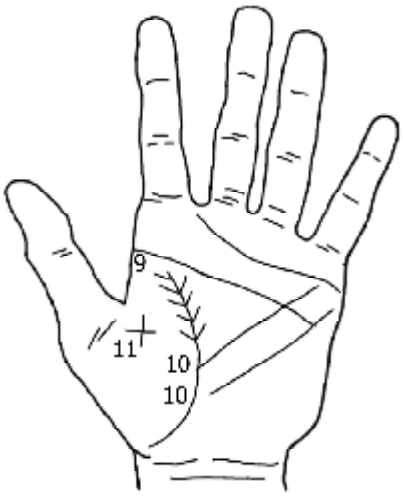

(شکل 97)

(11) خط زندگی سے اگر چھوٹی چھوٹی لائنیں نیچے کی طرف آئیں تو صحت اور دولت کی بربادی ہے

(12) خط زندگی پر اگر سیاہ تل سے کوئی چھوٹی لائن نیچے آئے تو گنٹھیا یا کوئی اور جسمانی تکلیف ظاہر کرتی ہے

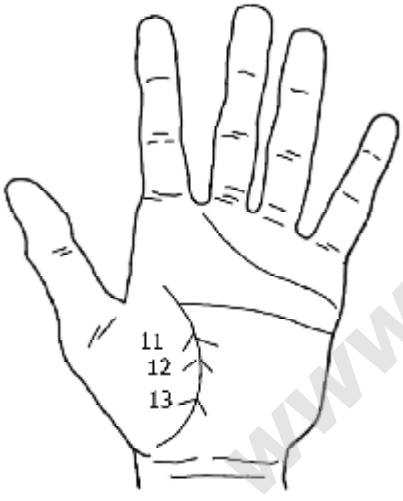

(13) جس حد تک خط زندگی صاف نہ ہوگا اتنا عرصہ مسلسل بیماری میں گزرے گا

(شکل 98)

(14) خط زندگی پر ایسی لکیر بیماری ظاہر کرتی ہے مگر یہ بیماری معمولی ہوگی

(15) اگر خط زندگی کسی جگہ ختم ہو جائے اور بالکل ساتھ ہی ایک اور لائن خط زندگی بنا لے تو جان لیں کہ یہ شخص قبر سے واپس آیا ہے

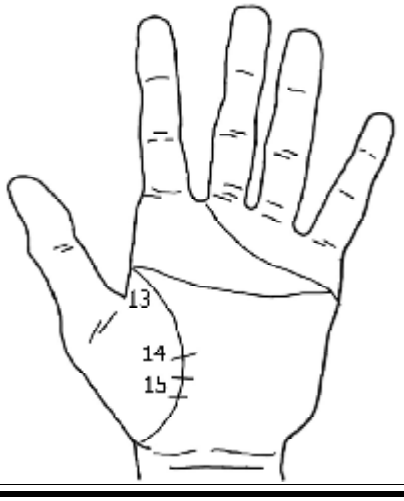

(شکل 99)

www.khrooj.com

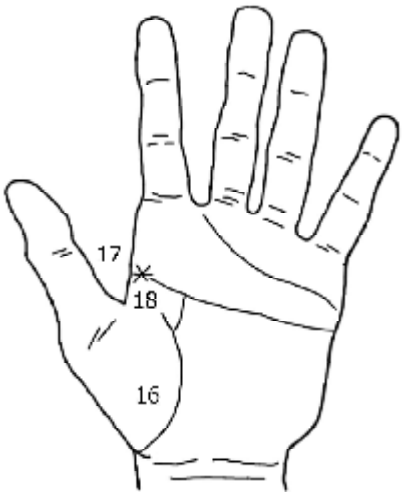

(16) چھوٹے چھوٹے نقطے خرابی صحت کی علامت ہیں خط زندگی پر نیلے رنگ کا تل ہو تو تپ محرقہ، ملیریا کی نشانی ہے، سیاہ رنگ کا تل مہلک بیماریاں یا سخت مشکلات کا سامنا ہے

(17) خط زندگی پر اگر ابتدا میں کراس ہو تو ابتدائی زندگی میں حادثہ ظاہر ہے

(18) ستارہ بھی حادثہ کی نشانی ہے

(شکل100)

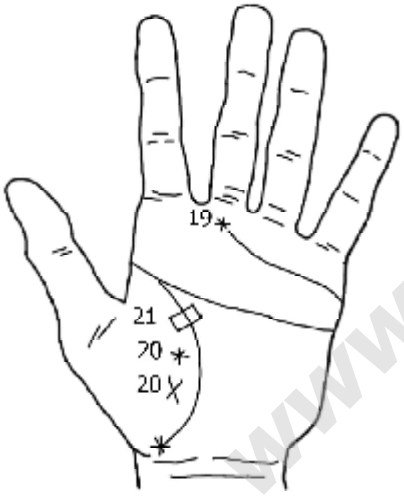

(19) خط زندگی کے آخر اور خط دماغ پر ستارہ آخری عمر میں مرض دمہ کی سخت تکلیف اور اسی حالت میں موت واقع ہوگی

(20) خط زندگی کے اندر کی طرف ستارہ کراس اس بات کی نشانی ہے کہ کسی عزیز دوست یا نزدیکی رشتہ دار سے سخت تکلیف پہنچے گی

(21) خط زندگی پر شکل مربع مہلک مرض یا کسی سخت مصیبت سے نجات پانا ہے

(شکل101)

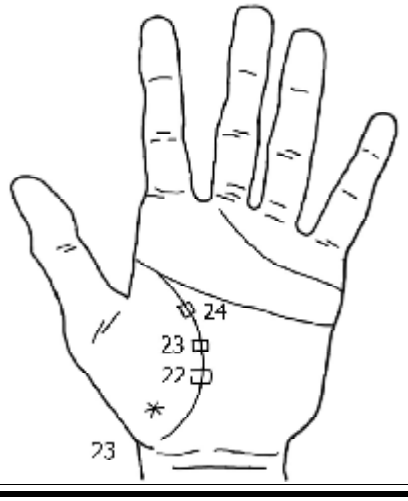

(22) اگر زندگی مربع کے اندر ٹوٹ کر پھر جڑ جائے تو صحت یاب ہونے کی علامت ہے

(23) ابھار زہرہ پر نیچے کی طرف مربع قید ہونے کی علامت ہے

(شکل102)

(24) خط زندگی پر دو دائرے دونوں آنکھوں سے اندھا ہونا اگر ایک دائرہ ہو تو ایک آنکھ سے

www.khrooj.com

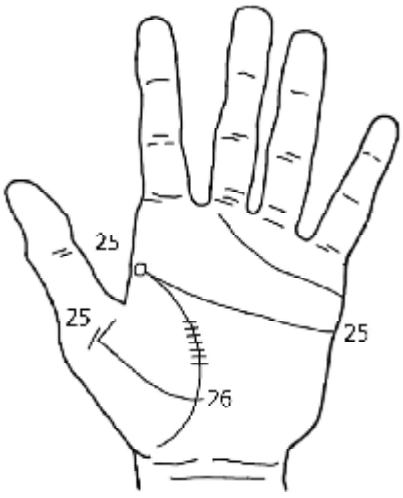

(25) خط زندگی خط دماغ سے علیحدہ شروع ہو اور خط دماغ کے آخر میں جزیزہ اور خط زندگی کی جگہ کٹی ہوئی ہو تو ایسا آدمی پیدائشی گونگا اور بہرہ ہوگا (شکل 103)

(26) ابھار زہرہ سے ایک سیدھی لائن زندگی کو کاٹے تو کسی خاص عزیز یا نزدیکی رشتہ دار کی موت سے سخت صدمہ ہوگا

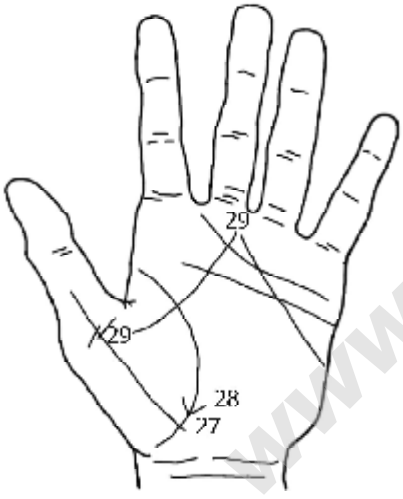

(27) انگوٹھے کی طرف سے ایک لائن خط زندگی کو کاٹے تو ایسے آدمی کی موت کسی تیز دھار آلہ سے ہوگی

(28) خط زندگی پر ایسا نشان جو نیم دائرہ بنائے اور اس کے دونوں سرے اوپر کو اٹھے ہوئے ہوں اچانک مہلک موت کو ظاہر کرتا ہے (شکل 104)

(29) اگر ابھار زہرہ سے ایک لائن نکل کر بڑی انگلی کے درمیان ابھار زحل تک چلی جائے تو کسی دوست یا رشتہ دار سے روپے کی کافی مدد ملے گی

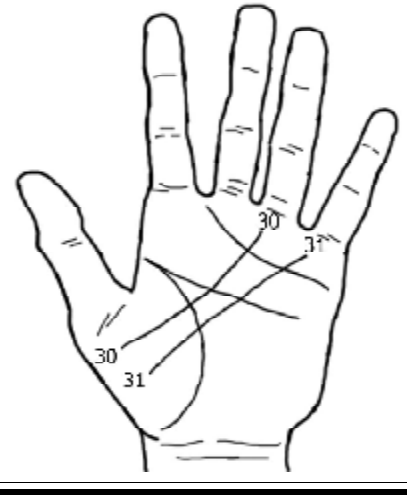

(30) ابھار زہرہ سے لائن نکل کر ابھار شمس تک سیدھی آئے تو اسے بھی کسی دوست یا رشتہ دار سے مدد ملے گی جس سے عزت اور دولت بڑھے گی

(31) ابھار زہرہ سے لائن نکل کر ابھار عطارد تک یعنی چھوٹی انگلی کے نیچے جاوے تو تجارت میں کسی مہربان سے مدد ملے گی جس سے بام عروج پر پہنچے گا (شکل 105)

www.khrooj.com

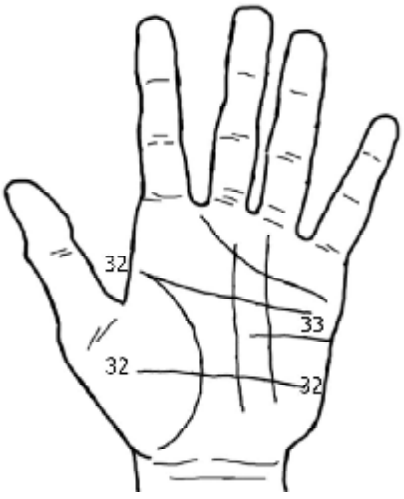

(32) ایسی لائن جو ابھار زہرہ سے نکل کر خط زندگی اور خط قسمت کو کاٹ کر ابھار قمر تک پہنچے تو کسی دوست یا رشتہ دار سے سخت مخالفت کے باعث کام کاج کی بربادی اور دولت کی تباہی ہوگی

(شکل 106)

(33) لائن جو خط دماغ اور خط زندگی کے جنکشن سے نکل کر خط دماغ و خط دل کے درمیان سے ہوتی ہوئی خط شمس کو جا ملے اس شخص کے والدین نے اس کے بچپنے میں ہی اپنی تمام جائیداد ضائع کر دی ہوتی ہے

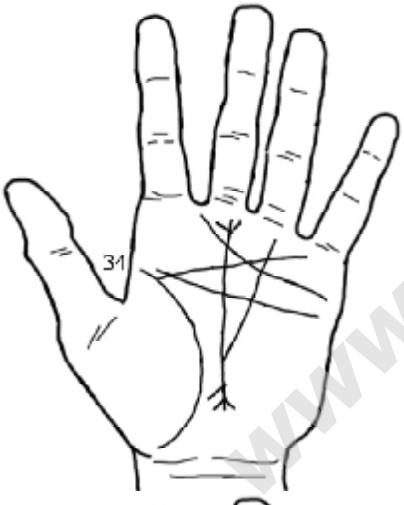

(34) اس لڑکے کا ہاتھ ہے جس کے والدین نے اس کے بچپنے میں اپنی تمام جائیداد تباہ کر دی یہ ایک ڈاکٹر کا ہاتھ ہے جبکہ یہ پانچ برس کا تھا تو اس کے والدین نے جائیداد ضائع کر دی تھی مگر اس نے اپنی کوشش سے تعلیم حاصل کی

(شکل 107)

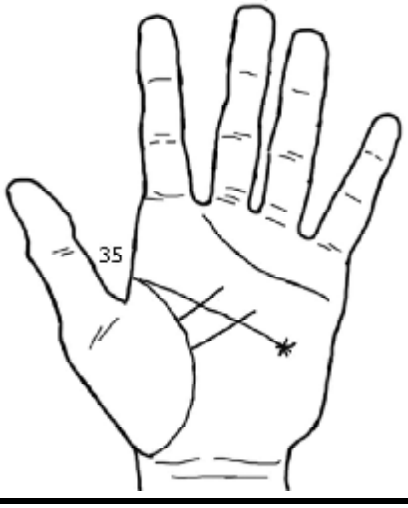

(35) یہ مصر کی عورت کا ہاتھ ہے جس کو خاوند نے طلاق دی اور بعد ازاں اسے فالج ہو گیا اس کے ہاتھ پر واقعات کی لکیریں موجود ہیں

(شکل 108)

www.khrooj.com

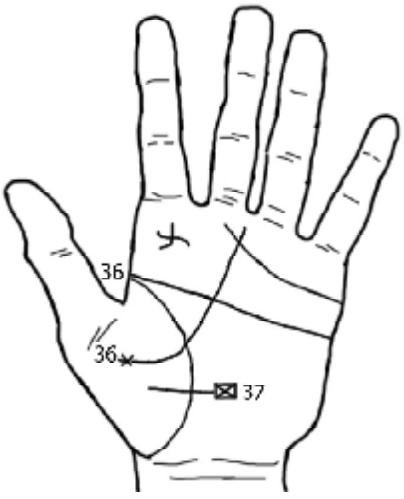

(36) ابھار زہرہ پر ستارہ، ایک لائن جو خط زندگی کو 25 سال کی عمر میں کاٹتی ہوئی ابھار زحل میں دوشاخ ہو جاتی ہے یہ ایک جوان لڑکی کے ہاتھ میں ہے جس کی بوڑھے آدمی سے شادی کی گئی شادی کے تھوڑے عرصے بعد خاوند کا انتقال ہو گیا یہ تمام لائنیں غور سے دیکھنے سے حالات کا جائزہ آسانی سے لیا جا سکتا ہے

(شکل 109)

(37) ابھار زہرہ سے ایک لائن اور ہتھیلی کے درمیان ایک مربع کا نشان ہے یہ ایک لڑکی کا ہاتھ ہے جو ایک لڑکے سے شادی کرنے کی خواہش مند تھی مگر والدین اور رشتہ دار اس لڑکے کو پسند نہ کرتے تھے بہت مشکل سے لڑکی کی توجہ لڑکے کی طرف سے پھر گئی مگر تھوڑے ہی عرصے کے بعد لڑکی کو پتہ چل گیا کہ حقیقت میں یہ لڑکا اول درجے کا بدمعاش اور نہایت ہی خراب چال چلن کا تھا اور اس نے کئی معصوم لڑکیوں کی زندگی تباہ کی ہوئی ہے، ہتھیلی پر مربع کا نشان لڑکی کو غلط راستے سے محفوظ رکھنے کا ہے

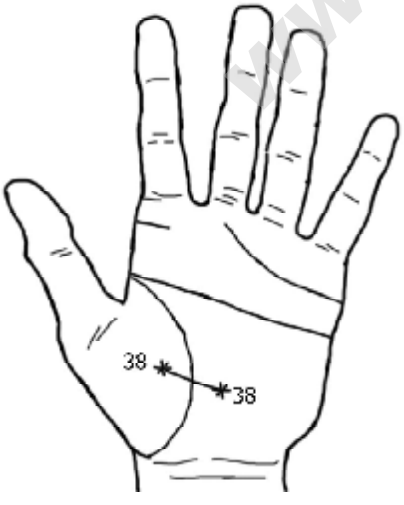

(38) ابھار زہرہ پر اور ہتھیلی کے درمیان ستارہ مگر دونوں ایک لائن سے ملے ہوئے جو زندگی کو کاٹتی ہے کسی عزیز دوست اور نزدیکی رشتہ دار کی موت ہے، جس سے صدمہ بھی پہنچے گا اور دولت کی تباہی ہوگی

(شکل 110)

www.khrooj.com

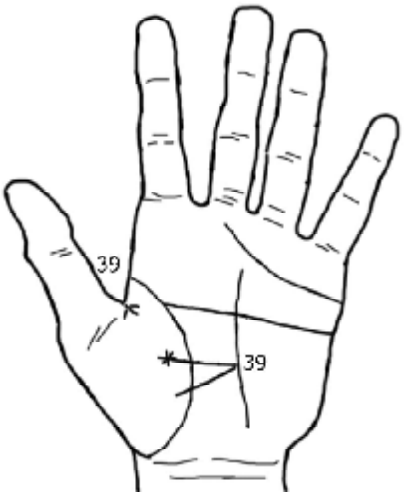

(39) جب اس لڑکی کی عمر 25 سال تھی تو اس کی والدہ کا انتقال ہوگیا اس کے والد نے دوسری شادی کی تو اس وقت اس کی عمر 30 سال کی تھی لڑکی کی دوسری والدہ نے اس کی زندگی تباہ کردی ہتھیلی پر نشانیاں ظاہر ہیں

(شکل 111)

www.khrooj.com

خط دماغ

یہ خط بھی بہت اہم مانا گیا ہے اس کو قفل انسانی بھی کہتے ہیں، ماہرین پامسٹری اس خط کی بدولت انسانی عقل و فکر اور خیالات کا صحیح اندازہ لگاتے ہیں، اس خط سے کامیابی تجارت و ملازمت و دیگر اہم مسائل حل ہوتے ہیں، اگر خط دماغ زیادہ روشن لمبا اور صاف ہو تو وہ شخص اچھی عقل کا مالک اور کاروبار خوب کرسکتا ہے

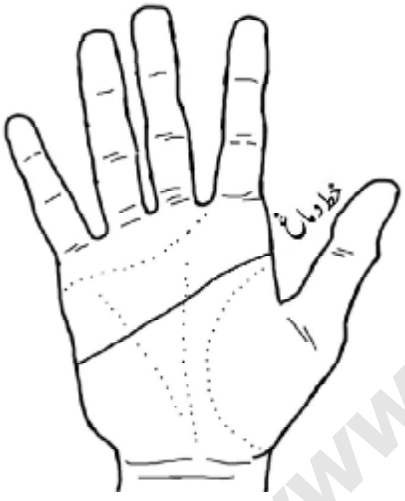

یہ خط عام طور پر وہاں سے شروع ہوتا ہے کہ جہاں سے خط زندگی شروع ہوتا ہے اور سیدھا دوسرے کنارے تک چلا جاتا ہے، بعض ہاتھوں میں یہ ابتدا میں خط زندگی سے بالکل ملا ہوا ہوتا ہے اور بعض ہاتھوں میں خط زندگی سے تھوڑا سا اوپر مگر علیحدہ شروع ہوتا ہے

(شکل 112)

(1) سب سے اچھا خط دماغ وہ ہے جو سرخی مائل بغیر کٹا ہوا اور گہرا ہوتا ہے یہ خط دل کی لکیر کے نیچے اور خط زندگی کے اوپر ہوتا ہے، یہ خط جس قدر دونوں ہاتھوں پر چھوٹا ہوگا اس قدر دماغ کی قابلیت بھی اور عمر بھی کم ہوگی

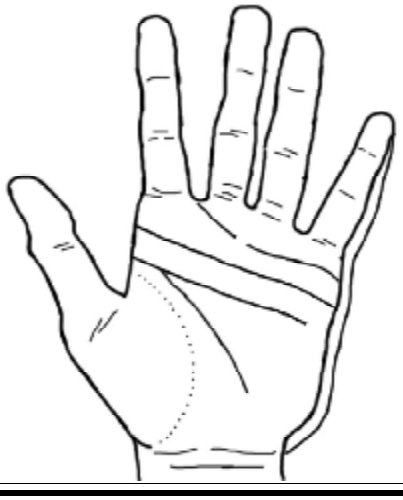

(2) خط دماغ اگر چھوٹی انگلی کے نیچے جا کر دوشاخہ ہو جائے تو یہ لوگ دولت کمانے اور جمع کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں

(3) اگر یہ خط ابھار قمر کی طرف رجوع کرے اور صاف ہو تو یہ آدمی بہت سمجھ دار اور سوجھ بوجھ میں پورا اترنے والا اور اپنے خیالات پر مکمل قابو پانے والا ہوگا

(شکل 113)

www.khrooj.com

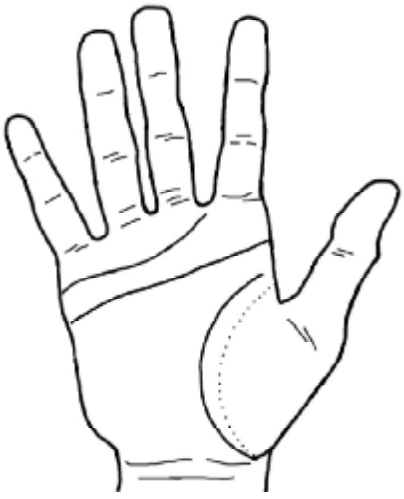

(4) خط دماغ بالکل سیدھا اور صاف ہوتو یہ لوگ معاملہ فہمی اور دنیاوی امور میں سبقت لے جاتے ہیں

(شکل 114)

(5) اگر خط دماغ اور خط دل بالکل متوازی مگر جدا ہوں تو وہ شخص دلیر، ارادے کے پکے اور عقلمند ہوتے ہیں یہ لوگ اپنا تن، من، دھن قوم کی فلاح پر خرچ کرنے کو تیار، عشق ومحبت میں خوب حصہ لینے والے ہوتے ہیں جن سے ان کو محبت ہو جائے تو خوب نبھاتے ہیں اگر دشمنی ہو جائے تو مناسب وقت پر انتقام لینے پر نہیں چوکتے، یہ لوگ خود دار ہوتے ہیں اور انتظامی امور میں بڑھ چڑھ کر حصے لیتے ہیں

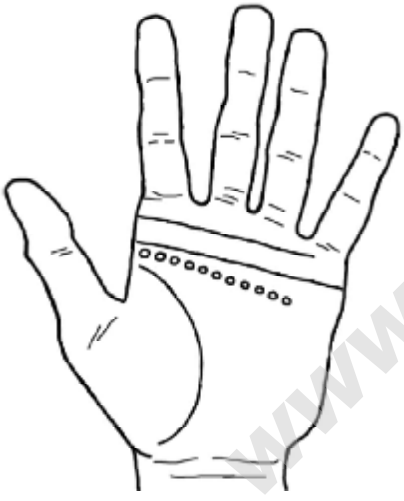

(6) اگر خط دماغ بہت ترچھا اور ابھار قمر پر نیچے کو چلا جائے اور آخر میں جزیرہ نما شکل بنائے تو یہ لوگ مرض جنون کا شکار ہوا کرتے ہیں

(شکل 115)

(7) خط دماغ اگر خط زندگی سے جدا ہو کر زنجیر بناتا ہوا ہو تو یہ دماغی کام نہیں کر سکتے غیر مستقل مزاج اور پاگل پن ان میں زیادہ ہوتا ہے

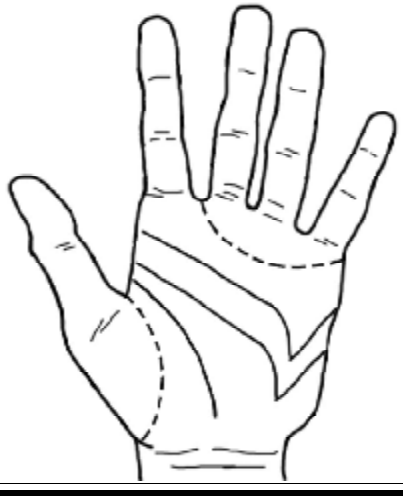

(8) جب یہ خط نیچے کلائی کی طرف آئے تو یہ شخص عقلمند، اعلیٰ مضامین لکھنے والا، مصور یا موجد ہوگا

(9) اگر یہ خط نیچے آ کر پھر اوپر کو اٹھ جائے تو خودکشی کے آثار پائے جاتے ہیں

(شکل 116)

www.khrooj.com

(10) اگر یہ لکیر نیچے جھک کر پھر چھوٹی انگلی کی طرف چلی جائے تو یہ شخص کسی کے ہاتھ سے قتل ہوگا

(11) خط زندگی اور خط دماغ اگر انگوٹھے کے پاس سے ملے ہوئے شروع ہوں تو یہ شخص شکی اور تیز مزاج ہوتے ہیں

(12) اگر خط دماغ اور خط زندگی میں فاصلہ ہو تو یہ لوگ حوصلہ مند، بردبار، معاملہ فہم اور مستقل مزاج ہوں گے

(13) خط دماغ پر ستارہ امراض مرگی، سکتہ و دیوانگی کی نشانی ہے

(شکل 117)

(14) خط دماغ اگر خط زندگی کے اندر سے شروع ہو تو طبیعت میں تیزی، جوشیلا پن، ناعاقبت اندیش ہوتا ہے اگر تھوڑا فاصلہ ہو تو ایسے افراد بردبار، اپنی بات کو اپنے تک محدود رکھنے والے، ہر کام سوچ سمجھ کر کرنے والے، اور غلط بات پر فوراً نہ یقین کرنے والے ہوتے ہیں اگر زیادہ فاصلہ ہو تو ناعاقبت اندیشی ضد اور جلد بازی کی نشانی ہے

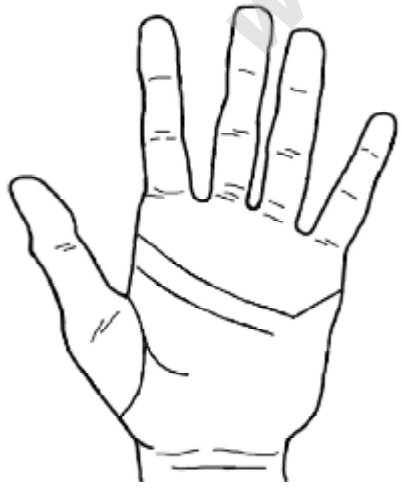

(15) خط دماغ اگر ابھار مشتری یعنی شہادت کی انگلی کی طرف رجوع کرے تو کاروبار یا ملازمت میں حیرت انگیز ترقی ہوتی ہے، دوسرے لوگ اس کی عقل و دانش کے

(شکل 118)

www.khrooj.com

(16) اگر خط دماغ خط دل میں گھس جائے تو جرائم پیشہ ہونا ظاہر کرتا ہے

(17) اگر خط دماغ دوحصوں میں تقسیم ہوکر ٹوٹ جائے تو جوانمردی کی علامت ہے بشرطیکہ دونوں ہاتھوں پر ہو اور زندگی کی لائن بھی ایسی ہو

(شکل 119)

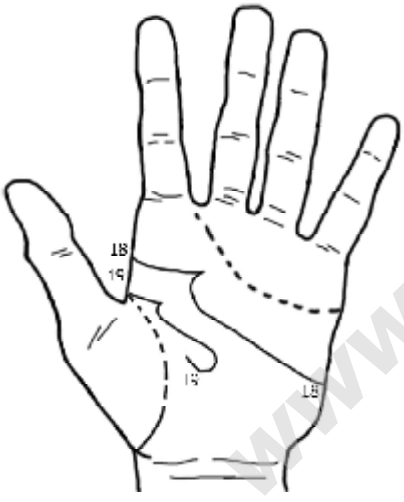

(18) خط دماغ کی پوزیشن حسب تصویر ہو تو دمہ کی بیماری یا خطرناک بخار کی علامت ہے

(19) ایسا خط دماغ جو تھوڑا سا آگے جا کر نیچے کی طرف واپس مڑ جائے تو بزدلی اور کم عقلی ظاہر کرتا ہے

(20) مسلسل چین یعنی زنجیر خط دماغ پر سر درد اور مخبوط الحواسی کی نشانی ہے

(شکل 120)

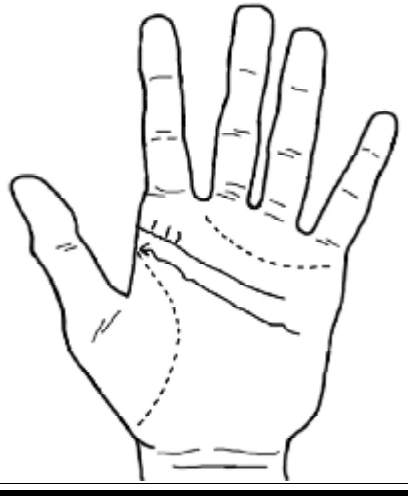

(21) سانپ کی لکیر جیسا خط دماغ غیر مستقل مزاجی اور بے ایمانی ظاہر کرتا ہے

(22) خط دماغ اگر خط زندگی کے فاصلے سے شروع ہو تو بچپنے میں آنکھوں کی سخت تکلیف و چوٹ ظاہر کرتا ہے

(23) دماغی سخت چوٹ

(24) اگر خط دماغ سے تین متوازی لکیریں پہلی انگلی کی طرف جائیں تو عزت، دولت اور شہرت کی نشانی ہے

(شکل 121)

www.khrooj.com

(25) خط دماغ کی ایک لائن کی پوزیشن حسب تصویر ہو تو یہ لوگ موجد ہوتے ہیں اور نہایت کامیاب زندگی بسر کرتے ہیں

(26) یہ تجارت میں کامیابی کی نشانی ہے

(27) ایسا خط دماغ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس شخص کے خیالات قتل کی طرف رغبت رکھتے ہیں

(28) ٹیڑھے خط دماغ پر کراس دماغی چوٹ سے موت واقع ہونا ظاہر کرتا ہے

(29) خط دماغ اگر کلائی کے پاس تک پہنچ جائے اور آخر میں کراس یا ستارہ ہو تو انتہائی خوش قسمتی کی نشانی ہے

(30) خط دماغ پر گول دائرہ اور چھوٹی انگلی کے نیچے کراس ہو تو آنکھوں کی تکلیف کی نشانی ہے

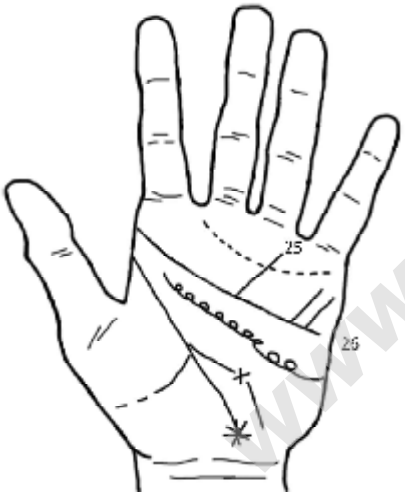

(شکل 122)

www.khrooj.com

خط دل

اس خط کا آغاز ابھار مشتری یعنی پہلی انگلی کے نیچے یا قریب سے ہوتا ہے اور خط دماغ کے اوپر متوازی چلتا ہوا ابھار عطارد یعنی چھوٹی انگلی کے نیچے تک چلا جاتا ہے یہ خط انسان کی خوشی وغمی اور دل کی کیفیت ظاہر کرتا ہے، دل کی عمدہ لائن وہ سمجھی جاتی ہے جو گہری خوش رنگ پتلی اور بے عیب ہو اور دوسری بڑی لکیروں کے تناسب سے ہو

(1) اگر خط دل چھوٹا ہو اور زندگی کی لائن بھی اسی طرح ہو تو بچپن میں موت کی نشانی ہے

(شکل 123)

(2) خط دل اگر لمبا اور صاف ہو تو جان لینا چاہیے کہ ان کے دل کی کیفیت درست ہے اور یہ لوگ حوصلہ مند ہیں، خوشی وغمی کے موقعوں پر دل پر قابو رکھتے ہیں

(3) اگر خط دل کی دو شاخیں ہو جائیں ایک شاخ پہلی انگلی کی طرف اور دوسری شاخ دوسری انگلی یا زحل کے ابھار کی طرف جائے تو یہ آدمی محبت میں صادق اور وفاداری میں ثابت قدم ہوں گے

(4) خط دل بالکل سیدھا ہو یعنی ابھار مریخ تک چلا جائے تو ایسے آدمی دل کا بھید نہیں کھولتے مگر وہ دوستی اور محبت میں مستحکم اور وفادار ہوں گے، یہ لوگ سچے اور دانا دوست ہوتے ہیں، البتہ لالچی اور خود غرض بھی ہوتے ہیں

(5) خط دل اگر خط دماغ کی طرف جھک جائے اور مل جائے تو ایسے شخص خود غرض اور بے احساس ہوتے ہیں

www.khrooj.com

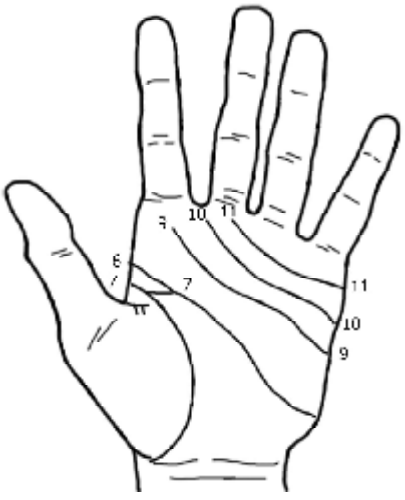

(6) خط دل ابھار قمر پر آ جائے تو ایسا شخص بدگمان اور شکی طبیعت کا ہوتا ہے اور خوشی و چین حاصل نہ ہوگا

(7) خط دل کسی جگہ سے ٹوٹ جائے یا مدھم پڑ جائے تو محبت میں مایوسی ہونے کی نشانی ہے

(8) خط دل اگر ہتھیلی پر سے غائب ہو تو ظالم، فریبی، دغا باز اور سنگدل ہونے کی نشانی ہے اور ان کو خود بھی ہر وقت موت کا خطرہ رہتا ہے (شکل 124)

(9) خط دل اگر ابھار مشتری کے عین وسط سے شروع ہو تو یہ لوگ ہمہ صفت موصوف ہوں گے، ان کا مزاج عمدہ، اعتدال پسند، نیک و پاک خیالات کی دوستی و محبت، مستقل عشق و محبت کے شوقین

(10) خط دل اگر مشتری اور زحل یعنی پہلی اور دوسری انگلی کے درمیان سے شروع ہو تو یہ مذہبی احکام کے پابند، محبت میں ثابت قدم دوست، عیبوں پر پردہ پوشی کرنے والے اور محبت کو خاموشی سے نبھانے والے ہوتے ہیں

(11) خط دل ابھار زحل یعنی بڑی انگلی کے نیچے سے شروع ہو تو یہ لوگ تیز مزاج اور نفسانی خواہشات سے مغلوب ہوں گے ان میں احساس کا مادہ ہوتا ہے

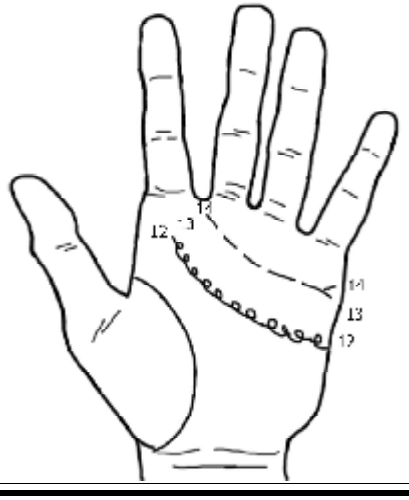

(12) خط دل اگر زنجیر بناتا ہو تو عورت اور مرد کا آپس میں اختلاف اور صدمات کی نشانی ہے

(13) خط دل اگر صاف اور گہرا نہ ہو تو ایسا شخص کم عقل مگر خود دار ہوتا ہے

(14) خط دل شکستہ ہونا نہ امیدی ظاہر کرتا ہے یہ لوگ خشک مزاج اور سرد مہر ہوتے ہیں (شکل 125)

www.khrooj.com

خط قسمت

یہ لائن ہاتھ کی کلائی یا جن مقامات کی نیچے تشریح کی گئی ہے شروع ہوکر اوپر مختلف ابھاروں اور انگلیوں کی طرف چلی جاتی ہے، اس خط سے انسان کی دنیاوی ترقی اور کامیابی ظاہر ہوتی ہے نیز اس سے زندگی کی رکاوٹوں اور مشکلات کا پتہ بھی چلتا ہے

( ) کلائی سے نکل کر اوپر انگلی تک جاتی ہے

( ) خط زندگی سے نکلتی ہے

( ) ابھار قمر سے نمودار ہوتی ہے

( ) ابھار زہرہ سے نکلتی ہے

(شکل 126)

سب سے اچھا خط قسمت وہ ہے جو کلائی سے نکلے اور اوپر تک جائے یہ لوگ زندگی میں کامیاب ہوتے ہیں ان کی زندگی بلحاظ مال و دولت اچھی رہتی ہے اگر یہ خط بالکل سیدھا، لمبا اور بے داغ ہو تو یہ زبردست شخصیت کی نشانی ہے

(1) اگر اس خط کا رخ پہلی انگلی کی طرف ہو اور پہلی انگلی کے نیچے تک چلا جائے تو تجارت میں کامیابی ہوگی اگر ملازمت ہو تو کافی عروج پر پہنچے گا اگر قسمت لائن ہتھیلی پر سے بالکل غائب ہو تو اس آدمی کو اپنی تمام زندگی میں مصیبت سے جنگ کرنا پڑے گی

( ) خط قسمت ابھار زہرہ سے شروع ہو تو اپنے رشتہ داروں کی مدد سے دنیادی ترقی اور کامیابی حاصل ہوگی

(2) جن کا خط قسمت خط زندگی سے نکلتا ہے وہ اپنی محنت، کوشش اور ہمت سے دولت پیدا کرتے ہیں

(3) خط قسمت پر تل یا جزیرہ بن جائے تو تکلیف، نقصان اور حالات میں خرابی پیدا ہونے کی نشانی ہے

www.khrooj.com

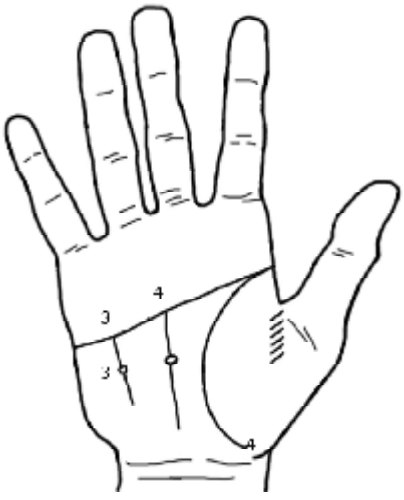

(4) اگر خط قسمت خط دماغ پر جا کر ختم ہو جائے اور اس کے بعد قسمت کی کوئی لائن نہ ہو تو 30 برس کی عمر میں اس شخص سے کوئی ایسی غلطی ہو گی کہ تمام بنا بنایا کام بگڑ جائے گا اور پھر ترقی کا موقع بہت کم ہو گا

(5) خط قسمت اگر دل کی لائن کے ساتھ آ کر ختم ہو جائے تو کسی عزیز کی طرف سے مالی نقصان ہو گا

(شکل 127)

(6) جن کے ہاتھ پر خط قسمت ٹوٹا ہوا ہو یا منہدم ہو وہ مالی نقصانات اٹھاتے رہتے ہیں اور کوئی مستقل کام نہیں کرتے

(7) خط قسمت کلائی سے نکل کر پہلی انگلی کے نیچے تک چلا جائے تو نہایت بلند مرتبہ پائے گا، کامیابی کے متواتر مواقع ملیں گے

(8) خط قسمت کے ساتھ ایک اور سیدھی متوازی لائن کسی رشتہ دار یا عزیز سے ترقی ملنے کی نشانی ہے

(شکل 128)

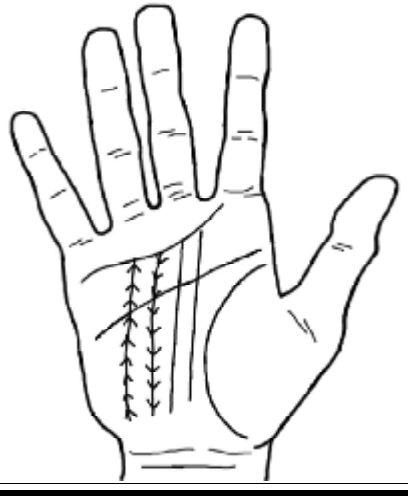

(9) خط قسمت سے جتنی شاخیں اوپر کو جائیں گی وہ کامیابی کو ظاہر کرتی ہیں

(10) خط قسمت سے جتنی شاخیں نیچے کی طرف آئیں گی وہ نقصانات و پریشانیوں کو ظاہر کرتی ہیں

اگر قسمت کی لائن ہتھیلی سے بالکل غائب ہو تو اس آدمی کو اپنی تمام زندگی میں مصائب سے جنگ کرنا پڑے گی

(شکل 129)

www.khrooj.com

خط شمس

اس خط کو خط آفتاب قسمت بھی کہتے ہیں یہ سورج کی مانند سمجھا جاتا ہے جیسے سورج دنیا کو منور کرتا ہے ویسے ہی یہ لائن انسانی زندگی کو قابل رشک بنا دیتی ہے اس سے عزت، شہرت، کامیابی اور دولت ظاہر ہے

یہ خط مختلف جگہوں سے نکلتا ہے اور ابھار شمس یعنی تیسری انگلی کی طرف جاتا ہے

( ) کلائی سے نکل کر ابھار شمس یعنی تیسری انگلی کے نیچے تک جاتا ہے (شکل 130)

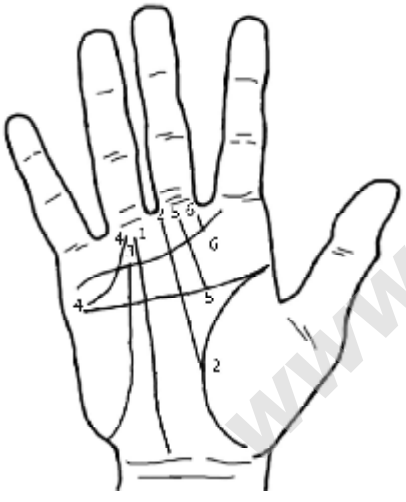

( ) یہ خطِ زندگی سے بھی نکلتا ہے

( ) ابھار قمر سے ( ) ابھار مریخ سے

( ) خط دماغ سے ( ) خط دل سے

1.....خوش قسمت انسان وہ ہے جس کی یہ لائن کلائی سے نکل کر ابھار مریخ تک چلی جائے ان کو دولت، عزت اور سکون قلب جلد نصیب ہو جاتا ہے

2.....دوسرے درجے پر جو خط زندگی سے نکلے ایسا شخص اپنی ہمت، محنت اور کوشش سے درجہءِ کمال پر پہنچتا ہے

3..... یہ خط اگر ابھار قمر سے شروع ہو تو عزت، دولت اور کامیابی اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں سے یا اتفاقیہ کوئی ایسا کام بن جائے جس سے چار چاند لگ جائیں گے

4.....بعض ہاتھوں پر ابھار شمس تک چھوٹی چھوٹی متوازی لکیریں بھی پائی جاتی ہیں یہ بھی اچھی ہیں مگر اتنی نہیں جتنی کہ ایک صاف گہری اور بے داغ لائن

5.....اگر یہ لائن خط دماغ سے نکلے تو کامیابی عمر کے درمیانی حصہ میں شروع ہوگی اسی کام سے ہوگی جو اسی

www.khrooj.com

دوران میں کر رہا ہوگا

6.....جن کے ہاتھ پر یہ خط مریخ کے میدان سے شروع ہو تو یہ محنت اور جان فشانی سے دولت اور شہرت حاصل کرتے ہیں

7.....خط شمس اگر دل کی لکیر سے نکلے تو وہ عمر کے آخری حصہ میں جس فن یا نصیب کے خواہاں ہوتے ہیں انہیں قدرت عطا کر دیتی ہے

8.....اگر خط شمس اوپر جا کر تین حصوں میں تقسیم ہو جائے اور ایک شاخ پہلی، دوسری اور تیسری چھوٹی انگلی کے نیچے تک پہنچ جائے تو اس صورت میں جو شاخ پہلی انگلی کے نیچے تک گئی ہے ترقی، کامیابی، کسی اعلیٰ حکام یا بادشاہ کی طرف سے اعلیٰ منصب یا جاگیر عطا ہوگی اور جو لائن چوتھی انگلی کے نیچے گئی تو اس شخص کی کامیابی اور شہرت حاصل ہونا اولاد کی طرف سے ہے

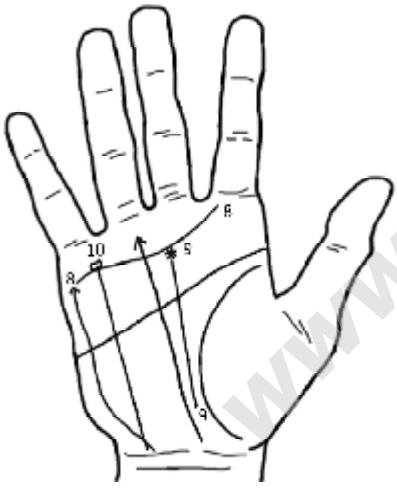

9.....خط شمس کے اوپر ستارہ ہونے کی صورت میں سونے پر سہاگہ ہے اس کی تعریف کرنا سورج کو چراغ دکھانا ہے

10.....خط شمس کے آخر میں جزیرہ بنا ہو تو یہ شخص کمال عروج پر پہنچ کر نیچے گرے گا اور پھر تمام زندگی وہ مقام حاصل نہ کر سکے گا

(شکل 131)

www.khrooj.com

خط صحت

یہ لائن بھی مختلف جگہوں سے شروع ہوتی ہے اس کو خط عطارد اور خط جگر بھی کہتے ہیں، یہ لائن جگر اور معدے کی بیماریوں کے متعلق روشنی ڈالتی ہے، خط صحت کا ہاتھ پر نہ ہونا اس امر کی دلیل ہے کہ اس شخص کی تندرستی اور صحت اعلیٰ درجے کی ہوگی

اگر خط صحت خط زندگی کو کاٹ کر ابھار زہرہ پر نہیں آتا بلکہ خط زندگی کو چھوڑ جاتا ہے اور ہاتھ پر خط صحت جس جگہ اور جس عمر میں خط زندگی کو کاٹے عمر کے اس حصہ میں موت واقع ہوتی ہے، اگر خط صحت ہاتھ پر صاف اور گہرا اور باریک ہو تو اس شخص کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ چست، ہوشیار، زندہ دل اور صحیح دماغ رکھتا ہے اور اس کی قوتِ صحت پائیدار ہوتی ہے

(شکل 132)

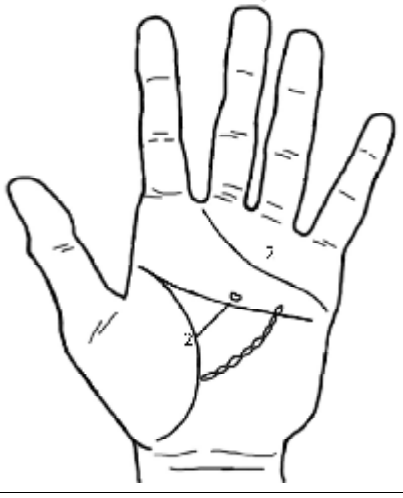

(1).....خط صحت اگر زنجیر دار ہو تو مسلسل صحت کی خرابی کی علامت ہے اور اگر چند ایک جگہ زنجیر بنائے تو ان سالوں میں جگر اور معدہ کی شکایت رہے گی

(2).....خط صحت اگر دل یا دماغ کی لکیر کے اوپر جزیرہ بنائے تو ناک اور گلے کی بیماریاں ظاہر ہوتی ہے

(شکل 133)

www.khrooj.com

(3).....خط صحت اگر جزیرہ بنائے جو خط دماغ کے اوپر یا نیچے ہو یعنی خط دماغ درمیان میں سے گزرے تو پنڈلی، ٹانگ، انگلی اور ناخن وغیرہ کی بیماریوں کی علامت ہے

(4).....جن کے ہاتھ پر خط صحت پر دو بڑے بڑے جزیرے یا تین جزیرے ہوں مریخ پر چھوٹا سا جال بنا ہو تو ان کو پھیپھڑے اور جگر کے امراض ہو سکتے ہیں (شکل 134)

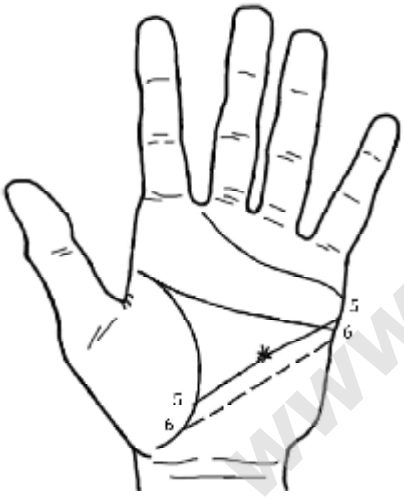

(5) خط صحت پر ستارہ اچھی صحت، دنیاوی کاموں میں کامیابی اور دولت کی نشانی ہے

(6) خط صحت اگر ٹکڑوں میں شکستہ ہو اور سرخ ہو تو بخار، سر درد کی علامت ہے، (شکل 135)

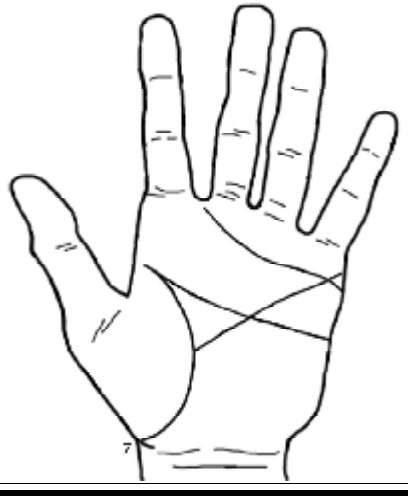

(7) خط صحت اگر صحیح ہو اور اوپر جا کر ترشول کی شکل ہو تو محبت کی وجہ سے عزت بڑھے گی

(شکل 136)

www.khrooj.com

کوارڈ اینگل

جس پر سیاہ نشان کیا گیا ہے یہ خط دل اور خط دماغ کے درمیان کا حصہ ہے

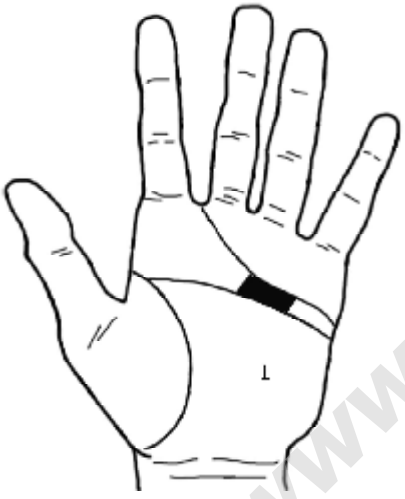

(شکل 137)

(1).....اگر یہ حصہ تنگ ہو تو یہ لوگ کم خرچ، غیر مستقل مزاج اور پھیپھڑوں کی بیماریوں میں مبتلا ہونے کی علامت ہے

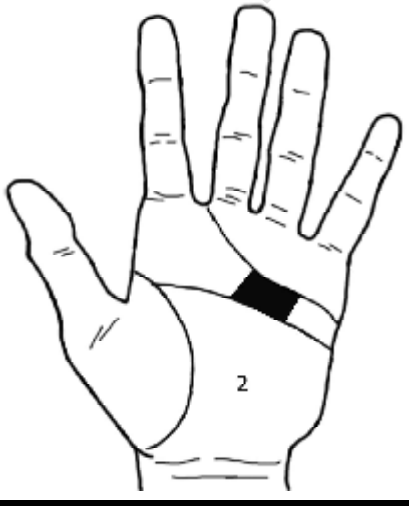

(شکل 138)

(2).....اگر یہ حصہ درمیانہ درجے کا ہو تو بہت مناسب ہے

www.khrooj.com

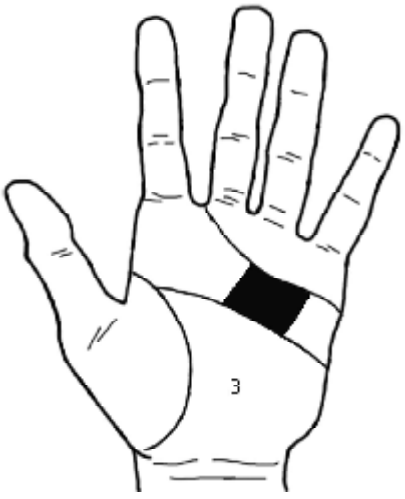

(شکل 139)

(3).....اگر یہ حصہ بہت بڑا ہو تو فضول خرچ، بغیر سوچے سمجھے کام شروع کرنے والا ہوتا ہے مگر یہ لوگ حوصلہ مند اور مستقل مزاج ہوتے ہیں

ٹرائی اینگل یعنی تکون

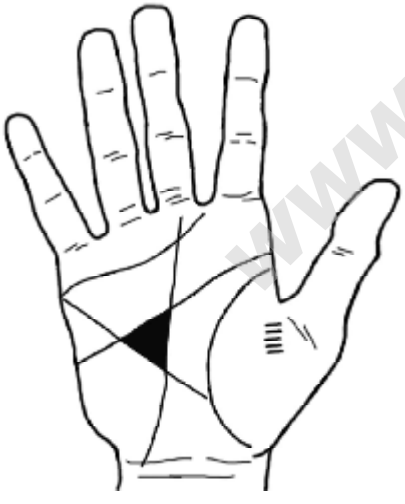

(شکل 140)

جس میں سیاہ رنگ دکھایا گیا ہے یہ خط دماغ، خط صحت اور خط قسمت سے مل کر بنتی ہے جن ہاتھوں پر یہ تکون صاف ستھری اور نمایاں ہو اور ان کی صحت اچھی اور عمر لمبی ہوتی ہے ایسے آدمی نرم دل، آزاد طبیعت اور ہمت والے ہوتے ہیں صدمات اور تکالیف کو خندہ پیشانی سے برداشت کر لیتے ہیں اور پیسہ جمع کرتے ہیں اگر یہ تکون بہت سی لکیروں میں گھری ہوئی ہو تو اس کی کوئی خصوصیت نہ ہوگی

www.khrooj.com

انگلیوں کے نیچے کی لکیریں

مشتری، عطارد انگلی کی جڑ کا نیچے کا حصہ ابھرہوا ہوتا ہے، اگر اس حصہ میں لکیر ترچھی ہو یا ایک سے زیادہ ہوں تو جان لو کہ ایسا انسان اپنے دل کی بات جاننے والا، عزت والا، خوش طبع اور فیاض ہوتا ہے، اس کی زبان میں یہ طاقت ہوتی ہے کہ اپنا اثر دوسروں پر جما سکتا ہے، حکومت کرنے کے قابل ہوتا ہے، دوسرے بھی اس کی رہنمائی کرتے ہیں، اس کو جھوٹ، مکروفریب سے بہت نفرت ہوتی ہے، اپنا کام کرنے کیلئے روپیہ بہت لگا دیتا ہے، ہر ایک کو عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہے، اس میں سخت کلامی یا سختی سے پیش آنا بالکل نہیں ہوتا، اس کی طبع میں محبت کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے، اس کے خیالات پاکیزہ ہوتے ہیں، اس کا چہرہ ہر وقت ہنستا اور خوش دکھائی دیتا ہے، اس کا دل چاہتا ہے کہ میری شادی کسی اچھے اور شریف گھرانے میں ہو جائے اور اس کی شادی اس کی مرضی کے مطابق ہوتی ہے، یہ مرغن غذاؤں کا بہت شوقین ہوتا ہے، بھوک سے زیادہ ایک لقمہ بھی نہیں کھاتا

ترچھی لکیر

یہ لکیر منحوس پائی جاتی ہے اس کا ابھار زحل کی انگلی کی طرف ہوتا ہے، یہ بہت حوصلے والا شخص ہوتا ہے

زحل کی لکیر

زحل کی لکیر یعنی درمیانی انگلی کے بالکل نیچے یا بیچ میں ہو تو ایسا آدمی عاقبت اندیش، دیانتدار، مستقل مزاج، وفادار اور بڑا کفایت شعار ہوتا ہے، یہ روحانی علم کو زیادہ پسند کرتا ہے اس قسم کے آدمی کی شادی ادھیڑ عمر میں ہوتی ہے، یہ عام طور پر کھیتی باڑی کا کام کرتا ہے اور شکار کا بہت شوقین ہوتا ہے،

www.khrooj.com

دیہاتی زندگی کو بہت پسند کرتا ہے، اس میں خشک مزاجی بھی ہوتی ہے، یہ آزاد خیال ہوتا ہے اکثر نجومی خیال کا ہوتا ہے، بعض بہت ادیب بھی نکل آتے ہیں، معاملہ کے کھرے ہوتے ہیں

جب ابھار بہت زیادہ ہو جاتا ہے تو تنگ مزاج ہو جاتے ہیں، وہمی شکی، مغرور ہو کر پاگل ہو جاتے ہیں

شمس کی لکیر

درمیانی انگلی کے ساتھ والی انگلی کے نیچے والی لکیر اگر بہت شوخ ہو تو وہ خوش مزاج اور دلفریب ہوتا ہے، اس کے دوست بہت ہوتے ہیں، ہر شخص کو آسانی سے دوست بنا لیتا ہے، اپنا لباس عمدہ رکھتا ہے، اگر کسی سے کوئی چیز کھالے تو جب تک اس کو دس گنا کھلا نہ دے تو اس کی تسلی نہیں ہوتی، کسی کا احسان اپنے سر لینا گناہ سمجھتا ہے، شہرت اور نام پیدا کرنا چاہتا ہے، دولت تو بہت کماتا ہے مگر فوراً خرچ کر دیتا ہے

عطارد کی لکیر

سب سے چھوٹی انگلی کے نیچے ہتھیلی کی طرف درمیان والی لکیر شوخ ہو تو اس قسم کے ہاتھ والا انسان زبان دراز اور حاضر جواب ہوگا، اس میں انسانی طبیعت و سیرت کو سمجھنے کا مادہ قدرتاً موجود ہوتا ہے، یہ ہر وقت چوکنا رہتا ہے، اپنی زندگی اعتدال سے گزارتا ہے اس کی طبع میں بے چینی سی رہتی ہے، علم، حکمت، علم نجوم سے بہت اچھی طرح واقف ہوتا ہے، ایسا شخص دوستی کا پکا ہوتا ہے، اپنے اہل و عیال سے بہت محبت کرتا ہے، عموماً چھوٹی عمر میں شادی کرنے کا خواہش مند ہوتا ہے اگر یہ لکیر دوسری لکیروں سے بڑی ہو اور انگلی چھوٹی ہو تو مکار اور عیار ہوتا ہے

مریخ کی لکیر

مریخ کی لکیر سے مراد ہتھیلی کی سب سے بڑی بڑی لکیروں کا دیکھنا ہوتا ہے ایک لکیر پر بھروسہ کرنا اچھا نہیں ہوتا

مجہول کی لکیر

یہ لکیر دل کی لکیر اور دماغ کی لکیر کے درمیان ہوتی ہے اگر یہ لکیر دونوں لکیروں سے بڑھ گئی ہو تو ایسا شخص مستقل مزاج، بے باک، بلند حوصلہ، صاحب عزم، بے پرواہ ہوتا ہے، بحث مباحثہ بہت کرتا ہے، ایسا شخص جو کام کرنا چاہتا ہے چاہے وہ کام کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو اسے سرانجام دیئے بغیر چین سے نہیں بیٹھتا، لڑائی جھگڑے کے نزدیک نہیں جاتا اگر کوئی اس سے لڑنے کیلئے تیار ہو جائے تو یہ بہت بری طرح اسے پچھاڑ دیتا ہے، اگر لکیر بہت شوخ ہو تو ایسا شخص ہر بات میں جلد غصہ میں آجاتا ہے اور لڑائی جھگڑا خود مول لیتا ہے، پرلے درجے کا منحوس ہوتا ہے اپنا تمام روپیہ فضول خرچی میں صرف کرتا ہے اور عیاش بھی ہوتا ہے، اگر یہ لکیر مدھم ہو تو وہ بزدل اور ڈرپوک ہوتا ہے

معروف لکیر

یہ لکیر مشتری اور انگوٹھے کے درمیان زندگی کی لکیر کے اندر ہوتی ہے اس کے نیچے زہرہ کی لکیر ہوتی ہے، ایسا شخص ذرہ ذرہ سی بات پر دنگہ فساد کرتا ہے، اس قسم کا آدمی عام طور پر سپاہی ہوتا ہے اس قسم کے ہاتھ والے کی ہتھیلی اگر سرخ ہو تو ایسا شخص جان دینے یا جان لینے سے دریغ نہیں کرتا، رقابت اس کی خصلت میں ہوتی ہے، اگر ہاتھ اس کا لمبا ہو تو ایسا شخص فاسق، ظالم اور سنگدل ہوتا ہے اگر لکیر شوخ ہو تو ایسا شخص لڑائی جھگڑے سے گریز نہ کرے گا

زیادہ لکیریں

جس ہاتھ پر بہت زیادہ لکیریں ہوں تو ایسے شخص کو دیر سے بخت لگتا ہے، کبھی دولت ہاتھ آتی ہے تو کبھی کئی کئی دن تک پیسہ دکھائی نہیں دیتا اور فاقوں تک نوبت آجاتی ہے جسے لوگ اچھا نہیں سمجھتے

ہاتھ کی لکیریں

اپنے ہاتھ پر موجود لکیروں کو بغور دیکھ کر یاد کر لیں اس کے بعد کتاب میں موجود پلیٹ کے مطابق ایک ایک لکیر کے لکھے گئے حالات کو پڑھ لیں، اگر کسی شخص کے ہاتھ پہ ایسی لکیریں موجود ہوں تو آپ اس کے مطابق حالات بیان کر سکتے ہیں ابھی تک اس سائن کو تمام لوگ نہیں جانتے تاہم کافی تجربوں کے بعد لوگوں نے یہ اصول قائم کئے ہیں اور اکثر حالات صحیح ثابت ہوتے ہیں، ہاتھ کے علم کے متعلق بڑی بڑی کتابیں موجود ہیں آئندہ صفحات پر کئی ایک ہاتھ دکھائے گئے ہیں جنہیں آپ اپنا ہاتھ دیکھ کر یاد کر سکتے ہیں

(شکل 141)

2..... زندگی کی لکیر

زندگی کی لکیر جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے اگر لکیر ہتھیلی کی طرف مڑ جائے اور گول ہو جائے تو دور دراز کا سفر پیش آئے گا اور سفر میں موت واقع ہو گی لیکن اگر یہ لکیر آگے چل کر سیدھی ہو جائے تو بہت لمبی عمر ہو گی اور ذہین ہو گا

(شکل 142)

www.khrooj.com

3..... زندگی کی لکیر

جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے زندگی کی لکیر ہاتھ کے انگوٹھے کے ارد گرد گھری ہوئی ہوتی ہے لکیر جس قدر لمبی ہوگی عمر بھی لمبی ہوگی، لکیر کا واضح ہونا بھی لمبی عمر کی دلیل ہے اور غیر واضح ہونا کم عمری کی دلیل ہے، لکیر میں سے اگر کچھ چھوٹی چھوٹی لکیریں نکل کر ہتھیلی کی جانب رخ کئے ہوئے ہوں تو سمجھو کہ وہ شخص لمبے لمبے سفر کرے گا، اگر یہی موٹی لکیر انگوٹھے کے گرد گھوم جائے تو یہ نشان لمبے سفروں سے صحیح سلامت زندہ گھر واپس آنے کا ہے

(شکل 143)

4..... زندگی کی لکیر

جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے بعض لوگوں کی زندگی کی لکیر ٹوٹی ہوئی ہوتی ہے اور اس کے کئی ٹکڑے ٹکڑے ہوتے ہیں، لکیر کسی مقام پر ٹوٹ کر پھر آگے چلتی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کئی مرتبہ وہ شخص مہلک بیماریوں میں مبتلا ہوگا مگر پھر تندرست ہو جائے گا اسی طرح وہ اپنی پوری عمر تک پہنچے گا

(شکل 144)

www.khrooj.com

5..... زندگی کی لکیر

جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے کہ اگر زندگی کی لکیر زنجیر کی طرح ٹوٹی ہوئی ہو تو سمجھ لو کہ وہ شخص دائم المریض رہے گا اور جہاں پہ جا کر لکیر صاف اور روشن ہو جائے تو زندگی کے اس سال میں پہنچ کر مریض بالکل تندرست ہو جائے گا

(شکل 145)

6..... زندگی کی لکیر

جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے اگر زندگی کی لکیر کو کاٹتی ہوئی کچھ لکیریں ہتھیلی کی جانب رخ کئے ہوں تو سمجھ لو کہ اس شخص نے رنج اور غصہ سے خود بخود اپنی صحت کو بگاڑا ہے، ایسی تمام لکیریں برائی کی نشانی ہیں، ایسا شخص بہت جلد غصے میں آجاتا ہے کبھی کبھی اپنے جسم کو خود بخود زخمی بھی کر لیتا ہے اور کمزور رہتا ہے

(شکل 146)

7..... زندگی کی لکیر

جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے کہ زندگی اور دماغ کی لکیریں اگر کسی مقام پر اکٹھی ہو رہی ہوں تو وہ شخص بہت زود رنج اور جلد باز ہوتا ہے، راز داری نہیں رکھ سکتا

(شکل 147)

www.khrooj.com

8..... زندگی کی لکیر

جیسا کہ شکل دکھایا گیا ہے کہ اگر ہتھیلی خالی ہو اور زندگی کی لکیر انگوٹھے کی گولائی کے قریب ہو تو وہ شخص کمزور اور نحیف ہوتا ہے اور بے اولاد رہے گا، عورت سے اسے محبت نہیں ہوگی اگر یہی علامت عورت میں ہو تو مرد سے محبت نہیں کرے گی

(شکل 148)

9..... زندگی کی لکیر

جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے اگر زندگی کی لکیر سے دماغ کی لکیر نکل کر تیسری انگلی کی طرف رخ کرے تو وہ شخص نمائش کا دلدادہ ہوگا، خوبصورت عورتوں کو دیکھتا رہے گا

(شکل 149)

10..... زندگی کی لکیر

جس شخص کی زندگی کی لکیر اور دماغ کی لکیر پاس پاس سے گزریں تو وہ شخص دلیر، باہمت اور حاکم ہوتا ہے اور اس کی تمام دلی مرادیں پوری ہوتی رہتی ہیں

(شکل 150)

www.khrooj.com

11..... زندگی کی لکیر

جس شخص کی زندگی اور دماغ کی لکیروں میں زیادہ فاصلہ ہو وہ شخص اپنے ہر ارادے میں کامیاب ہوتا ہے اور اپنے آپ پر بھروسہ رکھتا ہے

(شکل 151)

12..... زندگی کی لکیر

زندگی کی لکیر کے اوپر اگر ایک چار خانہ یعنی مربع شکل بنی ہوئی ہو تو دلیل ہے کہ ایسا شخص ہر خطرے سے محفوظ رہے گا

(شکل 152)

13..... زندگی کی لکیر

ایسے لوگ جن کی زندگی، دماغ اور دل کی لکیریں ملی ہوئی ہوں وہ متحمل مزاج اور بردبار نہیں ہوتے، اندھا دھند ہر کام میں کود پڑتے ہیں اور اکثر مواقع پر جلد بازی کی وجہ سے موت بھی واقع ہو جاتی ہے ایسی لکیروں کی درستی صرف خداوند کریم کے ہی دست قدرت میں ہوتی ہے

(شکل 153)

www.khrooj.com

14..... زندگی کی لکیر

زندگی کی لکیر کا جڑ کی طرف ٹوٹا ہوا ہونا ظاہر کرتا ہے کہ آخری وقت ہر وہ شخص بہت زیادہ عرصہ بیمار رہ کر فوت ہوگا سال کا حساب نقشہ الف سے دیکھ کر معلوم ہوسکتا ہے کہ لکیر کس سال میں ٹوٹی ہوئی ہے بس اسی سال سے بیماری شروع ہوگی

(شکل 154)

15..... زندگی کی لکیر

اگر زندگی کی لکیر سے ایک چھوٹی سی لکیر نکل کر دوسری انگلی کی جڑ کی طرف جائے تو زندگی کے جس سال سے وہ لکیر نکل رہی ہو اسی سال سے اس شخص کی حالت بدل جائے گی تنگی ہے تو خوشحالی ہو جائے گی اور اگر خوشحالی ہے تو تنگی آ جائے گی

(شکل 155)

16..... زندگی کی لکیر

زندگی کی لکیر میں سے اگر ایک چھوٹی سی لکیر نکل کر انگوٹھے کی طرف جائے تو یہ دلیل ہے کہ ایسے شخص کے کاموں میں دوسرے شخص مداخلت کریں گے اور اس کی ہر کامیابی میں رکاوٹ ہوتی رہے گی ایسے شخص کو اپنے ارادے ظاہر نہیں کرنا چاہییں

(شکل 156)

www.khrooj.com

17..... زندگی کی لکیر

اگر زندگی کی لکیر سے ایک سیدھی لکیر نکل کر تیسری انگلی کی جڑ کو جائے تو جس سال میں وہ لکیر نکلی ہے اسی سال سے اس کا نام وکام نہایت اعلیٰ درجہ پر چمک جائے گا عزت اور روپیہ حاصل ہوگا یہ نہایت عمدہ علامت ہے یہ لکیر بہت خوش نصیب شخص کی ہوتی ہے (شکل 157)

18..... زندگی و دماغ کی لکیر

اگر کسی شخص کی دماغ کی لکیر اوپر کی جانب اُٹھکر چھنگلی کی طرف جائے تو وہ انسان غضب ناک، تند خو طبیعت کا ہوتا ہے، ضدی بھی ہوتا ہے، کسی کی نصیحت کو نہیں مانتا، ایسے شخص کا ہاتھ موٹا، گدی دار، بدنما، بے ڈھنگ سا ہوتا ہے (شکل 158)

19..... دماغ کی لکیر

دماغ کی لکیر کا نیچے کی طرف کو جھکا ہوا ہونا بیوقوفی کی دلیل ہے ایسے آدمی اکثر پاگل بھی ہو جاتے ہیں، اس لکیر کو درست کرنے کا علاج نوشتہ تقدیر میں لکھا ہوا ہے مگر خداوند تعالیٰ کریم اپنا فضل کرے تو مشکل نہیں اور کچھ بھی ناممکن نہیں رہتا ہے

(شکل 159)

www.khrooj.com

20..... دماغ کی لکیر

دماغ کی سیدھی لکیر والا انسان بالکل صحیح دماغ ہوتا ہے اور ہر کام میں ترقی کرتا ہے

(شکل 160)

21..... دماغ کی لکیر

جس شخص کی دماغ کی لکیر نیچے کی طرف جھک کر باہر کی طرف نکل جائے تو ایسا شخص شکی مزاج اور اپنے خیالات میں گم رہنے والا ہوتا ہے اس کی طبیعت خودکشی کی طرف اکثر مائل ہوتی ہے

(شکل 161)

22..... دماغ کی لکیر

اگر دماغ کی لکیر سیدھی آ کر نیچے کلائی کی طرف مڑی ہوئی ہو تو وہ شخص منتشر خیالات والا ہوتا ہے

نئی ایجادات اور دستی کام کرنے کا شوقین ہوتا ہے، دستی کام میں اسے ترقی ہوتی ہے

(شکل 162)

www.khrooj.com

23..... دماغ کی لکیر

دماغ و دل اور زندگی کی تینوں لکیریں جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے ایک مقام پر ملی ہوئی ہوں تو ایسا شخص عموماً حادثات اور خطرناک مصیبتوں میں مبتلا رہتا ہے اور خود خطرناک کام کرنے سے باز نہیں رہا کرتا

(شکل 163)

24..... دماغ کی لکیر

دماغ کی لکیر اگر سیدھی ہتھیلی پر جائے اور آخر پر جا کر کسی قدر چھنگلی کی طرف اوپر کو مڑی ہوئی ہو تو ایسا شخص کاروباری لحاظ سے کامیاب شمار کیا جاتا ہے، روپیہ پیسہ اُس کے پاس کافی ہوتا ہے

(شکل 164)

25..... دماغ کی لکیر

جس شخص کی دماغ کی لکیر لمبی اور سیدھی ہو اور زندگی کی لکیر سے ملی ہوئی ہو جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے تو وہ شخص مدبر، لکھنے پڑھنے کا شوقین اور ایجادات کا مخزن ہوتا ہے

(شکل 165)

www.khrooj.com

26..... دماغ کی لکیر

دماغ کی لکیر جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے چھوٹی ہو اور ہتھیلی کے نصف تک پہنچی ہوئی ہو تو ایسے شخص کے کمزور دماغ ہونے کی دلیل ہے

(شکل 166)

27..... دماغ کی لکیر

جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے اگر دماغ کی لکیر چھوٹی ہو اور ہتھیلی کے نصف تک پہنچی ہوئی ہو اور زنجیر کی مانند ہو تو وہ منتشر خیالات کا انسان ہوتا ہے

(شکل 167)

28..... دماغ کی لکیر

اگر دماغ کی لکیر پر اور بھی لکیریں ہوں تو ایسا شخص ہمیشہ سر درد کا مریض رہے گا اور خطرہ ہے کہ کسی وقت وہ پاگل ہو جائے گا یا پاگلوں کی طرح گھومتا رہے گا

(شکل 168)

www.khrooj.com

29..... دماغ کی لکیر

اگر کسی شخص کے دماغ کی لکیر زندگی کی لکیر سے ٹکرائے تو دیکھیں کہ زندگی کے کس سال میں جا کر ٹکرائی ہے اس سال میں اس شخص پر کسی کی محبت کی وجہ سے سخت مصیبت آئے گی، وہ شخص کسی کی نصیحت نہیں مانے گا اپنی دھن میں اندھا دھند گرفتار رہے گا

(شکل 169)

30..... دماغ کی لکیر

اگر دماغ کی لکیر موٹی اور لمبی ہو اور پہلی انگلی سے شروع ہو کر گولائی میں مڑی ہوئی ہو تو یقینی کامیابی کی دلیل ہے۔ اگر یہ لکیر موٹی اور لمبی نہ ہو تو ایسا شخص اپنی خواہشات کے حصول میں کامیاب نہ ہوگا بلکہ نقصان اُٹھائے گا

(شکل 170)

31..... دماغ کی لکیر

بہت کم انسانوں کے ہاتھ پر دماغ کی دوہری لکیر دیکھنے میں آتی ہے جیسے کہ شکل سے واضح ہے جن کی یہ دوہری لکیریں ہوں وہ انسان ایک بے مثل، بے نظیر دماغ اور عقل کا مالک ہوتا ہے اور وہ ایسے ایسے کارنامے سرانجام دیتا ہے کہ عقل حیران رہ جاتی ہے

(شکل 171)

www.khrooj.com

32..... دماغ کی لکیر (شکل 172)

اگر دماغ کی لکیر پہ کسی جگہ دائرے کا نشان ہو جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے نقشہ کے لحاظ سے جزیرے کی شکل ہوتی ہے تو اس طرح کا خلا دماغ کی لکیر کے جس سال کے مقام پر واقع ہو جب اس سال کو عمر پہنچے گی تو وہ شخص کسی مہلک بیماری میں مبتلا ہوگا اور اگر اس خلا کے بعد دماغ کی لکیر کی جگہ پھٹ جائے تو موت یقینی ہو جاتی ہے اگر وہی لکیر آگے سیدھی چلی جائے تو مان لیا جائے کہ بیماری کے بعد صحت بحال ہو جائے گی

33..... دماغ کی لکیر

اگر دماغ کی لکیر عمر کی لکیر کے کسی سال پر جا کر پلٹ جائے تو وہ شخص اس سال میں جا کر سخت زخمی ہوگا اور اغلب ہے کہ اس زخم کی تاب نہ لا کر داغ مفارقت دے جاوے (شکل 173)

34..... دماغ کی لکیر

اگر کسی شخص کی چھوٹی انگلی کے نیچے ستارہ ہو جس سے دماغ کی لکیر جا کر ملے جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے اور دماغ کی لکیر سے دوسری لکیر نکل کر دوسرے ستارہ سے جا ملے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ شخص نہایت صاحب الرائے اور مدبر و معقول ہوگا یہ بہت اچھا نشان گنا جاتا ہے (شکل 174)

www.khrooj.com

35..... دماغ کی لکیر

اگر دماغ کی لکیر کے اوپر کوئی مربع شکل کا نشان ہو جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے تو وہ شخص عمر کے اس سال میں پہنچ کر کسی مشکل میں مبتلا ہو جائے گا لیکن خطرہ سے ہر طرح محفوظ رہے گا، بیماری بہت شدید ہو گی موت کے بہت قریب پہنچ جائے گا

(شکل 175)

36..... دماغ کی لکیر

اگر دماغ کی لکیر سے چھوٹی چھوٹی باریک لکیریں نکل کر دل کی لکیر کی جانب جائیں تو وہ شخص کسی دوسرے کو اپنی محبت میں مبتلا کرے گا اکثر ایسی لکیریں عورتوں کے ہاتھوں پر پائی جاتی ہیں جو ذرا سی مسکراہٹ سے دوسرے کو مسحور کر لیتی ہیں وہ نازنین ہوتی ہیں

(شکل 176)

37..... دماغ کی لکیر

ایسا شخص جس کے دماغ کی لکیر نیچے ہی نیچے کو گرے تو یہ شخص باوجود عالم ہونے کے سخت بے وقوف بھی ہوتا ہے ویسے ایسا شخص علم بہت پڑھا ہوا ہوتا ہے

(شکل 177)

www.khrooj.com

38.....دل کی لکیر

اگر دل کی لکیر انگلیوں کی جڑ کے قریب سے ہوکر گزرے تو وہ شخص عشق ومحبت کا دلدادہ ہوگا اور ہر وقت اس قسم کی باتیں کرتا رہے گا جو محبت سے متعلق ہوں ویسے صلح پسند ہوتا ہے اور لڑائی جھگڑے کے قریب نہیں جاتا (شکل178)

39.....دل کی لکیر

جس شخص کے دل کی لکیر موٹی اور واضح ہوگی اور ساتھ ہی دماغ کی لکیر بھی ایسی ہوتو وہ شخص قوم کی بھلائی اور دوسروں کو فائدے پہنچانے میں ہر وقت کوشاں رہے گا، ایسے نشان اکثر لیڈروں کے ہاتھ پر ہوتے ہیں جو ہم وطنوں سے محبت کرنے والا، بھلائی کرنے والا اور سوچنے والا ہوتا ہے (شکل179)

40.....دل کی لکیر

اگر کسی آدمی یا عورت کے دل کی لکیر دوسری انگلی کی جڑ کے نیچے جا کر ختم ہوجائے تو ایسے آدمی اپنی عورت سے بہت محبت کرتے ہیں یہاں تک کہ عورت کے مرنے کے بعد دوسری شادی نہیں کرتے اسی طرح عورت بھی خاوند کے مرنے کے بعد دوسری شادی نہیں کرتی غرض یہ کہ یہ جوڑا ایک دوسرے کا فرمانبردار ہوتا ہے (شکل180)

www.khrooj.com

41.....دل کی لکیر

اگر کسی شخص کے دماغ کی لکیر موٹی اور دل کی لکیر باریک ہو تو ایسے انسان کی محبت دل کی طاقت کے نیچے رہے گی، ایسا شخص نہ تو کسی سے ملنا جلنا پسند کرتا ہے اور بند کمرے میں رہنا چاہتا ہے اور شادی کے بعد میاں بیوی کے درمیان محبت ہرگز نہ ہوگی

(شکل 181)

42.....دل کی لکیر

ایسا شخص جس کے دل کی لکیر ہتھیلی کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک چلی جائے تو یہ سخت رقیبانہ خیال کا ہوتا ہے، حسد، بغض، کینہ اس کے دماغ میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہوتا ہے، شکی مزاج ہوتا ہے، محبوب کی ذرا سی بے اعتنائی پر مرنے مارنے کیلئے تیار ہو جاتا ہے

(شکل 182)

43.....دل کی لکیر

ایسا شخص بے وفا اور دغا باز ہوتا ہے جس کے دل کی لکیر زنجیر کی طرح ٹوٹی ہوئی ہو اور ایسا انسان اپنے شریک حیات کے حق میں بھی اچھا نہیں ہوتا، قانون اور سوسائٹی سے بے نیاز ہوتا ہے اور اس کے دل میں ناجائز غرور پایا جاتا ہے

(شکل 183)

www.khrooj.com

44.....دل کی لکیر

اگر دل کی لکیر زنجیر کی طرح ٹوٹی ہوئی ہو اور اس کے اوپر کئی اور باریک لکیریں بھی ہوں تو ایسا شخص متلون مزاج ہوتا ہے، بیوی سے محبت نہیں کرتا، اس کی محبت پائیدار اور مضبوط نہیں ہوتی

(شکل 184)

45.....دل کی لکیر

جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے کہ اگر دل کی لکیر نیچے کی طرف جھکی ہوئی ہو اور دماغ کی لکیر گہری اور موٹی ہو تو اس شخص کی محبت کے جو ہر دماغی قوتوں کے نیچے دبے رہتے ہیں ایسے لوگ سرد مزاج، حساب دان مگر شکی مزاج ہوتے ہیں

(شکل 185)

46.....دل کی لکیر

اگر کسی شخص کی دل کی لکیر پہلی انگلی کے نیچے پہنچ کر دو حصوں میں تقسیم ہو جائے یعنی دو شاخہ ہو جائے جس میں سے ایک شاخ کا رُخ اوپر مشتری کے ابھار کی جانب اور دوسری شاخ کا رُخ نیچے دماغ کی لکیر کی طرف ہو تو ایسا شخص سچ بولنے والا، اپنے رفیق ثانی کا بھی تابعدار ہوگا، ہر ایک سے سچی محبت کرے گا

(شکل 186)

www.khrooj.com

47.....دل کی لکیر

اگر کسی شخص کے دل کی لکیر نمایاں اور باریک ہو اور اس پر چھوٹی لکیریں بھی نہ ہوں تو وہ شخص نہایت مستقل مزاج اور سرد مزاج ہوتا ہے

(شکل 187)

www.khrooj.com

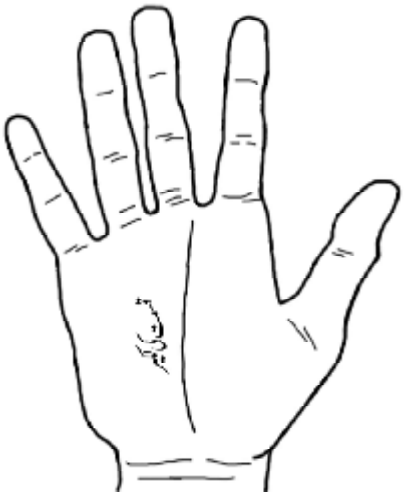

48.....قسمت کی لکیر

جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے اگر کسی شخص کی قسمت کی لکیر درمیانی انگلی کے نیچے سے شروع ہوکر کلائی کی طرف سیدھی جائے اور خوب گہری اور نمایاں ہوتو وہ شخص نہایت خوش قسمت اور بلند مرتبہ ہوگا اگر اس کے ساتھ دوسری چھوٹی چھوٹی لکیریں ہوں تو اس شخص کی خود بخود ترقی کرنے کی دلیل ہے اور کسی کا محتاج نہ ہونے کی دلیل ہے

(شکل 188)

49.....قسمت کی لکیر

اگر قسمت کی لکیر پہلی انگلی کی جڑ کی طرف مڑ گئی ہوتو ایسا شخص حاکم، وزیر یا کسی بڑے عہدے یا کاروبار کا مالک ہوگا

(شکل 189)

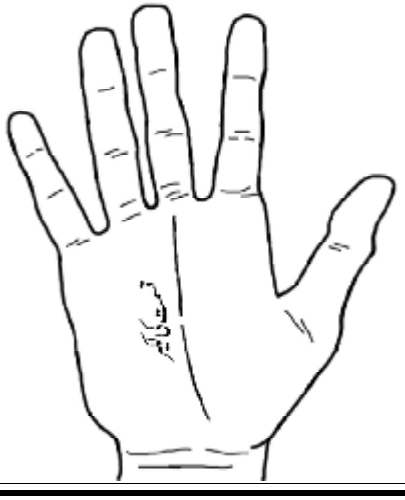

50.....قسمت کی لکیر

اگر کسی شخص کی قسمت کی لکیر کسی مقام سے ٹوٹی ہوئی ہوتو وہ شخص عمر کے اس سال میں پہنچ کر کسی مصیبت میں مبتلا ہوگا، ہتھیلی کا درمیانی حصہ 35 سال شمار کیا جاتا ہے اس لحاظ سے ٹوٹنے کے مقام کا اندازہ کرنا چاہیے

(شکل 190)

www.khrooj.com

51.....قسمت کی لکیر

اگر زندگی کی لکیر سے اس طرح ملی ہو جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے تو وہ شخص بچپن ہی سے دوسرے لوگوں کا مددگار رہوگا اور بچپن سے کمانے اور کنبہ پروری میں مشغول ہو جائے گا اس کی شادی چھوٹی عمر میں ہو جائے گی

(شکل 191)

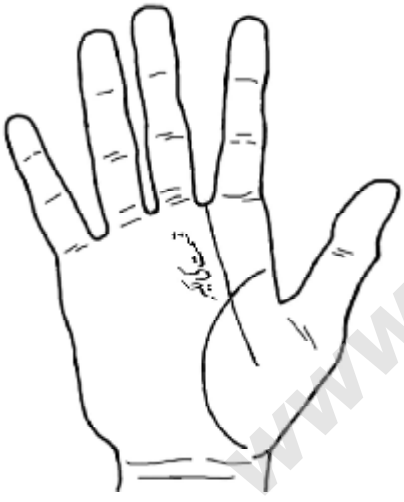

52.....قسمت کی لکیر

اگر قسمت کی لکیر زندگی کی لکیر کے اوپر سے گزرے یا انگوٹھے کی طرف سے شروع ہو تو وہ شخص از حد شہوت پرست ہوگا اور تمام روپیہ اسی کام پہ برباد کرے گا اور بے عزت بھی ہوگا لیکن پھر بھی باز نہ آئے گا

(شکل 192)

53.....قسمت کی لکیر

جس شخص کے ہاتھ پہ قسمت کی لکیر نہ ہو تو وہ انسان سخت مشکلات میں مبتلا ہو کر زندگی بسر کرے گا اس کی محنت کا عوض سوائے روٹی کے اور کچھ نہ ہوگا

(شکل 193)

www.khrooj.com

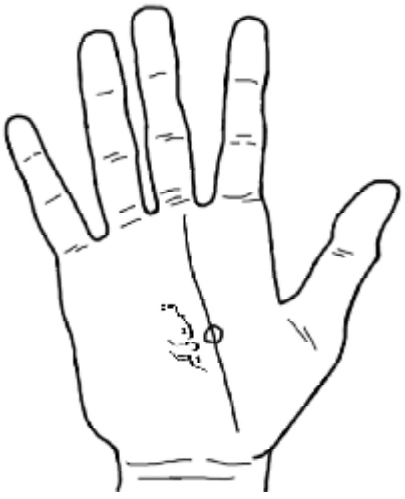

54.....قسمت کی لکیر

اگر کسی شخص کی قسمت کی لکیر پر اس قسم کا گول نشان ہو جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے تو وہ شخص اپنے عہدہ سے معزول ہو کر کچھ عرصہ مشکلات میں رہ کر پھر اپنی اصلی حالت پر آ جائے گا

(شکل 194)

55.....قسمت کی لکیر

اگر قسمت کی لکیر اور دل کی لکیر پہلی انگلی کے پاس آ کر مل جائیں تو ایسے شخص کو کسی سے اتفاقیہ محبت ہو کر دولت بے شمار ملے گی

(شکل 195)

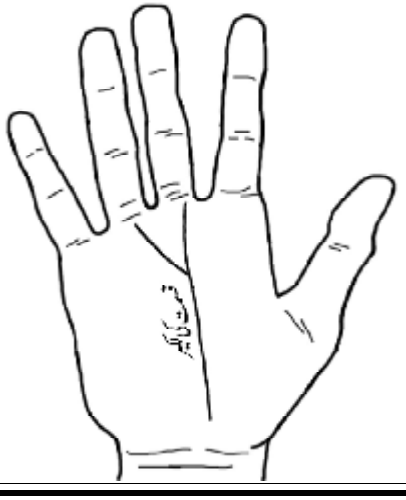

56.....قسمت کی لکیر

اگر کسی شخص کی قسمت کی لکیر دوسری انگلی کی جڑ کی طرف سیدھی چلی جائے اور اس میں سے ایک شاخ نکل کر تیسری انگلی کی طرف جائے تو جس سال سے یہ شاخ نکلی ہے تو اس سال سے وہ شخص کسی کاروبار میں لگ کر نہایت ترقی کرے گا

(شکل 196)

www.khrooj.com

57.....قسمت کی لکیر

قسمت کی لکیر اگر اوپر سے مڑ کر چھنگلی کی طرف جائے تو یہ بد قسمتی کا نشان ہے ایسے شخص کی تمام کوشش ضائع جاتی ہیں

(شکل 197)

58.....قسمت کی لکیر

جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے اگر کسی شخص کی قسمت کی لکیر دل کی لکیر کے ساتھ مل کر رک جائے تو ایسے انسان کی تقدیر اچھی بھی ہو تو کسی کی محبت کی وجہ سے رک جاتی ہے اور وہ اس کو بہت دھوکہ دیتے ہیں

(شکل 198)

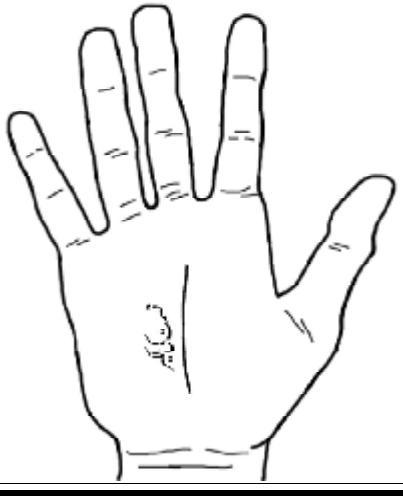

59.....قسمت کی لکیر

اگر کسی شخص کی قسمت کی لکیر درمیان تک ظاہر نہ ہو تو وہ شخص مشکل سے زندگی گزارے گا اور جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے اگر یہاں سے شروع ہو کر دوسری انگلی کی جڑ کی طرف لکیر جائے تو اس کی اپنی ہمت اور محنت سے فتح ہو گی

(شکل 199)

www.khrooj.com

60.....قسمت کی لکیر

جس شخص کی قسمت کی لکیر نیچے جا کر دو شاخوں میں بٹ جائے تو اس شخص کو ہمیشہ خوفناک خواب دکھائی دیتے ہیں اور برے خیالات آتے ہیں اور اگر لکیر ٹوٹی ہوئی ہو یا ٹیڑھی ہو تو وہ شخص ہمیشہ تکالیف میں مبتلا رہے گا

(شکل200)

www.khrooj.com

61.....کامیابی کی لکیر

جس شخص کی قسمت کی لکیر کلائی کی طرف سے سیدھی تیسری انگلی کی طرف جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ کامیابی اور دھن بہت زیادہ حاصل ہوگا

(شکل 201)

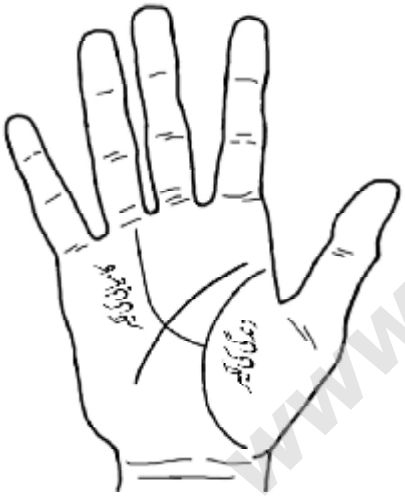

62.....کامیابی کی لکیر

اگر کامیابی کی لکیر ہاتھ سے دائیں طرف چل کر زندگی کی لکیر کو کاٹ کر تیسری انگلی کو جا ملے تو اس شخص کو دولت اور کامیابی محبت کے بدلے ہاتھ آئے گی، عورت کو مرد کی طرف سے اور مرد کو عورت کی طرف سے محبت ہوگی

(شکل 202)

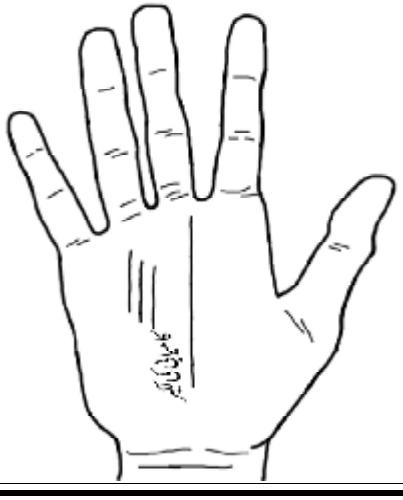

63.....کامیابی کی لکیر

جس شخص کے ہاتھ پر بائیں طرف سے تیسری انگلی کی جڑ تک کامیابی کی کئی لکیریں ہوں تو اس شخص کو ایک قسم کے کاموں اور ارادوں میں اوسط درجے کی کامیابی ہوگی

(شکل 203)

www.khrooj.com

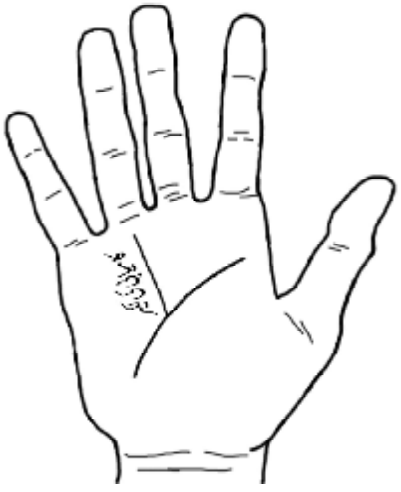

64.....کامیابی کی لکیر

جس شخص کی کامیابی کی لکیر دماغ کی لکیر سے مل کر تیسری انگلی کو جائے تو اس کو اپنی محبت کی وجہ سے 35 سال کی عمر میں کامیابی ہوگی

(شکل 204)

65.....کامیابی کی لکیر

جس شخص کی کامیابی کی لکیر سے ایک چھوٹی لکیر نکل کر انگوٹھے کے ساتھ کی انگلی کی جڑ تک جائے تو وہ انسان دوسروں پر حکومت کرسکتا ہے

(شکل 205)

66.....کامیابی کی لکیر

جس انسان کی کامیابی کی لکیر تیسری انگلی کے نیچے سے نکل کر دوسری انگلی کے نیچے جائے تو اس شخص کو اچانک کامیابی حاصل ہوتی ہے اور یقینی قسمت کا دھنی ہوتا ہے اگر کامیابی کی لکیر پر ستارے کا نشان ہو تو وہ آخری زندگی میں بہت ذلیل ہوتا ہے

(شکل 206)

www.khrooj.com

67.....کامیابی کی لکیر

جس انسان کے ہاتھ پر کامیابی کی لکیر نہ ہوتو وہ زندگی میں کوئی نام پیدانہیں کرسکتا لیکن اس کی موت کے بعد دنیا اس کی قدر کرے گی

(شکل207)

68.....کامیابی کی لکیر

جس شخص کی کامیابی کی لکیر زندگی کی لکیر سے چل کر تیسری انگلی کی طرف جائے تو وہ شخص اپنی محنت سے کامیابی حاصل کرے گا اور اگر لکیر راستے میں نہ ٹوٹے اور نہ ہی دوسرا نشان پڑے تو وہ شخص پوری طرح سے اپنی محنت سے کامیابی حاصل کرے گا

(شکل208)

69.....کامیابی کی لکیر

جس انسان کی کامیابی کی لکیر بالکل ہاتھ کے درمیان سے شروع ہوکر تیسری انگلی کو جائے تو اس انسان کو بڑی محنت سے کامیابی حاصل ہوگی ایسے آدمی کیلئے استقلال لازم ہے

(شکل209)

www.khrooj.com

70.....صحت کی لکیر

جس شخص کی یہ لکیر موٹی اور نمایاں ہو اور زندگی کی لکیر سے چل کر چھوٹی انگلی کی طرف جائے ساتھ ہی زندگی کی لکیر ٹوٹی ہوئی ہو اور زنجیر کی طرح ہو وہ زندگی بھر بیماری میں مبتلا رہے گا (شکل210)

71.....صحت کی لکیر

اگر صحت کی لکیر زندگی کی لکیر پر آ کر گرے تو اس حصہ عمر میں انسان بیماری یا سخت مصیبت میں مبتلا رہے گا زندگی کی لکیر اوپر سے نیچے تک ایک سو بیس حصوں میں بانٹ لینا چاہیے اس طریقہ سے ٹھیک تاریخ معلوم ہو جاتی ہے سال اوپر سے شروع ہوتے ہیں (شکل211)

www.khrooj.com

ہاتھ کی مزید لکیریں

یہ تین قسم کی ہوتی ہے

1..... بڑی لکیریں

2.....چھوٹی لکیریں

3..... پرتاثیری لکیریں

ہاتھ کی لکیریں دیکھنے کے وقت یہ خیال رکھنا چاہیے کہ بڑی لکیروں کا رنگ کس قسم کا ہے، اور تاثیراتی لکیروں نے کہاں کہاں جا کر انہیں کاٹ دیا ہے، جب تک مندرجہ باتیں سمجھ میں نہ آئیں بڑی لکیروں کے خواص وافعال معلوم کرنا مشکل ہوتا ہے ہتھیلی پر ثاثراتی لکیروں کا جو جال پھیلا ہوتا ہے اصل میں یہ لکیریں پر مطلب اور پرمعنی ہوا کرتی ہیں تجربہ کاران لکیروں کے خواص بتاتے ہیں تاثراتی لکیریں ہمیشہ مٹتی اور پیدا ہوتی رہتی ہیں

بڑی لکیریں

بڑی لکیریں تعداد میں چھ ہوا کرتی ہیں اور تقریباً ہر شخص کی ہتھیلی پر موجود ہوا کرتی ہیں، بعض ماہرین نے سات ستاروں کی مناسبت سے سات لکیریں بھی قلم بند کی ہیں، واضح رہے کہ بڑی لکیریں عموماً ہاتھ کی ساخت کے مطابق ہوا کرتی ہیں، مذکورہ بڑی لکیریں مندرجہ ذیل ہے

www.khrooj.com

1 ..... دل کی لکیر

اس لکیر کا آغاز مشتری کے اُبھار سے ہوتا ہے اور ابھار عطارد کے نیچے دماغ کی لکیر کے برابر چھنگلی انگلی کے نیچے جا کر ختم ہو جاتی ہے، یہ انسان کی خوشی اور رنج کا اظہار کرتی ہے

جن کے دل کی لکیر مشتری سے شروع ہو کر زحل پر جا کر ختم ہوتی ہے وہ چھوٹی عمر میں ہی مر جاتے ہیں اور جن کے دل کی لکیر شروع میں دماغ کی لکیر کی طرف جھکی ہوئی ہوتی ہے تو جان لیا جاتا ہے کہ وہ اپنی عقل سے دل کو قابو میں رکھ سکے گا اور کسی قدر خوش بھی رہے گا

جس کے ہاتھ میں دل کی لکیر (لکیر) تین شاخ والی ہو اور اس کی ایک شاخ مشتری اور زحل کی انگلی کے درمیان ہو، دوسری انگلی شہادت کی طرف ہو اور تیسری زحل کی طرف ہو تو ان تینوں شاخوں میں سے جو لکیر زیادہ گہری اور موٹی ہوگی تو اپنے خواص و افعال کے اظہار کا موجب ہوگی، اس قسم کی لکیر والا انسان عقلمند اور انصاف پسند ہوتا ہے، جب زحل کی طرف جانے والی لکیر بڑی اور زیادہ واضح ہو تو جان لیا جاتا ہے اس قسم کی لکیر والا انسان خود غرض ہوتا ہے، جب ابھار مشتری والی شاخ گہری ہو تو جان لیا جاتا ہے کہ اس قسم کا شخص عیب دار ہوگا، اگر دل کی لکیر دو شاخہ ہو اور ایک سرا مشتری کی طرف اور دوسرا پہلی یا دوسری انگلی کی طرف چلا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ شخص وفادار، محبّ صادق اور وفاداری میں ثابت قدم ہوگا

اگر دل کی لکیر میں چھوٹی چھوٹی لکیریں ادھر ادھر نکلی ہوئی ہوں تو سمجھ لو کہ ایسے شخص کا دل نرم اور کشادہ ہے اور محبت پیار میں پورا اترے گا

اگر لکیریں نیچے کی طرف نکلی ہوئی ہوں تو بڑھاپے میں اس میں محبت کا جذبہ ہوگا اور جوش کم ہوتا جائے گا

جن کے دل کی لکیر سپاٹ ہوتی ہے وہ سنگدل ہوتے ہیں، اگر دل کی لکیر سیدھی جاتی ہو تو سمجھ لیا جاتا ہے کہ ایسا آدمی بہت سے آدمیوں پر حکومت کرے گا، جن کے دل کی لکیر مجہول پر جا کر ختم ہو جاتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس قسم کے اشخاص کا دل بھید کسی کو نہیں دیتا مگر دوستی میں پکے اور برقرار رہتے ہیں سچے اور دانا ہوتے ہیں

جب دل کی لکیر زحل کے ابھار کی طرف جھکے یا خم کھا جائے تو جان لیا جاتا ہے کہ اس قسم کا انسان خود غرض لالچی سنگدل اور مطلب پرست ہوگا

جن کے دل کی لکیر زحل کے ابھار یا خم پر جا کر ختم ہو جائے تو وہ شخص بڑے بدگمان اور شکی مزاج ہوں گے اور انہیں خوشی اور چین حاصل نہ ہوگا

دل کی لکیر اگر کسی جگہ سے ٹوٹ کر مدھم ہو جائے اور ختم ہو جائے تو سمجھ لو کہ اس قسم کا انسان محبت اور پیار سے مایوس اور نا امید ہوگا

جن اشخاص کے ہاتھوں میں یہ لکیر پھر ظاہر ہو جاتی ہے تو اس دوران میں ان کی زندگی کے اس حصہ میں محبت اور پیار پیدا ہو جاتا ہے

دل کی لکیر سب سے عمدہ وہ تسلیم کی جاتی ہے جو گہری خوش رنگ پتلی اور بے عیب ہوا کرتی ہے اور دوسری بڑی لکیروں کے تناسب پر ہوتی ہے

وہ اشخاص کہ جن کے ہاتھ پر دل کی لکیر قدرت نے پیدا ہی نہیں کی وہ ظالم فریبی اور دغا باز ہوتے ہیں

جن کے دل کی لکیر ابھار مشتری کے درمیان سے شروع ہوتی ہے ان کا مزاج نہایت عمدہ اعتدال پسند ہوتا ہے، ان کے خیالات بڑے نیک اور پاک ہوا کرتے ہیں، ان کی دوستی اور محبت بڑی پائیدار اور مستقل ہوا کرتی ہے.....جن کے دل کی لکیر کا آغاز زحل سے ہوتا ہے تو وہ نفسانی خواہشات سے مغلوب ہوتے ہیں

جن کے ہاتھ میں دل کی لکیر ٹوٹی ہوئی ہوتی ہے وہ وعدہ شکن ہوتے ہیں

2.....دماغ کی لکیر

دماغ کی لکیر سے انسانوں کے عقل، سمجھ اور خیالات معلوم ہوتے ہیں، یہ لکیر انگوٹھے اور مشتری کے اُبھار کے درمیان سے نکلتی ہے اور ہتھیلی کے درمیان سے ہوتی ہوئی قمر کے ابھار پر ختم ہو جاتی ہے، یہ لکیر باقی دوسری تمام لکیروں سے اہم مانی گئی ہے، یہ لکیر بائیں ہاتھ پر صحیح دکھائی دیتی ہے

اگر بائیں ہاتھ میں یہ ترچھی اور دائیں ہاتھ میں سیدھی ہوتو سمجھ لیا جاتا ہے کہ اس قسم کی لکیر والے اشخاص امیرانہ زندگی بسر کرنے کے عادی ہوتے ہیں مگر زمانے کو دیکھ کر وہ بھی بدل جاتے ہیں

اگر دماغی لکیر کا آغاز مشتری سے ہوتو وہ شخص منحوس اور ناقص خیال کیا جاتا ہے عموماً دماغ کی لکیر ہر شخص کے ہاتھ کی بناوٹ سے ملتی ہے، یہ شروع میں بہت بھدی اور بھاری اور چھوٹی ہوتی ہے اور ہمیشہ بدلتی رہتی ہے اگر یہ لکیر تھوڑی سی ترچھی ہوتو اس قسم کے انسان عیش پسندی اور آرام طلبی چاہتے ہیں لیکن ان کو نصیب نہیں ہوتی

3.....زندگی کی لکیر

زندگی کی لکیر جن کے دائیں ہاتھ پر ہوتی ہے اور بائیں ہاتھ پر نہیں ہوتی وہ اشخاص پیدائشی کمزور اور ناتواں ہوتے ہیں اور ہر قسم کے امراض میں مبتلا رہتے ہیں لیکن ان میں سے اکثر بڑی عمر میں پہنچ کر اپنی صحت کو تندرست اور جسم کو مضبوط بنالیا کرتے ہیں

اگر زندگی کی لکیر پتلی اور لمبی ہوتو اس قسم کے شخص عمر طبعی پاتے ہیں اور تازندگی ان کو خطرناک امراض نہیں ہوتیں اور صحت اچھی رہتی ہے

جن کی زندگی کی لکیر چھوٹی ہوتی ہے ان کی عمر بھی کم ہوتی ہے اگر زندگی کی لکیر مشتری سے برآمد ہوتو اس شخص کو عزت، دولت، شہرت اور اقتدار بہت ملتا ہے، وہ مذہبی کام میں بھی کامیاب ہوتا ہے

جن کے ہاتھ پر یہ لکیر انگوٹھے سے شروع ہوتی ہے وہ خشک مزاج ہوتے ہیں، وہ عورتوں سے سخت نفرت کرتے ہیں، جن کی یہ لکیر شروع سے زنجیردار ہوتی ہے ان کی صحت عمر کے پہلے حصہ میں خراب رہتی ہے

جن کی یہ لکیر آگے چل کر دوشاخ ہوجائے وہ لوگ زیادہ تر سفر میں رہتے ہیں اور ان کو ہر وقت بے چینی رہتی ہے

جن کی زندگی کی پوری لکیر زنجیر جیسی ہو وہ تمام عمر خراب خستہ حالت میں ہی رہتے ہیں، جن کی زندگی کی لکیر پر

www.khrooj.com

نکلتے ہوتے ہیں ان کو اکثر معیادی بخار رہا کرتا ہے، جن کی زندگی کی لکیر پر مربع کی شکل بنی ہوتی ہے وہ ہر قسم کے خطرہ سے محفوظ رہتے ہیں

جن عورتوں کے ہاتھوں میں زندگی کی لکیر انگھوٹھے کے نزدیک کی جگہ سے نکلتی ہے وہ بانجھ ہوتی ہیں

جن کے دونوں ہاتھوں میں زندگی کی لکیر پر دو حلقے ہوا کرتے ہیں وہ اندھے ہو جایا کرتے ہیں

4.....تقدیر کی لکیر

یہ لکیر مختلف مقامات سے نکلتی ہے بعض اوقات یہ ابھار قمر سے اور بعض اوقات پنجہ یا کلائی سے شروع ہوتی ہے یہ لکیر دماغ کے درمیان سے ہوتی ہوئی مریخ کے دونوں ابھاروں سے گزرتی ہوئی ابھار مشتری یا زحل پر جا کر ختم ہو جاتی ہے اس لکیر سے انسان کی دنیاوی ترقی اور کامیابی کا حال منکشف ہوتا ہے اور دنیاوی معاملات کی مشکلات اور ناکامی کا پتہ چلتا ہے اور زندگی کی رکاوٹوں کا اظہار ہوتا ہے

نوٹ .....

ہر قسم کا خط سمجھنے کیلئے یہاں غور سے دیکھیں اور دماغ میں بٹھائیں اور پھر ہاتھ دیکھنا آپ کیلئے مشکل نہیں ہوگا

(شکل 212)

تقدیر کی لکیر کے پیدا ہونے کا مقام

اول ..... یہ لکیر نیچے کی طرف سے جہاں کہ زندگی کی لکیر ختم ہوتی ہے برآمد ہوتی ہے

دوم .....زندگی کی لکیر سے پیدا ہوتی ہے

سوم .....ابھار قمر سے پیدا ہوتی ہے

چہارم .....ابھار زہرہ سے شروع ہوتی ہے

پنجم .....میدان مریخ سے نکلتی ہے

ششم .....دل کی لکیر سے بھی نکل پڑتی ہے

تقدیر کی لکیر نکل کر عموماً ابھار زحل پر آ کر ختم ہو جاتی ہے جن کے ہاتھ میں تقدیر کی لکیر کلائی یا پہنچے سے شروع ہوتی ہے وہ بہتر اور عمدہ خیال کی جاتی ہے یہ لکیر زندگی کی لکیر کے خاتمہ سے تھوڑی ہٹی ہوتی ہے جن کے ہاتھ پر مذکورہ قسم کی تقدیر کی لکیر ہو وہ بڑے دولت منداور کامیاب ہوتے ہیں

جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر میدان مریخ سے نکلتی ہے ان کی پہلی عمر کا حصہ تنگ دستی اور ناداری سے گزرتا ہے

جن کے ہاتھ میں تقدیر کی لکیر دماغ کی لکیر سے شروع ہوتی ہے ان کے ترقی کے اقبال کا دور تیس برس کی عمر کے بعد شروع ہوتا ہے اور ان کا تلخ تجربہ ان کی طبیعت میں بہت صلاحیتیں پیدا کر دیتا ہے عقل سلیم اور عاقبت اندیشی کے زمانہ کے دور کا آغاز اس عمر میں ہوتا ہے اس قسم کے آدمی کی پہلی زندگی آفت اور مصیبت سے بھرپور ہوا کرتی ہے، جن کے ہاتھ میں تقدیر کی لکیر دل کی لکیر سے برآمد ہوتی ہے ان کو پینتالیس سال کی عمر کے بعد سے ساری عمر تک زندگی کے آرام وآسائش کا لطف اور خوش حالی حاصل ہوا کرتی ہے

جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر ابھار زہرہ سے شروع ہوتی ہے وہ اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کی مدد سے دنیاوی ترقی اور کامیابی حاصل کرتے ہیں

جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر زندگی کی لکیر سے شروع ہوتی ہے وہ اپنی محنت اور لیاقت سے دولت پیدا کرتے

ہیں

جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر بالکل نہیں ہوتی وہ بڑے دولت مند ہوتے ہیں مگر ان کی زندگی بے مزہ اور بے لطف ہوتی ہے اور کوئی سچی خوشی اور راحت یا مسرت حاصل نہیں ہوتی

جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر دماغ کی لکیر پر جا کر ختم ہو جاتی ہے وہ تیس برس کی عمر میں اس قسم کی غلطی کرتے ہیں کہ جس کی وجہ سے ان کو ترقی حاصل کرنے کا کوئی بھی اچھا موقع نہیں ملتا بلکہ ہر بات پر ناکام ہوتے ہیں

جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر ٹکڑے ٹکڑے ہوتی ہوئی ابھا رزحل تک چلی جاتی ہے اسکی زندگی میں ہر وقت تبدیلی ہوتی رہتی ہے

جن کے ہاتھ میں تقدیر کی لکیر صاف اور بے عیب ہوتی ہیں اُسکی زندگی اچھی گزرتی ہے

جن کی ہاتھ میں تقدیر کی لکیر پتلی یا دھندلی ہوتی ہے وہ مالی نقصان اُٹھاتے ہیں اور مختلف تکالیف میں مبتلا رہتے ہیں

جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر ٹوٹ جاتی ہے اور دوسری لکیر اسی سے جوڑ کر اپنی جائے قرار پر روشن اور بے عیب نمودار ہوتی ہے تو سمجھ لیا جاتا ہے کہ ان کی زندگی میں انقلاب اور تبدیلی ہوگی

جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر ٹوٹ جانے پر دوسری تقدیر کی لکیر شروع ہوتی ہے اور بے عیب نظر آتی ہے تو سمجھ لیا جاتا ہے کہ ان کی آئندہ زندگی دولت اور عزت حاصل کرنے میں کامیاب ہوگی

جن کے ہاتھ پر زندگی کی لکیر دماغ کی لکیر پر آ کر ٹوٹ جاتی ہے وہ اپنی حماقت کی وجہ سے خواہ مخواہ مصیبت اور تنگدستی میں مبتلا ہو جاتے ہیں

جن کے ہاتھ میں تقدیر کی لکیر لہر دار ہوتی ہے ان کی طبیعت بے اطمینان اور غیر معتدل ہوتی ہے

جن کے ہاتھ پر شروع سے تقدیر کی لکیر کی شاخیں اوپر کی طرف نکلی ہوئی ہوتی ہیں ان کی صحت عمدہ ہوتی ہے اور ہر کام میں ترقی اور کامیابی حاصل کر لینے میں پیش پیش ہوتے اور دنیا میں بے فکر زندگی بسر کرتے ہیں

www.khrooj.com

5.....شمس کی لکیر

یہ لکیر مریخ کے ابھار یا مریخ مجہول سے شروع ہوتی ہے اور شمس پر جا کر ختم ہوتی ہے جن کے ہاتھ پر شمس کی واضح لکیر ہوتی ہے وہ دولت ،شہرت اور علوم وفنون میں قابل تعریف ہوتے ہیں جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر ہو اور شمس کی لکیر نہ ہو تو ان کا نصیب اچھا ہوتا ہے مگر ان کو خوشی اور آرام حاصل نہیں ہوتا

جن کے ہاتھ پر شمس کی لکیر ابھار قمر سے شروع ہوتی ہے اور اپنے مرکز پر چلی جاتی ہے ان کا ذہن خیال اور قوت عمدہ ہوتی ہے اور ان کو دوست رشتہ داروں اور واقف کاروں سے فائدہ ہوتا ہے نیز وہ اپنی زندگی کو اعلیٰ پایہ کی ترقی دیتے ہیں

جن کے ہاتھ پر شمس کی لکیر زندگی کی لکیر سے شروع ہوتی ہے وہ خوش قسمت اور کامیاب ہوتے ہیں

جن کے ہاتھ پر شمس کی لکیر میدان مریخ سے شروع ہوتی ہے وہ جس علم وفن کے خواہاں ہوتے ہیں اس میں اپنی دسترس حاصل کر لیتے ہیں

www.khrooj.com

ہاتھ پرنشان

جلیل القدر ہونے کے نشان

جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر خاتمہ پر ٹوٹ جاتی ہے اور اس کی شاخ زحل کی طرف چلی جاتی ہے وہ جلیل القدر صاحب حشمت ہوتے ہیں

جس ہاتھ پر زندگی کی لکیر سے ایک لکیر اوپر کی طرف نکلتی ہے اور یہ لکیر مشتری کی اونچائی میں سے دو اونچائیوں کے ابھار پر ختم ہوجاتی ہے وہ خطاب، اعزاز، ڈگری، یا کامیابی کے حصول میں کامیاب رہتے ہیں اور صاحبانِ علوم وفنون ہوتے ہیں

جن کے ہاتھ میں قسمت کی لکیر متوازی چل کر مشتری کے ابھار پر ختم ہوان کو بذریعہ وراثت دولت ملتی ہے

جن کے دونوں ہاتھوں میں تقدیر کی لکیریں جزیرے نما ہوتی ہیں وہ زنا کاری کے مجرم ہوتے ہیں

جن کے ہاتھ میں شادی کی لکیر اوپر کی جانب رہنمائی کرتی ہے وہ مجرد رہتے ہیں، جن کے ہاتھ میں یہ لکیر اوپر کی جانب مڑ کر قمر کی جھلک دیتی ہیں اور لکیر بلند ہوتی جاتی ہے وہ نکتہ چین یا حرف گیر ہوتے ہیں

جن کے ہاتھ میں چھوٹی لکیر ب کی طرح کھلی ہو تو وہ شراب خوری کے عادی ہوتے ہیں

امراض آنکھ کے نشان

جن کے ہاتھ پر دماغ کی لکیر پر کالے داغ مشتری کے نیچے ہوتے ہیں یا جن کے ہاتھ میں دل کی لکیر کی بلندی پر مشتری کے نیچے جزیرے ہوتے ہیں ان کو آنکھوں کی ہر قسم کی امراض موتیا بند وغیرہ عارضہ ہوا کرتا ہے

www.khrooj.com

بلندی سے گرنے کے نشان

جن کے ہاتھ میں زندگی کی لکیر ٹوٹ کر نیچے کو جاتی ہے وہ اونچائی سے گرا کرتے ہیں

یکا یک شہرت کے نشان

جن کے ہاتھ میں متوازی لکیروں کا ایک جوڑ دونوں ہاتھوں میں مشتری کی اونچائی پر بغیر دوسری لکیر کے کٹاؤ کے موجود رہتا ہے یکا یک اور بے موقعہ شہرت حاصل کرتے ہیں

تقدیر پر دارومدار رکھنے کے نشان

جن کے ہاتھ میں قسمت کی لکیر اونچائی میں زحل کے ابھار پر اور نیچے کی جانب قمر کے ابھار پر واقع ہو وہ زیادہ تر تقدیر پر دارومدار رکھتے ہیں اور راضی بہ رضا رہتے ہیں

یاوری قسمت کے نشان

جن کے ہاتھ میں زندگی کی لکیر سے ایک لکیر نکل کر اوپر کی جانب مشتری کے ابھار کے اندر تک چلی جائے یا جن کے ہاتھ میں قسمت کی لکیر کلائی سے شروع ہو کر اوپر کی جانب دوسری یا زحل کی انگلی کے دوسرے پور پر جا کر ختم ہو جاتی ہے ان کی قسمت بڑی یاور ہوتی ہے

بدقسمتی کے نشان

جن کے ہاتھ میں قسمت کی لکیر زنجیر دار اور ٹیڑھی ہوتی ہے اور اسی طرح زندگی کی لکیر اور دل کی لکیر بھی ٹیڑھی ہوں تو وہ بدقسمت انسان شمار کیا جاتا ہے

بذریعہ شادی دولت ملنے کے نشان

جن کے ہاتھ میں مشتری کے ابھار کی چوٹی پر ستارہ ہوتا ہے ان کو بذریعہ شادی دولت ملتی ہے

www.khrooj.com

محض اتفاق سے دولت ملنے کے نشان

جن کے ہاتھ میں دماغ کی لکیر سے ایک لکیر سیدھی نکلتی ہے اور مشتری کے ابھار تک چلی جاتی ہے ان کو اتفاقیہ دولت ملتی ہے

مستورات کی پاکدامنی کے نشان

جن عورتوں کے ہاتھ میں زندگی کی لکیر دوہری ہوتی ہے وہ پاکدامن ہوتی ہے

غیر ملک میں موت واقع ہونے کے نشان

جن کے ہاتھ میں زندگی کی لکیر خاتمہ پر ٹوٹ جاتی ہے اور قمر کے ابھار کی طرف لمبی لکیر چلی جاتی ہے تو وہ غیر ملک میں جا کر فوت ہو جاتے ہیں

اچانک موت کا نشان

زندگی کی لکیر کے ابتدائی حصہ میں ایک دوسرے کو کاٹتی ہوئی اور لکیروں کا مجموعہ مشتری کے ابھار کے نیچے ہوتا ہے اور اس پر چرکھڑی کا نشان ہوتا ہے وہ اچانک موت کا شکار بن جاتے ہیں

خوف پیدا ہونے کے نشان

جن کے ہاتھ میں قمر کے ابھار پر دونوں ہاتھوں میں ستارے ہوتے ہیں ان کے دل میں خود بخود خوف پیدا ہوتا ہے

خشکی کے سفر کے نشان

زندگی کی لکیر سے ایک چھوٹی لکیر نیچے کی طرف نکل کر زہرہ کے ابھار کی طرف جاتی ہے وہ لوگ عموماً خشکی میں سفر کرتے رہتے ہیں

www.khrooj.com

بحری سفر کے نشان

جن کے ہاتھ میں زندگی کی لکیر سے ایک سیدھی لکیر کلائی کی طرف نکلتی ہے جس کی اونچائی قمر اور زہرہ کے ابھاروں کے درمیان ہوتی ہے وہ اکثر بحری سفر اختیار کرتے رہتے ہیں

تکلیف گردہ کے نشان

جن کے ہاتھ میں دل کی لکیر ٹوٹی پھوٹی ہوتی ہے وہ تکلیف گردہ میں مبتلا ہوتے ہیں

درازی عمر کے نشان

جن کے ہاتھ میں زندگی کی لکیر صاف اور گلابی ہوتی ہے یا جن کے ہاتھ میں زندگی کی لکیر میں چوڑیاں ہوتی ہیں اُن کی عمر دراز ہوتی ہے

مقدمہ بازی میں لگے رہنے کا نشان

جن کے ہاتھ میں مریخ کے ابھار پر اور عطارد کے ابھار کے نیچے دونوں ہاتھوں میں کالے داغ ہوتے ہیں اُن کی جائیداد مقدمہ بازی میں ضائع ہو جاتی ہیں

ناجائز محبت کا نشان

جن کے ہاتھ میں دل کی لکیر پر عطارد کی اونچائی میں جزیرہ ہوتا ہے وہ نزدیکی رشتہ داروں سے محبت کرتے ہیں، جن کے ہاتھ میں دل کی لکیر پر بڑا جزیرہ ہوتا ہے یا جن کے دونوں ہاتھوں میں زندگی کی لکیر پر جزیرہ ہو وہ ناجائز محبت میں مبتلا رہتے ہے

بدنصیب شادی کے نشان

جن کے ہاتھ میں ایک لکیر مع ایک جزیرے کے ہو اور اس کے شروع میں اونچائی زہرہ سے نکلتی ہو اور دل کی لکیر چھوٹی ہو ان کی شادی بدنصیب ہوتی ہے

www.khrooj.com

شادی کی خوشی کے نشانات

جن کے ہاتھ میں چلیپا یا ستارہ اونچائی مشتری پر ہوتا ہے ان کی شادی بہت زیادہ خوش نصیب ہوتی ہے

بڑھاپے میں مصیبت کے نشان

جن کے ہاتھ میں قسمت کی لکیر دونوں طرف لہراتی ہو وہ بڑھاپے میں خستہ حال اور مفلس ہو جاتے ہیں

فالج یا جھولے کا نشان

جن کے ہاتھ میں ستارہ کے نشان اونچائی پر زحل کے ابھار پر دونوں ہاتھوں پر ہوتے ہیں وہ مرض فالج میں مبتلا ہوتے ہیں

کامیاب زمانہ کے نشان

جن کے ہاتھ میں سیدھی لکیر نکل کر چھوٹی انگلی کی طرف چلی جائے یا جن کے ہاتھ میں سہ گوشہ یا سفید داغ دماغ کی لکیر پر بلندی عطارد کے نیچے ہوتے ہیں وہ سائنس دان ہوتے ہیں

غازی مرد ہونے کا نشان

جن کے ہاتھ میں دل کی لکیر چھوٹی ہوتی ہے اور مریخ کی لکیر کی بلندی عطارد کے ابھار کے نیچے زیادہ شوخ نظر آتی ہیں اور اس پر سہ گوشہ لگا ہوتا ہے وہ جنگ آزمودہ غازی مرد ہوتے ہیں خصوصاً جنگی سپاہیوں کے ہاتھ میں دل کی لکیر چھوٹی ہوتی ہے

انگشتری سلیمانی

ابھار مشتری پر چھلا نما گول دائرہ ہوتا ہے اور جس کسی کے ہاتھ پر یہ دائرہ ہو وہ لوگ عالم و عامل اور غیب دان ہوتے ہیں، علم نجوم رمل جوتش پامسٹری کے ماہرین میں بھی یہ نشان عموماً پایا جاتا ہے، مریخ یا عصبی ہاتھ والوں میں اگر یہ نشان ہو تو اس کا عامل درجہ کمال حاصل کرتا ہے

www.khrooj.com

قوس زہرہ

یہ خط نصف دائرہ کا ہوتا ہے اور نہایت صاف پہچانا جاتا ہے عموماً زحل کی انگلی سے شروع ہو کر ابھار زحل اور ابھار شمس کو عبور کرتا ہوا شمس کی انگلی کے درمیان ختم ہو جاتا ہے، یہ ابھار کمزوری و اضمحلال پیدا کرتا ہے جس سے طبیعت پریشان اور بے دل رہتی ہے یہ خط عموماً منحوس مانا گیا ہے

مربع

یہ نہایت ہی مبارک نشان ہے اور ہاتھ کی کسی بھی جگہ پر نہایت نیک شگون خیال کیا جاتا ہے، یہ ہر ایک تکلیف اور خطرات سے نجات دلاتا ہے، بلکہ یہاں تک دیکھا گیا ہے کہ اگر کسی کو پھانسی کی سزا کا حکم ہوا ہو تو اگر ہاتھ پر یہ نشان زندگی کی لکیر پر موجود ہو تو پھانسی کی سزا منسوخ ہو جاتی ہے

غیب دان ہونے کے نشان

جس کے ہاتھ کی انگلیاں فراخ اور الگ الگ ہوتی ہیں یا جن کے ہاتھ میں قسمت کی لکیر کا رُخ عطارد کے ابھار کی طرف ہوتا ہے اور چھوٹی انگلی نوک دار ہوتی ہے یا جن کے ہاتھ میں مشتری کی انگلی نوک دار ہوتی ہے یا جن کی ہتھیلی پر عقل کی واضح لکیر ہوتی ہے وہ شخص غیب دان ہوا کرتے ہیں

www.khrooj.com

مختلف لائنوں کا مختصر احوال

خط زندگی ..... عمر کا پیمانہ، بیماریاں، جسمانی نشوونما، حادثات ظاہر کرتا ہے

خط دماغ ..... عقل وسمجھ اور خیالات کا اظہار کرتا ہے

خط دل ..... خوشی وغمی، عشق ومحبت اور دل کی کیفیت و بیماریاں ظاہر کرتا ہے

خط قسمت ..... عزت و دولت اور شہرت ظاہر کرتا ہے

مارس لائن ..... زندگی کی لائن جہاں سے ٹوٹے اس کو ملا دیتی ہے بیماری وخطرات کے اثرات کو زائل کرتی ہے

الہامی لائن .....عقل اور خیال ظاہر کرتی ہے

صحت کی لائن .....جس کو لیور لائن بھی کہتے ہیں بیماری وصحت ظاہر کرتی ہے

خط شادی .....شادی سے متعلق حالات ظاہر کرتی ہے

خط اولاد ..... اولاد کے متعلق حالات ظاہر کرتی ہے

خط شمس ..... شہرت، ناموری، حکومت ظاہر کرتی ہے

www.khrooj.com

اچانک دولت ملنا

خط شمس نمایاں ہو خط قسمت ابھار قمر سے نکل کر سیدھا اوپر تک جائے تو ایسے شخص کو اچانک دولت مل سکتی ہے

(شکل 213)

بینائی کا ضائع ہونا

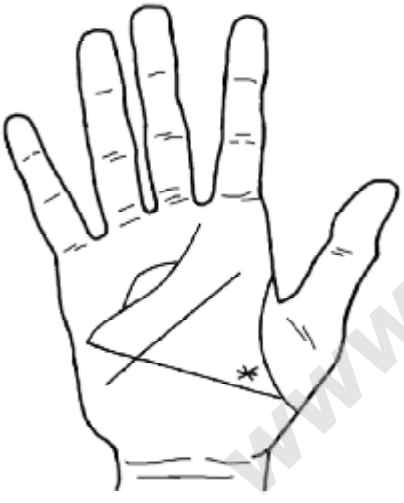

ابھار شمس اور خط دل پر جزیرہ ہو اور خط صحت پر ستارہ ہو تو عمر کے کسی بھی حصے میں بینائی ضائع ہو سکتی ہے

(شکل 214)

خودکشی کی نشانی

خودکشی کی نشانی یہ ہے کہ خط دماغ نیچے جا کر اس کے آخری سرے پر ستارہ ہوتا ہے، خط دل کے اوپر دو جزیرے ہوتے ہیں یہ ہے خودکشی کی نشانی

ابھار قمر پر لائن جو مریخ کے نیچے تک آئے ان کو خواب زیادہ آتے ہیں اور بیشتر بالکل صحیح اترتے ہیں

(شکل 215)

www.khrooj.com

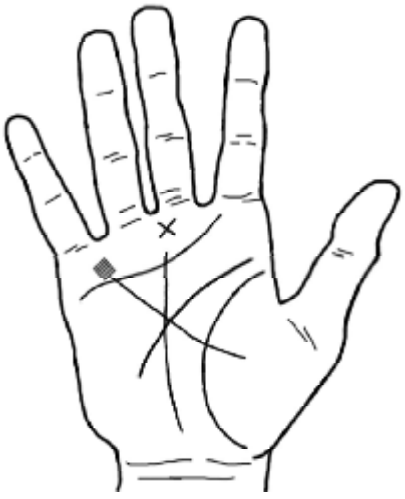

زیادہ نشہ کرنے سے موت

خط قسمت پر بڑی انگلی کے نیچے کراس، چھوٹی انگلی کے نیچے جال اور ایک لائن ابھار زہرہ سے ابھار عطارد تک تمام لائنوں کو کاٹتی ہوئی چلی جائے

(شکل 216)

www.khrooj.com

چند دلچسپ نکات

نمبر 1.....

اکثر پامسٹ اس امر پر اتفاق کرتے ہیں کہ انگلیوں کے پشت کے ہر جوڑ پر زیادہ بالوں کا اُگا ہونا اچھا نشان نہیں ہوتا ایسے آدمی زیادہ سکھی نہیں دیکھے گئے، انگلیوں پر بالوں کا نہ ہونا یا کم ہونا اچھا سمجھا جاتا ہے

نمبر 2.....

ماتھے پر تین متوازی لکیریں جو آر پار چلی گئی ہوں درویشانہ طبیعت اور عمر کا آخری حصہ اچھی طرح بسر ہونے کا نشان ہے، یہ لوگ سنجیدہ مزاج اور صاحب الرائے ہوتے ہیں اگر یہ لکیریں متوازی نہ ہوں اور کٹی پھٹی ہوں تو چڑچڑا مزاج اور زود رنج کی علامت ہے

نمبر 3.....

لندن کے ایک پامسٹ نے لکھا کہ مئی کی پہلی چار تاریخوں میں شادی کرنا نیک فال نہیں اس نے اپنی دلیل کو صحیح ثابت کرنے کیلئے بہت سی مشہور شادیوں کا تذکرہ کیا ہے جن کا انجام اچھا نہیں

نمبر 4.....

جس عورت کے بائیں گھٹنے پر تل کا نشان ہو اس کے بہت سے بچے ہوتے ہیں، امریکہ میں ایسی عورتوں کے ہاں پندرہ اور بیس کے درمیان بچے موجود ہیں

نمبر 5.....

پیشانی یعنی خورد مثل صدف کے ہونا تنگ دستی کی علامت ہے، پیشانی ناہموار ہونا کم ہنر اور بے ہنر ہونے کی علامت ہے، پیشانی مربع کی شکل میں ہونا عالم و فاضل ہونے کا نشان ہے سیدھا اور صحیح ایک خط بیس برس کی عمر کی علامت ہوتا ہے اگر پیشانی پر پانچ صاف گہرے اور سیدھے خط ہوں تو سو برس کی عمر ہوگی

www.khrooj.com

نمبر 6.....

ابرو اگر ایک بڑی اور ایک چھوٹی ہو تو تنگ دستی اور بے صبری کی علامت ہے

نمبر 7.....

دانت جس شخص کے 37 ہوں مفلسی کی علامت ہے، روزگار کیلئے جگہ جگہ پھرے گا جس کے 29 دانت ہوں وہ عقلمند ہوتا ہے اور اس کی طبیعت میں مسخرا پن ہوگا

نمبر 8.....

دانت اگر 31 ہوں تو مالدار ہونے کی علامت ہے، موٹی زبان کا انسان کم عقل والا ہوگا

نمبر 9.....

چھوٹے کانوں والے انسان خود پسند اور کم حوصلہ ہوتے ہیں

نمبر 10.....

پاؤں کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی اگر انگوٹھے سے بڑی ہو تو عورت پر غالب رہے گا

مشتری کے ابھار پر مثلث ہو تو کامیاب، مدبر اور سیاستدان ہونے کی علامت ہے

مشتری کا ابھار پہلی انگلی کے نیچے دیکھا جا سکتا ہے، زحل کا ابھار دوسری یا بڑی انگلی کے نیچے، شمس کا ابھار تیسری انگلی کے نیچے، عطارد کا ابھار چھوٹی انگلی کے نیچے، زہرہ کا ابھار انگوٹھے کے بالکل نیچے، قمر کا ابھار کلائی اور دماغ کی لکیر کے درمیان، مریخ کے دو ابھار ہوتے ہیں ایک عطارد اور قمر کے ابھاروں کے درمیان، دوسرا مشتری کے ابھار کے نیچے انگوٹھے تک ہوتا ہے

www.khrooj.com

ہندی نظریہءِ پامسٹری

سب سے پہلے ہاتھ دیکھنے والے کو چاہیے کہ اس بات پر دھیان دے کہ ہاتھ کی بناوٹ کیسی ہے کیونکہ علم قیافہ کے ہندی ماہرین کہتے ہیں کہ ہاتھ کی سات قسم کی بناوٹ ہوتی ہے جو کہ درج ذیل ہے

(سکون).....(اودھم).....(روچک).....(چمکار).....(ایووگ آتاک).....(یشم).....(سنگھسن)

سکون

سکون ہاتھ والے کی بناوٹ یہ ہوتی ہے کہ انگوٹھا چپٹا ہوتا ہے ہتھیلی کا دائرہ برابر ہوتا ہے اور انگلیاں بھی ہتھیلی کے مطابق ہوتی ہیں اور ملائم ہوتی ہیں اس قسم کا ہاتھ اچھا ہوتا ہے سب سے نرمی سے پیش آتا ہے سچا، نڈر ملنسار ہوتا ہے

اودھم

اودھم ہاتھ کی بناوٹ والے ہاتھ کا انگوٹھا موٹا، چھوٹا اور بدصورت ہوتا ہے اور انگلیوں کی طرف انگوٹھا بمشکل جھکا ہوا ہوتا ہے ایسے ہاتھ میں لکیریں بہت کم ہوتی ہیں تو کراس X اس ہاتھ میں صاف دکھائی دیتے ہیں

عمر کی لکیر، دماغ کی لکیر اور دل کی لکیر۔ ان تینوں لکیروں والا ہاتھ عام طور پر ہوتا ہے اگر ان لکیروں میں رکاوٹ پیدا ہونے والے دوسرے جال والے نشان جو کہ مضر ہوتے ہیں ہاتھ میں موجود ہوں تو ایسے ہاتھ والا مرد یا عورت کم ہمت ہوتے ہیں، بدتمیز، جلد غصہ کرنے والا ہوتا ہے، اگر دماغ کی لکیر پر کوئی برا نشان نہ ہو تو ایسا آدمی بزرگوں کی عزت کرتا ہے اور دوسرے بھی اس کی عزت کرتے ہیں مگر اس ہاتھ والے کو دھن، عورت اور اولاد میں سکھ نہیں ہوتا

www.khrooj.com

روچک ہاتھ

روچک ہاتھ کی بناوٹ اس کی انگلیوں کے جوڑا بھرے ہوئے ہوتے ہیں اور درمیان سے جھکا ہوا ہوتا ہے ناخن گول اور خوبصورت ہوتے ہیں مضبوط انگلیاں اور ہاتھ پیلی رنگت کا ہوتا ہے اس کا دل صاف ہوتا ہے اور سچ بولنے والا، میٹھی زبان والا، بڑے بڑے آدمیوں سے میل ملاقات اور پریم اس کا اچھا ہوتا ہے مگر اس کے پاس دولت تھوڑی ہوتی ہے مگر پھر بھی خیرات کرنے والا ہوتا ہے، اچھے اچھے کاموں میں دلچسپی رکھتا ہے، لوگوں کا گمان اس کے متعلق اچھا ہوتا ہے، گرنتھوں اور شاستریوں کی بات پر نکتہ چینی کر لیتا ہے، بزرگوں کی بات مانتا ہے، اولاد کا سکھ اس کو مرتے دم تک رہتا ہے

عمر کی لکیر

اگر لکیر مشتری انگشت سے ثابت چلے تو عمر 30 سال ہے، عطارد سے لے کر شمس کے درمیان رہے تو عمر 102 سال ہے، اگر زحل تک چلی جائے تو عمر 75 سال، اگر مدھیا تک جائے تو 45 سال عمر اور لکیر صرف عطارد نامی انگشت تک ہو تو عمر 10 سال تک ہوگی، اگر ٹوٹی پھوٹی لکیر ہے تو دائم المریض ہے

گرہست لکیر

یہ لکیر انگشت مشتری اور انگوٹھے تک ہو تو نیک بخت، خمدار ہو تو عیالدار زیادہ ہوگا اگر ٹوٹ کر چلے دولت مند رہے گا

دھن لکیر

اگر انگشت شمس تک ثابت پہنچے تو بہت اقبال مند اور مالک ہوگا، اگر شمس انگشت کی طرف مل جائے تو سوداگر مشہور آدمی ہوگا، اگر عطارد تک چلی جائے تو شجاعت پسند، دولتمند، دوسروں کو فائدہ دے گا، اگر مشتری کی طرف چلی جائے تو صاحب علم اور دولتمند اور دانشور اور عورت کے رشتہ داروں سے دولت حاصل ہوگی

www.khrooj.com

سر یشت لکیر

یہ لکیر دھن لکیر کے ساتھ گرہست لکیر سے ملتی ہے اگر سالم ہو تو علامت نیک بنتی ہے بندہ پروری، سخاوت اور معاونت پسندی کی ہے، اگر ٹوٹی پھوٹی چلے تو بدمزاج، کم عقل اور کمینہ صحبت رہے گا

اولاد کی لکیر

یہ اولاد کی لکیر کلائی سے شروع ہوتی ہے، یہ لکیریں جتنی موٹی اور جس قدر واضع ہوں گی اتنے ہی لڑکے پیدا ہوتے ہیں، جتنی مدھم اور جس قدر چھوٹی ہوں گی اتنی ہی لڑکیاں ہوتی ہے، اور جس قدر شکستہ ہوں تو اسی قدر اولاد پیدا ہو کر مر جائے گی

دماغ لکیر

یہ لکیر دل کی لکیر کے نیچے ہوتی ہے جتنی باریک اور سالم ہو اسی قدر دماغ عمدہ اور جس قدر موٹی ہو اسی قدر دماغ موٹا ہوتا ہے، اگر یہ لکیر ٹوٹی ہوئی ہو تو دائم المرض رہتا ہے

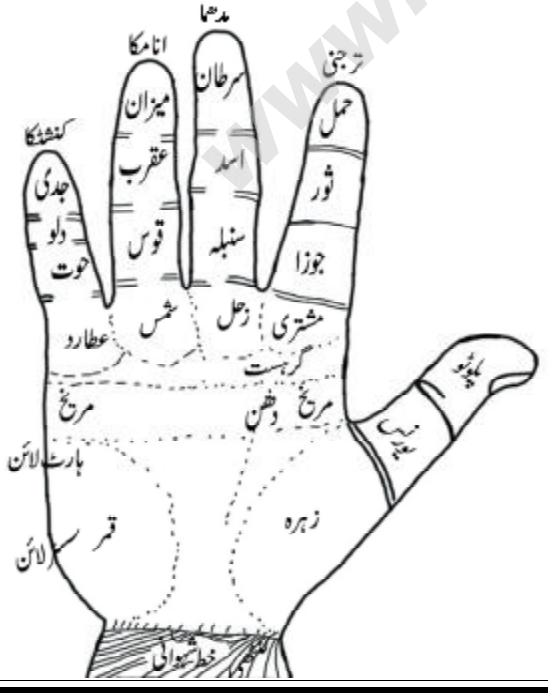

(شکل 217)

www.khrooj.com

دولت لکیر

یہ لکیر کلائی سے نکلتی ہے اگر یہ لکیر کلائی سے نکل کر سیدھی زحل انگشت تک چلی جائے لیکن بغیر کٹے ہوئے پہنچے تو ایسا شخص مالدار ہوتا ہے جتنی زیادہ یہ لکیر کٹی ہوئی ہوگی اتنا ہی مفلسی اور پریشانی کی دلیل ہے اگر ٹوٹ کر پھر مل جائے تو اس بات کی دلیل ہے کہ آخر عمر میں اس کو آرام وچین نصیب ہوگا

بہن بھائیوں کی لکیر

یہ لکیر کلائی کے اوپر سے شروع ہوکر انگوٹھے کے درمیان میں ہتھیلی کے کنارے پر ہوتی ہے یہ لکیریں جس قدر موٹی اور گہری ہوتی ہیں اسی قدر بھائی زیادہ ہوتے ہیں اور جس قدر مدھم اور ہلکی ہوتی ہیں بہنیں اتنی ہی زیادہ ہوتی ہیں

شادی کی لکیر

شادی کی لکیر چوتھی انگلی کے آخری پورے کے نیچے سے چل کر چھوٹی انگلی کی جڑ کے پاس ہتھیلی کے کنارے پر ہوتی ہے یہ لکیریں جس قدر سیدھی اور صاف ہوتی ہیں اتنی ہی شادیاں ہوتی ہیں جس قدر ہلکی ہوں گی اتنی ہی بیویاں مرجائیں گی جس قدر موٹی اور گہری لکیریں ہوں گی اتنی ہی بیویاں زندہ رہیں گی اگر ان لکیروں میں سے کوئی لکیر بڑھ کر قسمت یا دولت کی لکیر کو چھوئے تو اس شخص کو بڑی مالدار بیوی ملے گی اگر ایک لکیر ہو تو ایک شادی دو ہوں تو دو شادیاں اگر زیادہ لمبی لکیر ہو تو زندگی آرام سے گزرے گی، اگر سالم نہ ہو ٹوٹی ہو تو عورت سے ناچاکی رہے گی، اگر پاٹ ہو تو وہ شخص زانی ہے

اولاد کی لکیر

ہاتھ کی ہتھیلی میں چھوٹی انگلی سے نیچے جو کھڑی لکیر ہے اس سے بیٹوں کی تعداد معلوم ہوتی ہے اور جس قدر ٹیڑھی اور باریک لکیریں ہوتی ہیں ان سے بیٹیوں کی تعداد معلوم ہوتی ہیں اگر یہ لکیریں نہ ہوں تو اولاد بہت کم ہوگی یا بے اولاد ہوگا

www.khrooj.com

علم کی لکیر

یہ لکیر تیسری انگلی کی جڑے کے پاس ہوتی ہے یہ لکیر جس قدر باریک اور سیدھی صاف ہوتی ہے اور جتنی نیچے تک ہوتی ہے اس قدر وہ شخص صاحب علم وفن ہوتا ہے اور جس قدر شکستہ اور باریک ہوتی ہے اتنا ہی وہ شخص علم سے بے بہرہ اور بے دانش وعلم اور کم عقل ہوتا ہے

دماغ کی لکیر

اس لکیر کا مقام انگوٹھے اور پہلی انگلی کے درمیان ہے یہاں سے یہ لکیر چھوٹی انگلی کی طرف بڑھتی ہے اگر یہ پہلی انگلی کے جڑ والے ابھار مشتری سے شروع ہوتو ایسا شخص دانشمند اور دولت مند ہوتا ہے اور جس قدر یہ فاصلے سے شروع ہوکر جلد ختم ہو جائے تو وہ شخص اتنا ہی کم علم اور بے دولت ہوتا ہے

دل کی لکیر

یہ لکیر پہلی انگلی کی جڑ کے ابھار سے شروع ہوکر ہتھیلی کے دوسرے کنارے تک چلی جاتی ہے اس لکیر سے نفسیاتی کیفیت کا پتہ چلتا ہے اگر یہ لکیر مشتری کے آخری کنارے سے شروع ہوتو ایسا شخص عشق ومحبت میں گرفتار ہو جاتا ہے نفسانی خواہشات کا اس میں بہت زور ہوتا ہے

عمر کی لکیر

یہ لکیر انگوٹھے اور پہلی انگلی کے درمیان سے شروع ہوکر خم کھاتی ہوئی ہتھیلی کے نیچے کنارے تک جاتی ہے عمر معلوم کرنے کیلئے اس لکیر کو ایک دھاگے سے ناپ لیں اور اس کو بیس برابر حصوں میں تقسیم کریں اس کا ہر حصہ پانچ سال کا ہوگا اس سے آپ کو اپنی عمر کا اندازہ ہوسکتا ہے ویسے یہ لکیر جتنی نیچے تک جاتی ہے اتنی ہی عمر زیادہ ہوتی ہے عمر کی لکیر اگر ٹوٹی پھوٹی ہے تو عموماً ایسا شخص بیمار رہتا ہے اور عمر بھی کم ہوتی ہے

عمر کی لکیر اگر ٹوٹی ہوئی نہیں ہے تو ایسا شخص طویل العمر ہوتا ہے اور صحت مند رہتا ہے

www.khrooj.com

دانش مندی کی لکیر

یہ لکیر انگوٹھے اور ساتھ والی انگلی کے درمیان اور عمر کی لکیر سے اوپر ہوتی ہے اس لکیر سے یاداشت کی قوت دانائی وعقلمندی شاعری ومصنفی اور بزرگی کی پہچان ہوتی ہے، یہ لکیر چندر مان اور زحل کے ابھار کے درمیان پہنچے تو افضل ہے، چندر مان کے ابھار پر سے ہوکر نیچے کی طرف ہاتھ کی طرف ہاتھ کے برابر کے حصہ میں جا کر ملے تو منحوس ہے، اس لکیر کا سیدھا اور چھوٹا ہونا بہتر ہے اور ٹیڑھا ہونا بدتر ہے ان لکیروں کیلئے نیچے شکل کو دیکھیں

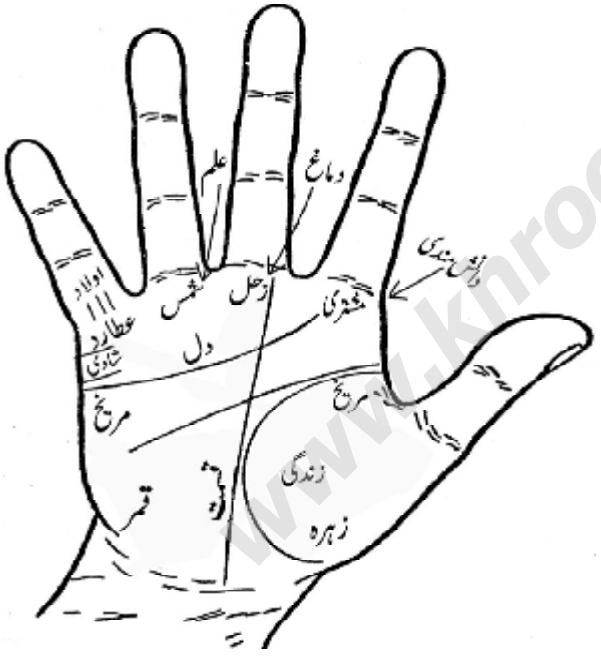

(شکل 218)

www.khrooj.com

ہاتھ کی بناوٹ

سخت ہاتھ

جلادوں اور بے رحموں کے ہاتھ سخت و کرخت ہوتے ہیں

چھوٹے ہاتھ والے لوگ

چھوٹے ہاتھ والے غلامی میں عمر بسر کرتے ہیں

دراز ہاتھ

سخاوت وخیرات کرنے والا ہاتھ ہوتا ہے

چھوٹا وسکڑا ہوا ہاتھ

بخیل وکنجوس آدمی کا ہاتھ چھوٹا اور سکڑا ہوا ہوتا ہے

بڑے ہاتھ والا شخص

ایسا شخص کام کرنے میں عملی خصوصیات کا حامل، آدابِ محفل اور کارکردگی کا حد درجہ خیال رکھتا ہے نیز جذباتی اور زود رنج بھی ہوتا ہے

چھوٹے ہاتھ والا شخص

ایسا ہاتھ قدرے تند مزاج، ہر کام میں خود پیشی کی سعی، عملی طور پر سست لیکن شاندار تجاویز بنانے والا، معمولی بات پر ناراضگی کا اظہار کرنے والا، نیز بنیادی طور پر کام تیرا اور نام میرا کی خصوصیات رکھتا ہے

www.khrooj.com

نرم ہاتھ والا شخص

نرم ہاتھ عموماً زنانہ ہوتا ہے بہر حال ایسے ہاتھ کے حامل کی خصوصی وصف یہ ہے کہ وہ تصوراتی دنیا میں رہتا ہے، نیز اگر ہاتھ حد درجہ نرم ہو تو یہ عموماً عیاش اور خود غرض فطرت کا مظہر ہے، دماغ ہمہ وقت سوچ میں ڈوبا رہتا ہے اور ہمہ وقت گفتگو میں مصروف رہتا ہے اور اگر ہاتھ بہت نرم ہو اور ساتھ ہی اس کی جلد چمکیلی ہو تو بہت اچھا آدمی اور رعب داب والا ہوتا ہے اور خدا کے بندوں میں سے ہوتا ہے

کچھ ہاتھوں کے کئی بیان

بہادر اور جوانمردوں کا ہاتھ بہ نسبت بایاں کے دایاں ہاتھ بڑا ہوتا ہے، اور بایاں ہاتھ بزدلوں کا بڑا ہوتا ہے جس شخص کے ہاتھ کی ہتھیلی نرم ہو وہ شخص بڑا ہوشیار ہوتا ہے، اگر سخت ہاتھ ہو تو تند مزاج اور غصہ ور ہوتا ہے اگر ہتھیلی میں گڑھا ہو تو دولت جمع کرے گا اور اگر اوپر کو ہتھیلی ابھری ہوئی ہو تو فضول خرچ ہوگا، جس شخص کے ہاتھ کی ہتھیلی درمیانی انگلی سے بڑی ہو تو وہ بڑا زود فہم، ہوشیار اور حاضر جواب ہوتا ہے، اگر ہاتھ کی انگلیاں سیدھی مانند الف کے ہوں تو وہ شخص نہایت شجاع اور بہادر ہوگا، اگر انگلیاں کھڑی کرنے میں ہتھیلی کی طرف جھکی رہیں تو وہ سپہ گری میں بڑا نام پاوے گا، اگر انگلیاں ملانے میں ان کے درمیان کے سوراخ معلوم نہ ہوں تو وہ دولت مند، صاحب اقبال ہوتا ہے، اگر انگلیوں میں سوراخ معلوم ہوں تو وہ شخص فراخ دل اور پیسہ کے معاملہ میں بھی فراخ دل ہوتا ہے، سمجھ بوجھ والا اور گفتگو میں محتاط ہوتا ہے

اگر انگشت مشتری پر عمودی ||| لکیریں ہوں تو دین کی طرف رغبت کی نشانی ہے

اگر انگشت مشتری پر ≡ قسم کی لکیریں ہوں تو دین میں جنونی قسم کی رغبت ہے

اگر انگشت مشتری کا پہلا پور مخروطی ہو تو شاعر ہے

اگر انگشت مشتری دوسری انگشت سے بڑی ہو تو اقتدار کا نشہ اس پر سوار رہتا ہے

اگر انگشت مشتری پر مثلث یعنی یہ △ نشان ہوتو وہ کسی شادی شدہ عورت پر عاشق ہے

اگر انگشت مشتری کے پہلے سرے پر دائرہ ہو یعنی یہ ⭕ نشان ہوتو وہ بہت غصیلہ ہوگا

اگر انگشت مشتری کے پہلے سرے پر مربع ہو یعنی یہ □ نشان ہوتو وہ خطرے سے محفوظ ہوتا ہے

1.....اقتدار اور حاکمانہ مزاج کو پسند کرنے والا ہوتا ہے

(شکل 219)

2.....جس شخص کی لکیر اعلیٰ شہرت، عزت والا اور خوش قسمت ہاتھ ہوتا ہے

3.....جرائم پیشہ لوگوں سے محبت کرنے والا ہوتا ہے

4.....شاعرانہ مزاج اور متخیلہ قوت کی زیادتی ہے

5.....خوش طبع اور دورانِ خون کا صحیح طور پر کام کرنا اور قوت شہوانی کی زیادتی ہوتی ہے

6.....صحت کا اچھا ہونا اور بڑے بڑے خطرات سے نجات پا جانے والا

7.....ٹرائی اینگل تنگ دست اور بہت سست اپنے باپ سے قدم آگے رکھنے والا

www.khrooj.com

ابھار کی قسمیں

مشتری کا ابھار جو پہلی انگلی کے بالکل نیچے ہوتا ہے یا ذرا ہٹ کر ہوسکتا ہے اگر یہ ابھار بالکل غائب ہو تو معلوم کر لیجئے کہ اس شخص میں نہ صرف عزت نفس کی کمی ہے بلکہ والدین، دوستوں، رشتہ داروں کے ساتھ اس کا رویہ ٹھیک نہیں، خلوص وعزت کا فقدان ہوتا ہے

صاف واضع ابھار اور نوکیلی انگلی عام طور پر اچھے مذہبی خیالات اور اعتقادات ظاہر کرتی ہے، قدرتی مناظر سے محبت اور مستقل کردار کی خواہش کی مظہر ہوتی ہے، ابھار کے ساتھ اگر نوکیلی انگلیاں ہوں تو خودنمائی اور غرور کی نشاندہی ہوتی ہے، نوکیلی انگلیوں کے ابھار نمایاں ہوں تو خوش فہمی کا نتیجہ ہے

مربع نما انگلیوں کے پوروں کے ساتھ مشتری کا ابھار واضح کرتا ہے کے ایسا شخص اپنی زندگی میں اپنے اوپر اعتماد رکھتا ہے جو کہ پوروں کا ابھار واضح کرتا ہے مگر یہ اپنی عزت نہیں کرا سکتا ہے

واضح ابھار

چپٹے پوروں والی انگلیوں کے ساتھ اگر مشتری کا ابھار واضح ہو تو ایسا شخص ضروری مسائل کا فیصلہ کرنا جانتا ہے اگر یہ ابھار غائب ہو تو ایسا شخص بداخلاق ہوتا ہے

مشتری کا ابھار اگر پہلی انگلی کے بالکل نیچے نہیں ہے یا اس کا جھکاؤ زحل کے ابھار کی طرف مائل ہے تو اس شخص میں احساس زیادہ ہے اگر اس کے ابھار کا جھکاؤ دل کی لکیر کی طرف ہو جائے تو ایسا شخص جذباتی ہے اگر مشتری کا ابھار دوسرے ابھاروں کی طرح واضح ہو تو یہ ہاضمہ اور پھیپھڑوں کی تکلیف ظاہر کرتا ہے

مشتری اور زحل کے ابھاروں کی پہلی اور دوسری انگلی کے درمیان سے ایک نمایاں اور گہری چھوٹی سی لکیر منقسم کرے تو اس کو انتڑیوں کی تکلیف ہے، ان ابھاروں میں چھوٹی سی لکیر گہری اور واضح ہو تو اپنے مقصد میں کامیابی ہے، اگر یہ لکیریں ایک کو دوسے کاٹتی ہوں تو بدنیتی اور بے چینی کا ثبوت ہے اور سر میں چوٹ لگنے کا اندیشہ ہے

www.khrooj.com

مختلف نشانات

( )ابھار پر اگر تل ● ہوتو ایسے شخص کو نقصان اور بدنامی کا خطرہ ہے، مشتری کے ابھار پر کراس نمایاں ہو تو محبت میں کامیابی ہے، اگر ستارہ ☆ ابھار پر واضح ہوتو محبت میں خطرہ ہے

( )اس ابھار پر اگر مربع □ بنا ہوتو وہ شخص خدا کی امان میں ہے دوسروں پر چھا جانے کی صلاحیت ہے

( )اگر دائرہ ○ ہے تو دنیاوی جاہ جلال کی روشن دلیل ہے

( )مشتری کے ابھار پر مثلث △ کا ہونا بیدار مغز، مدبر اور سیاستدان ہوسکتا ہے

( )اس ابھار پر اگر لکیروں نے جالی ▦ بنا دی ہوتو یہ علامت اچھی نہیں بلکہ ریاکاری اور خودغرضی ہے

جیوپٹر کے ابھار پر ایک لکیر دار جزیرہ ہوتو یہ شخص کسی دوست کی محبت میں نقصان اٹھائے گا

مضبوط جسم، درمیانہ قد، رنگ صاف خوبصورت، روشن آنکھیں، مسکراتے لب، ستواں ناک، لبوں پر تری تھوڑی اور جسم پر بالوں کی بہتات لیکن سر کے بال جلد غائب، پسینہ زیادہ آنا خاص طور پر ماتھے پر، زیادہ کھانے کے شوقین، وہ عام طور پر شکمی امراض میں مبتلا اور رنگین مزاج ہوگا مگر آوارگی کی حد تک نہیں

عام طور جیوپٹروں کے مطلق کہا جاتا ہے کہ جلد جوان ہو جاتا ہے اور جلد غربت بھی آ جاتی ہے اگر جیوپٹر کے ابھار والے ہاتھ میں دوسری خراب علامات غالب آ جائیں تب اس کا خدا حافظ ہے، پھر تو یہ خودغرض ہوگا، عیاش اور آوارہ ہوگا اس حد تک کہ اپنی اولاد، ماں، باپ کو اپنی مرضیوں پر قربان کرسکتا ہے

مشتری کے ابھار پر مثلث کا ہونا اس بات کی علامت ہے کہ اپنے معمولات وحالات کے مطابق کامیاب اور بیدار مغز ہے ایسے لوگ کامیاب سیاستدان مدبر ہوسکتے ہیں پہلی انگلی یا انگشت شہادت مناسب، لمبی اور نوکیلی ہوتو مذہبی رغبت زیادہ ہوگی

www.khrooj.com

مشتری کا ابھار بابا سیاہ پوش کی نظر میں

خطوط اور نشانات جو ابھار واقع ہونے کی جگہ پر پائے جاتے ہیں وہ تعداد میں 16 ہوتے ہیں

(1) نقطہ.....ایک گول، چھوٹا، گہرا سا نشان کمال پر ہوتا ہے جس کا رنگ سرخ، نیلا، سیاہ اور سفید ہوتا ہے کبھی بڑا ہوتا ہے اور زیادہ جگہ گھیرتا ہے

صلیب.....وہ ترچھی لکیروں سے بنتی ہے جو ایک دوسرے کو کاٹ دیتی ہیں

ستارہ.....صلیب میں جب کوئی لکیر زیادہ ہو جاتی ہے تو اس کو ستارہ کہتے ہیں عموماً ستارہ میں 6 باریک لکیریں ہوتی ہیں

دائرہ.....شاذونادر پایا جاتا ہے

مربع، مثلث، زاویہ.....ان کا حال آئندہ لکھا جائے گا

جزیرہ..... یہ زیادہ تر خطوط کے اندر پایا جاتا ہے اور جزیرہ اس وقت کہا جائے گا جب خط کے اوپر عرض یا طول میں دونوں جانب سے خط چھوڑتا ہوا بند ہو جائے اگر جزیرہ کی نوک کسی جانب سے کھلی ہو تو جزیرہ نہیں مانا جائے گا بلکہ اسی خط کی ایک شاخ سمجھی جائے گی کیونکہ خط کی کھلی ہوئی شاخ جزیرہ نہیں ہو سکتی

(شکل220)

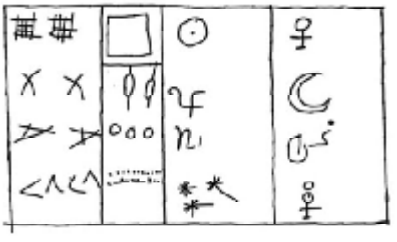

(شکل221)

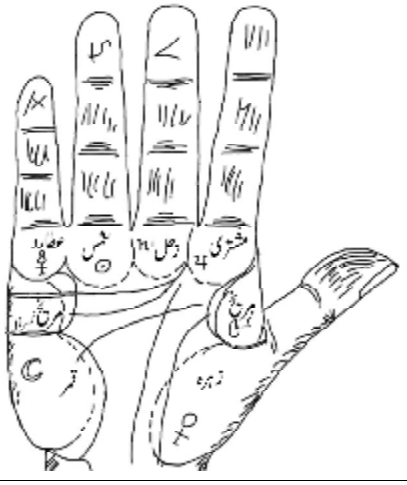

www.khrooj.com

جال.....انگلیوں کے نیچے جو ابھار ہیں ان پر چھوٹا یا بڑا جال بننا

زہرہ اور قمر کے ابھاروں پر خطوطِ تاثیری جو دوسرے خطوط کے باہم ملنے سے بڑے ہو کر پھیل جاتے ہیں

ان کے علاوہ سات (7) نشانات ایسے ہیں جو ہاتھ کے ابھاروں کے ناموں سے منسوب کیے جاتے ہیں یعنی نشان مشتری، نشان زحل، نشان شمس، نشانِ عطارد، نشانِ قمر، نشانِ زہرہ اور نشانِ مریخ۔

اگر چہ یہ نشانات بہت کم اور شاذ و نادر پائے جاتے ہیں مگر چونکہ علم دست شناسی میں مانے گئے ہیں اس لئے یہاں بھی درج کئے جاتے ہیں

www.khrooj.com

نشانات ابھار مشتری پر

ایک سرخ گہرا اور کھڑا خط پہلی اور دوسری انگلیوں کی گھاٹی کے درمیان آنتوں کی کمزوری ظاہر کرتا ہے
مشتری کے ابھار پر ایک کھڑا خط کامیابی کی دلیل بھی ہے، اگر دو لکیریں ہوں تو خیالات، رجحانات کے تقسیم ہو جانے سے مقاصد میں ناکامی کی دلیل ہے، ایک کھڑا خط جو خط دل کی شاخ کو کاٹ دے محبت میں تکلیف پہنچنے کی علامت ہے، اکثر میاں بیوی کے ناخوشگوار تعلقات ظاہر کرتا ہے
چھوٹے ترچھے خطوط یکے بعد دیگرے یعنی اوپر تلے برابر نقصانات پہنچنے کی علامت ہیں
برابر بہت سی چھوٹی چھوٹی لکیریں کامیابی کیلئے بار بار کوشش کرنے کی دلیل ہے، اگر ایسی لکیریں ایک دوسرے کو کاٹ دیں تو ایسے شخص کے اخلاق، اطوار اچھے نہ ہوں گے ایسی حالت میں یہ لکیریں جال کی صورت میں نمایاں ہوتی ہیں
اگر نقطہ ہو تو عزت و دولت کی بربادی کی علامت ہے
اگر ابھار پر شاخ نما لکیریں ہوں تو سکتہ یا استرخا کی علامت ہے
اگر صلیب کا نشان ہو تو زوجین میں محبت و الفت کی دلیل ہے میاں بیوی میں اتفاق رہے گا
صلیب کا نشان ابھار مشتری پر بالکل علیحدہ ہونا چاہیے، خط زندگی سے آنے والی کسی لکیر سے اگر بنے گا تو اس کے معنی صاحب دست کیلئے ترقی پیدا ہو جانے کے ہوں گے، اگر صلیب کا نشان بھی ساتھ بھی ہو تو بہت مالدار گھرانے میں شادی ہونے کی دلیل ہے جس کی وجہ سے محبت کے ساتھ عزت و دولت ملے گی
اگر ستارہ ہو تو عزت و دولت و شہرت و ترقی کی علامت ہے
اگر مربع ہو تو عقل و تدبیر سے عزت اور حکومت حاصل ہونے کا ثبوت ہے ایسے اشخاص بہت خوددار ہوتے ہیں، دولت کامیابی حاصل کر کے مغرور ہو جاتے ہیں، تجارت پیشہ یا مصلح اخلاق اور رہنما لیڈر کے واسطے

www.khrooj.com

مربع اچھا نشان ہے

دائرہ.....دائرہ ہوتو ہر کام میں کامیابی کی دلیل ہے جو بہت کم پایا جاتا ہے

مثلث.....اگر مثلث ہوتو حکمت عملی سے کام اور پولیٹیکل قابلیت رکھنے کی علامت ہے

جال.....اگر جال ہوتو غرور، تکبر، بدچلنی، ظلم اور بداعتقادی کی دلیل ہے، جال ابھاروں کی خوبیوں کو ضائع کرتا ہے، جو اثرات متجاذ را بھار کے ہوتے ہیں وہی اس کے ہوتے ہیں جس ابھار پر جال پایا جائے اس کی خوبیاں برائیوں سے بدل جاتی ہیں، ابھار قمر اور ابھار زہرہ پر جال بہت بڑا واقع ہوتا ہے اور بہت جگہ گھیرتا ہے

اگر جزیرہ ہوتو عزیزوں کی جانب سے ترقی میں رکاوٹ کا ثبوت ہے، جزیرے کے ساتھ خط تاثیری ہوتا ہے جس کا حال آئندہ لکھا جائے گا

اگر نشان مشتری ہوتو ابھار کی خوبیوں کو دوچند کر دیتا ہے

اگر نشان زحل ہوتو طبیعت میں احتیاط کا مادہ ہوگا اور غیب دانی کی صلاحیت ہوگی

اگر نشان شمس ہوتو فصیح البیانی اور فنون لطیفہ سے رغبت رکھنے کا ثبوت ہے

اگر نشان عطارد ہوتو حکومت اور سیاست دانی کی صلاحیت ہوتی ہے

اگر نشان مریخ ہوتو فوجی صلاحیت کا پتہ چلتا ہے

اگر نشان قمر ہوتو تخیلات کی وجہ سے رجحانات طبع گمراہی کی جانب مائل ہوں گے

اگر نشان زہرہ ہوتو دیرپا، مستقل اور اندھی محبت کا ثبوت ہے

اگر ابھار حد سے متجاوز ہوں تو یہ شمسی نشانات کی خوبیاں اسی لحاظ سے ان برائیوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں جو ابھاروں کے متعلق بیان کی جا چکی ہیں

ابھار مشتری پامسٹ محمد حیات کی نظر میں

مشتری کا ابھار

مشتری کا ابھار جو پہلی انگلی کے بالکل نیچے یا ذرا ہٹ کر ہوسکتا ہے اگر یہ ابھار مکمل غائب ہو تو سمجھ لیں کہ ایسے شخص میں عزت نفس کی کمی ہے اور والدین یا دوستوں کے ساتھ اس کا رویہ ٹھیک نہیں خلوص وعزت کا فقدان ہے عزت اس کیلئے کچھ معنی نہیں رکھتی

نوکیلی انگلیوں کے ساتھ

مناسب واضح ابھار عام طور پر مذہبی خیالات ظاہر کرتا ہے قدرتی مناظر سے محبت اور مستقل کردار کا مظہر ہے ابھار کے ساتھ اگر بہت ہی نوکیلی انگلیاں ہوں اور ابھار نمایاں ہوں تو خوش فہمی کا نتیجہ ہے ابھار کے ساتھ اگر بہت ہی نوکیلی انگلیاں ہوں تو خود نمائی اور غرور کی علامت ہے، مربع نما انگلیوں کے پوروں کے ساتھ مشتری کا ابھار، ایسا شخص زندگی میں اپنے اوپر اعتماد رکھتا ہے

چوکور پوروں کا ابھار واضع کرتا ہے کہ یہ شخص اپنی عزت نہیں کرا سکتا، چپٹے پوروں والی انگلیوں کے ساتھ اگر مشتری کا ابھار واضح ہو تو ایسا شخص ضروری مسائل کا فیصلہ کرنا جانتا ہے، اگر یہ ابھار غائب ہو تو ایسا شخص بداخلاق ہوتا ہے، مشتری کا ابھار پہلی انگلی کے بالکل نیچے نہیں ہے اور اسکا جھکاؤ زحل کے ابھار کی طرف مائل ہے تو ایسے شخص میں احساس زیادہ ہوگا اگر اس ابھار کا جھکاؤ دل کی لکیر کی طرف ہو جائے تو ایسا شخص جذباتی ہوتا ہے اپنے جذبات کو کچلنا جانتا ہی نہیں ہے

اگر مشتری کا ابھار دوسرے ابھاروں کی نسبت واضع ہو تو ہاضمہ اور پھیپھڑوں کی تکلیف ظاہر کرتا ہے

www.khrooj.com

زحل اور مشتری کے ابھاروں کو پہلی اور دوسری انگلی کے درمیان ایک نمایاں اور گہری چھوٹی سی لکیر منقسم کرے تو اس کو انتڑیوں کی تکلیف ہوگی

اس ابھار میں چھوٹی سی لکیر گہری اور واضح ہو تو اپنے مقصد میں کامیابی ہے اگر اس ابھار پر چھوٹی چھوٹی دو باریک لکیریں ہوں اور سیڑھیوں کی شکل میں ہو تو مسلسل ناکامی ہے، اگر یہ لکیریں ایک دوسرے کو کاٹتی ہوں تو بدنیتی اور بدچلنی کا ثبوت ہے اور سر میں چوٹ لگنے کا اندیشہ ہے

مختلف نشانات

اس ابھار پر اگر تل ● ہے تو ایسے شخص کو نقصان اور بدنامی کا خطرہ ہے، مشتری کے ابھار پر اگر کراس نمایاں ہے تو محبت میں کامیابی ہے، اگر ستارہ ابھار پر واضح ہو تو محبت میں خطرہ ہے

اس ابھار پر اگر مربع □ ہو تو وہ شخص خدا کی امان میں ہے، اس میں دوسروں پر چھا جانے کی صلاحیت ہے

اگر دائرہ ⬭ ہو تو دنیاوی جاہ وجلال کی روشن دلیل ہے

( ) اگر مشتری پر مربع □ میں کراس ہو تو وہ اپنے بھائی یا کسی عزیز کا قاتل ہوسکتا ہے

( ) مشتری پر مثلث کا △ ہونا بیدار مغز، مدبر سیاستدان ہونے کی علامت ہے

( ) مشتری پر اگر لکیروں نے جالی ▦ بنادی ہو تو یہ علامت اچھی نہیں ہے بلکہ ریاکاری اور خودغرضی ہے

( ) مشتری کے ابھار پر ایک لکیر دار جزیرہ ⬭ ہو تو یہ شخص کسی دوست کی محبت میں نقصان اٹھائے گا

عام طور پر مشتری کے متعلق کہا جاتا ہے کہ جلد جوان ہوتا ہے اور جلد غربت آجاتی ہے

اگر مشتری کے ابھار پر دوسری خراب علامات غالب آجائیں تب اس کا خدا ہی حافظ ہے پھر تو یہ خودغرض، عیاش اور آوارہ ہوگا اس حد تک کہ اپنے بال بچوں کو اور ماں باپ کو برائیوں پر قربان کرسکتا ہے

مشتری کے ابھار پر مثلث کا ہونا اپنے ماحول اور حالات کے مطابق وہ بیدار مغز اور کامیاب سیاستدان ہوگا

ابھار مشتری

تخیلی انگلیوں کے ساتھ

اگر عمدہ ہو تو مذہبی خیالات کے پختہ ہونے کی دلیل ہے ایسا شخص ارکان مذہب کا پابند ہوتا ہے اگر متجاوز ہو تو وہمی ،ضعیف الاعتقاد اور باطل پرست ہوگا

اگر سپاٹ ہو تو کسی کی عزت نہ کرنا یعنی بے ادب، دوسروں کی آبرو کا خیال نہ کرنا اور مذہب کی جانب لاپرواہ رہنے کا ثبوت ہے

مخروطی انگلیوں کے ساتھ

اگر عمدہ ہو تو خوددار اور اس کو اپنی عزت کا خیال ہوگا، اگر متجاوز ہو تو چالاک ،فریبی اور مکار ہوگا

اگر سپاٹ ہو تو دوسروں کی عزت وآبرو نہیں کرے گا

مربع انگلیوں کے ساتھ

اگر عمدہ ہو تو بہت خوددار اور اپنی عزت کا خیال ہوگا، اگر متجاوز ہو تو بہت مغرور، جاہل اور خود پسند ہوگا اگر سپاٹ ہو تو بے ہودگی اور کمینہ پن کا ثبوت ہے

عصبی انگلیوں کے ساتھ

اگر عمدہ ہو تو حوصلہ مند اور ہر کام میں کوشش کرنے کی دلیل ہے، اگر متجاوز ہو تو شیخی کی علامت ہے اگر سپاٹ ہو تو کمینہ پن اور بے ادب ہوگا

www.khrooj.com

ابھار مشتری بابا سیاہ پوش کی نظر

اگر ابھار مشتری کا رخ انگشت مشتری یعنی پہلی انگلی کی طرف ہو تو خود ثنائی اور خود بینی کی طرف دلالت کرتا ہے
اگر اس کا ابھار زحل کی طرف جھکا ہوا ہو تو اپنے آپ کو بچانے کی صلاحیت ہوگی
اگر اس کا رخ خط دل کی لکیر کی جانب ہو تو محبت میں خودداری کی دلیل ہے ایسا شخص کوئی کام ایسا نہیں کرے گا جس میں اس کی بدنامی ہو
اگر اس کا رخ خط دماغ کی طرف ہو تو خیالات عمدہ ہوں گے اپنی ذلت کا خواہاں نہ ہوگا
اگر رخ زندگی کی لکیر کی طرف ہو تو اہل خاندان میں عزت پائے گا اور ہر شخص اس کو وقار کی نظروں سے دیکھے گا

www.khrooj.com

ابھار مشتری زنجانی صاحب کی نظر میں

جبل المشتری کی قوس

اگر یہ عام طور پر ابھری ہوئی ہوتو یہ اس شخص پر دلالت کرتی ہے جو لوگوں کے دلوں پر حکمرانی کرے مثلاً سیاستدان یا فوج کا اعلیٰ افسر، اگر طبیعت کا رجحان دوسری طرف ہوتو مذہبی معاملات میں برتری نصیب ہوگی مثلاً عالم دین یا واعظ، ایسا آدمی تنہائی پسند ہوتا ہے، ہجوم و شور شرابے سے پناہ مانگتا ہے، دور بھاگتا ہے،

اگر یہ قوس موجود نہ ہوتو ایسا آدمی مذہبی معاملات میں صفر ہوگا یا ہوسکتا ہے کہ وہ خدا کی ذات کا منکر ہو، ایسے لوگ گھر اور لوگوں میں ہر دل عزیز نہ ہوں گے

(شکل 222)

اگر یہ قوس حد سے زیادہ بلند ہوتو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ آدمی مغرور ہوگا جسے چاہنے والوں کا دل توڑنے میں راحت محسوس ہوگی، ایسے آدمی میں حسد کا مادہ زیادہ ہوگا جو اسے تکلیف میں ہی مبتلا کرسکتا ہے

عطارد کی قوس کے ساتھ

یہ ایک اچھا نشان ہے ایسے آدمی کی زندگی میں خوشی اور فتح ساتھ ساتھ رہے گی، اسے موزوں کرنے کا خبط بھی ہوگا جو کسی دن بہت بری خاصیت میں بھی تبدیل ہوسکتا ہے

شمس کی قوس کے ساتھ

آپ بہت امیر ہوں گے، آپ عالمگیر شہرت پیدا کریں گے

زحل کی قوس کے ساتھ

حالات خواہ کچھ بھی رہیں انجام اچھا رہے گا

مریخ کی قوس کے ساتھ

آپ ایک مشہور ہیرو ہوں گے ممکن ہے کہ آپ قوم کی ایک ممتاز شخصیت ہوں

قمر کی قوس کے ساتھ

ایمانداری اور مستقل مزاجی آپ کی کامیابی کیلئے سند ہے، اگر تجارت میں قدم رکھیں تو آپ خوب دولت سے کھیلیں گے

زہرہ کی قوس کے ساتھ

آپ کا مکان ہمیشہ آپ کے قدر دانوں سے بھرا پڑا ہوگا کیونکہ آپ سوسائٹی کی جان ہوں گے آپ جس کسی سے تعلقات بڑھائیں گے صدق دل سے بڑھائیں گے

www.khrooj.com

ابھار مشتری حکیم نور احمد جفار کی نظر میں

یہ بہت افضل ہے اور بہادر سپاہی ہونے کی ساتھ ساتھ انسانی غرور کو بھی ظاہر کرتا ہے، جس انسان کے ہاتھ میں یہ چکر ہوگا وہ ضروری ہے کہ مغرور ہوگا، دراصل یہ بات اس طرح ہے کہ غرور کا ہونا ان خیالات میں لازم ہے جبکہ ایک شخص فن سپاہ گری میں کمال حاصل کر چکا ہے تو عین ممکن کہ اس کو اپنی بہادری پہ کچھ ناز ہو ایسے غرور کو مشتری ظاہر کرتا ہے مشتری کا چکر اچھا ہے

باقی ابھار جس میں مشتری نہیں ہے سب پامسٹوں کی نظر میں

چھوٹی چھوٹی سوجنیں یا محرابیں جو ہتھیلی کے کناروں پر پائی جاتی ہیں انہیں ہتھیلی کے پہاڑوں کی قوس کہا جاتا ہے اور انہیں سات سیاروں کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے

جبل العطارد کی قوس

اس پہاڑ کی موجودگی انسان کے باہمت مسافر ہونے پر دلالت کرتی ہے یہ اس بات کی نشانی ہے کہ اس آدمی کو تجارت میں فروغ ہوگا، اگر یہ قوس بازو کے کنارے کے قریب ہو تو اس کی فتح لازمی ہے اور روپے کی فراوانی ہے ساتھ ہی ساتھ لازوال شہرت بطور سائنس دان، وکیل اور موجد حاصل ہوسکتی ہے، یہ شخص مکالمہ گوئی میں ماہر ہوگا، اگر یہ قوس شمس کی قوس سے قریب ہو تو یہ شخص بڑا معزز ثابت ہوگا جو سحر بیانی سے مشہور ہو جائے گا، اگر یہ قوس نہ ہو تو ایسا آدمی تجارت کیلئے نااہل ہوگا اور جو باتیں قوس کی موجودگی میں ہوسکتی ہیں عدم موجودگی میں اس کے برعکس ہوں گی، اگر یہ پہاڑ بہت ابھرا ہوا ہو تو یہ ایک

خطرناک علامت ہے روشن دماغ ہونا جو اس پہاڑ کی خوبی ہے مگر ایسے شخص کی روشن دماغی ایک خوفناک صورت اختیار کرے گی ایسے آدمی کو پھونک پھونک کر قدم رکھنا چاہیے ورنہ وہ روشن دماغی جیل کی چار دیواری کی نذر کرنا ہوگی

جبل الزہرہ کی قوس کے ساتھ اگر زہرہ کا ابھار بھی بہت نمایاں ہو تو ایسے آدمی کے دوست قابل بھروسہ اور ایماندار ہوں گے بشرطیکہ ہتھیلی کی لکیریں بھی سازگار ہوں، اگر نہ ہوں تو یہ دونوں پہاڑ انسان کو خبردار کرتے ہیں کہ وہ پرسکون رہے اور کسی رکاوٹ سے نہ گھبرائے

جبل القمر کی قوس کے ساتھ یہ الحاق اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ایسا آدمی ایک قابل سائنسدان اور پروفیسر ہوگا بشرطیکہ ہتھیلی کی لکیریں سازگار ہوں، اگر نہیں تو وہ ناجائز طور پر روپیہ اکٹھا کرے گا

جبل الشّمس کی قوس

اوسط درجے کی قوس روشن مستقبل پر دلالت کرتی ہے، اگر آپ کے ہاتھ میں جبل شمس کی قوس موجود ہے تو شہرت اور دولت آپ کی ہے، آپ کا شعار حسن پرستی، فنون لطیفہ میں آپ کی کامیابی کا باعث ہوگا، اگر آپ کا ذہن کاروباری قسم کا ہوگا تو آپ حسین چیزوں کی تجارت کو فروغ دیں گے، آپ کی فیاضی اور شان وشوکت کا چارسو چرچا ہوگا، جو آدمی آپ کو سیدھے نظریے سے ملے گا وہ آپ کی روشن طبعی کا قائل ہو کر سیدھے طریقے سے ملنا شروع کردے گا، اگرچہ آپ کے دماغ میں تھوڑی سی رعونت ہوگی تاہم آپ کے دشمن بہت کم ہوں گے

ایسی تقدیر کا ناسازگار پہلو بھی ہوگا، اگرچہ آپ کے بہت سے بہی خواہ ہوں گے مگر ان میں سے آپ کے جانثار بہت کم ہوں گے، آپ سادہ دل ہیں لیکن محبت اور دوستی میں مستقل مزاج نہیں، اس وجہ سے آپ کی شادی کامیاب نہیں ہوگی، آپ کا حلقہ احباب بھی ہر لحاظ سے بدلتا رہے گا، اس جبل کا بہت نمایاں ہونا خطرناک ہے جو خودفریبی پر دلالت کرتا ہے، آپ کی نفاست طبع اور باریک بینی آپ کو فضول خرچ بنا سکتی ہے یہ قتل کے قسم کا نشان ہے لاپرواہ، کم عقل اور ہرجائی ایسا شخص خوشامدیوں میں گھرا رہے گا جو اسے مبتلائے

فریب رکھیں گے

(1) جبل عطارد کی قوس کے ساتھ.....اگر یہ قوس معمولی قسم کی ہوتو آدمی منصفی کے عہدے کیلئے موزوں ہے ایسا آدمی تعلیمی ادارے میں سب سے بڑا افسر بننے کی اہلیت رکھتا ہے

(شکل223)

(2) جبل الزہرہ کی قوس کے ساتھ.....آپ اپنی زندگی بحیثیت اداکار، مفتی یا رقاص کامیاب ترین بنا سکتے ہیں کیوں کہ آپ میں ان کی تمام خوبیاں موجود ہیں

(3) جبل القمر کی قوس کے ساتھ .....آپ ایک بہترین استاد ثابت ہو سکتے ہیں آپ کی آواز میں جادو ہے آپ خیالات کی فراوانی سے مالا مال ہیں، آپ کے شاگرد آپ کو کبھی نہیں بھولیں گے

(4) جبل المریخ کے ساتھ.....آپ کا دماغ فنون لطیفہ کا سرچشمہ ہے ممکن ہے شروع شروع میں عام لوگ اور نقاد حضرات آپ کی قابلیت کے معترف نہ ہوں گے لیکن ایک وقت آئے گا جب انہیں قائل ہونا پڑے گا بشرطیکہ آپ ہمت نہ ہاریں

جبل الزحل کی قوس

اس قوس کی عام ساخت انسان کے سنجیدہ مزاج اور تنہائی پسند ہونے کی علامت ہے ممکن ہے کہ آپ کبھی شادی نہ کریں اور آپ کا کوئی دوست نہ ہو، اس لئے کہ زحل کا اثر بہت سادہ اور پرامن ہوتا ہے آپ کو بہت محتاط ہونا چاہیے کیونکہ آپ اس علم کے مالک ہیں جسے عام لوگ نہیں سمجھ سکتے آپ

www.khrooj.com

کا دماغ بلند اور شاہی ہوگا دوسروں کی بات پر آپ کبھی کان نہ دھریں گے، اگر اس ابھار کی قوس ذرا اور ابھری ہوئی ہو تو زیادہ کارآمد ہوگی کیونکہ یہ منطق تدبیر اور عظمت سے تعبیر کی جائے گی، اگر یہ قوس نہ ہو تو ایسا آدمی اپنے دوستوں کی نظر میں گھٹیا خیال کیا جائے گا، وہ ہمیشہ ہر چیز کا تاریک پہلو لے گا جس سے سب نفرت کریں گے، ایک محبت کا سا درد اس کے خیالات پر چھایا رہے گا جس کی وجہ سے ہر چیز کو تاریک نظریے سے دیکھے گا لیکن اگر یہ قوس ذرا جبل الشمّس کے نزدیک ہو تو وہ آدمی یہ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی کامیاب اور ہر دلعزیز ہوگا

عطارد کی قوس

اگر ہتھیلی کی لکیریں سازگار ہوں تو خوشی کی نشانی ہے، ایسا آدمی سائنس کا عالم ہوگا اس کی تمام دلچسپی سائنس کی ایسی تحقیقات پر مرکوز رہے گی جس میں روپیہ بھی حاصل ہو اور شہرت بھی ۔ یہ آدمی ادویات اور صحت میں بھی نئی نئی تحقیقات کرے گا، اگر ہتھیلی کی لکیریں سازگار نہ ہوں تو عطارد اور زحل کا الحاق ایک پرفریب مستقبل کی علامت ہے ایسا آدمی دھوکے بازی سے کچھ روپیہ پیدا کرسکتا ہے

جبل القمر کی قوس کے ساتھ ..... یہ الحاق منجم اور جفار ہونے پر دلالت کرتا ہے

جبل الزہرہ کی قوس کے ساتھ .....اگر ہتھیلی کی لکیریں سازگار ہوں تو آپ میں ہر شخص کو خوش رکھنے کی اہلیت ہوگی آپ ایک قابل مزاحیہ اداکار بن سکتے ہیں لیکن اگر یہ لکیریں سازگار نہ ہوں تو آپ کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ آپ بڑے خوفناک قسم کے حاسد انسان ہوں گے

جبل الشمّس کی قوس کے ساتھ .....اگر یہ معمولی قسم کی ہو تو یہ آدمی منصفی کی عہدے کیلئے موزوں ہے ایسا آدمی کسی تعلیمی ادارے کا بہت بڑا افسر ہوگا اگر ہتھیلی کی لکیریں سازگار ہوں تو ہر معاملے میں لوگ آپ کی رائے لیں گے آپ مصور اور نقاش، فوٹو گرافر ہو سکتے ہیں، اگر لکیریں سازگار نہ ہوں تو بالکل الٹ ہوگا یعنی ہر معاملے میں دوسروں کی نصیحت کے محتاج ہوں گے

جبل المریخ کی قوس کے ساتھ .....ایک سادہ لوح اور خشک آدمی جو دنیا میں بہت کم دولت پیدا کرسکتا ہے

جبل الزہرہ کی قوس

اس کی عام ساخت طبیعت کے جذباتی ہونے کی علامت ہے، یہ شخص عشق ومحبت کا دلدادہ ہوتا ہے، اس کا یہ بھی مطلب ہوسکتا ہے کہ آپ بالکل غیر مستقل مزاج اور ہرجائی ہوں لیکن اگر آپ چاہیں تو اس جذبے پر غالب آسکتے ہیں، بہرحال یہ نشانی جنس مخالف کا دلدادہ ہونے کی علامت ہے، آپ کی شادی حسب منشا اور کامیاب ہوگی، آپ ''بابر بہ عیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست'' کے مصداق ہر روز روز عید اور ہر شب شب برات بسر کریں گے، آپ کو عیش کی زندگی مرغوب ہوگی، اگر یہ قوس غالب ہو تو آپ کا دل لطیف جذبات سے عاری ہوگا، آپ کے نزدیک حسن ایک دردسر سے زیادہ وقعت نہ رکھے گا، ممکن ہے آپ ہر اس نظریہ کو تادم آخر بخوشی اپنائے رکھیں

اگر یہ قوس زیادہ ابھری ہوئی ہو تو بدنصیبی کی علامت ہے یہ ایسے آدمی کا نشان ہے جس کا دماغ امیرانہ ہوگا جو زندگی کا ہر لمحہ عیاشی کی نذر کرتا رہے گا ایسے آدمی کی خصوصیات اور صفات اس کی عیاشی اور رنگین مزاجی میں گم ہو جائیں گی، یہ ایک بے وفا عاشق کا نشان بھی ہے جسے اپنے الفاظ کا بھی پاس نہ ہوگا

مربع کی قوس کے ساتھ..... یہ ان عنوانات کا محتاج ہے جو جبل الزہرہ کی قوس کے زیادہ نمایاں ہونے سے پیدا ہوتے ہیں ایسا آدمی بھی تمام عمر لمحات سکون کیلئے ترستا رہے گا

(شکل 224)

www.khrooj.com

ہاتھ کے بال

انسان کے سارے جسم پر بالوں کا نکلنا غیر معمولی جوہری قوت کا نشان تسلیم کیا جاتا ہے جن اشخاص کے سارے جسم پر بال ہوں وہ غصہ اور لڑائی جھگڑے کے عادی ہوتے ہیں نیز ان میں سادہ لوحی اور نفسانی خواہش بھری ہوتی ہیں، ان کی صحت عمدہ رہتی ہے وہ معمولی امراض کی پرواہ نہیں کرتے جن کے جسم پر بال بالکل نہیں ہوتے وہ امراض کی حالت میں گھبرا جاتے ہیں اور ان میں سختی و رنج وفکر کی برداشت نہیں ہوا کرتی اس فن کے ماہرین نے بالوں کو بھی مندرجہ ذیل تین اقسام پر منقسم کیا ہے

(1) متوسط (2) موٹے (3) باریک

بالوں کے رنگ سے انسان کی عادتوں اور خصلتوں کا پتہ چلتا ہے اس لئے رنگوں کے خواص سے انسانوں کی درجہ بندی کی جاتی ہے

،،(1) جن کے بال سیاہ ہوتے ہیں وہ غصہ ور، نفس پرست اور محنت کے دلدادہ ہوتے ہیں نیز ان کے مزاج میں سرگرمی ہوتی ہے

(2) جن کے بھورے سیاہ بال ہوتے ہیں وہ افسردہ دل اور بہت جلد غصہ میں آجانے والے ہوتے ہیں

(3) جن کے بال ہلکے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں وہ سمجھدار و وفادار نہایت شریف ہوتے ہیں

(4) جن کے بال بھورے رنگ کے ہوتے ہیں ان کی طبیعت میں تیزی بھری ہوئی ہوتی ہے وہ اپنا عیب یا برائی سننے کی برداشت نہیں رکھتے لیکن وہ مذہب کے پکے باتہذیب ملن سار اور ہنس مکھ ہوتے ہیں ان میں بیوی بچوں کا پیار اور محبت کا مادہ ہوتا ہے

(5) جن کے بال سرخ ہوتے ہیں وہ متلون مزاج، شکی مزاج، بہت جلد طیش میں آنے والے ہوتے ہیں

(6) جن کے بال سنہرے ہوتے ہیں وہ زندہ دل، مطلب پرست، سمجھدار اور چرب زبان ہوتے ہیں

www.khrooj.com

ان کو کسی بات پر استقلال اور ثابت قدمی نہیں ہوتی اور نہ محبت اور دوستی کے پابند رہتے ہیں علاوہ ازیں ان میں کچھ زود رنجی بھی پائی جاتی ہے

(7) جن کے مٹی کی شکل کے بال ہوتے ہی وہ ارادے کے کمزور ہوتے ہیں

www.khrooj.com

www.khrooj.com

مصباح القیافہ

جسم کے اعضاء کا مختصر قیافہ

حصہ دوم

انسان کے جسم اور اعضاء چہرہ کے خدوخال سے اس کے نیک و بد ہونے کی شناخت با آسانی کی جاسکتی ہے مگر اس کام کیلئے ذرا مہارت کی ضرورت ہے انسان کا چہرہ ایک آئینہ ہے جو دیکھنے والے کو خود بخود بتا دیتا ہے کہ یہ کس قسم کا آدمی ہے، اگر ہو سکے تو انسان کو اس سے واقفیت حاصل کرنا چاہیے یہ واقفیت بوقت ضرورت کام آتی ہے وہ لوگ جو فوراً ہی دوسرے کو اپنا دل دے بیٹھتے ہیں اور جب نتیجہ پر پہنچتے ہیں تب پچھتاتے ہیں انہیں اس مضمون کو پڑھ کر ذہن نشین کر لینا چاہیے تا کہ انسان کو دیکھتے ہی اس کے متعلق پتہ چل جائے چونکہ کوک شاستر کے اصول کے ساتھ اس کا گہرا تعلق ہے

منگنی، ناطہ ونسبت میں گن گرم اور سبھاؤ کے معلوم کرنے کی ضرورت ہے وہاں یہ بہت کام دے سکتا ہے مگر دیکھنے والا ماہر ہونا چاہیے لیکن صرف دو ایک ہی اعضاء کو دیکھ کر نتیجہ اخذ نہیں کر لینا چاہیے کیونکہ بعض دفعہ کسی ایک عضو سے بدمعاشی ظاہر ہوتی ہے تو دوسرے اعضاء سے نیک سیرتی کا اظہار ہوتا ہے اس صورت میں جبکہ خدوخال زیادہ نیکی کی دلالت کرتے ہوں تو ان پر یقین کرنا چاہیے اور اس کی ایک آدھ دیگر منفی علامات کو خیالات سے نکال دینا چاہیے، قیافہ دان کو سر، ناک، کان، آنکھ، دانت، ہونٹ، کندھے، بازو، ہاتھ، پاؤں، سینہ، شکم، رنگ ڈھنگ، نزاکت، رفتار، فربہی یعنی موٹا پن ولاغری یعنی کمزوری پستی و درازی، اور وضع قطع وغیرہ تمام باتوں کو غور سے دیکھنا چاہیے

www.khrooj.com

سر

(شکل225)

گول اور بڑے سر کا آدمی دانشمند ہر کام میں ثابت قدم ہوگا اور پکا دیانتدار ہوگا، لمبے اور بڑے سر کا آدمی کم عقل، سست الوجود، کمزور دل وحاسد ہوگا، چھوٹے سر کا آدمی بدنصیب وکمزور جسم ہو گا، اگر سر چوڑا اور بڑا ہوتو وہ امیر، صاحب حوصلہ، عورتوں سے محبت کرنے والا اور بے حیائی کا عادی ہوگا

بال

(شکل226)

باریک ونرم بال ڈرپوک ہونے کی علامت ہوتے ہیں چھوٹے اور سخت بال والے انسان دلیر دل، کم عقل اور حسن پرستی کے نمونے ہوتے ہیں، چکنے، گھنے اور سیاہ بالوں والا انسان مستقل مزاج ہوتا ہے ہر امر میں ایک کام سرگرمی سے کرنے والا دولت کمانے کی از حد کوشش کرنے والا مگر کامیاب نہ ہو سکے گا، شراب خور، فسادی اور عاشق مزاج ہوتا ہے، بھورے بالوں والا آدمی صلح کل، راستی پسند اور نیک کام کرنے والا ہوگا جس کے چھاتی پر بال ہوں وہ نیک اور سچے دل کا اور جس کے پیٹ پر بال ہوں وہ بے وقوف ہوگا سیاہ اور لمبے بالوں والا آدمی متلون مزاج، تندرست، طاقتور، عورتوں پر ہزار جان فدا کرنے والا ہوگا، گھنے، چکنے اور سیاہ بالوں والی عورت عاشق مزاج، فتنہ فساد برپا کرنے والی، شراب پسند سے محبت کرنے والی ہوتی ہے، سیاہ اور لمبے بالوں والی عورت ضدی، عاشق مزاج، جسم کی طاقتور، محبت میں ثابت قدم، ہر وقت خوش باش اور بہت بچے پیدا کرنے والی ہوتی ہے، چکنے اور لمبے بالوں والی عورت خوش

www.khrooj.com

نصیب، رحمدل و نازک مزاج ہوگی، باحیا اور پاک محبت رکھنے والی ہوگی
جس کے تمام جسم پر گھنے بال ہوں وہ کند ذہن اور طاقتور ہوگا، شرابی اور عیاش ہوگا، عورت کے ایسے بال ہوں تو وہ نحیف جسم اور کام کاج سے جی چرانے والی ہوگی، جس مرد کے جسم پر بال کم ہوں تو درست نہیں یا عورتوں کی پنڈلیوں پر بال ہوں تو وہ شہوت پرست، دغا باز، دروغ گو اور اپنے خاوند سے بے وفائی کرنے والی اور جھگڑے فساد کی دلدادہ ہوگی

پیشانی

(شکل 227)

گول اور بڑی پیشانی والا آدمی راست گو، آزاد خیال اور نڈر ہوگا، سخی مرد، دل صاف، قول کا پورا کرنے والا، کمینے خیالات سے پاک، جس سے دوستی کرے گا اس کو دھوکا نہ دے گا، ہر بات میں ثابت قدم رہے گا اگر کسی شخص کی پیشانی ابرو کے نزدیک کا حصہ ابھرا ہوا ہو تو وہ ہر وقت بے ہودہ بولنے، دغا فریب کا پتلا، بری عادت والا اور جھگڑالو ہوگا، جس کی پیشانی درمیان سے چپٹی ہو تو وہ فیاض، بہادر و مغرور ہوگا دوسروں کے نشیب و فراز کو جاننے کا شائق ہوگا، اپنی عزت کا از حد خیال کرنے والا ہوگا بلکہ جان سے عزیز رکھنے والا، کشادہ پیشانی والا، صاحب تدبیر، خوش نصیب، دانشمند، صادق محبت کرنے والا ہوگا
گہری پیشانی والا آدمی بہادر، باہمت، عالم و عاقل اور محبت کا دم بھرنے والا ہوگا، اگر عورت کی ایسی پیشانی ہو تو وہ اپنے کاروبار کو دل لگا کر کرے گی، عقل مند اور صاحب حوصلہ ہوگی، دراز پیشانی والا آدمی بدقسمت مگر سادہ مزاج اور دیانتدار، پرہیزگار ہوگا، پیشانی پر بل ہونا غصہ ور اور رنجیدہ رہنے کی علامت ہے

www.khrooj.com

کنپٹی

(شکل228)

یہ بھی پیشانی کے ساتھ ملتی ہے اگر کنپٹی خالی ہو اور پیشانی کی طرف اس کی ہڈیوں کا ابھار ہو، نیچے کی جگہ چپٹی ہو، ناک سے لے کر پیشانی کے بالوں تک ایک نالی سی معلوم ہو تو انسان مسخرہ، ظریف الطبع، جھگڑے باز، شہوت پرست، آوارہ گرد، مگر دلاور ہوگا

بھویں

(شکل229)

لمبی بھوؤں والا انسان متلون مزاج، طبیعت کا کمزور، سریع الاعتقاد اور مغرور ہوگا، اس کی طبیعت لڑائی جھگڑے کی طرف زیادہ مائل ہوگی، جب کبھی اسے ناکامی ہو جائے تو اس میں طاقت برداشت نہیں رہتی صبر ہاتھ سے جاتا رہتا ہے، مفلس اور بدمزاج ہوگا، کمان کی طرح خمدار بھوؤں والا آدمی دانا، عقلمند، خوش نصیب، خوش مزاج، فیاض وسخی ہوگا، ہر ایک کام کو استقلال و بردباری سے کرے گا، جس کی بھوؤں کے بال گھنے اور بکثرت ہوں وہ جاہل، کم عقل، بدنصیب، شکی مزاج، تندخو، دغا باز اور حیلہ ساز ہوگا، اس کے اندر حسد و بغض کوٹ کوٹ کر بھرا ہوگا، اگر کسی شخص کے بھوؤں کے درمیان ترکئی میں بہت سے بال ہوں تو وہ بدقسمت ظالم، حریص مکار، دغا باز، دل کا سخت ہوگا، جس کی بھویں کمند کے سروں کی طرح آپس میں ملی ہوئی ہوں مگر اتصال کی جگہ بال زیادہ نہ ہوں بلکہ تھوڑے اور باریک ہوں تو ایسا شخص عورتوں سے محبت اور میلان رکھنے والا ہوگا، عورت کی بھویں اگر ایسی ہوں تو اس میں وہی وصف ہے، چھوٹی اور

www.khrooj.com

باریک بھوؤں والا آدمی بزدل،فضول گو اور دائم المریض ہوگا،اس کی بات قابل اعتبار نہ ہوگی،گھنگھریالی اور گھنی بھوؤں والا آدمی دوستی کے قابل نہ ہوگا، بے وقوف،مزاج کا چڑچڑا،جھگڑالو مگر بے خوف ہوگا ہموار مگر موٹی بھوؤں والا آدمی دانا،خوش نصیب،خوش مزاج، فیاض وسخی ہوگا ہر کام میں استقلال و بردباری کو کام میں لائے گا

آنکھ

(شکل230)

اگر کسی شخص کی آنکھیں موٹی ہوں وہ خود کو بڑا عقلمند خیال کرنے والا،اپنے ہر ایک راز کو خفیہ رکھنے والا،سست الوجود، حاسد اور دروغ گو ہوتا ہے، بڑی اور چمکدار آنکھوں والا انسان باحیا اور خوش طبع ہوگا،فہم وعقل مند،دل کا پاک وصاف اور بے خوف ہوگا،خواہ کوئی بات ہو اس میں خوب سوچ سمجھ کر یقین لائے گا، یہ نہیں کہ یونہی لکیر کا فقیر بن بیٹھے دشمن کو بھی دوست بنالے گا،ایسے شخص کی دوستی قابل فخر اور باعث عزت ہوتی ہے

جس کی آنکھیں اوپر کو چڑھی ہوئی اور چھوٹی ہوں اس کا حافظہ بہت تیز ہوگا، بڑا عقل مند، دانا اور نیک ہوگا ہر کام اور منصوبہ میں کامیاب ہوگا،جسمانی صحت اچھی ہوگی، ہر ایک کام کو حسن وخوبی سے انجام دے گا،جس کی آنکھ چھوٹی اور اندر کو گھسی ہوئی ہو تو وہ شخص مغرور، حاسد، دغاباز، بہادر، بے رحم،تندمزاج،ضدی، وہمی کینہ ور،عیاش مگر حافظے کا تیز ہوگا، بدمعاش،شہوت پرست آدمیوں سے ربط اور شریف آدمیوں سے نفرت ہوگی، ہر کام کو عیاری ومکاری سے انجام دے گا،ایسے آدمی کی بات یا کام پر اعتبار نہیں کرنا چاہیے

سیاہ آنکھوں والا انسان دانا،عقل مند،خوش مزاج،سریع الاعتقاد،تیز حافظہ،نیک و پارسا ہوگا

www.khrooj.com

ترچھی آنکھ

ترچھی آنکھوں والا انسان ہر کام کو باقاعدہ کرنے والا مگر سیاہ دل، بدنصیب، دروغ گو، حیلہ ساز، بدطبیعت کا ہوگا

(شکل 231)

ٹیڑھی آنکھ

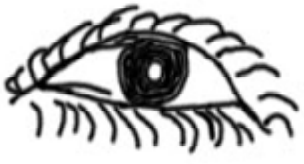

ٹیڑھی آنکھ والا نیک دل، عشق ومحبت کا دلدادہ لیکن اس کی نیک دلی بددلی سے بدل جاتی ہے

(شکل 232)

سرخ آنکھ

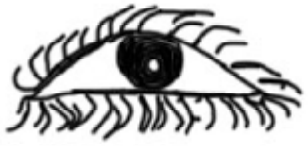

تندمزاج، دغا باز، خودغرض اور حاسد ہوگا، ہر کام میں دغا فریب کو جاری رکھے گا ایسا آدمی قابل اعتبار ہرگز نہ ہوگا

(شکل 233)

www.khrooj.com

بڑی اور ابھری ہوئی آنکھ

یہ انسان سادہ مزاج اور نیکی کو جلد قبول کرنے والا ہوتا ہے

(شکل 234)

نیلی آنکھ

یہ انسان ذہین ہر ایک بات کو سوچ سمجھ کر کرنے والا، عیش پسند اور امیر ہوگا

(شکل 235)

بیل جیسی آنکھ

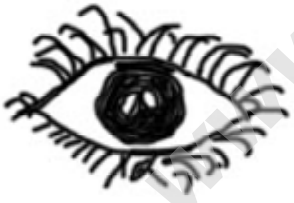

بیل نما آنکھ والا کم عقل، بے وقوف اور بدنصیب ہوگا

(شکل 236)

گربہ چشم آنکھ

یہ انسان دیکھنے میں مسکین مگر اندر سے بلی کی مانند داؤ پیچ سے بھرا ہوا ہوگا اگر کسی سے کوئی بات کہہ دی ہے تو اس کو پورا کرنا درکنار اقرار کرنا بھی امر محال ہو جاتا ہے (شکل 237)

www.khrooj.com

ناک

لمبی ناک والا انسان، عقلمند، دلیر اور بہادر ہوگا، ہر ایک کام کو خوب غور کرنے کے بعد کرے گا جس سے اس کو کامیابی حاصل ہوگی، موقعہ بہ موقعہ نیکی اور بدی دونوں سے کام لے گا مگر پرہیز گار ہوگا۔ (شکل238)

جھوار ناک والا انسان مکار، دغا باز، حیلہ ساز، دروغ گو، خود پسند ہوگا اگر کسی کی ناک اول اور آخر سے تو ایک جیسی ہو مگر درمیان سے ابھری ہوئی ہو وہ نرم طبع، ہر ایک سے دوستی کرنے والا اور دور اندیشی سے کام لینے والا ہوگا اگر ناک کا نیچے کا حصہ باہر کو نکلا ہوا ہو تو وہ بے رحم، غصہ ور، زود رنج، شیخی باز، مغرور، حاسد، لالچی اور جاہل ہوگا، جس کی ناک بہت لمبی اور عقاب کی چونچ کی طرح ہو وہ بڑا دانا، لائق، عالم اور دور اندیش ہوتا ہے

کان

(شکل239)

چھوٹا اور پتلا کان سب سے اچھا ہوتا ہے، ایسا انسان عقلمند، فہیم، سنجیدہ مزاج کفایت شعار، ہر ایک سے محبت کرنے والا، دوستوں پر جان قربان کرنے والا ہوتا ہے، موٹے اور بڑے کان والا انسان جاہل، نادان، بے وقوف اور کند ذہن ہوتا ہے، فضول گو، بکواسی ہوتا ہے، بہت لمبے کانوں والا انسان بسیار خور، محنتی مگر یاوہ گو، بدمزاج مگر بڑا بہادر ہوتا ہے، درمیانے کان والا جو نہ بہت بڑا ہو اور نہ بہت چھوٹا ہو وہ نیک دل غریبوں پر مہربانی کرنے والا اور بڑا عقلمند ہوتا ہے

www.khrooj.com

ہونٹ

(شکل240)

باریک اور سرخ ہونٹوں والا انسان، عقلمند، نیک بخت ، خوش خلق، بدی کا دشمن اور نیکی کا دلدادہ ہوتا ہے

بڑے اور موٹے ہونٹوں والا انسان کینہ ور، بے وقوف، کاہل اور زود اعتقاد ہوتا ہے اور ساتھ ہی مکر و فریب کا پتلا ہوتا ہے، اگر کسی کا ہونٹ اوپر کو چھوٹا اور نیچے کو بڑا ہو تو بے وقوف، بدنصیب، کم عقل اور سست الوجود ہوگا، اگر اوپر کا ہونٹ بڑا اور نیچے کا چھوٹا ہو تو وہ دروغ گو، آرام طلب، کند ذہن اور مکار ہوگا، گداز اور ہموار ہونٹوں والا آدمی عقلمند، راست گو اور وفادار ہوگا

نتھنے

(شکل241)

باریک نتھنوں والا انسان نازک مزاج اور محبت کا شائق ہوگا کھلے نتھنے والا انسان بہادر، دلیر اور جوشیلا ہوگا

تنگ نتھنے والا انسان ڈرپوک اور حوصلے والا ہوتا ہے

دانت

(شکل242)

جس کے دانت بہت بڑے ہوں وہ بہت شرمیلا اور شرارتی ہوتا ہے، اگر معمول سے بڑے دانت ہوں تو وہ شخص مغرور اور دلیر ہوگا، اگر دانت معمول سے چھوٹے ہوں تو وہ بے سمجھ، حاسد، بد اعتماد اور بہت کھانے والا ہوگا، جس کے دانت چھوٹے اور علیحدہ علیحدہ ہوں وہ ایماندار، دیانتدار، حلیم الطبع اور

www.khrooj.com

خوش خلق ہوگا، جس کے دانت باہم ملے ہوئے ہوں اس کی رغبت، قصہ کہانی کی طرف زیادہ ہوتی ہے، ہر ایک علم کے سیکھنے کا شوق رکھے ہوگا، جس کے دانت بہت چھوٹے ہوں اور خوب جمے ہوئے ہوں وہ تندرست نیک دل اور امیر ہوگا لیکن جس کے دانت ایک جیسے نہ ہوں ٹیڑھے ٹیڑھے ہوں وہ مفلس ہوگا

زبان

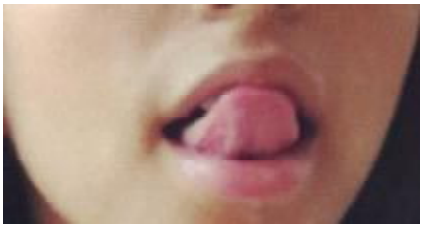

لمبی اور باریک زبان والا حافظے کا تیز، عقلمند، نیک اور رحم دل ہوگا، ہر ایک سے صادق دوستی کرنے والا ہوگا اگر زبان موٹی اور چھوٹی ہوگی تو وہ کند ذہن، بے وقوف، دروغ گو اور مکار و بدکار ہوگا (شکل 243)

آواز

وزنی اور بلند آواز مردانگی کی علامت ہے، ایسا آدمی حوصلہ مند، مغرور اور دیانتدار ہوتا ہے، باریک و مدھم آواز والا آدمی خوش خلق، باسمجھ اور عقلمند ہوتا ہے، باریک مگر اونچی آواز والا انسان راست گو، فہیم، ذہن، دوراندیش اور عقلمند ہوتا ہے، بردباری و تحمل کی آواز والا انسان مظبوط، دلاور، بہادر، خوب جنگ جو اور تیز فہم کا ہوتا ہے، کرخت آواز والا آدمی احمق، بے وقوف اور سست ہوتا ہے، جس آدمی کی آواز بات کرتے کانپ جائے وہ دل و دماغ و جسم کا کمزور، وہمی، سست اور حاسد ہوگا

منہ

کشادہ منہ والا آدمی دلاور، بہادر اور جنگجو ہوتا ہے، اگر عورت ہو تو نفس پرست اور مغرور دھن کی لغش، تنگ منہ والا انسان نیک دل مگر ڈرپوک ہوتا ہے، اگر عورت کا ایسا منہ ہو تو وہ بڑی پارسا مگر شہوت پرست ہوگی (شکل 244)

www.khrooj.com

چہرہ

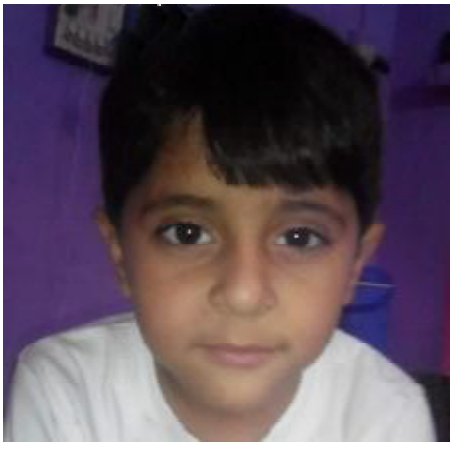

(شکل245)

اگر کسی شخص کا چہرہ گول اور ہموار ہوتو کند ذہن، کم عقل، سادہ مزاج ہوگا، گوشت سے بھرپور چہرے کا مالک باتمیز، باسمجھ، سخی و زندہ دل ہوگا، کم گوشت کے چہرے والا متوازن مزاج اور عقلمند ہوگا، اگر کسی کا چہرہ بھوؤں کی طرف سے کھلا ہوا ہومگر ٹھوڑی کی طرف تنگ ہو جائے تو وہ اپنے خانگی کاموں کو انجام نہ دے سکے گا خواہ مخواہ جھگڑا مول لینے والا، دل کا سادہ مگر حاسد، بدزبان ہوگا، اگر کسی شخص کے چہرے پر گوشت ہو اس پر شکن پڑے ہوئے ہوں تو وہ شخص چال باز، یاوہ گو، شراب خور اور دروغ گو ہوگا، اور لمبے دبلے چہرے والا آدمی شہزور، مکار اور دوسروں کو تکلیف دینے والا ہوگا، صفراوی مزاج کے آدمی کا چہرہ ایسا ہوتا ہے کہ معمولی سی حرکت سے اس پر پسینہ آجاتا ہے ایسا شخص بے وقوف، بدزبان، عیاش اور بسیار خور ہوتا ہے، سوداوی مزاج کا چہرہ خشک اور نیل گوں ہوتا ہے ایسے چہرے والا آدمی زود رنج اور چڑچڑے مزاج کا ہوتا ہے، بلغمی مزاج والوں کا چہرہ سفیدی مائل ہوتا ہے، سست الوجود اور بدکار ہوتے ہیں

ٹھوڑی

(شکل246)

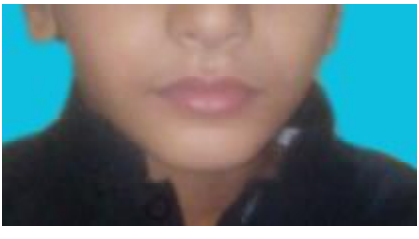

اگر کسی شخص کی ٹھوڑی نوکدار اور اوپر کو اٹھی ہوئی ہوتو بڑا عقل مند اور نئی تجاویز سوچنے والا اور نئی ایجادوں کا موجد ہوتا ہے، ہر ایک کو غلام بنانا چاہتا ہے مگر یہ کسی سے محبت کرے تو اس پر ہرگز اعتبار نہیں کرنا چاہیے کیونکہ جس طرح ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور ہوتے ہیں اس طرح یہ بھی اوپر سے چکنی چپڑی اور دل کو لبھانے والی باتیں کرتا ہے اور اندر

www.khrooj.com

سے کچھ اور ہی ہوتا ہے۔ گوشت سے پُر ٹھوڑی والا شخص، کاہل، صلہ پسند، دیانتدار، راست گو اور قابل اعتبار ہوتا ہے، گوشت سے خالی ٹھوڑی والا آدمی بے شرم، ظالم، حاسد، مغرور، فریبی، مکار، چور اور بدمعاش ہوتا ہے

گردن

لمبی گردن والا آدمی عقلمند، سمجھ دار اور علم دوست ہوتا ہے، چھوٹی گردن والا آدمی مکار، دھوکہ باز، بے وقوف اور چور یا رہزن ہوتا ہے، موٹی گردن والا آدمی انصاف پسند، راست گو، صلح جو، عقلمند اور دلاور ہوتا ہے (شکل 247)

کندھے

جس شخص کے کندھے کمزور ہوں وہ ڈرپوک ذود اعتقاد اور کمزور دل و دماغ ہوتا ہے، اگر کندھے بڑے اور موٹے ہوں تو وہ شخص بسیار خور، مضبوط بدن، صادق الایمان، ہر ایک کام کو خوب محنت سے کرنے والا، اور بدقسمت ہوتا ہے، خیرات بہت کرتا ہے، درمیانہ کندھوں والا آدمی امیر اور عقلمند ہوتا ہے، جس کے کندھوں پر بہت بال ہوں وہ غریب، تنگ دست اور مفلس ہوتا ہے، جس کے کندھے کی ہڈی مضبوط مگر فراخ ہو وہ بے وقوف مگر بہادر ہوتا ہے

(شکل 248)

www.khrooj.com

بازو

بڑے اور لمبے بازوؤں والا انسان نیک بخت اور سخی مزاج ہوگا، جس کے بازو چھوٹے ہوں وہ ایماندار، خدا پرست، سمجھ دار اور حلیم الطبع ہوگا (شکل 249)

سینہ

جس کے سینہ پر بال ہوں، کشادہ اور پُر گوشت ہو وہ نیک، صلح جو اور دولت مند ہوگا، جس کے سینہ پر بال نہ ہوں اور سینہ فراخ ہو وہ عیاش و مکار ہوگا، جس کا سینہ گوشت سے خالی اور تنگ ہو وہ کم عقل، بدقسمت اور مفلس ہوگا (شکل 250)

پیٹ

جس شخص کا پیٹ چھوٹا اور ملائم ہو وہ پرہیز گار، بد قسمت، جسم کا کمزور اور ڈرپوک ہوگا، جس کا پیٹ بڑا اور سخت ہو وہ بسیار خور، بے وقوف، فضول گو اور حاسد و بے رحم ہوگا، درمیانہ درجہ کے پیٹ والا باسمجھ، لائق، صلح جو اور نیک مجسم ہوگا

(شکل 251)

www.khrooj.com

ناف

(شکل252)

جس کی ناف پیٹ موٹا ہونے کے سبب اندر کو گھسی ہوئی ہو یعنی گڑھے کی مانند ہو وہ دروغ گو، شیخی باز، بزدل اور عیار ہوتا ہے، جس کی ناف گول اور ہموار ہو یعنی پیٹ کے مساوی ہو وہ سعادت مند، صاحب اولاد اور نیک دل ہوتا ہے، جس کی ناف اوپر کو اٹھی ہوئی ہو وہ مفلس، تنگدست اور کم خور ہوگا

ٹانگ

(شکل253)

جس شخص کی ٹانگیں، لمبی اور پتلی ہوں وہ بدقسمت، مغرور، بے وفا، شیخی باز مگر فیاض ہوگا چھوٹی اور گوشت سے پُر ٹانگوں والا آدمی بہادر، مضبوط دل ہوگا اور درمیانی ٹانگوں والا آدمی راست گو، نیک دل، خوش خلق ہوگا

پاؤں

(شکل254)

لمبے پاؤں والا شخص بے وقوف، بسیار خور اور مضبوط ہوگا، پتلے اور ملائم پاؤں والا تیز فہم، عقلمند اور کمزور مگر نیک دل ہوگا، لمبے اور چوڑے پاؤں والا کند ذہن، فسادی اور طاقتور ہوگا، چھوٹے چھوٹے پاؤں والا شخص مغرور، حاسد، مکار، فریبی اور بے شرم ہوگا اور حاکمانہ مزاج رکھتا ہوگا

www.khrooj.com

ہتھیلی

جس کی ہتھیلی صاف ہو اور اس پر خط کم ہوں تو وہ صاحب اولاد، دولت مند ہوگا، جس کی ہتھیلی پر بہت زیادہ شکن ہوں ایسا آدمی بد بخت، مفلس اور وہمی ہوگا

(شکل255)

انگلیاں

جن کی انگلیاں لمبی ہوں وہ تندرست رہے گا اور بہت سال زندگی کے مزے لوٹے گا جس کی انگلیاں چھوٹی اور ملائم ہوں وہ نہایت ہی عقلمند اور خوش نصیب ہوگا، جس کی انگلیاں ٹیڑھی ہوں وہ بدمعاش، چور، عیار اور عیاش ہوتا ہے

(شکل256)

ناخن

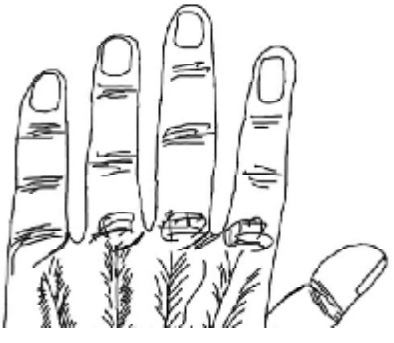

سفید یا زرد رنگ کے ناخن ہوں تو ایسا شخص طرح طرح کی مرض میں مبتلا ہوگا، سرخ رنگ کے ہوں تو تندرست، عالم، عقلمند ہوگا، سیاہ رنگ کے ہوں تو بے وقوف، حاسد اور دروغ گو ہوگا

(شکل257)

www.khrooj.com

قد

لمبے قد والا آدمی اگر چہ موٹا بھی ہوتو بے وقوف ہوگا مگر جسم کا مضبوط اور ضدی ہوگا، اگر قد لمبا مگر پتلا ہوتو وہ کئی قسم کے خیالات کو ہر وقت سوچتا رہے گا مگر ہر ایک کام میں ناکامی ہوگی، کوتاہ قد کا آدمی اگر موٹا ہوتو وہ انتقام لینے میں ہر وقت ڈٹا رہے گا، حاسد، مغرور، فضول گو، دروغ گو اور بدی کرنے والا ہوگا، کوتاہ قد کا آدمی اگر پتلا ہوتو وہ عقلمند، بہادر اور ہر ایک سے محبت کرنے والا اور دشمنوں کے قصور معاف کرنے والا ہوگا

رفتار

جو شخص چلتے وقت چھاتی کو تان کر چلے وہ کشتی اور ہر ایک کام کو آسانی سے قبول کرنے والا، ہر ایک کے ساتھ محبت سے پیش آنے والا، زندہ دل اور خوش طبع ہوتا ہے، ٹیڑھی چال چلنے والا آدمی اپنے بڑے کی بے عزتی کرتا ہے، جو شخص جوانی کی عمر میں ذرا جھک کر چلے وہ محنتی اور ہر ایک بات کو غور وخوض کے بعد قبول کرنے والا ہوتا ہے، اور آہستہ آہستہ چلنے والے شخص کا چہرہ رنج وملال سے سست، حافظہ خراب اور کند ذہن ہوتا ہے، جو شخص جلدی جلدی چلے وہ ہر ایک کام کو ثابت قدمی سے کرنے والا ہوتا ہے، جو شخص راستہ چھوڑ کر اس کے کنارے پر چلتا ہے وہ شخص بدچلن مغرور اور حاسد ہوتا ہے، اگر کوئی شخص چلتے وقت سر نیچا کر کے چلے اور نگاہ کو زمین پر جما کر چلے تو وہ وہمی، مفلس و بدقسمت ہوتا ہے

www.khrooj.com

گفتگو

جوشخص ہر وقت کسی قسم کی گفتگو نہیں کرتا اور صاف اور با مطلب گفتگو کرتا ہے وہ عقلمند، کفایت شعار اور ہر ایک کام کو نہایت خوبی سے انجام دیتا ہے، صادق الایمان، محنتی، سخی دل ہوتا ہے، جوشخص گفتگو کے وقت اپنے ہاتھ پاؤں بازو یا سر کو بے موقع ہی حرکت دیتا ہے یا اچھل اچھل کر گفتگو کرتا ہے وہ بے وقوف، شہوت پرست، خودغرض وخود پسند اور متلون مزاج کا ہوتا ہے، جوشخص گفتگو تیز زبانی سے کرتا ہے وہ حاسد اور مغرور ہوگا اس کی کوئی بات قابل اعتبار نہ ہوگی

داڑھی

جس کی داڑھی بالوں سے پر ہو اور ایک جیسی ہو وہ نیک دل ہر ایک سے ملنساری سے پیش آنے والا اور بڑا دیانتدار ہوگا اور جس کی داڑھی کے بال کم ہوں اور چھوٹی ہو وہ بدمزاج، حاسد، غصہ ور، معمولی سی بات پر ناراض ہو جانے والا اور بہت سے آدمیوں میں بیٹھنا ناپسند کرنے والا ہوگا، جس کی داڑھی بالکل نہ ہو اس کا دل ودماغ کمزور ہوتا ہے، مردانگی وحوصلہ بالکل معمولی ہوتا ہے اگر عورت کی داڑھی ہو تو منحوس ہوتی ہے

www.khrooj.com

www.khrooj.com

حصہ سوم

علمِ دماغ

علم قیافہ کے حصول سے قبل اس بات کا جاننا نہایت ضروری ہے کہ دماغ انسانی میں کون کون سی قوتیں خدا نے ودیعت کر رکھی ہیں ان قوتوں کے کام کیا ہیں؟ دماغی قوتوں کی تفصیل علم دماغ کے ماہرین نے نہایت ہی عمدگی سے بیان کی ہے، ان کا بیان ہے کہ انسانی دماغ میں پینتیس 35 اخلاقی اور عقلی طاقتیں ہیں اور ہر ایک طاقت دماغ کے ایک خاص حصہ سے تعلق رکھتی ہے، یہ طاقتیں ہر ایک انسان کے دماغ میں یکساں نہیں ہوتیں کسی انسان کے دماغ میں کوئی طاقت زیادہ ہوتی ہے، کسی کے دماغ میں کوئی، علم دماغ کے علماء نے جس تفصیل اور تشریح کے ساتھ ان قوتوں کو بیان کیا ہے اس کو مجملاً چند ابواب میں بیان کیا جائے گا، اہل فرنگ علم دماغ کو فریالوجی کے نام سے یاد کرتے ہیں، عربی میں اس کو علم دماغ فارسی میں علم کاسہ ءِ سر اور سنسکرت میں اس کا نام مستک وہا ہے، اس باب میں ہم صرف ان قوائد دماغی کی ترقی ترتیب اور ان کے مقامات کی پہچان دماغ کے مختلف پہلوؤں کے نقشوں کے ذریعے واضع کریں گے

(الف)..... پشت سر

1.....عاشق مزاجی یا قوت محبت
2.....افزائش نسل یا اولاد کی چاہت
3.....اجتماعیت یا اکٹھا کرنے کی قوت
4.....میل ملاپ یا قوت الفت
5.....مقادمت یا جنگجوئی کی قوت

www.khrooj.com

(ب)..... پہلوئے سر

6.....قوت تخریب
7.....راز داری یا قوت اخفا
8.....امساک یا ہوسنا کی
9.....رضاعت

(ج)..... چندیا

10.....خود پسندی
11..... پسندیدگی کی چاہت
12..... عاقبت اندیشی واحتیاط

(د).....فرق سر

13.....خیرخواہی وفیض رسانی
14.....تعظیم
15.....استقبال
16.....دیانتداری وصاف باطنی
17.....امید، توقع، سہارا
18.....حیرت انگیز، انوکھا پن

(ھ)..... بالائے گوش

19.....قوت متخیلہ
20.....ظرافت یا حاضر جوابی

www.khrooj.com

(و).....بالائے پیشانی

(21).....نقابی یا اتباح
(22).....شخصیت کی انفرادیت
(23).....تشکیل
(24).....احساس مقدار
(25).....وزن، کشش ثقل
(26).....ترتیب، ضابطہ یا سابقہ
(27).....شناخت موقع
(28).....قوت شمار
(29).....قوت ترتیب رنگ شناسی
(30).....واقفیت
(31).....قوت زماں
(32).....قوت الحان
(33).....نطق یا گویائی
(34).....مشابہت
(35).....تعلیل

دماغ میں موجود ان پینتیس قوائے انسانی کو نمبر شمار کے ساتھ دیئے گئے نقشوں میں واضح کر دیا گیا ہے انسان کے کاسہ ءِ سر کے جس جس مقام سے یہ شمار متعلق ہیں ان سے متعلقہ قویٰ کا مقام بھی وہیں ہے پس ان نقشوں کی مدد سے قویٰ دماغی کو باسہولت پایا جا سکتا ہے

www.khrooj.com

عالمانِ قوائے دماغی کا نقشہءِ سر

بائیں طرف کا چہرہ

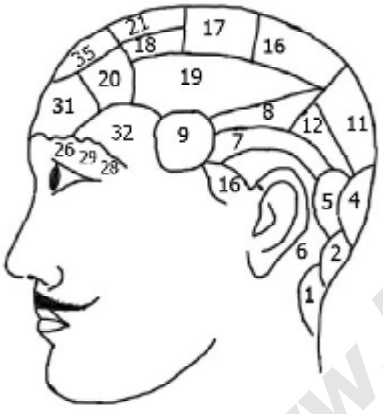

(شکل258)

نوٹ۔

دائیں طرف کے چہرے میں بھی یہی قوائے ذہنی ہیں اور ٹھیک اپنی جگہوں پر

فرق سر

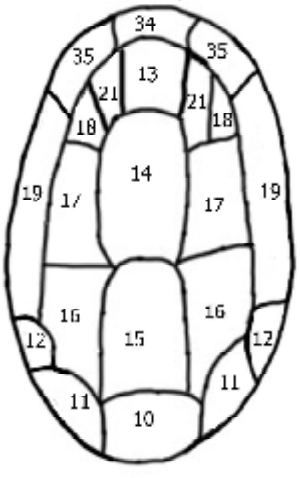

(شکل259)

www.khrooj.com

سامنے کا چہرہ

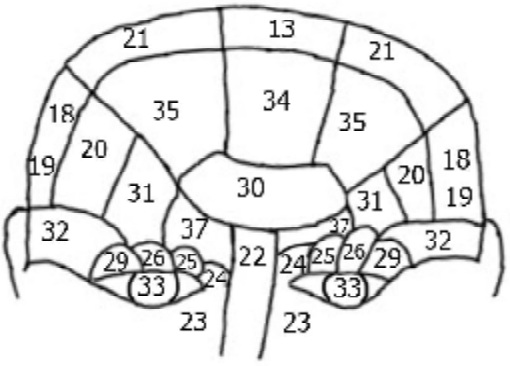

(شکل260)

گُدی

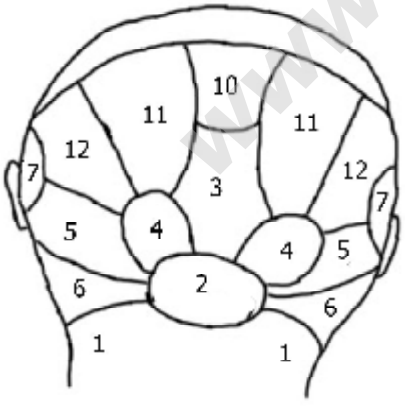

(شکل261)

www.khrooj.com

پشتِ سر کی دماغی قوتیں

اس مقام سے متعلقہ پانچ قوئی ذہنی ہیں

(1).....عاشق مزاجی یا قوت محبت

(2).....افزائش نسل یا اولاد کی چاہت

(3).....اجتماعیت یا اکٹھا کرنے کی قوت

(4).....میل ملاپ یا قوت الفت

(5).....مقادمت یا جنگجوئی

ان کی تفصیل حسب ذیل ہے

1 ..... عاشق مزاجی یا قوت محبت

اس قوت کا مقام چھوٹے دماغ میں ہے یعنی دماغ کے اس (شکل 262)

حصے میں ہے جو حرام مغز کے اوپر واقع ہے جن اشخاص میں دماغ کا یہ حصہ بڑا اور بھرا ہوا ہوتا ہے ان میں یہ قوت بھی زیادہ ہوتی ہے، وہ عورتوں کے زیادہ خواہش مند ہوتے ہیں اور جن عورتوں میں یہ قوت زیادہ ہوتی ہے وہ مردوں کی طرف عاشق مزاجی کی زیادہ رغبت رکھتی ہیں، دماغ کا یہ حصہ بچپن سے جوانی تک رفتہ رفتہ بڑھتا ہوا بڑھاپے میں گھٹ جاتا ہے، جن مردوں اور عورتوں میں یہ قوت کم اور دماغ کا وہ حصہ جس میں اس قوت کا مقام ہے چھوٹا ہوتا ہے وہ مجرد رہنا پسند کرتے ہیں

www.khrooj.com

2.....افزائش نسل یا اولاد کی چاہت

اس ذہنی قوت کا عمل بچوں کے ساتھ الفت کے طبعی جذبات کو پیدا کرتا ہے اور یہ طاقت بچوں کی حفاظت اور پرورش کیلئے ہوتی ہے جب کہ وہ بہت چھوٹے ہوں اور اپنے آپ کو روکنے یا باز رکھنے کے ناقابل ہوں

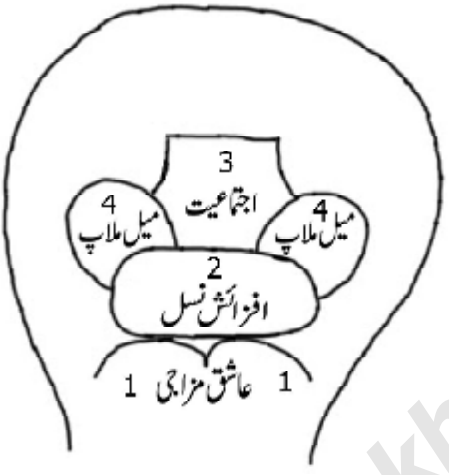

اس کا مقام پہلی طاقت کے مقام کے عین اوپر ہوتا ہے، اولاد کی چاہت سر کے پچھلے حصہ کا بہت ہی نمایاں حصہ ہے اور یہ بجائے مردوں کے عورتوں میں بہت زیادہ بھرا ہوا پایا جاتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ عورت میں بچوں کی محبت زیادہ ہوتی ہے (شکل263)

اگر یہ جگہ سوجن یا ورم کی طرح زیادہ ابھری ہوئی ہو تو اس کی مالکہ عورت صرف اپنے بچوں کی خاطر ہی زندہ رہے گی اور اگر اس کے بچے نہ ہوں تو یا تو وہ کسی کو متبنےٰ یا لے پالک بنالے گی یا اپنے ہمسایوں یا اعزا کے بچوں یا اولاد کیلئے ماں بن جائے گی، بچے بھی تقریباً اس کے ساتھ اتنی ہی محبت کریں گے جتنی ان کے ساتھ کرتی ہوگی، اور وہ دنیا کے بہت سے گوشوں میں بکھرے ہوئے بچوں کی طرف سے کارڈ وصول کرے گی اور کسی خاص دن یا تہوار پر خطوط، تاریں اور کارڈ وصول کرے گی، وہ اپنے بچوں کیلئے مرغی کی طرح اپنی جھولی کے چوزوں پر بہت زیادہ شور وغل کرے گی اور پریشان ہوگی اس کیلئے گھر کے باہر کسی شوق کی چیز یا کاموں میں حصہ لینا ناممکن ہوگا کیونکہ وہ کنبہ کی عورتوں کو باترتیب رکھنے میں ہی زیادہ تر مصروف رہے گی

3..... اجتماعیت یا اکٹھا کرنے کی قوت

یہ ذہنی قوت دوسری قوت اولاد کی چاہت کے مقام سے عین اوپر سر کی پچھلی طرف کے بہت ہی نمایاں حصہ پر واقع ہوتی ہے اور اس سے خیالات کو مجتمع کرنا یا کسی خاص مدعا پر اپنی ذہنی طاقت کے استعمال کو جاری رکھنے کا کام منسوب کیا جاتا ہے، یہ ورم یا ابھار بہت ہی بھرا ہوا ہو تو ظاہر کرتا ہے کہ انسان کی تخیل کو مجتمع کرنے کی استعداد اس قدر مضبوط ہے کہ کسی خاص مدعا یا کام پر اپنی تمام توجہ مبذول کرنے کے قابل ہے اور اپنے خیالات سے باقی تمام چیزیں قطعی طور پر خارج کرسکتا ہے، اکثر اوقات وہ اس قدر مشغول ہوتا ہے کہ اسے ہوشیار کرنے کیلئے تقریباً ڈنامائیٹ کے پھٹنے یا ایسے ہی کسی دھماکے کی ضرورت ہوگی

وہ قطعی طور پر ایک دماغی قسم کا انسان ہوگا اور غالباً جسمانی جدوجہد سے اس قدر ڈرنے والا ہوگا جیسا کہ بلی پانی سے ڈرتی ہے وہ اپنے مجوزہ خیالات کیلئے انتہائی مستعد یا قابل ہوگا اور کوئی نہ کوئی شخص اپنی نہایت ہی احتیاط سے تیار کی گئی تجاویز پر عمل درآمد کرنے کیلئے رکھتا ہوگا، وہ ناقص و ناتمام اور فحش و ناشائستہ خیالات سے چونک اور کانپ اٹھے گا اور وہ ان دوستوں اور آشناؤں کے چناؤ میں ازحد محتاط ہوگا جو قریباً قریباً اس کی ذہنی تجاویز پر متفق ہوں، وہ اپنے ذاتی احساسات کو بہت کم ظاہر یا بیان کرے گا اور ممکن ہے کہ کبھی ہی نہ کرے کیونکہ وہ اس بات کو ترجیح دے گا کہ اس کا کام اپنی اہمیت کو خود ظاہر کرے گا

www.khrooj.com

4..... میل ملاپ یا قوت الفت

اس قوت کا محل وقوع اولاد کی چاہت کے مقام کے کچھ اوپر واقع ہے اور مرد کی نسبت عورت میں یہ قوت زیادہ مضبوط ہوتی ہے، اس قسم کے انسان اپنے دوستوں اور عزیزوں کے میل جول کو پسند کرتے ہیں اور وہ اجتماع کے اکثر مواقع فراہم کرتے رہتے ہیں، ایسے انسان کبھی اکیلئے نہیں رہ سکتے عموماً ان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ احباب واعزاء ان سے ملنے کیلئے آئیں لیکن وہ خود بھی ان کے ہاں جانے میں بڑے مستعد ہوتے ہیں

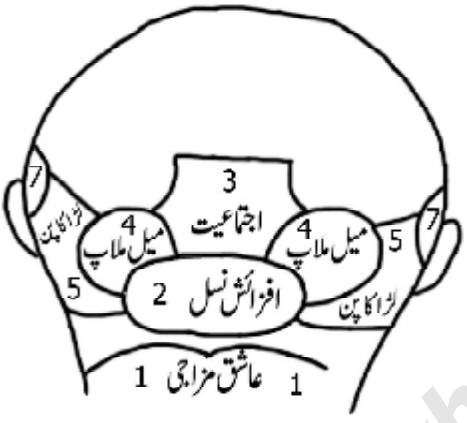

یہ قوت اگر مضبوط ہو تو یہ اپنا اثر دوسری قوتوں پر بھی ڈالتی ہے (شکل 264)

اگر انہیں تعریف اور چاپلوسی پسند ہو تو وہ بالکل الگ تھلک اس انتظار میں نہیں بیٹھیں گے بلکہ وہ لوگوں کی توجہ اپنی طرف منعطف کر لینے میں کامیاب ہو جائیں گے اور انہیں مجبور کر دیں گے یہاں تک کہ ان کے منہ سے کلمات تعریف یا خوشامد ابل نہ پڑیں

ایسا شخص اگر منصف مزاج اور دیانتدار ہوگا تو وہ اپنے لئے دوسروں سے متوقع ہوگا کہ وہ بھی اس کی طرح منصف مزاج اور دیانتدار ہوں اور اگر وہ توہم پرست ہوگا تو وہ اپنے تصورات میں ایک خوش کن بلندی تک بلند پروازی کرے گا اور اگر وہ آرزومند ہوگا تو وہ مستقبل قریب سے پرے دور تک دیکھے گا ایک شخص جس کا یہ ابھار اچھی طرح نشوونما پایا ہوا ہو تو وہ اپنے محبوبوں کے کھو جانے یا کمی کو بہت تیزی سے محسوس کرے گا اور غالباً اپنے ایک یا دونوں والدین کی موت کے صدمہ کو کلی طور پر کبھی نہ بھول سکے گا

www.khrooj.com

5..... مقادمت یا جنگجوئی

اس قوت کا مقام کان کے پیچھے ایک یا ڈیڑھ انچ کے فاصلے پر ہوتا ہے، جن لوگوں کے سر کا مقام جنگجوئی عمدہ طور سے بھرا ہوا ہو تو ان کے سر ایسے ہوں گے کہ کانوں کے درمیان اور پیچھے کا حصہ دوسری جگہوں کی نسبت زیادہ چوڑا ہوتا ہے، یہ طاقت انسان کو جنگ کا حوصلہ بخشتی ہے، وہ شخص جس کے سر کی یہ جگہ ابھری ہوئی ہو لڑاکا اور جھگڑالو نہ ہوگا اور لڑائی شروع کرنے سے یا یوں کہیں کہ لڑائی کی ابتدا کرنے سے گریزاں رہے گا لیکن ایسے اشخاص پر اگر لڑائی یا جنگ مسلط کر دی جائے

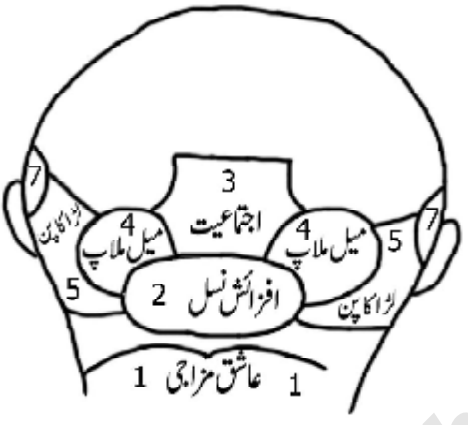

(شکل 265)

تو پھر یہ مردانہ وار مقابلہ کرتے ہیں اور کبھی اپنے مقام سے پیچھے نہیں ہٹتے۔ شریک جنگ کی طرح سیدھے کھڑے ہو جاتے ہیں اور اِسے یہ اپنا حق سمجھتے ہیں یہ دفاعی پیش قدمی مکا بازی تک ہی محدود نہ ہوگی بسا اوقات ایک آدمی اپنے آپ کو سخت الفاظ سے بھی اسی طرح بچا سکتا ہے جس طرح وہ مکوں اور گھونسوں سے بچاتا ہے اور وہ اس وقت تک جبکہ اس کو دوسرے شخص سے جس کی مقادمت کی طاقت اس سے زیادہ مضبوط ہو سابقہ نہ پڑے وہ کبھی زور زور سے نہ چلائے گا اس کی حفاظت کیلئے اس کی قوت استدلال ایک عمدہ درجہ تک شاداب ہوتی ہے لہٰذہ اس کی آواز گہری اور گونجدار ہوگی اور اس کا تیز دماغ حاضر جوابی کیلئے کسی تلاش وجستجو کی احتیاج نہ رکھے گا اور تیز ظرافت آمیزی یا طنزیہ جواب کیلئے بھی وہ عام طور پر جسمانی لحاظ سے اچھی طرح مضبوط ہوگا اور کھیلوں کا شائق جو کہ اس کو دشمنوں سے ٹکر لینے میں ممد و معاون ہوں جیسا کہ مکا بازی، کشتی لڑنا یا فٹ بال وغیرہ اور غالباً انشا پرداز اور ادب کا مطالعہ کرنے والا ہوگا

www.khrooj.com

پہلوئے سر کی دماغی قوتیں

پہلوئے سر کی دماغی قوتیں چار ہیں ان کے نام یہ ہیں

(6).....قوت تخریب

(7).....قوت اخفا

(8).....امساک

(9).....ضاعت

ان قوائے ذہنی کی تفصیل حسب ذیل ہے

6..... قوت تخریب

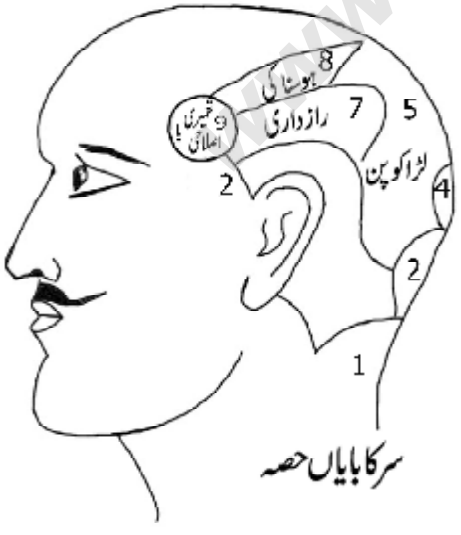

(شکل 266)

اس طاقت کی جگہ کان کے بالکل اوپر اور کسی قدر ارد گرد بھی ہوتی ہے اس جگہ پر سر کی چوڑائی، وسعت اور ابھار نمایاں ہوتے ہیں، اس طاقت کا کام تباہ کاری کی تحریک پیدا کرنا ہے، جب یہ انتہائی طور پر نمایاں ہوگی تو انسان سرد مزاج اور پتھر دل ہوگا اور محکوم زیر دست یا زیر اثر کیلئے کسی قسم کا رحم نہ رکھے گا، وہ ایک عمدہ قصاب بن سکتا ہے

www.khrooj.com

کیونکہ وہ جانوروں کو بغیر کسی پشیمانی کے مار سکتا ہے اور نہ ہی وہ بعض لوگوں کی طرح خون دیکھ کر لرز اٹھتا ہے، جہاں یہ ابھار یا ورم قوت خیر اندیشی یا سخاوت سے کمزور کی گئی ہو تو اس کی قوت ہلاکت بے روح یا مردہ اشیاء کو توڑنے پھوڑنے تک محدود ہوگی، اگر دہشت و جہالت کی اس حد تک نہ بھی پہنچے تاہم وہ ایک ہی ضرب سے اشیاء کے توڑنے یا چور چور کر دینے کا خواہاں ضرور ہوگا، جب جنگجوئی نمبر 5 اور قوت تخریب نمبر 6 یکجا ہوں تو ایسا شخص انتہائی زود رنج اور غصے میں بے قابو ہو جانے والا ہوگا بعض حالتوں میں وہ اپنے غصہ کو جسمانی تشدد سے نکالنے کے راستے تلاش کرے گا اور اگر یہ طاقت جنگجوئی نمبر 5 اور ظرافت نمبر 20 دونوں سے پیوستہ ہو تو وہ طنزیہ طور پر دشنام طراز ہوگا، اس کی زبان ان لوگوں کے حق میں جو اس کی ناراضگی کے مستوجب یا سزاوار ہوں ملامتانہ رویہ اختیار کرے گی، اس سرخ گرم تلوار کی طرح جو کہ ایک ہی وقت پر کاٹ بھی دیتی ہے اور جلا بھی دیتی ہے

www.khrooj.com

7..... رازداری اور قوتِ اخفا

(شکل 267)

اس قوت کی جگہ قوت تخریب یا ہلاکت آفرینی کے بالکل اوپر دائرہ کی شکل کی ہے، یہ جگہ دماغ کے پچھلے حصہ کے درمیان صرف اونچی ہی نہیں ہوتی بلکہ قوت نمبر 6 تباہ کاری سے بھی آگے تک ہوتی ہے، جب یہ دونوں جگہیں اچھی طرح نمایاں ہوں تو سر کے اطراف (دائیں اور بائیں) نچلے اور درمیانی حصے تمام عمدہ طور پر بھرے ہوئے ہوں گے، اس قوت کا عمل دوسری طاقتوں کے اثر کو روکنا یا محدود کرنا ہے، جب یہ جگہ کم نمایاں ہو تو ایسا شخص بہت باتونی ہوگا اور اس میں ان لوگوں سے جن سے اسے ملنے کا اتفاق ہوا اپنے رازوں میں حصہ دار بنانے کی تحریک کو قابو میں رکھنے کی قوت نہ ہوگی، اور جب حسب معمول نمایاں ہو تو نہ صرف وہ کفایت شعار اور دور اندیش ہی ہوگا بلکہ دوسرے لوگوں کے راز دریافت کرنے میں عیار و چالاک ہوگا اور حقیقتاً یہ قوت اسے صاف وصریح نتائج اخذ کرنے میں مدد و معاون ہوگی اور اسے ہر وقت اور ہر حالت میں ہوشیار رہنے کی طاقت عطا کرے گی، یہ ایک بڑی قوت احتیاط نمبر 12 سے مخلوط ہو کر انتہائی محتاط ہونے کی طرف رجحان عطا کرتی ہے، اس شبہ کے ساتھ کہ مخفی سازشیں بد بخت مالک کے خلاف کی جا رہی ہیں اور جب خواہش نمبر 8 حصول کے ساتھ مملو ہو تو چوری کی طرف رجحان دلاتی ہے

ایک کامیاب بہادر بننے کیلئے یہ ابھار از حد ضروری ہے لیکن اس حالت میں اس کا جنگجوئی نمبر 5 اور تخریب نمبر

6 و ہلاکت آفرینی کے ساتھ اختلاط از حد ضروری ہے، رازداری اور تصورات نمبر 19 ایک خوشگوار جوڑ ہے یہ شاعروں اور ناول نویسوں کی قوتیں ہیں اور یہ آخر الذکر لوگوں کو دلچسپ موضوع اور بندشیں باندھنے میں امداد کرتی ہیں، پائیداری نمبر 15 اور مضبوطی کے ساتھ مل کر یہ درد کے ظاہری اظہار کو چھپانے کی طاقت پیدا کرتی ہے، اس ملاوٹ سے عذاب و تکلیف اتنی بھی اذیت نہیں پہنچاتے جتنا کہ منہ بنانا یا منہ چڑانا، اس طاقت کا بے جا مصرف کسی کام کی تکمیل کیلئے الٹا راستہ یا پوشیدہ یا در پردہ ذرائع استعمال کرنا جبکہ ایک سیدھا راستہ بھی وہی کام کرسکتا ہے ایسا شخص جس کی یہ طاقت زیادہ نمایاں ہو اپنی نسبت کسی بات کا اظہار یا افشانہ کرے گا

www.khrooj.com

8.....امساک یا ہوسنا کی

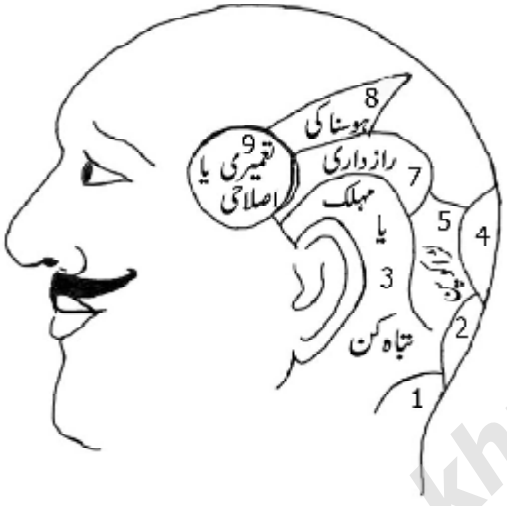

اس طاقت کی جگہ رازداری کے عین آگے اور اوپر کنپٹی اور کان کے درمیان سے شروع ہوتی ہے اس کا عمل مالک کو دنیاوی دولت کے حصول اور خزائن جمع کرنے کیلئے مستعد کرتا ہے، اپنی ضروریات کو کم کرکے بغیر کسی خیال کے کہ دوسرے اسے استعمال کریں گے، اس کا مالک خالص جمع کرنے کی خوشی کیلئے جمع کرتا ہے اور خواہ اس کے پاس بے شمار دولت ہو وہ اپنی دولت کی ایک پائی سے بھی دست بردار ہونا نہیں چاہتا، اگر یہ طاقت مضبوط ہو اور طاقت دیانتداری یا (شکل 268)

صاف باطنی نمبر 16 کمزور ہو تو وہ صرف باقاعدہ اور جائز طریقوں سے ہی دولت جمع نہ کرے گا بلکہ وہ اپنی خواہشات کے حصول کیلئے چوری بھی اختیار کرے گا، جب یہ دیانتداری نمبر 16 اور ایک بڑی اور نمایاں رازداری سے مملو ہو تو یہ جیب تراش دھوکا باز اور جھوٹے عامل پیدا کرتی ہے، اگر اس کے ساتھ ایک بڑی قوت شناخت نمبر 22 مل جائے تو یہ خانہ بدوشوں کے طور پر سفر کرنے والا یا آوارہ گرد بنا دے گی، اور ایک جنگجوئی نمبر 5 اور تخریب نمبر 6 اور کمزور دیانتداری نمبر 16 فیض رسانی نمبر 13 کے ساتھ مل کر یہ فائدے کیلئے تشدد کی حوصلہ افزائی کرتی ہے یعنی اس کا مالک روپیہ کی خاطر قتل کرنے تک سے دریغ نہ کرے گا

www.khrooj.com

9..... ضاعت

(شکل 269)

اس طاقت کی جگہ کنپٹی پر شوق اکتساب نمبر 8 کے سامنے بلکہ کسی قدر پیچھے واقع ہے، اگر دماغ کا نچلا حصہ تنگ ہو تو یہ جگہ معمول سے کسی قدر اوپر متعین ہوگی.....اس قوت کا عمل کسی چیز کو بنانے یا تعمیر کرنے کی خواہش یا ارادے کو پیدا کرنا ہے، کوئی شخص جو کلوں کا علم رکھتا ہو اس کی یہ طاقت بہت نمایاں ہوگی، یہ قوت جراہوں کو اپنے عمل جراحی میں کامیاب بناتی ہے، اس قوت کا مزاج سے کوئی سروکار نہیں اور نہ ہی اس پھرتی یا خوش طبعی سے جو کسی کو مصور یا صناع ظاہر کرتی ہے، اس قوت کا کام صرف صنعت کاری کا خیال یا خواہش پیدا کرنا ہے اگر یہ قوت دماغ انسانی میں مظبوط اور نمایاں طور پر ہو تو یقین کیجئے کہ وہ شخص کبھی وقت ضائع نہ کرے گا اور کبھی اپنی طاقت یا استعداد کو بے ضرورت خرچ نہیں کرتا وہ ایک موجدانہ اور ہنرمند دماغ کا مالک ہوتا ہے

www.khrooj.com

چندیا کے مقام کی دماغی قوتیں

سرانسانی کا وہ مقام جو چندیا کہلاتا ہے اس سے متعلقہ صرف تین دماغی قوتیں ہیں

(10).....خود پسندی

(11).....خود پسندی کی چاہت

(12).....عاقبت اندیشی واحتیاط

10..... خود پسندی

اس طاقت کا محل وقوع سر کے پچھلے حصہ کے سرے پر ہے بعینہٖ چوٹی پر اور اس کے ابھار کی وسعت اور قوت کا زور اس حصہ کے ابھار یا اونچائی سے ظاہر ہوتا ہے، جب یہ جگہ بڑی ہو تو سر پچھلی طرف سے اوپر کو اٹھا ہوا سا محسوس ہو گا، اس طاقت کا عمل اپنی قدر کرنے کے جذبات پیدا کرنا ہے، اس کا مالک اپنے افعال پر قانع ہو گا اس لئے نہیں کہ وہ بذات خود غور طلب ہیں بلکہ اس لئے کہ وہ اس کا کام ہیں، وہ متعین ہوتا ہے کہ اگر کوئی کام کیا جا سکتا ہے تو صرف وہی ایک شخص ہے

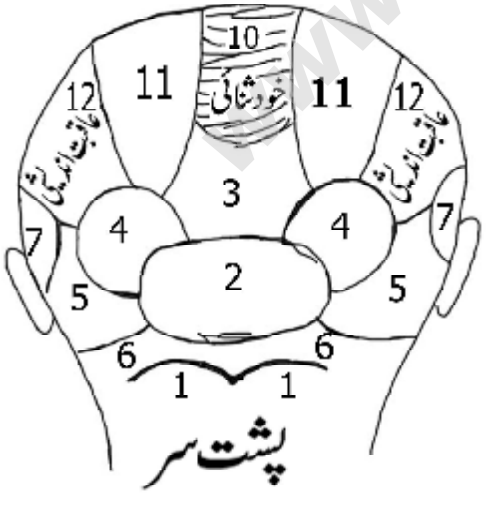

(شکل270)

www.khrooj.com

جو اس کو سرانجام دے سکتا ہے، وہ خود اعتماد ہوتا ہے اور اسے ایسے تاثرات سے کوئی لگاؤ نہیں ہوتا کہ وہ کسی سے کم ہے، وہ اس کا انتظار بھی نہیں کرتا کہ کوئی اس کی قدر و قیمت کا اندازہ کرے لیکن وہ دنیا کو دکھا اور بتا دیتا ہے کہ وہ ایک مقتدر انسان ہے اور وہ اپنی عمدہ خصوصیات پر اس طرح اتراتا اور نازاں ہوتا ہے جس طرح ایک مور اپنے خوبصورت پروں کو دکھانے کیلئے سنوارتا ہے اور جب یہ قوت اچھی طرح نمایاں ہو تو یہ مالک کو مرتبہ اور متکبرانہ وملوکانہ برداشت بھی عطا کرتی ہے، دوسری طاقتوں سے مل کر خود ثنائی اس کی استدلالی قابلیتوں، نتیجہ براری کی طاقتوں اور قوت فیصلہ پر فخر کرنے میں مدد و معاون ہوتی ہے، اگر قوت متخیلہ نمبر 19 اور خود ثنائی معاون ہوں تو مالک کو ہوائی قلعے تعمیر کرنے کی قوت اور قابلیت اور خوبصورت اور دلچسپ کہانیاں وضع کرنے کا فخر عطا کرتی ہے، عورت کی بجائے مرد میں اس طاقت کی جگہ زیادہ ابھری ہوئی اور نمایاں ہوتی ہے، یہ طاقت ان لوگوں میں جو طاقت کو پسند کرتے ہیں اور اس کے خواہشمند ہوتے ہیں اور ان لوگوں میں جو تھوڑا سا اختیار حاصل کرنے پر قدرت یا وقعت رکھتے ہیں شہرت و ناموری کے جذبات پیدا کر دیتی ہے جس شخص کی قوت خود پسندی کمزور ہو اور قوت ادب نمبر 14 یا احترام بہت بڑی ہو وہ بہت ہی نرم مزاج اور بردبار ہوگا، وہ اپنے حکام کے آگے جھک جائے گا اور عاجز آ جائے گا، اس میں خود اعتمادی بہت ہی کم ہوگی، وہ ہر ایک شخص کا جس سے کہ وہ ملتا ہو لحاظ کرے گا بمعہ ان لوگوں کے جو دماغی یا جسمانی طور سے دونوں صورتوں میں ان سے اعلیٰ ہوں، وہ عملی طور پر اس دنیا میں قدم رکھنے کیلئے معافی کا خواستگار ہوگا

اس مقام کا بہت زیادہ ابھار اور اس کا بے جا استعمال غرور، تکبر، خود بینی اور خود غرضی کی تعلیم دیتا ہے کوئی تجویز بیان یا اعلان جو کہ وہ تیار کرے قطعی طور پر جھگڑے کے بغیر ہوگا اور کوئی شخص اس شخص پر اعتراض نہ کرے گا، اس کے خیال میں وہ ایک لازمی شخصیت ہوگی خود ثنائی جب طاقتور ہو اس شخص کو اپنا سر اونچا رکھنے میں مدد دیتی ہے اور اپنی جگہ کی طرف پیچھے کو جھکی ہوئی ہو تو اطوار کے اظہار میں بے مہری اور نفرت انگیزی ظاہر کرتی ہے اور چال چلن کے عام دستور میں ایک قسم کی سختی کا اظہار کرتی ہے، اگر یہ جگہ مفلوج ہو تو ایسا شخص محض خیالوں میں اپنی خود ساختہ شان و شوکت کے فریب میں مبتلا رہے گا اور اپنے آپ کو بادشاہ یا شہنشاہ یا پاک قسم متقی یا پرہیزگار سمجھتا ہوگا، یا پھر وہ اپنے کو جن بھوت یا مافوق الفطرت شخصیت خیال کرے گا

11..... پسندیدگی کی چاہت

اس طاقت کا مقام سر کے پچھلے اور اوپر کے حصہ پر خود ثنائی کے دونوں طرف واقع ہے، جب یہ جگہ بڑی ہو تو یہ اس جگہ کو ایک غیر معمولی ابھار اور چوڑائی عطا کرتی ہے، اس کام کی نسبت جو کہ اس نے کیا ہو تعریف کئے جانے یا سراہے جانے کی خوشی کے جذبات پیدا کرنا اِسی قوت کا کام ہے، وہ ہمیشہ اپنے دوستوں کے روبرو اپنی شکل کو معقول یا مہربان بنانے کی کوشش کرے گا، اور ایسی کوئی بات نہ کرے گا جو کہ اسے شرمسار یا بے عزت کرنے والی ہو، وہ ان شخصیتوں میں سے ہوتا ہے

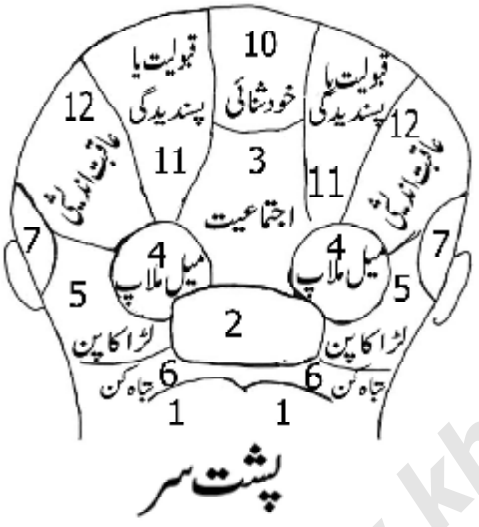

پشت سر

(شکل 271)

جو کہ اپنے افسروں کے ایک تعریف کے لفظ کے بیتابانہ منتظر رہتے ہیں اور پھر ان کو بڑی خوشی سے نوٹ یا قلمبند کر لیتے ہیں خواہ ان کے افعال شریفانہ یا کمینہ یا بہت ہی قبیح ہی کیوں نہ ہوں وہ ان کی یاداشت رکھنے کے بڑے آرزومند ہوتے ہیں

جنگجوئی کی قوت کے ساتھ مل کر اگرچہ بلند اور اعلیٰ جذبات مفقود ہی ہوں گے یہ طاقت لڑائیوں میں اس کی شمولیت یا تشدد کی کسی دوسری قسم میں اس کی دلیری و بہادری کی استعداد اور قابلیت کی پسندیدگی کی خواہش یا تمنا عطا کرتی ہے، اور اگر ان دونوں کے ساتھ تباہ کاری بھی شامل ہو تو اس قوت تک اس کی تسلی و تشفی نہ ہوگی جب تک وہ اپنے ہمعصر لوگوں میں انتہائی تباہی و بربادی خواہ وہ جسمانی ہو یا روحانی پیدا نہ کرے اور جب اعلیٰ وارفع جذبات بھی ساتھ منسلک ہوں تو یہ بلند و شریفانہ اوصاف کی پسندیدگی کی آرزو پیدا کرتی ہے

www.khrooj.com

اور جب ادنیٰ قسم کے جذبات کے ساتھ مخلوط ہوتو یہ بے حقیقت وحقیر کمالیت کی تعریف کا بھی متلاشی ہوگا، اس طاقت کا معمولی ابھار مالک میں دوسروں کو خوش کرنے کے جذبات پر منتج ہوتا ہے، وہ جانتا ہے کہ دوسرے لوگ اس کی عزت یا تعظیم نہ کریں گے جب تک یہ خود ان کی عزت وتکریم نہ کرے گا قدرتاً وہ بہت زیادہ خوش اخلاق اور نیک نہاد ہوگا اور اخلاق کے جملہ منضبط یا غیر منضبط قوانین کا پابند ہوگا، وہ ہمیشہ جہاں تک ممکن ہوممنون ومرہون منت رہے گا اور کسی مہربانی کے بدلہ یا معاوضہ چکانے کی خاطر وہ اپنے راستہ سے بہت دور تک ہٹ بھی جائے گا یعنی بہت زیادہ ادا کرے گا، جیسا کہ خود ثنائی قدرت نے مردوں کو بہت فیاضی سے عطا کی ہے، ویسا ہی پشت سر سے پسندیدگی کی چاہت عورتوں میں بہت نمایاں نظر آتی ہے، جب یہ مضبوط ہوتو ایسے فرد یا شخصیت کو اس بات میں کہ دنیا اسے کیا خیال کرتی ہے بہت حساس بنادے گی وہ اس بات سے بہت خوف کھاتا ہے کہ کوئی شخص جو کہ اس کام پر تعینات کیا گیا ہے اس کی حرکات وسکنات پر کڑی نظر رکھتا ہے

ایسی شخصیتیں جو کہ اس طاقت کی جگہ کے ناممکن ابھار کی مالک ہوں اس امر پر کم وبیش مکمل لاپرواہی وغفلت کا اظہار کریں گی کہ دوسرے ان کی نسبت کیا خیال کرتے ہیں اور وہ جن میں یہ بہت زیادہ ابھری ہوئی ہوا پنی روشن اور کشادہ پیشانی، متبسم اور کھلے چہرے، شیریں زبانی اور عمدہ طریقہ سے ملاتی ہوں جس سے آپ محسوس کریں گے کہ آپ کو دیکھ کر حقیقتاً خوش ہوئے ہیں

www.khrooj.com

12..... عاقبت اندیشی واحتیاط

دماغ کا وہ حصہ جس میں یہ قوت ہوتی ہے کانوں سے اوپر اور ذرا پیچھے کی طرف ہٹا ہوا ہوتا ہے جن اشخاص کے دماغ میں یہ قوت پرزور ہوتی ہے ان میں احتیاط کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہوتی ہے وہ جس کام کو ہاتھ لگاتے ہیں اس کے کرنے سے پہلے اس کام کا انجام سوچ لیتے ہیں اور جو خطرات پیش آنے والے ہوں ان کا اندازہ پہلے سے کر لیا کرتے ہیں دماغ کا یہ حصہ مردوں کی نسبت عورتوں میں زیادہ ابھرا ہوا ہوتا ہے اسی طرح بعض آدمیوں میں یہ قوت زیادہ اور بعض میں کم ہوتی ہے

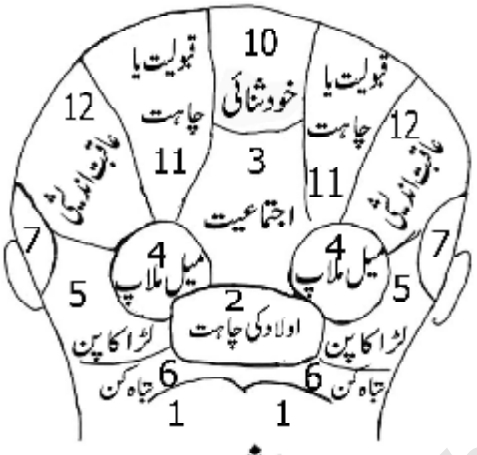

پشت سر

(شکل 272)

جن اشخاص کے دماغ میں یہ قوت کمزور ہوتی ہے وہ ہر کام کو بے سوچے سمجھے شروع کر دیتے ہیں اور اسی کے انجام پر اور پیش آنے والے خطرات پر مطلق خیال نہیں دوڑاتے، ایسے آدمیوں کا خاصہ جلد بازی ہوا کرتا ہے

www.khrooj.com

فرقِ سر کی دماغی قوتیں

سر کے فقدان سے متعلقہ دماغی قوتیں

(13).....خیر خواہی وفیض رسانی

(14).....تعظیم

(15).....استقلال

(16).....دیانتداری وصاف باطنی

(17).....امید توقع سہارا

(18).....حیرت انگیز، انوکھا پن

ان کی تفصیل حسب ذیل ہے

13..... خیر خواہی وفیض رسانی

اس قوت کا مقام فرقدان کے اوپر عین وسط میں ہوتا ہے جن اشخاص کے دماغ میں یہ قوت زور دار ہوتی ہے وہ دل کے نرم اور مزاج کے مہربان ہوتے ہیں وہ کسی کو ایذا نہیں دیتے اور اگر کوئی کسی پر ظلم کرے تو وہ فوراً مظلوم کی حمایت پر آمادہ ہوجاتے ہیں، وہ اپنے ہم جنسوں کے ساتھ

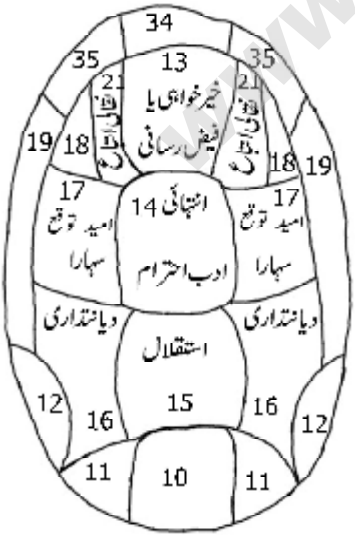

(شکل 273)

www.khrooj.com

محبت اور مہربانی سے پیش آتے ہیں جو لوگ یتیموں کی غم خواری، بیکسوں کی دستگیری، اپاہجوں کی امداد اور مظلوموں کی حمایت کرتے ہیں ان میں دماغ کا یہ حصہ ضرور اُبھرا ہوا ہوتا ہے، اگر یہ قوت کسی شخص کے دماغ میں کمزور ہو تو وہ اکثر خود غرض ہوتا ہے اور ہمیشہ اپنے مطلب سے غرض رکھتا ہے، اوروں کے ساتھ وہ کبھی نرمی اور مہربانی سے پیش نہیں آتا جب تک کہ اس نرمی اور مہربانی سے خود اس کا کوئی مطلب پورا نہ ہوتا ہو، وہ لوگوں کی تکلیف پر ہرگز رحم نہیں کھاتا اور مظلوموں کی مصیبت اور محتاجوں کی بیکسی پر ذرا نہیں پچھتاتا، اس قوت کے بے جا استعمال سے یہ نقصان ہوتا ہے کہ ایسا شخص جس کے دماغ میں یہ قوت افراط کے ساتھ ہوتی ہے مروت کے مستحق اور غیر مستحق میں تمیز نہیں کرتا اور جلد دھوکے میں آجاتا ہے اور اکثر فیاضی کی کثرت سے وہ اپنے آپ کو برباد کر لیتا ہے

www.khrooj.com

14 ..... تعظیم

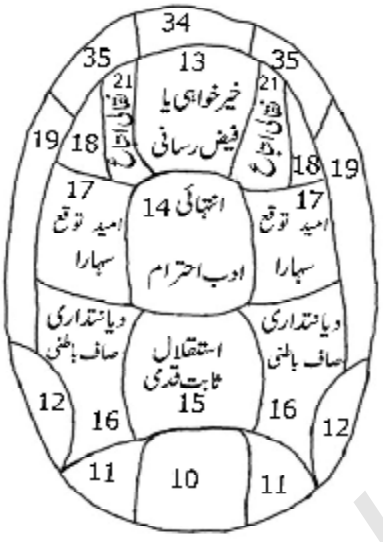

(شکل 274)

اس طاقت کا محل وقوع سر کے اوپر کے حصہ کے درمیان قوت خیر خواہی کے عین پیچھے واقع ہے، ان دونوں ابھاروں کی وجہ سے سر کا یہ حصہ اونچا اور ابھرا ہوا ہوتا ہے یہ قوت مردوں کی نسبت عورتوں میں زیادہ نمایاں ہوتی ہے، اس طاقت کا کام عام طور پر ادب و احترام کا جوش پیدا کرنا ہے، اس کا مالک ہر اس شخص یا چیز سے جس کو وہ اپنے سے بہتر یا افضل سمجھے ڈر، خوف یا عزت و احترام کے فرق کو محسوس کرتا ہے، وہ رتبہ منصب اور دولت کی عزت کرتا ہے اور جملہ قوانین کی تعمیل پر بڑی احتیاط سے کام لیتا ہے، قدرتاً وہ ایک اعلیٰ درجہ کا متقی اور پرہیزگار ہوتا ہے اور خدائے لایزال اور قادر و توانا پر پکا ایمان رکھتا ہے اور کٹر مذہبی آدمی ہوتا ہے

وہ طاقت کے حیران کن کرتبوں کو بڑی حیرانی اور استعجاب سے دیکھے گا اور اپنی کھلی کھلی آنکھوں سے عالیشان قدرتی مناظر مثلاً دریا کے کنارے پر یا برف پوش اور سرسبز شاداب پہاڑوں پر غروب آفتاب کا منظر یا طلوع آفتاب کا منظر اور تاروں بھرے آسمان اور چاندنی راتوں میں کسی جھیل کے صاف شفاف پانی پر رقص کرتے ہوئے چاند کے عکس وغیرہ کو دیکھنا زیادہ پسند کرے گا

www.khrooj.com

15.....استقلال

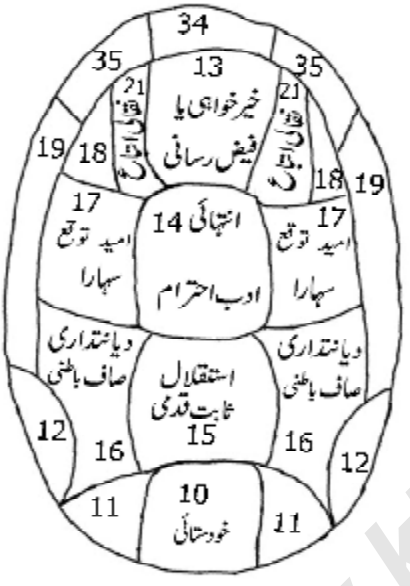

(شکل275)

اس قوت کی جگہ سر کے پچھلی طرف اوپر کے حصہ میں ادب و احترام نمبر 14 اور خود ثنائی نمبر 10 کے درمیان واقع ہے اور اس کا اظہار سر کے اس حصہ کی اونچائی ہے، اس طاقت کا عمل کسی کام کو تمام رکاوٹوں کے باوجود سر انجام اور مکمل کرنے کیلئے دماغی اور عملی طاقت عطا کرنا ہے، اس جگہ کا بہت تھوڑا ابھار اس کے مالک کو ترغیبات کے برخلاف کمزور کرتا ہے، وہ بہت آسانی سے منحرف یا گمراہ کیا جا سکتا ہے اور وہ ہر اس کام کو پہلی ہی شکل کے رونما ہونے پر ترک کر دے گا، وہ اکٹھا کرنے والا یا جمع کنندہ ہوتا ہے اور چیزوں کو اسی حالت میں رکھتا ہے جس طرح وہ واقع ہوں ناموافق حالات کو تبدیل کرنے کی کبھی کوشش نہیں کرتا

جب یہ طاقت بہت زیادہ مضبوط ہو تو یہ سرکشی یا ضد پیدا کرتی ہے جو التجاؤں یا استدعاؤں سے اور زیادہ طاقتور ہوتی ہے، تب یہ چال یا ڈھنگ کو ایک خاص سختی اور آواز کو ایک فیصلہ شدہ زور یا دباؤ بخشتی ہے، یہ قوت عام طور پر دوسرے اثرات کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے اور ان کے کام کو لمبا اور مسلسل کرنے میں مددگار ہوتی ہے مثلاً جب یہ جنگجوئی کی طاقت سے ملی ہوئی ہو تو یہ ایک فیصلہ شدہ بہادری اور عظیم تر استقلال ظاہر کرتی ہے جو کہ فروگزاشتوں کو شکست یا ناکامیاں کبھی تصور نہیں کرتی، اور دیانتداری نمبر 16 یا صاف باطنی کی طاقت کے ساتھ مل کر یہ مضبوط اور پختہ دیانت کو ظاہر کرتی ہے، کوئی شخص ایسے انسان کو اپنے سیدھے

اور جائز راستے سے ورغلانے یا منحرف کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا، یہ ہمت برداشت اور صبر عطا کرتی ہے اور یہ براعظم امریکہ کے سرخ ہندوستانیوں (Red Indian) یعنی اصلی باشندوں کے سروں میں زیادہ مضبوط اور ابھری ہوئی ہوتی ہے

ایک شخص جس کی یہ طاقت عمدہ طور سے مضبوط ہو ہر اس مہم میں جس کو وہ ہاتھ میں لے کر اس کی انجام دہی میں کوشاں ہوگا اس میں ضرور کامیاب ہوگا کیونکہ کامیابی کیلئے اس کے پاس اعلیٰ دماغی طاقت اور استقلال موجود ہوتا ہے

www.khrooj.com

16..... دیانتداری وصاف باطنی

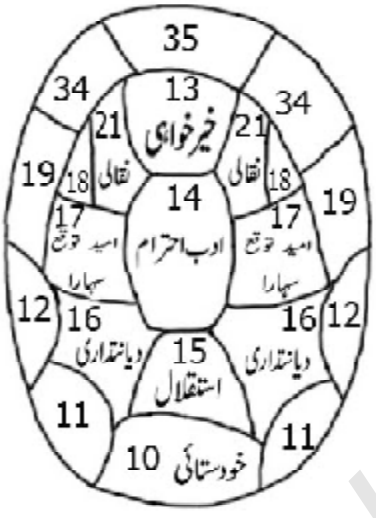

(شکل276)

اس قوت کا محل وقوع طاقت استقلال نمبر 15 و ثابت قدمی کے ہر دو جانب قبولیت نمبر 11 کے اوپر عاقبت اندیشی کے درمیان اور امید نمبر 17 کے پیچھے واقع ہوتا ہے، اوراس کا عمل انصاف اور راست روی کے تاثرات پیدا کرنا ہے اور اخلاقی طور پر درست اور جائز جذبات پیدا کرنا بھی اسی کا کام ہے، اس کا مالک اگرچہ برتاؤ میں سخت ہوگا کیونکہ بےغرض انسان قدرتی طور پر سخت ہوتا ہے اور کسی حرص وتحریص یا دباؤ سے اپنا سیدھا راستہ نہیں چھوڑتا لیکن ہمیشہ کاروبار میں ممتاز، راست رو اور راست گفتار اور راست کردار ہوگا وہ انصاف ہوتا دیکھنے کا اتنا متمنی ہوتا ہوگا کو وہ دو اجنبیوں میں بھی لڑائی کو بند کرادے گا اور عموماً طبعی طور پر کمزور آدمی کی پاسداری کرے گا اور اس جھگڑے یا قضیہ کو راستبازی سے سلجھانے یا نپٹانے کی کوشش کرے گا یہ طاقت دوسری طاقتوں کی عمدگی سے راہنمائی کرنے کیلئے بہت زیادہ ممد ومعاون ہوتی ہے اور مالک کو دوسروں کے حقوق سے آگاہ کرتی ہے اور تنبیہ یا خیرخواہی کرنے میں اصرار کرتی ہے، انصاف کرواس سے پہلے کہ تم فیاض ہو، جب یہ خیرخواہی سے مملو ہو تو یہ شکرگزاری کے تاثرات کو ابھارتی ہے، ندامت اور پشیمانی اس کی عملی مشق کے نتائج ہیں، ایک ناقص قوت اس کے مالک کو تاثرات میں سست کرتی ہے حتیٰ کہ وہ دوسروں کے عمدہ اور جائز کاموں کی بھی تعریف نہیں کرتا

www.khrooj.com

17.....امید، توقع، سہارا

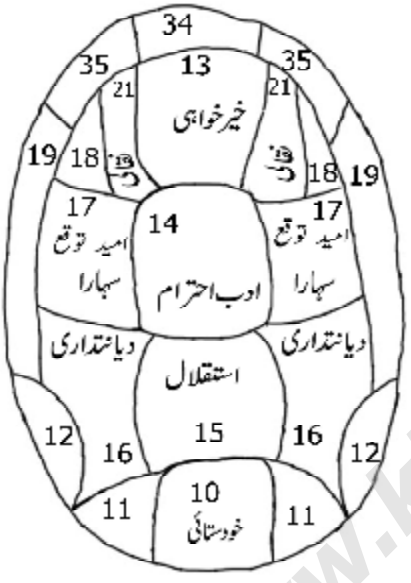

(شکل 277)

اس طاقت کا مقام ادب واحترام نمبر 14 کے ہر دوجانب دیانتداری نمبر 16 کے آگے واقع ہے اوراس کا پھیلاؤ سر کی اگلی طرف کے نیچے تک ہوتا ہے، یہ طاقت عموماً امید کے جذبات پیدا کرتی ہے اور اس بات کو ماننے یا یقین کرنے کے رجحانات کو پیدا کرتی ہے کہ خواہشات پوری کی جاسکتی ہیں، اوراس کا عمل اس وقت تک زوردار ہوتا ہے جب کہ یہ دوسری طاقتوں سے ملی ہوئی ہوتی ہے ایک مضبوط شوق اکتساب نمبر 8 سے مل کر یہ مالک کو آہستہ آہستہ پرامید کردیتی ہے کہ وہ امیر یا دولت مند بن جائے گا اور ایک پختہ رازداری کی طاقت سے مل کر اس بات کی امید پیدا کرتی ہے کہ وہ اپنے کاموں اور محرکات کو ان کی نظروں سے اوجھل کرنے کے قابل ہو سکے گا جو کہ اس قسم کی واقفیت سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں، امیدوار ایک پختہ خودستائی نمبر 10 سے مل کر ایک ایسی امید پر منتج ہوتے ہیں کہ وہ دوسروں سے عزت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں، اور ایک پختہ قبولیت نمبر 11 سے مل کر ایک ایسی امید پیدا ہوگی کہ مالک عالیشان شہرت حاصل کرے گا اور آدمیوں میں سے تمام افراد سے شاباش لے گا..... ایک ناقص قوت ہوس ناکی سے مل کر اکثر کاہلی یا آرام طلبی کو ابھارتی ہے کہ مستقبل اس کیلئے خود اسباب مہیا کردے گا، اس طاقت کا عمل قوت عاقبت اندیشی نمبر 12 کے بالکل خلاف ہوتا ہے اور دھوکا فریب وغیرہ کو

www.khrooj.com

ابھارتا ہے اور مالک کو مشکلات یا رکاوٹوں کو زیادہ آسان اور عمدگی سے حل ہو جانے کے قابل خیال کرنے کی رغبت دلاتا ہے جتنی کہ وہ دراصل ہوتی ہیں، وہ ہمیشہ گلابی رنگ کی عینک سے دیکھنے کا عادی ہوتا ہے، اس کے مستقبل کے متعلق خواب ماضی کی ناکامیوں سے کبھی افسردہ نہیں ہوتے، پرواہ نہیں کہ کتنی ہی مرتبہ اسے مایوس ہونا پڑے وہ ہمیشہ مستقبل پر نظر رکھے گا اور ان احساسات کے ساتھ اس کی ہر ایک چیز اپنی بہتر صورت میں ظاہر ہوگی وہ اگر مذہبی آدمی ہے تو قادر مطلق پر پختہ ایمان رکھنے والا ہوگا اور یہ ایمان اس کی روح کی گہرایوں میں جاں گزیں ہوگا اگر اس کا مقام دیانتداری بھی نمایاں ہے تو اسے اس بات کا یقین واثق ہوگا کہ کوئی نیکی بغیر ثواب کے اور کوئی گناہ بغیر سزا کے نہیں رہ سکتا

www.khrooj.com

18..... حیرت انگیزی

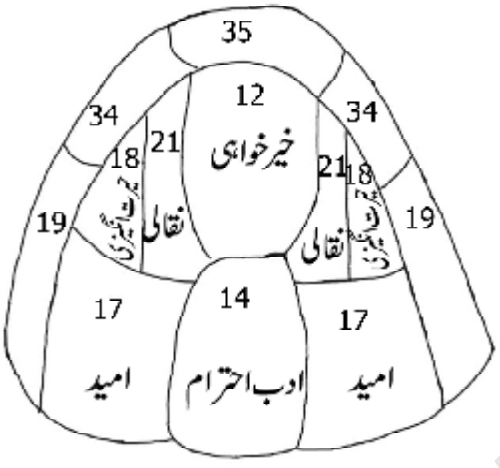

(شکل 278)

اس قوت کا مقام کنپٹی کے اوپر ذرا پیچھے کو ہٹا ہوا ہوتا ہے، جن اشخاص کے دماغ میں یہ قوت موجزن ہو تی ہے وہ غیر معمولی اور انوکھی باتوں کے سننے کا شوق رکھتے ہیں اور ان پر یقین رکھتے ہیں، اکثر ایسے ہی آدمی دور دراز ملکوں کے شائق ہوتے ہیں ایسے ہی انسان معجزوں اور کرامتوں پر ایمان لاتے ہیں اور عجیب عجیب خواب دیکھا کرتے ہیں اور جنوں، پریوں، فرشتوں، حوروں، غلمان کے وجود کو تسلیم کرتے ہیں، نجوم، رمل، جادو، طلسمات وغیرہ پر یقین کرنا ایسے ہی لوگوں کا کام ہے، ایسے قصے جن میں جادوگروں کے کارنامے بیان ہوتے ہیں یا جن میں حیرت انگیز اسرار درج ہوتے ہیں اکثر ایسے آدمیوں کے مطالعے میں رہتے ہیں وہ ان دیکھی ہر بات پر ایمان لے آتے ہیں اور بغیر تحقیقات کے ہر شئے پر یقین کر لینا اور اچنبھے کی باتوں کو غور سے سننا اور عجیب عجیب چیزوں کی تلاش میں رہنا ایسے ہی لوگوں کی سرشت میں شامل ہے انہیں لوگوں کا یہ دعویٰ ہوتا ہے کہ

منم کردمش رستم داستان .....وگرنہ یکے بود در سیستاں

غرضیکہ یہ لوگ خود ہی بات کا بتنگڑ بنا دیتے ہیں اور پھر خود ہی اس بات پر حیرت کا اظہار کر کے خوش ہوتے ہیں

بالائے گوش کی ذہنی قوتیں

سر کے مقام بالائے گوش سے صرف دو ہی ذہنی قوتیں منسوب ہیں

(19).....قوت متخیلہ

(20).....قوت ظرافت یا حاضر جوابی

ان کی تفصیل حسب ذیل ہے

19..... قوت متخیلہ

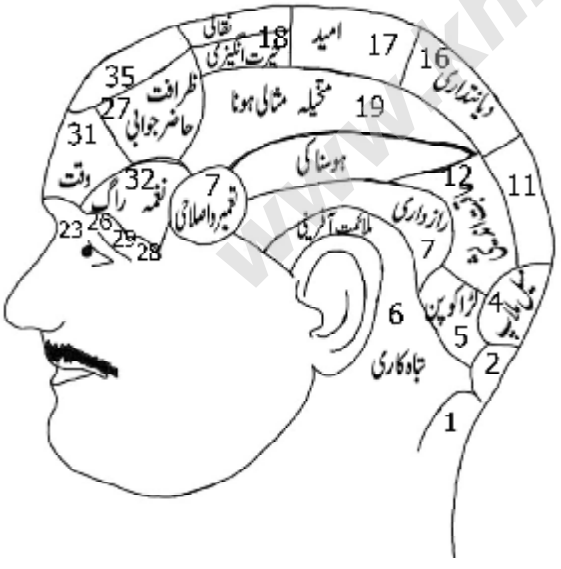

(شکل 279)

اس قوت کا مقام بالائے گوش ہوتا ہے، تعجب یا حیرت انگیزی کا مقام اس سے ذرا پیچھے ہوتا ہے، جن لوگوں کے دماغ میں یہ قوت پُر زور ہوتی ہے وہ ہر ایک دلکش اور خوبصورت چیز کو پسند کرتے ہیں قدرت کی نیرنگیاں اور دل فریبیاں ان کے دل پر خاص اثر کرتی ہیں، ان کے دماغ میں نئے نئے دلفریب خیالات آتے ہیں ان کا طرز بیان نہایت دلچسپ ہوتا ہے ، انشا پردازوں ، شاعروں، مصوروں، ناول نویسوں اور گویوں میں اس قوت کا ہونا نہایت ضروری ہے،

www.khrooj.com

بڑھاپے میں اکثر یہ قوت کمزور ہو جاتی ہے، جن اشخاص کے دماغ میں یہ قوت کمزور ہوتی ہے وہ خوبصورت اور دلربا چیزوں سے کبھی لطف نہیں اٹھاتے، ان کے دل پر قدرت کے عجائبات کبھی اثر نہیں کرتے، ان کا طرز بیان روکھا اور بے مزہ ہوتا ہے، وہ ناقص اور عمدہ اشعار میں تمیز نہیں کر سکتے، اعلیٰ اور ادنیٰ درجہ کی دو تصویروں میں فرق نہیں نکال سکتے، پاکیزہ انشا پردازی کا منتر ان پر کبھی نہیں چلتا، حسین عورتوں کے دیکھنے اور شیریں نغموں کے سننے سے وہ ذرا متاثر نہیں ہوتے، دماغ کا یہ حصہ شائستہ قوموں میں بہ نسبت وحشی قوموں کے زیادہ ابھرا ہوا ہوتا ہے

www.khrooj.com

20..... ظرافت یا حاضر جوابی

اس قوت کا مقام پیشانی کے دونوں طرف ہے، یہ قوت جن کے دماغ میں پرزور ہوتی ہے وہ اکثر خوش طبع، زندہ دل اور حاضر جواب ہوتے ہیں، وہ ہر چیز کو تمسخر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ان کی بات بات پر لوگوں کو ہنسی آتی ہے، ان کی ہر ایک حرکت ایسے ہوتی ہے کے اس کو دیکھ کر لوگ بے اختیار ہنس پڑتے ہیں

جن لوگوں کے دماغ میں یہ قوت کمزور ہوتی ہے وہ ہنسی کی باتوں سے چڑتے ہیں، ہنسی اور دل لگی کی باتوں کا برجستہ جواب نہیں دے سکتے، ان کو ایسے آدمیوں سے نفرت ہوتی ہے جن میں ظرافت کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے، اس قوت کے بے جا استعمال سے یہ نقصان ہوتا ہے کہ وہ آدمی جن کے دماغ میں یہ قوت افراط سے ہوتی ہے ہر موقع پر ہنسی کرتے ہیں، ہر شخص پر پھبتی کہہ بیٹھتے ہیں، ہر بات میں دل لگی کا پہلو نکالتے ہیں، ہر حرکت میں مسخرا پن دکھاتے ہیں، ایسے آدمیوں کو ظرافت یا ٹھٹھا مخول کرنے کے وقت مناسب اور نا مناسب موقع کا خیال نہیں رہتا اور اسی وجہ سے اس قسم کے آدمی ہر صحبت میں ذلیل ہوتے ہیں اور نفرت وحقارت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں

www.khrooj.com

مقام بالائے پیشانی کی ذہنی قوتیں

مقام بالائے پیشانی سے پندرہ ذہنی قوتیں متعلق ہیں اور ان پر 35 دماغی قوتوں کی تکمیل ہو جاتی ہے ان قوائے ذہنی کی تفصیل حسب ذیل ہے

21..... نقالی یا اتباع

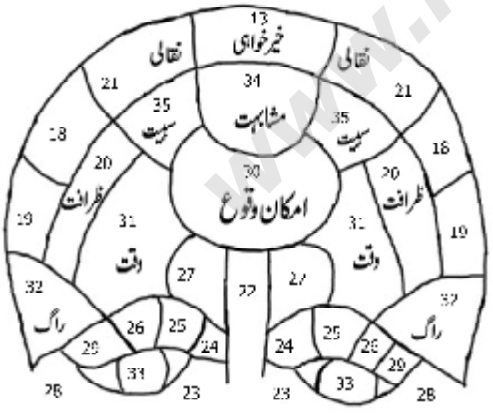

(شکل 280)

اس قوت کو تقلید بھی کہتے ہیں اس قوت کا مقام فیاضی کے مقام کے دونوں طرف ہے، جن اشخاص کے دماغ کا یہ حصہ ابھرا ہوا ہوتا ہے ان میں یہ قوت پرزور ہوتی ہے، ایسے افراد میں نقل کرنے اور تابعداری کرنے کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہوتا ہے، وہ تماشا گر ہونے کی قابلیت خوب رکھتے ہیں مصوروں، نقاشوں، سازندوں، بہرپیوں اور ناٹک لکھنے والوں اور فلم ڈائریکٹروں میں اس قوت کا موجود ہونا نہایت ضروری ہے

www.khrooj.com

22..... شخصیت یا انفرادیت

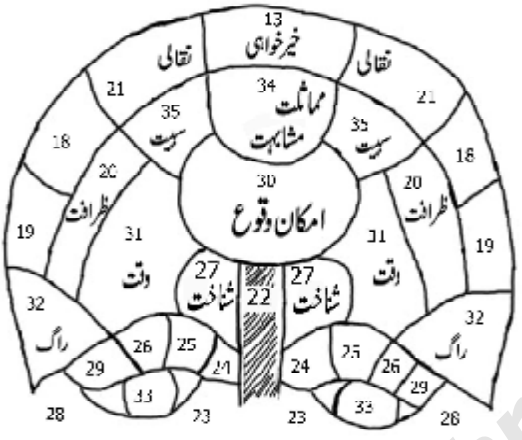

(شکل 281)

اس طاقت کا مقام ناک کی جڑ کے عین اوپر اور دونوں ابروؤں کے درمیان واقع ہے، جب یہ اچھی طرح نمایاں ہو تو یہ دونوں ابروؤں کے درمیان فاصلہ پیدا کر دیتی ہے اور پیشانی کو اس مقام پر وسیع کر دیتی ہے

اس خاص حصہ پر ایک دندانہ یا دباؤ اس طاقت کی ناقص نشو ونما کا اشارہ ہے، لیکن اس جگہ کا ابھار بھی ہمیشہ اس طاقت کی عمدہ نشو ونما کا مظہر نہیں ہوتا

سامنے کا گڑھا بعض اوقات ایک پیچیدگی یا الجھن کا باعث ہوتا ہے جو غلطی سے اس طاقت کا مقام تصور کیا جاتا ہے، دراصل اس کا مقام گڑھے کا اوپر کا حصہ ہے جو کہ پیشانی کی بنیاد پر ہے، اس طاقت کا عمل اپنے مالک کو چیزوں، اشخاص اور مقامات وغیرہ کے دیکھنے، پرکھنے، پہچاننے اور سمجھنے کی طاقت عطا کرنا ہے، وہ شخص جس کی یہ طاقت بہت بڑی حد تک نمایاں ہو ہر ایک بات کو دیکھے گا اور کسی موقع یا داؤ پیچ کو رائیگاں نہیں جانے دے گا، اور غالبًا سرسری یا اچٹتی ہوئی نظر سے ایک الجھی ہوئی یا پیچیدہ ایجاد کو یا کسی گودام کی کھڑکی کے سامنے اژدھام کو بھانپ لے گا اور پھر وہاں کی چھوٹی سے چھوٹی چیز تک کو نوٹ کر لے گا یعنی حافظہ میں یا کہ نوٹ بک میں، اور جب موقع آئے تو اپنی دریافت پر بڑی وضاحت سے ہر ایک بات کی تشریح کر دے گا

وہ شخص جس کی یہ طاقت ناقص یا بہت ہی کمزور ہو، نمایاں نہ ہو ایک غافل، بے پرواہ اور انتہائی طور پر بے توجہی اور سطحی نظر کا مالک ہوگا، بہت سے بچے عمدہ اور مضبوط طور سے اس طاقت کا ابھار رکھتے ہیں اور ہمیشہ

www.khrooj.com

معاملات کی چھان بین اور ان پر غور کرتے وقت ایک نئی اور عجوبہ چیز دیکھنے کے متلاشی اور مستعد ہوتے ہیں جن کو ایک بالغ انسان اپنی تحقیقات میں کبھی درخور اعتنا نہیں سمجھتا، بہت سے باپ یا مائیں اپنے بچوں کی قوت مشاہدہ جو کہ انہوں نے کسی چیز کے مطالعہ میں دکھائی، حیران و ششدر رہ گئے جس کو وہ خود دیکھ رہے تھے لیکن نہ پا سکے

www.khrooj.com

23..... تشکیل

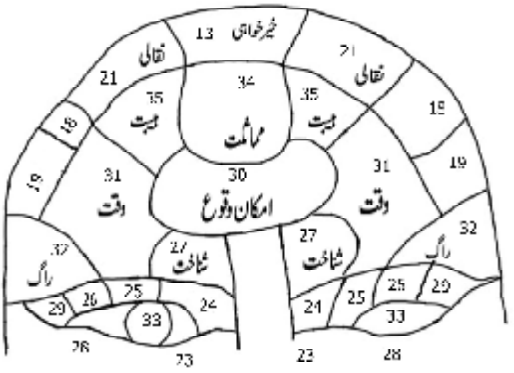

اس طاقت کا محل وقوع دماغ کی ایک نشو ونما ہے جو آنکھوں کے اندرونی کونوں پر ہوتی ہے اور آنکھوں کو باہر کی طرف یعنی بیرونی کونوں کی طرف دھکیل کر دونوں آنکھوں کے درمیان کے فاصلے کو بڑھاتی ہے

اس کا عمل احساس حس اور بصر کو ملاتا ہے تا کہ اس کا مالک آسانی اور صفائی سے اجسام کی بناوٹ اور ساخت کو سمجھ سکے حیوانات اور کیڑے مکوڑے (شکل 282)

یہ طاقت زیادہ رکھتے ہیں شہد کی مکھیاں اپنے چھتوں کو پہچان لیتی ہیں اگر چہ وہ چھتے اور چھتوں کے درمیان ہی کیوں نہ ہوں جو کہ بالکل ہم شکل ہوں، ہاتھی اور کتے اپنے مالکوں اور محافظوں کو ایک بہت لمبے عرصہ کی غیر حاضری کے باوجود بھی پہچان لیتے ہیں، یہ طاقت اجسام کی ملاحت اور کھردرے پن کو ذہن نشین کرنے میں ایک بہت نازک اور ذکی الحس قوت فیصلہ رکھتی ہے، ایسا شخص جس کی یہ طاقت عمدہ طور سے نمایاں ہو ایک تیز نظر اور بہت ذکی الحس، قوت لمس رکھنے والا ہوگا، وہ عمدہ اور خوبصورت ڈھلی ہوئی اور خم دی ہوئی اشیاء کو بہت پسند کرے گا اور شکلوں اور چہروں کو حافظہ میں رکھنے کی حیرت انگیز اور عمدہ طاقت کا مالک ہوگا، اگر چہ وہ ناموں کو یاد رکھنے میں مشکل محسوس کرے گا یعنی یاد نہ رکھ سکے گا

www.khrooj.com

24.....احساس مقدار

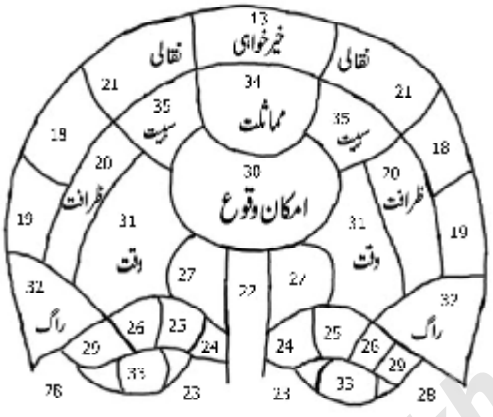

اس طاقت کی جگہ آنکھوں کے بالمقابل ناک کے دونوں طرف واقع ہے لیکن اکثر سامنے والے گڑھے سے چھپی ہوئی یا ڈھکی ہوئی ہوتی ہے، اس طاقت کا عمل اپنے مالک کو اجسام کے حجم معلوم کرنے کی استعداد مہیا کرتا ہے، اس طاقت کو قوت تشکیل نمبر 23 سے مخلوط کرنا چاہیے دو اشیاء شکل و شباہت میں ایک جیسی ہوسکتی ہیں لیکن حجم یا جسامت میں تھوڑا سا بھی فرق ہوسکتا ہے بعض لوگ تشکیل کا بہت آسانی سے اندازہ کر سکتے ہیں (شکل 283)

لیکن حجم کا فرق محسوس یا معلوم کرنے کے قابل نہیں ہوتے ہیں، اس طاقت کی استعداد رکھنا مہندسوں، معماروں، بڑھئیوں، مشین سازوں، مستریوں، مصوروں اور ان تمام لوگوں کیلئے جن کا کام جسامت سے ہو بہت ضروری ہے، اور قوت شناخت نمبر 27 سے مل کر مالک کو ایک گہرا ظاہری تناظر یا تناسب عطا کرتی ہے جو کہ ایک طرح سے اشیاء کی جسامت کا ایک تیسرا منظر ہوتا ہے

www.khrooj.com

25..... قوت وزن، کشش ثقل

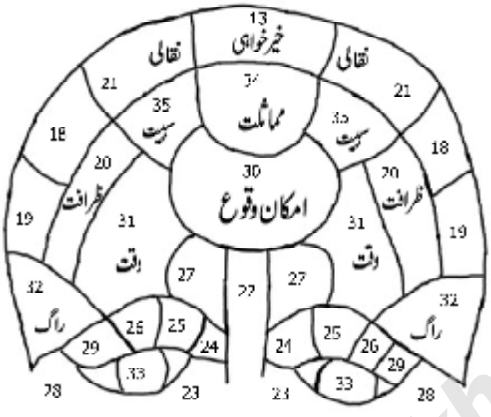

اس طاقت کا مقام ابروؤں کی ڈھلوان پر ناک کی بنیاد کے قریب واقع ہے اس طاقت کے نشو ونما کا بڑا نتیجہ اس کے مالک کو توازن کی ایک تیز حس عطا کرنا ہے، وہ قول کا سچا، بڑی تیزی سے انگلیاں چلانے والا ہوگا اور آسانی سے اپنا توازن نہ کھودے گا اور اپنی تمام حرکات میں عموماً بہت ہی وضع دار ہوگا اور اپنی رفتار یا حرکات اور توازن کی نہایت ہی عمدہ طاقتوں کے باوجود اپنی منزل مقصود تک پہنچنے کیلئے کلوں یا مشینوں پر انحصار رکھنے کی طرف زیادہ راغب ہوگا اور اسے مشینوں یا کلوں کی نسبت ایک اچھی خاصی قابلیت حاصل ہوگی اپنے مکان کے اردگرد مشینیں لگا کر اپنے آپ کو باسلیقہ بنائے گا اور غالباً اپنی گاڑی یا موٹر کو خود ہی مرمت کرے گا

(شکل 284)

www.khrooj.com

26..... ترتیب ضابطہ یا سلیقہ

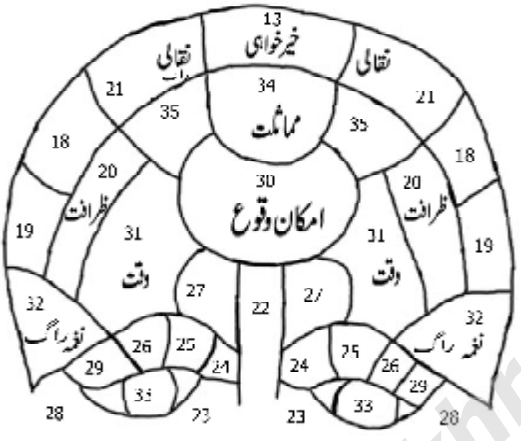

(شکل285)

اس طاقت کا محل وقوع بھی ابروؤں کی ڈھلوان پر واقع ہے اور یہ آنکھ کے ڈھیلے کے عین اوپر ہوتا ہے اور قوت وزن کے ساتھ ملتا ہوا، اس طاقت کا عمل مالک کو اشیاء کا نہایت صفائی اور عمدگی سے ترتیب دیا ہوا دیکھنے کی دلی خواہش ذہن نشین کرانا ہے، اس قوت کا حامل شخص اشیاء کو اتفاقی طور پر اِدھر اُدھر بکھری ہوئی دیکھ کر صریحاً مغموم یا رنجیدہ ہو جاتا ہے اور عموماً اپنے ہم عصر کارکنوں کے گندے اور میلے چھوڑے ہوئے میزوں یا جگہوں کو اپنے طریقہ سے صاف کرنے اور ترتیب دینے میں لگ جاتا ہے، گھر پر بھی وہ انتہائی طور پر محتاط ہوگا اور اپنے بچوں کو کپڑے ٹھیک طور سے صاف رکھنے کی تعلیم دے گا اور سامان آرائش و آسائش کو باضابطہ ترتیب دینے پر مصر ہوگا اور جب وہ چیزوں کو مکمل دیکھے گا تو وہ مسرت و شادمانی کی ایک ٹھنڈی سانس بھرے گا

www.khrooj.com

27..... شناخت مواقع

اس طاقت کی جگہ شخصیت نمبر 22 کے دونوں طرف اور امکان وقوع کے نیچے ہے اور یہ قوت زبان نمبر 31 تک پھیلتی چلی گئی ہے، جب یہ مضبوط طور پر نشو ونما پائی ہوئی ہو تو ناک کے آغاز یا ابتداء کے دونوں طرف دو بہت بڑے ابھار ہوں گے اور ترچھے پن سے اوپر اور باہر کی طرف تقریباً پیشانی کے وسط جتنی بلندی تک اونچے جاتے ہوئے معلوم ہوں گے، اس قوت کا عمل مالک کو مختلف مقامات اور جگہوں کو یاد رکھنے کی استعداد

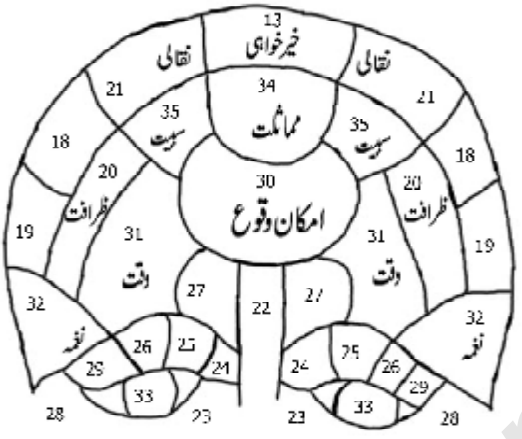

(شکل 285)

عطا کرنا ہے، اگر ایک دفعہ وہ کسی قصبہ، بازار یا گھر کو دیکھ لے گا تو وہ دوبارہ بغیر سمت وغیرہ دریافت کئے وہاں پہنچ جائے گا اور جس شخص کی یہ جگہ بہت کمزور یا کم نمایاں ہو تو اردگرد اپنا راستہ معلوم کرنے میں از حد تکلیف محسوس کرے گا اور بعض اوقات اپنی سمت معلوم کرنے کی حسوں کو کھو دے گا، پرندوں اور حیوانات کی یہ طاقت مضبوط اور نمایاں ہوتی ہے مثال کے طور پر قاصد کبوتر کو اگر میلوں دور لے جایا جائے تو وہ اپنے گھر کو ڈھونڈھ لیتے ہیں بایں ہمہ کہ یہ قوت ہمیں دیکھے ہوئے مقامات کی صاف اور واضع یاداشت عطا کرتی ہے بلکہ ہمیں نئے مقامات کے سفر کیلئے ایک خواہش پیدا کرتی ہے، یہ سیاحوں اور عملی جغرافیہ دانوں کو منزل مقصود پر لانے کیلئے از بس ضروری ہے اور نجومیوں کے سروں میں عموماً یہ بڑی ہوتی ہے، اس کی فعالیت مناظر ارضی بنانے والے مصوروں کو اور ان ادیبوں کو جو کہ مناظر کی صاف اور مکمل نقشہ کشی کرتے ہوں اپنا مافی الضمیر یا محسوسات بیان کرنے میں بہت زیادہ معاون ثابت ہوتی ہے

www.khrooj.com

28..... قوتِ شمار

اس قوت کا مقام آنکھ کے بیرونی زاویہ پر ہے اس کی بڑی نشوونما کا اثر ابروؤں کے مقابل کے سروں کو باہر کی طرف دبانا ہے، ایک بھری ہوئی اور بہت ہی گولائی دار ابرو اور اس کی پوری نشوونما کا اظہار کرتا ہے اس کا عمل مالک کو تیزی سے اعداد کو جوڑنے، تفریق کرنے، ضرب دینے، تقسیم کرنے کی استعداد بخشتا ہے، علم ہندسہ میں ایسا شخص بہت سے اعداد کو جمع کرنے کیلئے کاغذ اور پنسل کی امداد نہیں چاہتا، یہ قوت کاتبوں، گودام داروں، دکانداروں اور ٹیکس کے وکلاء کیلئے از حد ضروری ہے، تاہم اعلیٰ علم ریاضی میں اس کی کوئی خاص بڑی قوت نہیں ہوتی کیونکہ یہ زیادہ تر فکری اور تخیلی طاقتوں پر منحصر ہے

www.khrooj.com

29..... قوت ترتیب یا رنگ شناسی

اس طاقت کا محل وقوع ابروؤں کے محراب پر قوت ہندسہ نمبر 28 اور قوت ترتیب 29 کے درمیان ہے ایک بھری ہوئی اور بہت ہی گولائی دار ابرو اس کی پوری نشوونما کا اظہار کرتی ہے خاص طور پر جبکہ محراب اوپر کی طرف اور باہر کی طرف کھینچی جائے تاکہ اس کا بیرونی حصہ ناک کے قریب کے حصے سے زیادہ بلند ہو ایک شخص جس کی یہ طاقت عمدہ طور سے ابھری ہوئی ہو رنگوں سے زیادہ شغف رکھے گا، وہ نہایت ہی آسانی سے ہلکے رنگوں میں بھی تمیز کرے گا اور اپنے ذہن میں رنگوں

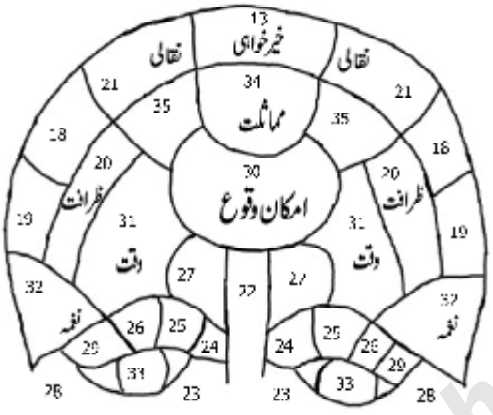

(شکل 287)

کو مجتمع کرے گا اور متضاد اور متصادم رنگوں کے ملاپ سے درہم و برہم اور برانگیختہ ہو جائے گا، اور اس طاقت کا کھردرا ابھار رنگوں کے امتیاز کے ایک بہت ہی ادنیٰ شعور پر دلالت کرتا ہے، اس طاقت کی زیادہ قوت رنگوں کے زبردست جذبات عطا کرتی ہے لیکن ضروری نہیں کہ ان کی ترتیب کا صحت مند مذاق بھی دے، ایسے مصنف یا مقرر جو کہ اپنی تصانیف یا تقاریر میں رنگوں کی فراوانی پیدا کرتے ہیں یہ طاقت زیادہ زور دار یا نمایاں ہوتی ہے اور مشرق کے افراد میں یہ زیادہ نشوونما پائی ہوئی دیکھی جاسکتی ہے مثلاً ایران، پاک و ہند، جزائر شرق الہند اور چین والوں میں..... ان ممالک میں قدرت اپنے رنگوں کے استعمال میں زیادہ فیاض ہے اور ان ملکوں کے افراد کو رنگوں کی خوبصورت منصوبہ بندی یا ترکیب کی قدردانی کی طاقت عطا کی گئی ہے

www.khrooj.com

30..... واقعیت

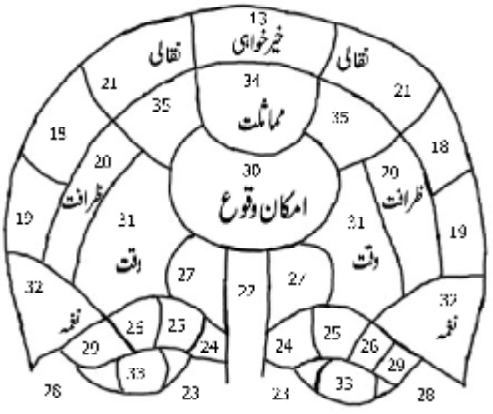

(شکل 288)

اس طاقت کا مقام پیشانی کے عین وسط میں شخصیت نمبر 22 کے اوپر ہے اور قوت شناخت نمبر 27 مقام محویت یا قوت تعلیل نمبر 35 کے درمیان تک پھیلی ہوئی ہے، یہ طاقت ان لوگوں میں ابھرئی ہوئی یا نمایاں دیکھی جاسکتی ہے جو کہ ہر ایک چیز کی نسبت تھوڑا بہت علم رکھتے ہیں، وہ کسی مضمون میں بھی ماہر نہیں ہوتے وہ کسی ایک مضمون کے متعلق تھوڑا بہت علم حاصل کرتے ہی ہیں کہ وہ کسی نہ کسی وجہ سے دوسرے مضمون کی طرف راغب ہو جاتے ہیں، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ کسی ایک صنف کے متعلق اتنا ہی جانتے ہیں جتنا کہ دوسری صنف کے متعلق، یہی وہ لوگ ہیں جو کہ دوسروں کو حرکت کرتے دیکھنا پسند کرتے ہیں اور اس ہجوم کا حصہ رہتے ہیں جو کاریگروں کو ایک بڑی عمارت کی تعمیر کیلئے کھدائی کرتے گھنٹوں بلکہ پہروں دیکھا کرتا ہے، وہ ایسا شخص ہوتا ہے جو کہ کسی ہجوم میں سے چیر کر نکل جاتا ہے اس بات کو معلوم کرنے کیلئے کہ کیا چیز اس ہجوم کی توجہ کو مصروف کئے ہوئے ہے، وہ ایسا شخص ہوتا ہے جو صرف اس بات کے معلوم کرنے کیلئے جیتا ہے کہ دنیا میں اب کیا ہونے والا ہے، دوسرے لوگوں کے کاموں میں یہ راز جوئی یا تجسس بعض اوقات اُسے مشکلات سے دوچار کر دیتا ہے لیکن یہ اُسے روک نہیں سکتا، یعنی مشکلات اُس کا راستہ روک نہیں سکتی ہیں یا یوں کہنا چاہیے کہ اس کی رفتار طبیعت کو بدل نہیں سکتی ہیں، وہ ہمیشہ تحقیقات کرتا اور ٹوہ لگاتا ہی رہے گا

www.khrooj.com

31..... قوتِ زبان

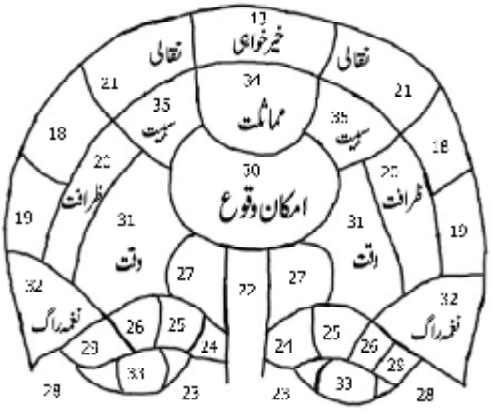

اس طاقت کی جگہ قوت امکان یا وقوع نمبر 30 کے ہر دو جانب ابروؤں کے اوپر واقع ہے اور قوت نمبر 20 ظرافت تک پھیلی ہوئی ہے، اس طاقت کا مالک تاریخوں کی یاداشت سالوں کے حساب سے رکھے گا اور غالبًا وہ معمولی سے معمولی حادثات کی بھی جو سالوں پیشتر وقوع پذیر ہوئے ہوں درست اور صحیح تاریخیں بھی آپ کو بتلانے کے قابل ہوگا، یہ طاقت پیشہ ور گویوں، مطربوں، نٹوں وغیرہ کیلئے ازبس ضروری ہے اور تمام دوسرے لوگوں کیلئے جن کو اپنے روزانہ کام کیلئے بالکل درست وقت کی ضرورت ہو (شکل 289)

www.khrooj.com

32..... قوتِ الحان

اس طاقت کا محل وقوع پیشانی کے نچلے حصہ میں ابروؤں کے سرے سے شروع ہو کر کنپٹی تک چلا جاتا ہے کئی اشخاص کی یہ قوت مخروطی مینار کی بناوٹ کی طرح ہوتی ہے اور بعض لوگوں کی پیشانی کے بیرونی کونے ہی بڑھے ہوئے اور گولائی دار ہوتے ہیں، ان لوگوں کی جن کے دماغ بنیاد پر تنگ ہوں یہ جگہ اونچی ہوتی ہے اس کی نشوونما کی وسعت آنکھ کے بیرونی زاویہ کے ابھار کے مقابل سے معلوم کی جاسکتی ہے

اس طاقت کا عمل یہ ہے کہ ملی جلی مخلوط آوازوں یا سُروں کے سریلا پن اور ہم آہنگی کی تمیز کی جاسکے، اس کا کانوں سے وہی رشتہ ہے جو کہ رنگوں کا آنکھوں سے ہے، گویوں اور مطربوں کیلئے یہ قوت اور قوت زماں نمبر 31 نہایت ضروری ہے تاکہ وقفوں کا صاف وصریح ادراک کرسکیں، قوت متخیلہ نمبر 19 اور اخفا پسندی نمبر 7 کے ساتھ مل کر راگ میں چھان بین اور مہارت تامہ عطا کرتی ہے تاکہ ایک کامیاب گویا یا مطرب پیدا کیا جاسکے، اگر یہ عمدہ طور سے نمایاں یا ابھری ہوئی ہو تو اک معمولی انسان کی روح میں بھی راگ ہوگا اور اگر وہ بلحاظ پیشہ یا شغل ایک گویا ہو تو وہ ایک نہایت عمدہ اور صاحب ہنر ہوگا

www.khrooj.com

33..... نطق یا گویائی

اس طاقت کا مقام آنکھ کے اوپر پچھلے حصوں پر ہے جو ایک ابھار کی شکل میں ہوتا ہے اور اس ابھار کا کام آنکھ کو آگے اور باہر کی طرف دھکیلنا ہے تاکہ وہ آگے کو نکلی ہوئی رہ سکے اور بعض اوقات نیچے کے حصہ میں ایک گڑھا سا پیدا ہو جاتا ہے اور بعض اوقات وہ طاقتیں جو ابروؤں پر واقع ہیں بہت عمدہ طور سے ابھری ہوئی ہوتی ہیں، اس لئے آنکھ کی شکل کچھ پیچھے کو دھنسی ہوئی سی معلوم ہوتی ہے، اس لئے اس بات کا اطمینان کرنے کیلئے کہ قوت اچھی طرح ابھری ہوئی یا نمایاں ہے تو آنکھ کے نچلے حصہ سے یعنی رخساروں کی ہڈی سے باہر کو نکلی ہوئی معلوم ہو تو یہ طاقت زوردار ہوگی، اس طاقت کا خاص عمل اپنے خیالات کے اظہار کیلئے الفاظ اور نشانات ایجاد کرنا، وضع کرنا، سیکھنا، ذہن نشین رکھنا یا استعمال کرنا ہوتا ہے یہی وہ طاقت ہے جو کہ انسان کو اپنے خیالات لفظوں میں پیش کرنے کی طاقت بخشتی ہے لیکن اس کا اِن خیالات کی پیداوار سے متعلق کوئی تعلق نہیں ہوتا دوسری طاقتوں کی نشوونما اس کیلئے ازبس ضروری ہے، قوت نطق اور ظرافت نمبر 20 کی ملاوٹ لطیفہ گوئی اور بھونڈے مزاج کی اچھی یا داشت پر منتج ہوتی ہے، جس شخص کی یہ دونوں طاقتیں عمدہ طور سے ابھری ہوئی ہوں وہ ہر ایک موقع یا محل کیلئے مزاج پیدا کر سکتا ہے

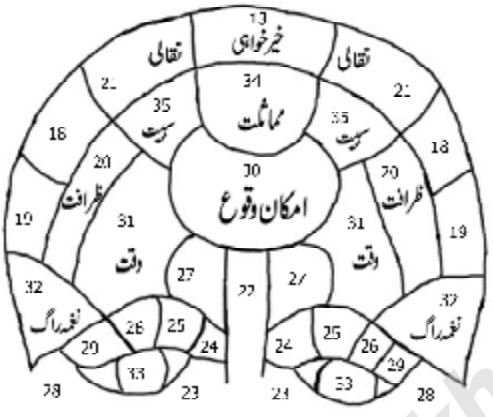

(شکل 290)

www.khrooj.com

34..... مشابہت

اس طاقت کا محل یا موقع پیشانی کے اوپر کے حصہ کے وسط میں واقع ہے کریم النفسی نمبر 13 جس کے اوپر امکانی نمبر 30 وقوع پذیر ہے اس کے نیچے اور قوت تعلیل نمبر 35 کے دونوں طرف ہوتی ہے اس طاقت کا عمل مختلف چیزوں یا اشیاء کا تقابل یا موازنہ کرنا ہے، یہ دوسری طاقتوں کے عمل کے نتائج کا انتظار کرتی ہے اور پھر مختلف نتائج کا آپس میں مقابلہ کرتی ہے، مثال کے طور پر قوت ترتیب یا رنگ شناسی رنگوں کے درمیان تمیز کرتی ہے اور قوت الحان بہت سیسروں کو اخذ

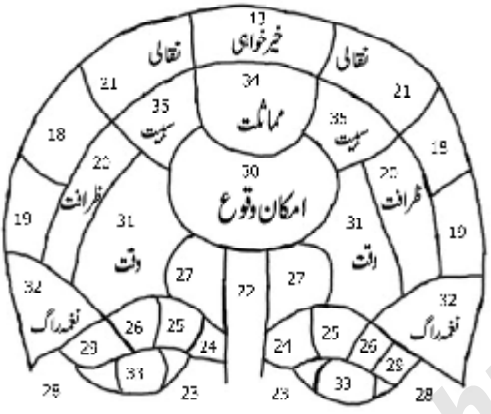

(شکل 291)

کرتی ہے، جب یہ دونوں طاقتیں اپنا اپنا کام کر چکتی ہیں تو قوت مماثلت یا مشابہت اپنا کام شروع کرتی ہے اور رنگوں اور موضوع کا تقابل کرتی ہے اور موقع یا محل کے مطابق راگ یا نغمہ کی ایک لے تجویز کر دیتی ہے، یعنی مثال کے طور پر یوں سمجھنا چاہئے کہ یہ ایک طاقت صاحب تمیز ثالث کی طرح مالک کو قوالی وغیرہ مذہبی نوعیت کی راگنیوں کے وقت ناچ کی گت بجانے کے بے جوڑ اور مہمل امتزاج کا مشاہدہ اور فرق معلوم کرنے میں ممد و معاون بنتی ہے، ایسا شخص جس کی یہ طاقت عمدہ طور سے نشو ونما پائی ہوئی یا نمایاں ہو نتائج پر دلائل دینے اور بے ترتیب خیالات اور موضوعات کو مرتب دیکھنے کے لائق ہوتا ہے، یہی وہ قوت ہے جو کہ عالم حیاتیات کو پودوں اور حیوانات کو ان کے قبیلوں، طبقوں اور اقسام کے مطابق ترتیب دینے کے قابل بناتی ہے

www.khrooj.com

35..... قوتِ تعلیل

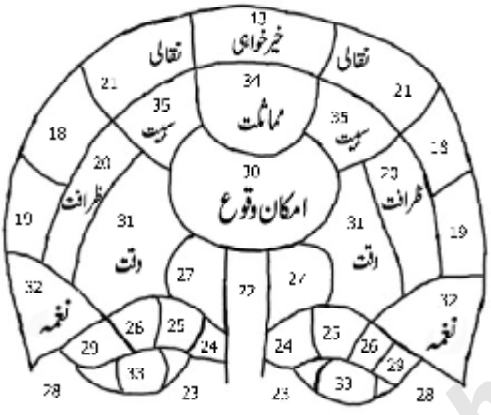

(شکل 292)

اس قوت کا مقام پیشانی میں مشابہت کے مقام کے دونوں طرف ہے، جن اشخاص کے دماغ میں یہ قوت زوردار ہوتی ہے وہ دنیا میں اپنے گردوپیش کے واقعات کو سرسری نظر سے نہیں دیکھتے بلکہ وہ ہر واقعہ کی دریافت کرتے ہیں اور ہر چیز کا پتہ پاتال تک لگاتے ہیں اور ہر حادثہ کا سبب ڈھونڈتے ہیں اور ہر واقعہ کا سراغ دور تک لگاتے ہیں، ایسے آدمی جو کہتے یا دریافت کرتے ہیں وہ مدلل ہوتا ہے، اور وہ کسی دعوے کو جب تک کہ وہ دلیل کے ساتھ نہ ہو نہیں مانتے، یہ قوت وکیلوں، منطقیوں، فلسفہ دانوں اور ان لوگوں کے دماغ میں ہونا ضروری ہے جو فلسفیانہ مضمون لکھتے ہیں اور دنیا کے تمام واقعات اور حادثات کو حکیمانہ نظر سے دیکھتے ہیں اور ان سے مفید نتائج نکالتے ہیں وہ آدمی جن میں یہ قوت زوردار ہوتی ہے ہر وقت غور وفکر میں ڈوبے رہتے ہیں اور عام آدمیوں کی طرح ہر بات کو سن کر ایمان نہیں لاتے، ان کو یقین ہوتا ہے کہ دنیا میں ایک عالمگیر قانون قدرت حکمرانی کرتا ہے اور کوئی واقعہ سبب کے بغیر نہیں ہوتا، ہر ایک معلول کی ایک علت ضرور ہونا چاہیے، اتفاق محض کوئی چیز نہیں چونکہ ایسے آدمی غور وفکر میں رہنا پسند کرتے ہیں اس لئے لوگوں سے میل جول کم رکھتے ہیں اور عموماً تنہائی پسند اور گوشہ نشین ہوتے ہیں جب کسی شخص کے دماغ میں یہ قوت کمزور ہو اور دماغ کا وہ حصہ جس میں اس قوت کا مرکز ہے دبا ہوا یا ضعیف ہو تو ایسے لوگ دنیا کے تمام واقعات کو سرسری نظر سے دیکھتے

www.khrooj.com

ہیں اور ہر واقعہ کو محض اتفاق پر مبنی خیال کرتے ہیں، ایسے آدمی فلسفہ یا منطق نہیں سیکھ سکتے نہ ہی وکالت کے پیشہ میں کامیاب ہو سکتے ہیں ایسے اشخاص کبھی اپنے دعوے پر دلیل بیان کرنے لگتے ہیں تو ان کی دلیل محض بے معنی اور ان کا بیان لغو ہوتا ہے

www.khrooj.com

قوائے ذہنیہ کی ترکیب

اس باب میں ہم نے یہ بیان کرنا ہے کہ جب دو یا دو سے زیادہ قوتیں انسان کے دماغ میں پرزور ہوں تو اس ترکیب قویٰ کا نتیجہ کیا ہوتا ہے، ان قوتوں کی ترکیب کے نتائج میں وہ نتیجہ بھی شامل ہے جو دو قوتوں میں سے ایک قوت کے پرزور اور دوسری قوت کے کمزور ہونے یا دونوں قوتوں کے کمزور ہونے سے پیدا ہوتا ہے

اگر کتاب کے اس باب کو غور سے پڑھا جائے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ علم قیافہ کا سارا دارومدار اسی ترکیب قویٰ کے سمجھنے پر ہے، پس ناظرین کتاب سے التماس ہے کہ وہ اس باب کے نفس مضمون کو ذرا تحمل و تامل کے ساتھ مطالعہ کریں

جن اشخاص کے دماغ میں شہوت کی قوت کمزور ہو اور دماغ کا وہ حصہ جس میں خودداری کی قوت ہے چھوٹا ہو وہ عموماً زن مرید ہوتے ہیں، برخلاف اس کے جن اشخاص کے دماغ میں شہوت پرزور ہو اور خوداری کی قوت بھی کمزور نہ ہو وہ ہوائے نفسانی کے جوش مارنے کے وقت اپنی آن کو ہاتھ سے نہیں جانے دیتے اور ایسے آدمی زن مرید نہیں ہو سکتے۔

جن لوگوں کے دماغ میں شہوت، الفت اور محبت اطفال یعنی افزائش نسل اور اولاد کی چاہت کی قوتیں کمزور ہوں وہ ساری عمر مجرد رہا کرتے ہیں، جن اشخاص میں شہوت کی قوتیں کمزور اور اولاد کی چاہت کی قوت پرزور ہو ان کی خصلت یہ ہوتی ہے کہ اپنی بیوی سے ان کو بہت زیادہ محبت نہیں ہوتی مگر وہ اولاد پر بے حد شیفتہ اور فریفتہ ہوتے ہیں، اگر ان کی بیوی بانجھ ہو تو انہیں اس سے نفرت ہو جاتی ہے اور اگر ان کی بیوی مر جائے اور اولاد زندہ ہو تو وہ ساری عمر رنج و بلا میں مبتلا رہتے ہیں۔

جن اشخاص کے دماغ میں تجرید کی قوت پرزور ہوتی ہے اگر ان میں شمار کی قوت بھی پرزور ہو تو اعلیٰ درجے کے ریاضی دان ہو سکتے ہیں اور اگر تحریر کے ساتھ تعلیل کی قوت کا بھی غلبہ ہو تو وہ بڑے فلسفی اور حکیم بن سکتے

ہیں اور اگر اس قوت کے ساتھ تخیل کی قوت بھی زوردار ہو تو ان میں شاعری کا مادہ نہایت عمدہ ہوتا ہے جن لوگوں کے دماغ میں تخریب کی قوت کا غلبہ ہو اور وہ قاتل اور رہزن ہوں اگر ان میں الفت کی قوت کا بھی غلبہ ہو تو وہ مرتے دم تک اپنے ساتھیوں کا بھید نہیں کھولتے اور مرجانا قبول کرتے ہیں، اور اگر تخریب کی قوت کے ساتھ اخفا کی قوت پرزور ہو تو پھر وہ اپنے کسی بھید کو بھی افشا نہیں ہونے دیتے اور ایک سے لاکھ تک اپنے جرم کا اقرار کبھی بھی نہیں کرتے۔

جن لوگوں کے دماغ میں تخریب اور مقادمت کی قوتیں زوردار ہوں وہ ہر وقت فتنہ وفساد اٹھانے اور لڑائی جھگڑا کرنے کے درپے رہتے ہیں لیکن اگر تخریب کی قوت کمزور اور مقادمت کی قوت زیادہ ہو تو ایسے شخص صرف اس طرح کے جھگڑے اٹھایا کرتے ہیں جن میں ضرر کم ہو، یعنی یہ نتیجہ اس وقت ہی ہوا کرتا ہے جبکہ تخریب کی قوت کمزور اور ہمدردی کی قوت پرزور ہو تو ایسے اشخاص عموماً صرف مناسب موقعوں پر غضب ناک ہوا کرتے ہیں بے جا طور پر کبھی اپنے غصہ کا اظہار نہیں کرتے، اگر تخریب اور ہمدردی کی قوتوں کا ایک ساتھ غلبہ ہو تو ایسے آدمی اپنے ہمرازوں اور رفیقوں پر تو مہربان ہوتے ہیں مگر اوروں پر ظلم وستم کرنے میں کبھی دریغ نہیں کرتے، بہادر آدمیوں میں تخریب کے علاوہ مقادمت اور استقلال کی قوت کا پرزور ہونا لازمی ہے کیونکہ اگر ان میں صرف تخریب کی قوت کا غلبہ ہو اور مقادمت کا غلبہ نہ ہو تو وہ اپنے دشمنوں پر چھپ کر حملہ کریں گے اور مقابلہ کا موقع نہیں دیں گے اور اگر تخریب کے ساتھ مقادمت کی قوت بھی پرزور ہو تو وہ اپنے حریفوں سے کھلم کھلا مقابلہ کریں گے

www.khrooj.com

حصہ چہارم

برطانوی علم الاعداد

کیرو نے علم الاعداد کے گہرے مطالعے کے بعد ثابت کیا ہے کہ اعداد انسانی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں وہ کہتا ہے کہ منطقہ البروج zodiac کے برجوں کی تعداد بارہ ہے اعداد مفرد بھی ہیں اور مرکب بھی، مفرد اعداد 1 سے 9 تک ہیں، 10 کا عدد بھی ایک کا تکرار ہے، صفر کوئی عدد نہیں، جس طرح اعداد نو ہیں اسی طرح نظام شمسی کے سیارگان کی تعداد بھی نو ہے، ہر سیارے کا اپنا مخصوص عدد ہے جو انسان کی قسمت پر اثر انداز ہوتا ہے، ذیل میں قارئین کی سہولت کے پیش نظر منطقہ البروج کے برجوں کے نام، سیارگان کے نام، ان کی علامات اور ان کے متعلقہ اعداد دیئے جا رہے ہیں، مفرد اعداد سے انسان کی وہ حیثیت نمایاں ہوتی ہے جو اس کی لوگوں کی نگاہ میں ہوتی ہے لیکن مرکب اعداد ان پوشیدہ اور پراسرار طاقتوں کی نشاندہی کرتے ہیں جو ایک شخص کے کردار کا پس منظر ہوا کرتی ہیں

کیرو نے مفرد اور مرکب اعداد پر سیر حاصل بحث کر کے بتایا ہے کہ ہر عدد کی کیا خصوصیت ہے کون سا عدد مبارک ہے اور کون سا منحوس، ایک خاص عدد کس طرح مبارک تاریخ، مبارک دن، اہم سال، منحوس ماہ، تعلقات، رنگ، نگینہ، حرز، امراض اور ادویات کی نشاندہی کرتا ہے

www.khrooj.com

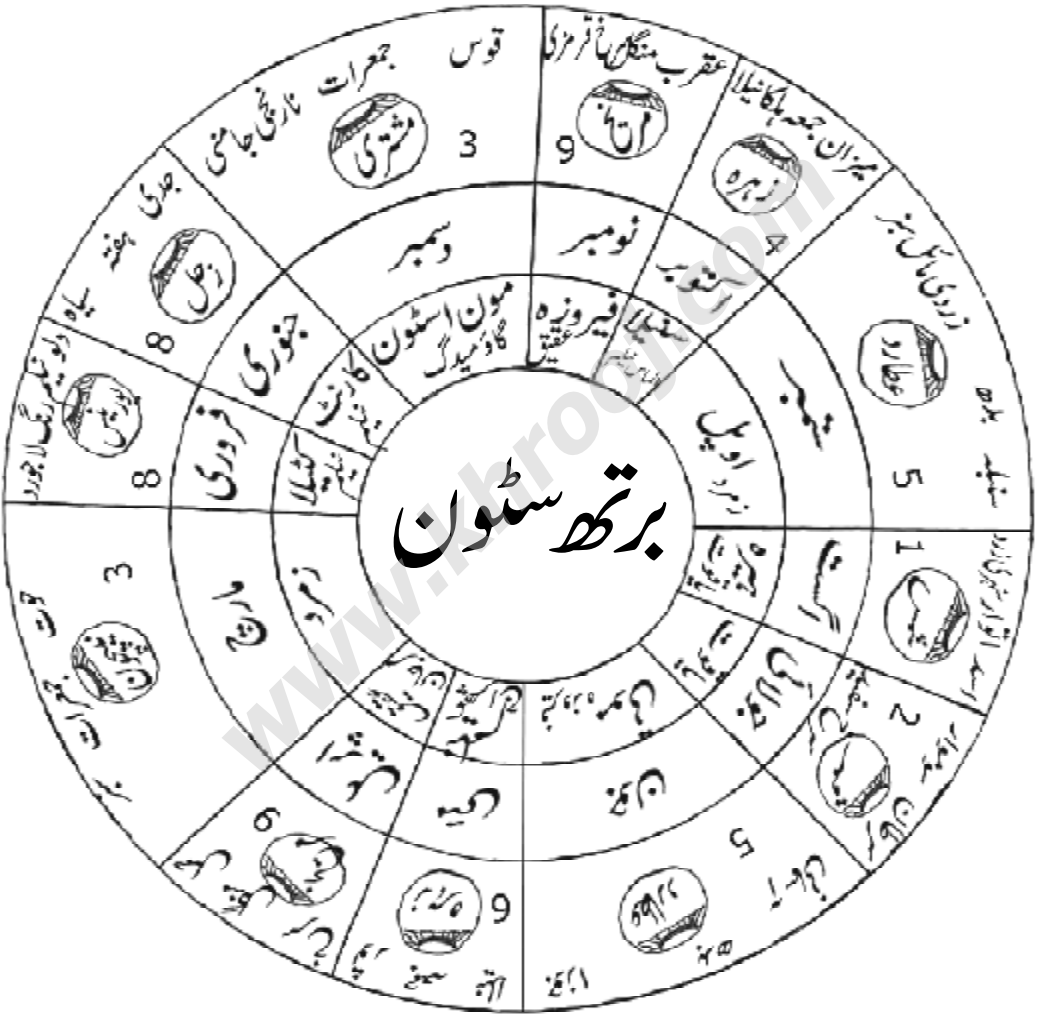

www.khrooj.com

نام بروج

	عربی	سنسکرت	یونانی	علامات	عدد	نام سیاہ
1	حمل	میکھ	اریسAries	میڈھا	9	مریخ
2	ثور	برکھ	تارسTaurus	بیل	6	زہرہ
3	جوزا	متھن	گیمنیGamini	جڑواں	5	عطارد
4	سرطان	کرک	کینسرCancer	کیکڑا	7+2	قمر
5	اسد	سنگھ	لیوLeo	شیر	4+1	شمس
6	سنبلہ	کنہیا	ورگوvirgo	دوشیزہ	5	عطارد
7	میزان	تلا	لبراLibra	ترازو	6	زہرہ
8	عقرب	برچھک	سکارپیوScorpio	بچھو	9	مریخ
9	قوس	دھن	سیجی ٹیرسSagittarius	کمان	3	مشتری
10	جدی	مکر	کیپری کارنcapricorn	بکری	8	زحل
11	دلو	کنبھہ	اکارسaquarius	مشکیزہ	8	زحل
12	حوت	سین	پس کسPisccs	دو مچھلیاں	3	مشتری

www.khrooj.com

اردو حروف اور ان کے ابجد قمری

آ	ب پ	ج چ	د	ہ	و	ز ژ ذ	ح	ط	ی	ک
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	20
ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت ٹ
30	40	50	60	70	80	90	100	200	300	400
ث	خ	ذ ڈ	ض	ظ	غ					
500	600	700	800	900	1000					

انگریزی حروف اور ان کے ابجد

K	J	I	H	G	F	E	D	C	B	A
2	1	1	5	3	8	5	4	3	2	1
V	U	T	S	R	Q	P	O	N	M	L
6	6	4	3	2	1	8	7	5	4	3
							Z	Y	X	W
							7	1	5	6

www.khrooj.com

مفرد اعداد

جیسا کہ بتایا جا چکا ہے کہ مفرد اعداد ایک سے نو تک ہیں اب ان مفرد اعداد کی خصوصیات بتائی جاتی ہیں آپ اپنی تاریخ پیدائش کا عدد نکالیں مثلاً آپ کی تاریخ پیدائش 29 ہے علم الاعداد میں 29 کا عدد دو شمار کیا جائے گا کیونکہ 2 اور 9 کو جمع کیا جائے تو حاصل جمع 11 ہوگا ایک اور ایک کو جمع کیا جائے تو حاصل جمع 2 ہوگا اس لئے آپ 2 کے عدد کی خصوصیات دیکھیں اگر تاریخ پیدائش 24 ہے تو اس کا مفرد عدد 6 ہوگا اگر 31 ہے تو عدد 4 ہوگا مفرد اعداد کی خصوصیات یہ ہیں

1 عدد کی خصوصیات

1..... صفات جو اشخاص کسی مہینے کی یکم یا 10 یا 19 یا 28 تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں ان کا عدد 1 ہے ایسے شخص عالی ہمت ہوتے ہیں بالخصوص اگر وہ 28 جولائی اور 28 اگست کے درمیانی عرصہ میں پیدا ہوں وہ پابندی سے بھاگتے ہیں وہ کوئی کاروبار یا پیشہ اختیار کریں کامیاب ہوتے ہیں اگر کسی شعبے کا منتظم ہو تو وقار ہوگا اس کے ماتحت اس کی قدر کریں گے

2..... مبارک تاریخ ایسے لوگوں کو چاہیے کہ وہ اپنے اہم کام مہینے کی یکم، دس، انیس اور 28 تاریخ کو سرانجام دیں کیونکہ یہ تاریخیں ان کیلئے مبارک ہیں

3..... مبارک دن اتوار اور پیر خصوصاً یہ دن یکم، 10، 19، 28 تاریخ کو یا 2، 4، 7، 8، 11، 13، 16، 20، 22، 25، 29 اور 31 تاریخ کو آئیں

www.khrooj.com

4..... اہم سال 19 واں، 28 واں، 37 واں، 55 واں

5..... منحوس ماہ اکتوبر، دسمبر، جنوری ان مہینوں میں اپنی صحت کا خیال رکھیں

6..... تعلقات جن اشخاص کا عدد 2، 4 اور 7 ہوگا ان کے ساتھ ایک عدد والے اشخاص کے تعلقات نہایت خوشگوار رہوں گے

7..... رنگ سنہرا، بادامی اور زرد، ایک عدد والوں کو یہ لباس پہننا چاہیے

8..... نگینہ سنیلہ، کہربا، زرد ہیرا یا انہی رنگوں کے دیگر جواہر

9..... حرز کہربا

10..... امراض امراض قلب، اختلاج قلب، دوران خون کی خرابی، بڑی عمر میں بلڈ پریشر، امراض چشم اُنہیں بینائی کا معائنہ کراتے رہنا چاہیے

11..... ادویات منقیٰ، بابونہ، زعفران، لونگ، جائفل، لیموں، خرما، سنگترہ، ادرک، جو، اور شہد کا استعمال ضرور کریں

2 عدد کی خصوصیات

1..... صفات جو اشخاص کسی مہینے کی 2، 11، 20، 29، کو پیدا ہوں ان کا عدد دو (2) ہے کیونکہ ان میں سے ہر عدد کا حاصل جمع 2 ہے' ایسے اشخاص فطرتاً شریف، پرفکر، فنکار اور رومان پسند ہوتے ہیں ان میں موجد بننے کی اہلیت ہوتی ہے لیکن خیالات کو پایہ تکمیل تک نہیں پہنچا سکتے ایسے لوگوں کو چاہیے کہ وہ بے آرام نہ رہیں اپنے اوپر اعتماد کریں اور اگر یہ لوگ خوشگوار ماحول میں نہ ہوں تو بہت جلد مغموم اور حساس ہو جاتے ہیں

www.khrooj.com

2..... مبارک تاریخ ایسے لوگوں کو چاہیے کہ ہر ضروری کام 2، 11، 20 اور 29 تاریخ کو کریں یہ تاریخیں ان کیلئے مبارک ہیں

3..... مبارک دن اتوار، پیر، اور جمعہ ہیں خصوصاً جب یہ دن 2، 11، 20 اور 29 تاریخ کو یا 4، 7، 10، 13، 16، 19، 22، 25، 28، 31 تاریخ کو آئیں

4..... اہم سال 20 واں، 25 واں، 29 واں، 43 واں، 42 واں، 52 واں، 65 واں

(5..... منحوس ماہ جنوری، فروری اور جولائی میں صحت کا خیال رکھیں

6..... تعلقات جن اشخاص کا عدد 1، 4، 7 ہو گا ان کے ساتھ 2 عدد والے اشخاص کے تعلقات خوشگوار ہوں گے

7..... رنگ سبز، سفید، موتیا، ان رنگوں کا لباس پہننا چاہیے، سیاہ قرمزی، سرخ اور گہرے رنگ سے بچنا چاہیے

8..... نگینہ موتی چندر گانٹھ یا زرد، سبز پتھر

9..... حرز سنگ یشعب

10..... امراض معدہ، بدہضمی، انتڑیوں کا ورم، رسولی وغیرہ

(11..... ادویات کا ہو کا ساگ، کرم کلہ، شلجم، خربوزہ، کاسنی، سرسوں، السی، سردہ وغیرہ

www.khrooj.com

3 عدد کی خصوصیات

1..... صفات جو لوگ کسی مہینے کی 3، 12، 21، 30 تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں ان کا عدد 3 ہے کیونکہ ان کا حاصل جمع تین ہے، ایسے شخص بڑے عالی ہمت ہوتے ہیں اور کم حیثیت پر قناعت نہیں کرتے، وہ ہمیشہ بلند مرتبہ حاصل کرنے کے متمنی رہتے ہیں اور دوسروں پر حکومت کرنا چاہتے ہیں وہ ہر معاملے میں ضابطے اور اصول کے پابند ہوتے ہیں وہ احکام کی اطاعت کرتے ہیں لیکن اپنا حکم منوانے پر مصر رہتے ہیں ایسے اشخاص ہر کاروبار میں ترقی کرتے ہیں اکثر بری یا بحری فوج یا سرکاری ملازمت کے خواہش مند ہوتے ہیں وہ اپنے آمرانہ رویے کی بدولت بہت سے دشمن پیدا کر لیتے ہیں وہ اکثر مغرور، خوددار اور خودمختار ہوتے ہیں

2..... مبارک تاریخ ایسے لوگوں کو چاہیے کہ ضروری کام 3، 12، 21، 30 تاریخوں کو کریں

3..... مبارک دن منگل، جمعرات اور جمعہ ہے، جمعرات بڑا اہم دن ہے خصوصاً جب یہ دن مندرجہ ذیل تاریخوں میں آئیں..... 3، 12، 21، 30 تاریخ کو ہو یا 6، 9، 10، 18، 24، 27 تاریخ کو آئیں

4..... اہم سال 12 واں، 21 واں، 29 واں، 48 واں، 57 واں ہیں

5..... منحوس ماہ ماہ فروری، جون، ستمبر، صحت کا خیال رہے

6..... تعلقات جن اشخاص کا عدد 6، 9 ہوگا ان کے ساتھ 3 عدد والے اشخاص کے تعلقات خوشگوار ہوں گے

7..... رنگ بنفشی، قرمزی، نیلا، گلابی، 3 عدد والوں کو ہمیشہ ان رنگوں کا لباس پہننا چاہیے

www.khrooj.com

8..... نگینہ کٹیلا

9..... حرز کٹیلا

10..... امراض شدید ورم اعصاب، عرق النسا، جلدی امراض

11..... ادویات چقندر، کاسنی، شہدانہ، آلو بالو، سیب، شہتوت، آڑو، زیتون، ریوند چینی، انار، انگور، دال

4 عدد کی خصوصیات

1..... صفات جو شخص کسی مہینے کی 4، 13، 22، 31 تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں ان کا عدد 4 ہے ایسے اشخاص ہر چیز کو مختلف زاویہ نگاہ سے دیکھتے ہیں دوسروں سے اختلاف رکھتے ہیں خواہ مخواہ خطرہ مول لے لیتے ہیں، ان کے خفیہ دشمن بن جاتے ہیں معاشرتی اور اصلاحی کاموں میں دلچسپی لیتے ہیں ناکامی کی صورت میں بڑے مغموم ہو جاتے ہیں، آسانی سے کسی کو دوست نہیں بناتے، عام طور پر آئین پسند نہیں ہوتے

2..... مبارک تاریخ ایسے لوگ اہم کام 4، 13، 22، 31 تاریخ میں کریں کیونکہ یہ تاریخیں مبارک ہیں

3..... مبارک دن ہفتہ، اتوار اور پیر خصوصاً جب یہ دن 4، 13، 22، 31 کو یا یکم، 2، 7، 10، 11، 16، 19، 20، 25، 28، 29 کو آئیں

4..... اہم سال 13واں، 22واں، 31واں، 40واں، 49واں، 56واں

5..... منحوس ماہ جنوری، فروری، جولائی، اگست، ستمبر ان مہینوں میں صحت کا خیال رکھیے

6..... تعلقات جن اشخاص کا عدد 1، 2، 7 اور 8 ہو تو ان کے ساتھ 4 عدد والے اشخاص کے تعلقات خوش گوار ہوں گے

7..... رنگ ہلکے رنگ، نیلا، خصوصاً سفید، 4 عدد والوں کو ہمیشہ ان رنگوں کا لباس پہننا چاہیے

(8..... نگینہ ہلکے یا گہرے رنگ کا نیلم

9..... حرز نیلم

10..... امراض پراسرار عوارضات جن کی تشخیص مشکل ہو، ذہنی تکالیف، مالیخولیا، قلت خون، سر، پشت، مثانے اور گردوں میں درد

5 عدد کی خصوصیات

1..... صفات جو اشخاص کسی مہینے کی 5، 14، 23 کو پیدا ہوئے ہوں ان کا عدد 5 ہے کیونکہ ان میں ہر عدد کا حاصل جمع 5 ہے، ایسے شخص ذہنی طور پر حساس ہوتے ہیں جوش میں آ جائیں تو جلد ہی فیصلہ کر سکتے ہیں محنت و مشقت سے نفرت کرتے ہیں اور روپیہ کمانے کیلئے ہر حربہ استعمال کرتے ہیں وہ عجیب کردار کے مالک ہوتے ہیں، سخت سے سخت صدمہ برداشت کرتے ہیں، اگر طبعاً نیک ہوں تو ہمیشہ نیک رہتے ہیں اگر بد ہوں تو کوئی طاقت ان کو نیک نہیں بنا سکتی اور بہت جلد اعصابی کمزوری کا شکار ہو جاتے ہیں

2..... مبارک تاریخ ایسے لوگوں کو چاہیے کہ جو کام بھی کریں وہ مہینے کی 5، 14، 23 تاریخ کو کریں

www.khrooj.com

3..... مبارک دن — بدھ اور جمعہ اور خصوصاً جب یہ دن 5، 14، 23 کو آئیں

4..... اہم سال — 14 واں، 23 واں، 50 واں

5..... منحوس ماہ — جون، ستمبر اور دسمبر میں صحت کا خیال رکھے

6..... تعلقات — جن اشخاص کا عدد 5 ہو صرف ان کے ساتھ ہی ان کے تعلقات خوشگوار ہوں گے

7..... رنگ — ہلکا سفید اور چمکدار 5 عدد والوں کو یہ رنگ استعمال کرنا چاہیے

8..... نگینہ — ہیرا، تمام چمکدار جواہرات، چاندی وغیرہ

9..... حرز — ہیرا پلاٹینم میں جڑا ہوا

10..... امراض — اعصابی خرابی، ورم اعصاب

11..... ادویات — گاجر، نازبو، زیرہ، خشک میوے

6 عدد کی خصوصیات

1..... صفات — جو اشخاص کسی مہینے کی 6، 15، 24 کو پیدا ہوں تو ان کا عدد 6 ہے ایسے اشخاص بڑے پرکشش ہوتے ہیں لوگ ان سے پیار کرتے ہیں وہ اپنے عزائم میں پختہ ہوتے ہیں لیکن جہاں ان کی اپنی دلچسپی ہو وہاں غلام بے دام بن جاتے ہیں، وہ رومان پسند ہوتے ہیں، حسین چیزوں کے دلدادہ، موسیقی اور تصاویر کے شوقین ہوتے ہیں، گھر کی آرائش میں زیادہ حصہ لیتے ہیں، بدگمانی برداشت نہیں کرتے، غصے میں آکر مرجانا پسند کر سکتے ہیں، ان میں زیادہ سے زیادہ دوست بنانے کی اہلیت ہوتی ہیں

www.khrooj.com

2..... **مبارک تاریخ** ایسے لوگوں کو چاہیے کہ ضروری کام 6،15،24 تاریخ کو کریں کیونکہ یہ اس کیلئے مبارک تاریخیں ہیں

3.....**مبارک دن** منگل، جمعرات اور جمعہ خصوصاً جب یہ دن 6،15،24 تاریخ کو ہو یا 3،9،12،18،21،27،30 کو آئیں

4.....**اہم سال** 15واں، 24واں 42واں، 51واں اور 60واں

5..... **منحوس ماہ** مئی، اکتوبر اور نومبر ان مہینوں میں صحت کا خیال رکھیے

.....**تعلقات** جن اشخاص کا عدد 3،6،9 ہو ایسے اشخاص کے ساتھ ان کے تعلقات اچھے ہوں گے

7..... **رنگ** ہر قسم کا نیلا، گلابی، پیازی، 6 عدد والوں کو ہمیشہ ان رنگوں کا لباس پہننا چاہیے انہیں سیاہ اور گہرے قرمزی رنگ سے قطعی پرہیز کرنا چاہیے

8..... **نگینہ** فیروزہ اور زمرد

9..... **حرز** فیروزہ

10..... **امراض** گلے اور ناک کی بیماریاں، پھیپھڑوں کے اوپر کے حصے کے عوارضات انہیں کھلی ہوا میں رہنا چاہیے

11.....**ادویات** لوبیا، پھلیاں، پالک، خربوزہ، تربوز، مغزیات، پودینہ، انار، سیب، آڑو، بنفشہ، گلاب، مشک

www.khrooj.com

7 عدد کی خصوصیات

1..... **صفات** جو اشخاص کسی مہینے کی 7، 16، 25 کو پیدا ہوئے ہوں وہ اشخاص خود مختار اور انفرادی حیثیت کے ہوتے ہیں، وہ سفر اور ماحول کی تبدیلی کے گرویدہ ہوتے ہیں، طبعاً بے چین رہتے ہیں، اپنی خواہشات کی تکمیل کیلئے غیر ممالک میں جاتے ہیں اور سفر نامہ مرتب کرنا پسند کرتے ہیں، مذہب کے متعلق اپنا خاص نظریہ رکھتے ہیں، وہ اپنے منصوبوں کی بدولت امیر کبیر بن جاتے ہیں، فرسودہ باتوں کو پسند نہیں کرتے، اپنا مخصوص عقیدہ رکھتے ہیں، جادو ٹونے وغیرہ کی طرف رجحان ہوتا ہے، ان میں ایسی جاذبیت ہوتی ہے کہ جس سے دوسرے متاثر ہوتے ہیں، درآمد، برآمد میں دلچسپی لیتے ہیں تاجر ہوتے ہیں

2..... **مبارک تاریخ** ایسے لوگوں کو 7، 16، 25 تاریخ کو اہم کام کرنا چاہیے

3..... **مبارک دن** اتوار اور پیر خصوصاً جب یہ دن 7، 16، 25 کو یا پھر 1، 2، 4، 10، 11، 13، 19، 20، 22، 28، 29، 31، تاریخ کو ہوں

4..... **اہم سال** 13 واں، 16 واں، 25 واں، 34 واں، 52 واں، 61 واں

5..... **منحوس ماہ** جنوری، فروری، جولائی، اگست ان مہینوں میں صحت کا خیال رکھے

6..... **تعلقات** 2، 11، 20، 29، والوں کے ساتھ اچھے تعلقات ہوتے ہیں

7..... **رنگ** سبز، زرد، سفید اور گلابی ہیں، اِنہیں گہرے رنگوں سے پرہیز کرنا چاہیے

8..... **نگینہ** چندر گانٹھ، لہسنا، موتی

9..... **حرز** چندر گانٹھ

10..... **امراض** جلدی امراض پھوڑے، پسینے کی زیادتی، ہاضمے کی خرابی

11..... **ادویات** کاہو کا ساگ، کرم کلہ، کھیرا، کھنب، انگوں، کاسنی، السی

www.khrooj.com

8 عدد کی خصوصیات

1..... صفات جو شخص کسی مہینے کی 8، 17، 26 کو پیدا ہوا ہو اس کا عدد 8 ہوگا

یہ لوگ بہت زیادہ انفرادی ہوتے ہیں اور ایسے کام کرتے ہیں جو مہلک ہوتے ہیں، مذہب میں متعصب ہوتے ہیں، راز دل میں رکھتے ہیں، اس لئے لوگ ان کے متعلق غلط فہمی میں مبتلا رہتے ہیں یا یہ لوگ بہت کامیاب یا پھر بالکل ناکام ہوتے ہیں سرکاری ملازمت یا پبلک کے کاموں میں ذمہ دارانہ حیثیت رکھتے ہیں، یہ سرد مہر ہوتے ہیں مگر مظلوم کی مدد کرتے ہیں، جن کا عدد 8 ہو وہ اکثر غم، نقصان اور ذلت کا شکار ہوتے ہیں

2..... مبارک تاریخ 8، 17، 26

3..... مبارک دن ہفتہ، اتوار، پیر خصوصاً جب یہ دن 8، 17، اور 26، تاریخ میں ہوں یا 4، 13، 22، یا 31 تاریخ کو آئیں

4..... اہم سال 17 واں، 26 واں، 35 واں، 44 واں، 53 واں، 62 واں

5..... منحوس ماہ دسمبر، جنوری، فروری، جولائی میں صحت کا خیال رکھے

6..... تعلقات جن کا عدد 4 ہو تعلقات خوشگوار ہوں گے

7..... رنگ گہرا خاکی، سیاہ، گہرا نیلا، قرمزی، انہیں ہلکے رنگ استعمال کرنے چاہییں

(8) نگینہ..... کٹیلا، گرے رنگ کا نیلم، سیاہ موتی، سیاہ ہیرا

(9) حرز..... نیلم، کٹیلا، سیاہ ہیرا، سیاہ موتی

(10) امراض..... جگر، انتڑیوں، صفراوی امراض، سر درد، گنٹھیا، خرابی خون

(11) ادویات..... پالک، تبول، سنبل خطائی، گاجر

www.khrooj.com

9 عدد کی خصوصیات

1..... صفات جو اشخاص کسی مہینے کی 9، 18، 27 تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں ان کا عدد 9 ہے ایسے اشخاص اوائل عمر میں ہی مشکلات میں مبتلا ہو جاتے ہیں، آخر اپنے مضبوط ارادوں کی بدولت کامیاب ہو جاتے ہیں، یہ خود مختار مرضی کے مالک ہوتے ہیں، بڑے جنگجو ہوتے ہیں عموماً جنگ میں مارے جاتے ہیں، عمدہ سپاہی یا قائد ہوتے ہیں، اپنے کردار اور گفتار کی وجہ سے خطرہ میں گھر جاتے ہیں، عموماً ان کا آپریشن ہوتا ہے، خانگی زندگی میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں، انہیں بہت جلد بے وقوف بنایا جا سکتا ہے، یہ عدد بڑا اچھا ہے اگر صاحب عدد پرسکون رہے اور دشمن پیدا نہ کرے

2..... مبارک تاریخ 9، 18، 27 یہ تاریخیں اس کیلئے مبارک ہیں

3..... مبارک دن منگل، جمعرات، جمعہ جبکہ یہ دن 9، 18، 27 کو یا 3، 6، 10، 12، 21، 24، 30 کو ہوں

4..... اہم سال 9واں، 18واں، 27واں، 36واں، 45واں، 63واں

5..... منحوس ماہ اپریل، مئی، اکتوبر، نومبر میں صحت کا خیال رکھے

6..... تعلقات جن اشخاص کا عدد 3، 6، 9 ہو ان کے ساتھ تعلقات خوشگوار ہوں گے

7..... رنگ قرمزی، سرخ، گلابی، پیازی، 9 عدد والوں کو یہ لباس پہننا چاہیے

8..... نگینہ یاقوت، تامڑہ، حجرالدم

9..... حرز یاقوت، تامڑہ، حجرالدم

10..... امراض ہر قسم کا بخار، خصوصاً لال بخار، چیچک، خسرہ، ان لوگوں کو مرغن غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہیے

11..... ادویات پیاز، لہسن، ریوند چینی، ادرک، مرچ

www.khrooj.com

مرکب اعداد

جس طرح 1 سے 9 کے مفرد اعداد کی اپنی خصوصیات ہیں اسی طرح 10 سے لے کر 30 تک کے مرکب اعداد کی بھی اپنی اپنی خصوصیات ہیں، جو ذیل میں درج ہیں

10 عدد کی خصوصیات

اس عدد کو قسمت کا چکر کہتے ہیں یہ عزت و توقیر، ایمان و خود اعتمادی اور عروج و زوال کا عدد ہے اگر کسی شخص کا یہ عدد ہو تو اس کی خواہش کے مطابق اس کی نیکی اور بدی میں شہرت ہوگی، یہ عدد اس لئے مبارک ہے کہ جس شخص کا یہ عدد ہو اس کے سارے منصوبے پورے ہوتے ہیں

11 عدد کی خصوصیات

داناؤں کے نزدیک یہ عدد پوشیدہ خطرات، مصائب اور غداریوں سے متنبہ کرتا ہے، یہ عدد اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ سخت مشکلات کے سامنے جنگ آزما ہونا پڑے گا

12 عدد کی خصوصیات

یہ عدد تکالیف اور ذہنی انتشار کا باعث ہے جس شخص کا یہ عدد ہو وہ دوسروں کی سازشوں کا شکار ہو جاتا ہے

13 عدد کی خصوصیات

عام طور پر مشہور ہے کہ 13 کا عدد منحوس ہے لیکن منحوس ہرگز نہیں، یہ عدد منصوبوں اور مقامات کے تغیر کی نشاندہی کرتا ہے بعض قدیم نوشتوں میں لکھا ہے کہ جو شخص عدد 13 کے رموز کو جانتا ہے اسے حکومت و طاقت عطا ہوگی، ہاں اگر اسے غلط طریقے سے استعمال کیا جائے تو تباہی لاتا ہے

www.khrooj.com

14 عدد کی خصوصیات

یہ عدد حرکت، اشخاص اور اشیا کے اختلاط اور فطری طاقتوں کی طرف سے خطرے کی علامت ہے مثلاً طوفان، سیلاب، آگ وغیرہ، یہ روپے کے کاروبار پر دلالت کرتا ہے، منصوبوں اور کاروبار کی تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے، اس کے ساتھ ہمیشہ خطرہ وابستہ ہے لیکن یہ خطرہ اکثر دوسروں کی حماقت کے نتیجے کے طور پر پیش آتا ہے اگر یہ عدد مستقبل کے واقعات کے سلسلے میں نکلے تو احتیاط اور پیش بندی سے کام لینا چاہیے

15 عدد کی خصوصیات

یہ عدد سحر اور اسرار کا حامل ہے، لیکن اس میں بلندی کا پہلو نہیں ہوتا جس شخص کا یہ عدد ہو وہ اپنی مقصد براری کیلئے سحر سے کام لے گا، اگر یہ عدد کسی مبارک مفرد عدد کے ساتھ ملا ہوا ہو تو بہت مبارک اور طاقتور ثابت ہوتا ہے لیکن اگر یہ کسی خاص عدد مثلاً 4 یا 8 سے وابستہ ہو تو وہ اپنی مقصد براری کیلئے جادو وغیرہ سے کام لیتا ہے یہ عدد بالخصوص اچھی گفتگو کرنے والوں سے وابستہ ہے جس میں شیریں کلامی، موسیقی، آرٹ، ڈرامائی انداز اور عیاشی کا رجحان ہوتا ہے، یہ عدد حصول دولت وتحائف اور نوازشات کیلئے مبارک ہے

16 عدد کی خصوصیات

یہ عدد ایک خاص اہمیت کا حامل ہے، یہ عجیب وغریب ہلاکت سے خبردار کرتا ہے، یہ حادثات کے خطرات اور منصوبوں کی ناکامی پر دلالت کرتا ہے، اگر یہ عدد مستقبل کے کسی کام کیلئے بطور مرکب عدد نکلے تو خطرے کی طرف اشارہ ہوگا اس لئے اس پر غور کرنا چاہیے اور خطرے سے پہلے بندوبست کر لینا چاہیے

www.khrooj.com

17 عدد کی خصوصیات

جس شخص کا یہ عدد ہو وہ زندگی کی مشکلات اور مصائب میں روحانی طور پر بلند رہتا ہے، اسے حیات ابدی کا عدد بھی کہتے ہیں، جس کا یہ عدد ہو اس کا نام اس کے بعد بھی زندہ رہتا ہے، مستقبل کیلئے یہ عدد مبارک ہے بشرطیکہ یہ 8 کے مفرد عدد سے ملا ہوا نہ ہو

18 عدد کی خصوصیات

اس عدد کی عام خصوصیت یہ ہے کہ انسان کو تلخ مصائب خانگی ومعاشی تنازعات اور انقلاب سے دوچار کرتا رہتا ہے، بعض دفعہ یہ دولت ومرتبہ کی نشاندہی کرتا ہے، اسی طرح یہ غداری، دھوکہ، طوفان وغرقابی، آگ وبم سے موت اور عناصر کی طرف سے خطرات کی نشاندہی ہے، اگر اسے مستقبل کی تاریخیں معلوم کرنے کیلئے استعمال کیا جائے تو اس تاریخ کو بڑی احتیاط سے منتخب کرنا چاہیے

19 عدد کی خصوصیات

یہ بڑا مبارک عدد ہے یہ مسرت وکامیابی، عزت وعظمت کا حامل ہے اور مستقبل کے منصوبوں میں کامیابی کا علمبردار ہے

20 عدد کی خصوصیات

یہ عدد خاص خصوصیت کا حامل ہے مثلاً نئے نئے منصوبے، نئے مقاصد، نئی خواہشات، نئے اعمال وغیرہ، مادی طور پر یہ عدد مبارک نہیں کہ مادی کامیابی میں مدد نہیں دیتا، اگر اسے مستقبل کیلئے استعمال کیا جائے تو یہ رکاوٹ پیدا کرتا ہے اس لئے اس پر قابو صرف روحانی طور پر کیا جاسکتا ہے

21 عدد کی خصوصیات

یہ ترقی، عزت اور کامیابی کا عدد ہے مستقبل کیلئے نکلے تو بہت مبارک عدد ہے

www.khrooj.com

22 عدد کی خصوصیات

یہ عدد اس شخص کا ہے جو خیالی پلاؤ پکانے اور خوابوں کے محل میں رہنے کا عادی ہو، دھوکہ اور فریب کے متعلق تنبیہ کرتا ہے، ایسا شخص خطرات میں گھر کر خبردار ہوتا ہے اس عدد کا حامل لوگوں سے متاثر ہو کر غلط فیصلے کرے گا، اگر یہ مستقبل کیلئے نکلے تو چوکس رہنا چاہیے

23 عدد کی خصوصیات

یہ کامیابی کا عدد ہے، اس عدد والوں کو اپنے افسروں سے مدد ملتی ہے اور وہ اس کی حفاظت کرتے ہیں مستقبل کیلئے یہ بڑا مبارک اور کامیاب عدد ہے

24 عدد کی خصوصیات

یہ بھی مبارک عدد ہے، باعزم اشخاص کو اس سے مدد ملتی ہے، جنس مخالف کی طرف سے محبت پر دلالت کرتا ہے مستقبل کیلئے مبارک ہے

25 عدد کی خصوصیات

یہ زیادہ مبارک نہیں سمجھا جاتا ایسے عدد والے کو کامیابی مخالفتوں اور آزمائشوں کے ذریعے حاصل ہوتی ہے مستقبل کیلئے مبارک ہے

26 عدد کی خصوصیات

یہ مستقبل کے اہم خطرات سے آگاہ کرتا ہے، ان تباہیوں کی نشاندہی کرتا ہے جو دوسروں کے ساتھ میل ملاپ بڑھانے سے پیدا ہوتی ہیں، اگر یہ مستقبل کیلئے نکلے تو سوچ سمجھ کر چلنا چاہیے

27 عدد کی خصوصیات

یہ مبارک عدد ہے اور قوت و اختیار کا حامل ہے اور بتاتا ہے کہ انسان کو تخلیقی توانائی سے فائدہ پہنچے گا جب عدد مستقبل کیلئے نکلے تو چاہیے اپنے ارادے ضرور پورے کریں

www.khrooj.com

28 عدد کی خصوصیات

یہ عدد اختلافات کی علامت ہے، یہ عدد بتاتا ہے کہ اس کے حامل شخص کیلئے بڑے امکانات موجود ہوتے ہیں اگر احتیاط سے کام نہ لے تو نقصان پہنچے گا، اس عدد والے کو دوسروں پر اعتماد کرنے سے نقصان پہنچتا ہے یا خطرہ ہے، مستقبل کیلئے عدد مبارک نہیں

29 عدد کی خصوصیات

یہ عدد بے اعتمادی، غداری اور دغا بازی کی علامت ہے اور آزمائش، مصائب، غیر متوقع خطرات، نالائق دوستوں کی طرف سے دھوکے کی نشاندہی کرتا ہے، جنس مخالف کی مخالفت، مستقبل کے خطرات سے آگاہ کرتا ہے

30 عدد کی خصوصیات

اس عدد والے مادی چیزوں پر توجہ نہیں دیتے لیکن انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے اس لیے یہ عدد نہ مبارک ہے نہ منحوس کیونکہ ان دونوں کا انحصار متعلقہ شخص کے رجحان پر ہے

www.khrooj.com

جاپانی علم الاعداد

جاپانی علم الاعداد میں تاریخ پیدائش کی اہمیت پر زور دیا جاتا ہے جو شخص اس علم سے کما حقہ فائدہ اٹھانا چاہتا ہے اس کیلئے ضروری ہے کہ اُسے اپنی صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو، اس کے بغیر آپ اپنی قسمت کا حال معلوم نہیں کر سکے گا

برطانوی منجم کیرو کی طرح فوسا یوسی تکا گی نے بھی یہی لکھا ہے کہ اعداد ایک سے لے کر 9 تک ہیں 10 کو ایک شمار کیا جائے گا، صفر کو حذف کر لیا جاتا ہے، اسی لئے اگر کسی کا عدد 9 سے زیادہ مثلاً 11، 12، 14، 16، 20، 25، وغیرہ آئے تو جاپانی علم کے رو سے 2، 3، 5، 7، 2، 7، شمار کریں گے بہرحال 9 سے زیادہ کوئی عدد نہیں آئے گا

عددی اصول کا خاکہ

جاپانی علم الاعداد میں پیدائش کی تاریخ یعنی دن، مہینے اور سال کے اعداد کو مفرد میں تبدیل کر لیا جاتا ہے اعداد دو قسم کے ہوتے ہیں، یہ دونوں ایک دوسرے کے مخالف ہیں مثلاً

طاق یا مثبت اعداد	جفت یا منفی اعداد
9، 7، 5، 3، 1	8، 6، 4، 2

جاپانی ماہرین علم الاعداد 9 اعداد کی تقسیم مندرجہ ذیل طریقہ سے کرتے ہیں

1	آسمان	زمین

www.khrooj.com

2	روحانی	مادی
3	طبیعاتی	مابعدطبیعاتی
4	آگے	پیچھے
5	فعل	جامد
6	متحرک	ساکن
7	باہر	اندر
8	اوپر	نیچے
9	شریف	رذیل

زندگی کا عدد

جاپانی علم الاعداد کے قواعد کو سمجھنے اور ان پر حاوی ہونے میں پہلے پہل مشکل کا سامنا ہوگا لیکن مشق سے یہ مشکل خود بخود دور ہو جائے گی، پہلے زندگی کے عدد پر بحث کی جاتی ہے، زندگی کا ایسا مفرد عدد ہے جو ایک شخص کی قسمت اور شخصیت پر دلالت کرتا ہے، یہ عدد کس طرح معلوم کیا جائے؟

اس کا طریقہ یہ ہے کہ پیدائش کے دن، مہینے اور سال کے اعداد کو جمع کر لیا جائے مثال کے طور پر اگر کوئی شخص 19 اگست 1951ء کو پیدا ہوا ہے تو اُس کی زندگی کا عدد ہمیں یوں معلوم ہوگا

سال 1951ء=1+9+1+5=(16)=7.....تاریخ اور مہینہ 19+8=18=9

اب سال+مہینہ+تاریخ=اصل عدد.....یعنی 7+9=16=7.....بعینہٖ اسی طرح اگر تاریخ پیدائش 11 دسمبر 1954 ہے تو سال تاریخ+مہینہ+سال=11+12+1954=2+3+19=6

تاریخ اور مہینہ کے مجموعہ کو جاپانی میں گیسو کہتے ہیں اور اگر اس میں سال کا عدد بھی جمع کر لیا جائے تو اسے میسو

کہا جاتا ہے یعنی درج بالا تاریخ میں گیسو تاریخ پیدائش اور مہینے کے اعداد یعنی 2 اور 3 کو جمع کریں تو حاصل جمع 5 ہے، گیسو کو وہ بنیادی عدد مانتے ہیں اور اگر گیسو کو سال کے عدد 1 میں جمع کریں یعنی 5 + 1 = 6 تو وہ لوگ اسے میسو مانتے ہیں اور زندگی کا عدد مانتے ہیں

اس طریقے کے مطابق اپنا یا اپنے کسی رشتہ دار اور دوست کا عدد معلوم کریں، یہاں ہم یہ بتا دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ اگر کسی شخص کی پیدائش کے دن مہینے اور سال کے اعداد میں صفر (0) ہو تو اس صفر کو حذف کر دینا چاہیے مثلاً 10، 30، 100 کو 1، 3، 1 شمار کیا جائے

1 عدد کی خصوصیات

زندگی کے عدد میسو کی کیا اہمیت ہے اس کیلئے ذیل میں 1 سے 9 تک کے اعداد کی خصوصیات ملاحظہ کریں

خوبیاں

جن اشخاص کا میسو (زندگی کا عدد) 1 ہوتا ہے وہ خود مختار ہوتے ہیں، ہر معاشرے اور ہر میدان میں اپنی پسند کا کام کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں، ان کے عقائد بڑے مضبوط ہوتے ہیں، دوسروں پر حکم چلانے پر خوش ہوتے ہیں، وہ از حد جاہ طلب ہوتے ہیں، عام طور پر معقولیت پسند ہوتے ہیں اس لئے نئے منصوبوں کو پسند کرتے ہیں

نقائص

چونکہ ان کا رجحان دوسروں پر حکم چلانے کی طرف مائل ہوتا ہے اس لئے لوگ انہیں نکتہ چین سمجھتے ہیں ان میں سے بعض بڑے حریص، خود پسند، تنہائی پسند اور تیز مزاج ہوتے ہیں، ان کا رویہ ماتحتوں، بیوی بچوں کے ساتھ سخت ہوتا ہے وہ اپنی قابلیت کے متعلق شیخی بگھارتے ہیں اور خوشامد پسند ہوتے ہیں

www.khrooj.com

تنبیہ

اس عدد والے لوگوں کو چاہیے کہ وہ اپنے نقائص پر بطورِ خاص نظر رکھیں اور دوسروں سے ہمدردی سے پیش آئیں

2 عدد کی خصوصیات

خوبیاں

جن اشخاص کا میسو (زندگی کا عدد) 2 ہوتا ہے وہ فطرتاً اطاعت شعار ہوتے ہیں اور دوسروں کی خدمت کر کے خوش ہوتے ہیں، باہمی تعاون کیلئے موزوں ہیں، اکثر ملنسار ہوتے ہیں، کسی کام میں پہل نہیں کرتے، دوسروں کے ذاتی معاملات میں دلچسپی لیتے ہیں، دوسروں کی مدد کرتے ہیں، وہ بڑے خوش اخلاق اور خندہ جبیں ہوتے ہیں

نقائص

وہ ہمدرد ہوتے ہیں اکثر اوقات اپنے مستقبل کے متعلق حد سے زیادہ حساس ہو جاتے ہیں، وہ ذرا سی کوشش اور کامیابی سے مطمئن ہو جاتے ہیں، اس لئے بڑے کارنامے سرانجام دینے کے قابل نہیں ہوتے، اکثر دوسروں پر بہت زیادہ اعتماد کرتے ہیں اور مستقل مزاجی سے عاری ہوتے ہیں، جلد باز ہوتے ہیں

www.khrooj.com

3 عدد کی خصوصیات

خوبیاں

جن اشخاص کا میسو (زندگی کا عدد) 3 ہوتا ہے وہ اپنے کاموں اور مسائل کے بارے میں وہمی نہیں ہوتے اس لئے انہیں بڑا زندہ دل اور چاہت پسند سمجھا جاتا ہے، وہ خوش گوار ماحول میں رہنا پسند کرتے ہیں، لوگوں سے تعلقات قائم کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں، ان میں بعض بڑے مقرر ثابت ہوتے ہیں بعض فنکار ہوتے ہیں، ان کے چہرے کا اتار چڑھاؤ ان کی گفتگو کو مؤثر بناتا ہے چونکہ وہ وہمی نہیں ہوتے اس لئے وہ شادی یا عشق ومحبت میں ناکام رہنے سے بددل نہیں ہوتے، ان میں سے اکثریت کی کاروباری اور مالی حیثیت اچھی ہوتی ہے

نقائص

وہ مستقل مزاج نہیں ہوتے انہیں چاہیے کہ وہ تمام معاملات پر اچھی طرح غور وفکر کیا کریں اور صبر و استقلال کا ثبوت دیں

4 عدد کی خصوصیات

خوبیاں

جن اشخاص کا میسو (زندگی کا عدد) 4 ہوتا ہے وہ مادی لحاظ سے خوش نصیب ہوتے ہیں، فطرتاً از حد حقیقت پسند ہوتے ہیں، مسلسل ذاتی کوششوں کی بدولت کامیابی حاصل کرتے ہیں، وہ نہ صرف اطاعت پسند ہوتے ہیں بلکہ وہ اپنے بڑوں کے وفادار بھی ہوتے ہیں، انہیں اپنے خاندان، گھریلو زندگی اور مادر وطن سے

www.khrooj.com

ازحد محبت ہوتی ہے، وہ اپنے فرائض بڑی ذمہ داری سے سرانجام دیتے ہیں اور جو کام کرنا ہوتا ہے بڑی وفاداری سے کرتے ہیں

نقائص

وہ عام طور پر قدامت پسند ہوتے ہیں اس لئے وہ رسم ورواج کے سختی سے پابند ہوتے ہیں اور عزت وقار بحال رکھنے میں فرسودہ رجحانات کا اظہار کرتے ہیں، متعصب عقائد رکھتے ہیں اس لئے دوسروں سے تعلقات پیدا کرنے میں ناکام رہتے ہیں

5 عدد کی خصوصیات

خوبیاں

جن اشخاص کا میسو (زندگی کا عدد) 5 ہوتا ہے وہ پابندی اور باقاعدگی سے نفرت کرتے ہیں اور ہر وقت تبدیلیوں کے خواہش مند ہوتے ہیں، عالی حوصلہ اور بلند ہمت ہوتے ہیں، بڑے فہیم، ترقی پسند اور جذباتی ہوتے ہیں، اپنے طریق کار میں ترقی حاصل کرتے ہیں، اپنی جدت پسندی کی وجہ سے دفتری کاموں کی بجائے دوسرے کاموں کیلئے موزوں ہوتے ہیں، سیاست اور حریت پسندی کی طرف راغب ہوتے ہیں، بڑے مصلحت بین، شاطر، ہوشیار اور بے تکلف ہوتے ہیں، ذمہ داری سے بھاگتے ہیں، کم وبیش لالچی ہوتے ہیں

نقائص

وہ نئے نئے کام کرنے کا رجحان رکھتے ہیں لیکن جلد ہی ان میں دلچسپی لینا ترک کر دیتے ہیں، ان کی عادتیں بڑی فضول ہوتی ہیں، ان کا پیشہ، گھر کا پتہ، ازواجی حیثیت مسلسل تبدیل ہوتی رہتی ہے، عام طور پر ان کی زندگی غیر مطمئن ہوتی ہے وہ روزمرہ کے مقررہ کاموں میں بے صبر ہوتے ہیں اور پابندی سے بھاگتے ہیں

www.khrooj.com

6 عدد کی خصوصیات

خوبیاں

جن اشخاص کا میسو (زندگی کا عدد) 6 ہوتا ہے وہ بڑے ذمہ دار قسم کے لوگ ہوتے ہیں، اور دوسروں سے بڑے خوشگوار اور ہم آہنگ تعلقات قائم کرنے کے اہل ہوتے ہیں اس قسم کے لوگ اکثر شریف ہوتے ہیں، صلح جو اور امن پسند ہوتے ہیں، بڑے ہمدرد ہوتے ہیں، اچھے مشیر ثابت ہوتے ہیں، ان میں ثالث بننے کی صلاحیت ہوتی ہے

نقائص

وہ اپنے رشتے داروں اور دوستوں کی ذمہ داری کا بوجھ اپنے کندھے پر اٹھا لینے کا رجحان رکھتے ہیں، حاشیہ برداروں اور خوشامدیوں کے دھوکے میں آجاتے ہیں، وہ چھوٹی چھوٹی باتوں کیلئے از حد پریشان ہو جاتے ہیں، وہ خیالات میں غرق رہنے کے عادی ہوتے ہیں اور کسی شخص کی محبت میں گرفتار ہو جانے پر مائل ہو جاتے ہیں

7 عدد کی خصوصیات

خوبیاں

جن اشخاص کا میسو (زندگی کا عدد) 7 ہوتا ہے وہ بڑے زیرک اور منطقی ہوتے ہیں، فرسودہ کاروبار کی بجائے سائنسی اور فنی تحقیق میں مشغول رہنا پسند کرتے ہیں، وہ ہمیشہ نئے علم کی تلاش میں رہتے ہیں، ان میں ہر مسئلے کے ضروری گوشوں کو تیزی سے معلوم کرنے کی اہلیت ہوتی ہے اور ان کے متعلق جلد تحقیق کرنے لگتے ہیں

www.khrooj.com

نقائص

وہ جلد اداس اور ملول ہو جاتے ہیں، لوگوں سے کم ملتے جلتے ہیں، لوگ ان کو مخبوط الحواس کہتے ہیں وہ شقی، زود حس اور بے اعتنا قسم کے ہوتے ہیں عام طور پر اپنے رشتہ داروں سے نہیں بنتی

8 عدد کی خصوصیات

خوبیاں

جن اشخاص کا میسو (زندگی کا عدد) 8 ہو وہ ازحد مادہ پرست ہوتے ہیں اور کاروبار میں کامیابی حاصل کرتے ہیں، وہ کاروبار کی جزئیات سے آگاہ ہوتے ہیں، اگر وہ جمع کردہ سرمائے پر کڑی نگرانی رکھیں تو وہ ازحد کامیاب ثابت ہوتے ہیں، وہ مادی کامیابی حاصل کرنے کے مشتاق ہوتے ہیں، چونکہ یہ باعمل ہوتے ہیں اس لئے قیادت کی قابلیت موجود ہوتی ہے

نقائص

ان میں لاف زنی کا رجحان ہوتا ہے اس لئے حد سے زیادہ پرجوش ہوتے ہیں اور بڑے فضول خرچ ہوتے ہیں

www.khrooj.com

9 عدد کی خصوصیات

خوبیاں

جن اشخاص کا میسو (زندگی کا عدد) 9 ہو وہ ایسے کاموں کیلئے موزوں ہیں جس کیلئے وجدان کی ضرورت ہوتی ہے، ان کیلئے لازمی ہے کہ وہ ایسا ذریعہ معاش اختیار کریں جن میں وہ اپنے خیالات اور احساسات کا اظہار کرسکیں، وہ عام طور پر لوگوں کی فلاح و بہبود میں مشغول رہتے ہیں، ان کا رویہ ہمدردانہ ہوتا ہے، بعض فنکار ہوتے ہیں وہ بڑے زیرک اور وجدانی کیفیت کے ہوتے ہیں، ان کا نقطہ نگاہ بڑا وسیع ہوتا ہے وہ انتہا پسند ہوتے ہیں یا زیادہ باریک بین یا لباس تک کی پرواہ نہیں کرتے

نقائص

ان کی اکثر روزمرہ زندگی بے قاعدہ ہوتی ہے اور بے شمار باتوں میں دلچسپی لیتے ہیں، ان کا گھریلو پتہ اور ازواجی مرتبہ تبدیل ہوتا رہتا ہے، ان میں بعض اپنی خلوت پسندی کی بدولت اپنے بہن بھائیوں سے بے تعلق رہتے ہیں،

میسو کا دوسرا طریقہ

آپ اپنے میسو (زندگی کے عدد) میں اپنی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد کو جمع کریں حاصل جمع میں جو مفرد عدد آئے اس کی خوبیاں اور نقائص معلوم کریں اس طرح آپ کے پاس دو میسو ہو جائیں گے اور آپ اپنی جبلت کے متعلق مزید معلومات حاصل کرلیں گے یاد رہے جو مہینے کی 9، 18، 27، تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں وہ یہ عمل نہ کریں ان کیلئے ایک میسو کافی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر وہ اپنی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد 9 کو پہلے میسو میں جمع کریں گے تو حاصل جمع وہی آئے گا جو پہلے میسو کا آیا تھا مثلاً جلال انور کی

تاریخ پیدائش 9 نومبر 1967 ہے پہلے طریقے کے مطابق سال 1967=1+9+6+7=23=5

تاریخ پیدائش= 9=9

مہینہ =11=2}.....تاریخ میں .....مہینہ =9+2=11=2

میسو= سال 5+ تاریخ پیدائش 2=7

اب اگر دوسرا طریقہ اختیار کریں مثلاً میسو(7) میں پیدائش کا عدد جمع کریں یعنی =7+9 کریں تو مفرد عدد=16=7 ہی آئے گا

تاریخ پیدائش

مشرقی اور مغربی ممالک کے منجم اس بات پر متفق ہیں کہ تاریخ پیدائش ہی اہم چیز ہے، جاپانی علم الاعداد میں بھی تاریخ پیدائش کو زیادہ اہمیت حاصل ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک شخص کے کردار کا اثر زندگی بھر اس پر رہتا ہے اور اس کے کردار کا علم تاریخ پیدائش کا عدد معلوم کرنے سے ہوسکتا ہے

ذیل میں مہینے کی یکم تا اکتیس تک تواریخ کی خصوصیات بیان کی جاتی ہے

1 عدد کی خصوصیات

جو شخص مہینے کی پہلی تاریخ، یکم تاریخ کو پیدا ہوتے ہیں ان کی قوت ارادی بڑی مضبوط ہوتی ہے، وہ خود مختیار ہوتے ہیں، بڑے باعمل ہوتے ہیں، بعض اوقات تصورات کی دنیا میں رہتے ہیں، معاملات کو سنبھال سکتے ہیں، ہر کام کرنے کے مشتاق ہوتے ہیں، ان کا اشتیاق خارجی طور پر ظاہر نہیں ہوتا، عام طور پر ایجادات کے شائق ہوتے ہیں اور ان میں تخلیقی قوت ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ ضدی، حریص اور مرضی کے مالک ہوتے ہیں

2 عدد کی خصوصیات

جو لوگ کسی مہینے کی دو تاریخ کو پیدا ہوں وہ مضطرب اور شکی مزاج ہوتے

ہیں، بڑے ملنسار، احباب ان کو دوست رکھتے ہیں، وہ ظلم وجور سے مقابلہ کرنے میں ناکام ہوتے ہیں، احساسات شریفانہ ہوتے ہیں، وہ شاعر یا موسیقار بننے کے اہل ہوتے ہیں

3 عدد کی خصوصیات

جو مہینے کی تین تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں وہ بڑے زندہ دل ہوتے ہیں، وہ کسی نہ کسی کام میں مصروف رہتے ہیں اور مختلف قسم کی باتوں میں حصہ لیتے ہیں، بڑے ملنسار ہوتے ہیں، وہ گفتگو کرنے کے ماہر ہوتے ہیں

4 عدد کی خصوصیات

جو لوگ کسی مہینے کی چار تاریخ کو پیدا ہوں ان میں اکثر ثابت قدم اور باسلیقہ ہوتے ہیں انہیں اپنے گھر اور خاندان سے محبت ہوتی ہے، ان میں ایک بری عادت یہ ہے کہ وہ اپنی عادات کو دوسروں پر ٹھونسنے کی کوشش کرتے ہیں، سارا سال محنت سے کام کرتے ہیں، سستی اور کاہلی کو قریب نہیں آنے دیتے

5 عدد کی خصوصیات

جو مہینے کی پانچ تاریخ کو پیدا ہوں ان کا مزاج متلون ہوتا ہے، بے کار بیٹھنا پسند نہیں کرتے، اپنی پسند کے کام پر ضرورت سے زیادہ کوشش کرتے ہیں، ملنسار ہوتے ہیں اس لئے ان کے بہت دوست ہوتے ہیں، اس تاریخ کو پیدا ہونے والے مردوں کو عورتوں کے ہاتھوں اکثر تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے

6 عدد کی خصوصیات

جو لوگ کسی مہینے کی 6 تاریخ کو پیدا ہوں وہ بڑے حلیم الطبع معلوم ہوتے ہیں دراصل بڑے مضبوط کردار کے مالک ہوتے ہیں، معاشرے کے دائرے میں رہتے ہوئے جذباتی ہوتے ہیں مگر جذبات پر قابو پا سکتے ہیں غصہ کبھی کبھی آتا ہے، لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے

اور لوگ ان کی عزت کرتے ہیں، مالی لحاظ سے خوش قسمت ہوتے ہیں، بچوں سے پیار کرتے ہیں لیکن اپنی اولاد سے بہت کم مسرت حاصل ہوتی ہے

7 عدد کی خصوصیات

جو لوگ مہینے کی سات تاریخ کو پیدا ہوں ان کی شخصیت بڑی مضبوط اور دماغ بڑا تیز ہوتا ہے ہر بات کو منطق پر تولتے ہیں اور اپنا مقصد حاصل کرتے ہیں، ضدی ہوتے ہیں دوسروں کی رائے کی پرواہ نہیں کرتے، جذباتی ہوتے ہیں لیکن جذبات سے مغلوب نہیں ہوتے، ٹھنڈے دل کے مالک ہوتے ہیں، بعض روپے پیسے کی معاملے میں بڑے ہوشیار ہوتے ہیں، وہ سفر کے بڑے شوقین ہوتے ہیں، مادی خواہشات کی پروانہیں کرتے

8 عدد کی خصوصیات

جو لوگ مہینے کی آٹھ تاریخ کو پیدا ہوں ان کی توجہ مادی سے زیادہ روحانی معاملات کی طرف ہوتی ہے، یہ ثابت قدم ہوتے ہیں، ان میں اپنے اردوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی صلاحیت ہوتی ہے، وہ کفایت شعاری اور روپے پیسے کے انتظام میں ماہر ہوتے ہیں، ان لوگوں میں اقتدار حاصل کرنے کا جوہر ہوتا ہے، انفرادیت پسند ہوتے ہیں، وہ کمزروں اور مظلوموں کی حمایت کرتے ہیں اور ہمدردانہ سلوک کرتے ہیں

9 عدد کی خصوصیات

جو لوگ کسی مہینے کی نو تاریخ کو پیدا ہوں وہ جذباتی لیکن مضبوط قوت ارادی رکھتے ہیں، بعض بڑے تیز مزاج ہوتے ہیں کیونکہ وہ مضبوط عزم کے مالک ہوتے ہیں، دوسروں پر حکم چلانے کی کوشش کرتے ہیں، اپنے ماں، باپ، بچوں کے ساتھ جھگڑا مول لینے سے نہیں بچ سکتے

www.khrooj.com

10 عدد کی خصوصیات

جولوگ کسی مہینے کی دس تاریخ کو پیدا ہوں ان کا دل پر مسرت اور قوت ارادی مضبوط ہوتی ہے، اکثر کی صحت بڑی اچھی ہوتی ہے، ایسے لوگ روحانی، جسمانی بیماریوں سے جلد صحت یاب ہوتے ہیں، تخلیقی قوت موجود ہوتی ہے، لوگوں کی مدد کرتے ہیں لیکن دوسرے ان کی مدد نہیں کرتے، لوگ ان سے مہربانی سے پیش آتے ہیں لیکن رشتہ داروں سے معاملہ برعکس ہوتا ہے

11 عدد کی خصوصیات

جولوگ اس تاریخ کو پیدا ہوتے ہیں وہ فکر وعمل میں جلد باز ہوتے ہیں، بڑے پریشان رہتے ہیں اور روحانی کمزوری کی وجہ سے آسانی سے جوش میں آجاتے ہیں، اکثر از حد جذباتی ہوجاتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر مغموم ہو جاتے ہیں، جلد بددل ہوجاتے ہیں اور اپنی مستقبل کی امیدوں اور خواہشوں کو بدل لیتے ہیں، ایسے لوگوں کو چاہیے اپنی کمزوریوں کو سمجھ کر قابو پانے کی کوشش کریں اور اپنی شخصیت کو مضبوط بنانے کی کوشش کریں

12 عدد کی خصوصیات

اس تاریخ والے باعمل، متوازن دماغ، تعلقات کو اصولوں پر قائم کرتے ہیں، ان کے تعلقات ہموار ہوتے ہیں، وہمی بھی ہوتے ہیں اور پھر اپنی بے اصولیوں کو چھپانے کی کوشش کرتے ہیں

www.khrooj.com

یا مولا کریم عجل اللہ فرجك و صلوات اللہ علیك

القائم ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کراچی کی مطبوعات

تالیفات وتصنیفات

السیّد مخدوم المخادیم محمدؑ جعفرؑ الزمان نقوی البخاری

(1) انتصارِ مظلوم [اردو مسدس نظمیں]

(2) عرفانِ حجتؑ [شہنشاہ معظم کے اسم حجت عجل اللہ فرجہ الشریف کی شرح پر چودہ خطبات]

(3) کنٹھا المعروف قلندر نامہ [فقر کے موضوع پہ سرائیکی مسدس]

(4) عصمت السیدات [سیدزادی کا کسی غیر سید سے عقد ہرگز جائز نہیں ہے، اس کے متعلق نا قابل تردید دلائل، ثبوت اور حقائق]

(5) گستاخیاں [سادات عظام کے موضوع پہ اصلاحی نظمیں]

(6) طریق المنتظرین [حقوق امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اور فرائض مومنین پر ایک جامع کتاب]

(7) دعائے تعجیل فرج

(8) امتیاز العالین عن انواع العالمین

(9) معدن العصمت فی سیرت ام القائم الحجۃ صلوات اللہ علیہا

(10) اسرار العبدیات یعنی عملی روحانیات

(11) افکار المنتظرین [غوامض الٰہیات پر خطبات]

(12) The Last Reformer of the World

[دنیا کے تمام مذاہب میں آخری دور میں ایک آنے والی ذات کا تصور]

(13) باادب بامراد

(14) عرفانیے [مدحیہ اردو نظموں قطعات ورباعیات کا مجموعہ]

(15) شرح دعائے عہد

(16) انتصارِ ولایت عصرؑ [کربلا نے ہمیں انصار سازی کا کیا درس دیا ہے؟]

www.khrooj.com

(17) مجالس المنتظرین فی مقتل المظلومین پانچ جلدیں، اُردو، سرائیکی
[محققانہ مجالس، ایک تاریخ، ایک جغرافیہ، ایک روضہ نگاری جو ہزاروں کتابوں سے بے نیاز کردیں]

(18) نہج المعرفت فی اسماء القائم تین جلدیں [امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے اسماء مبارکہ پر خطبات]

(19) دین نصرت

(20) مصباحِ شیعت [شیعیت کے اصول وفروع پر جامع کتاب]

(21) وحدانیت مطلقہ [امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے بارے میں مولا امیرؑ المومنین کے چالیس فرامین]

(22) کرچیاں [اردو قطعات، رباعیات، سلام]

(23) کشکول [السید مخدوم محمد باقر الزمان نقوی البخاری المعروف بلہ سائیں کا سرائیکی مجموعہ کلام]

(24) کاروانِ ادعیہ [بارگاہِ امام عصرؑ میں استغاثے اور دعاؤں کا مجموعہ]

(25) موعود الرسلؐ [دنیا کے تمام مذاہب میں آخری دور میں ایک آنے والی ذات کا تصور]

(26) محسنین اسلام [عقد محسنہ اسلام صلوات اللہ علیہا کے موضوع پر جامع کتاب]

(27) داغ ماتم [فن نوحہ نگاری 4 جلدیں]

(28) عرفانِ امامت

(29) ہیلاں [سرائیکی مسدس]

(30) صحیفہ نصرت [اردو مسدس نظمیں]

(31) کنوزِ قصائد [قصائد پاک وعارفانہ کلام]

(32) لذتِ درد [سرائیکی ڈوہڑے]

(33) زرپاے اقوال وآرٹیکلز

(34) آہیں غزلیات

(35) دہکتے احساس اردو نظمیں

(36) گوہر روحانیات روحانیت پہ مبنی خطبات

(37) زمان پامسٹری ہاتھ کی لکیریں، علم قیافہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم

www.khrooj.com

مصنف ادیم نقوی

(38) محسن عالم

(39) اہل البیتؑ

(40) خونِ ناحق

(41) مشعلِ نور

(42) ہل من ناصر ینصر نا

(43) جاہلیت کی موت

(44) مدح اولیاء

(45) راہِ ارم

(46) مجالس الصادقین

(47) الحسینؑ والبکاء

مصنف ابوالفارق واسطی

(48) تعلیم الاسلام

(49) جامع الانوار

(50) انوارالایقان

مصنف ابومنصور

(51) القرآن .....مترجم

(52) تعلیم بذریعہ ادعیاء معصومینؑ

(53) عرفان

(54) حقائق واسرار

www.khrooj.com

(55) دعائے ابوحمزہ ثمالی

(56) امت منقاد

(57) جادہ منزل

(58) نشانِ منزل

(59) ''سرِ خودی'' (علامہ اقبال کے اشعار کی تشریح)

مصنف شبیر بلگرامی

(60) سورۃ فجر اور کربلا

(61) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن حکیم کے متعلق غیر مسلم مشاہیر کی آراء

(62) غم حسینؑ اور تزکیہ نفس

(63) مکتوب غم

(64) Grief Purifies The Self

(65) Beacon Light

(ادیم نقوی کی الہامی نظم ''مشعل نور'' کا انگریزی ترجمہ)

(66) Glories of Belief

(ادیم نقوی کی معرکۃ الآراء کتاب ''انوار ایقان'' کا انگریزی ترجمہ)

(67) The First Word of Islam

(ادیم نقوی کی کتاب ''اسلام کا پہلا کلمہ'')

مصنفہ عذرا مسعود

(68) رموز

www.khrooj.com

مصنف حکیم سید محمود گیلانی

(69) ایلی علیہ السلام

مترجم لیفٹیننٹ کرنل (ر) مظفر علی ہمدانی

(70) ''پھر حضرت علی آئے'' یہ ترجمہ ہے ڈی۔ایف۔کراکا کی کتاب Then Came Hazrat Ali کے دو ابواب 19، 21 کا ہے اور اسی مصنف کے ایک مضمون کا بھی جو بمبئی کے انگریزی جریدے ''کرنٹ'' 23 ستمبر 1976ء کی اشاعت میں ''علی عظیم کے روضہ نجف میں آج بھی معجزے ہوتے ہیں'' کی سرخی کے تحت شائع ہوا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم بِقَائِمِھِمؑ عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَہُ الشریف وَ صَلَوَاتُ اللّٰہُ عَلَیہِ وَ عَلٰی آلِہٖ اَجمَعِین

www.khrooj.com